

# عشق جنون

اقرا شیخ



... نہیں سر پلیز مت ماریں مجھے ‘ ‘

... پلیز سر ‘ ‘

نہیں... ”آہ“ ‘ ‘

www.kitabnagri.com

‘ ‘ اس شخص کی دردناک چیخ پورے یاسرولامیں گونج رہی تھی..

‘ ‘ جبکہ کچھ ملازم ڈرے کھڑے یہ منظر دیکھ دیکھ رہے تھے..

‘ ‘ کسی میں اتنی ہمت نہیں تھی کہ اپنے مالک کو روک سکیں..

“اور روکتے بھی کیوں۔

“اس شخص نے حرکت ہی ایسی کی تھی..

“تجھے یہ گھٹیا حرکت کرنے سے پہلے سوچنا چاہئے تھا۔

“آج میں تیرا وہ حال کروں گا کہ تو کسی بھی لڑکی کی طرف آنکھ اٹھا کر دیکھنے سے بھی ڈرے گا۔

“نہیں سر پلیز مجھے معاف کر دیں..

آج کے بعد کبھی ایسا نہیں ہو گا..

معاف کر دیں پلیز..



“اس نے اپنے سامنے کھڑے شخص کے آگے ہاتھ جوڑے تھے..

“آج اسکو اپنی ہر غلطی یاد آرہی تھی..

“اسکی بات پر حیدر علی کا ہاتھ اک پل کے لئے رکا تھا..

“تو نے بہت بڑی غلطی کی ہے حیدر علی کی بہن پر غلط نظر ڈال کر اسکی سزا تو تجھے ضرور ملے گی گی...“

“اس نے پھر سے اس لڑکے پہ ہاتھ اٹھایا تھا وہ بیچارہ پہلے ہی ادھمرا ہو چکا تھا  
“اس زوردار پیچ سے وہ زمین پر گرا تھا...“

“تیرا میں وہ حال کروں گا کہ تو میری بہن کا نام لیتے ہوئے بھی ڈرے گا..  
“وہ قہر برساتی نظروں سے زمین پر پڑے اس لڑکے کو دیکھتا ہوا بولا..“

“بس کرو حیدر کیا اب جان سے ہی مار ڈالو گے اسکو..  
“چھوڑو اسکو اپنا سبق مل چکا ہے..  
www.kitabnagri.com

“مجھے امید ہے یہ اچھی طرح سمجھ بھی چکا ہے..“

“اسکو پھر سے اس لڑکے کی طرف بڑھتا دیکھ کر یا سر صاحب پیچ میں آئے تھے..“

“وہ بہت دیر سے خاموشی سے اپنے بیٹے کو دیکھ رہے تھے۔

اسکا اتنا غصہ ہونے لازمی تھا..

“اس شخص نے حیدر علی کی بہن کو پریشان کرنے کی غلطی کی تھی..

جسکی سزا اسکو ملنی ہی تھی..

“مگر اب یاسر صاحب کو لگا کہ وہ اسکو زیادہ ہی مار چکا ہے

اور اس لڑکے میں اب اتنی طاقت باقی نہیں رہی ہے کہ وہ اسکی مار برداشت کر سکے اس لئے انکو بیچ میں ہی اپنے بیٹے کو روکنا پڑا تھا..

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

“ڈیڈ میر اتو دل کر رہا ہے کہ میں اسکی جان ہی لے لوں..

اگر میرے آدمی نہ بتاتے تو ہمیں تو کچھ معلوم ہی نہیں ہوتا کہ یہ کس طرح سے رضوا کو پریشان کرتا رہتا ہے..

“اسکا غصے کی وجہ سے چہرہ لال ہو چکا تھا..



اسکی اپنی بہن کے لئے فکر اور محبت دیکھ کر یاسر صاحب کے چہرے پہ اک مسکراہٹ آئی تھی...

“چلو معلوم تو ہو گیا نہ تمہیں اور تم نے اسکو سبق بھی سکھا دیا اب بس غصہ کم کرو...  
“اور سنو جاؤ اسکو ہسپتال لے جاؤ اور اچھی طرح سے علاج کرا کر اسکے گھر چھوڑ آنا...

“اس بار وہ اپنے پاس کھڑے ملازم سے مخاطب ہوئے تو وہ انکی بات سن کر زمین پر پڑے اس لڑکے کو اٹھا کر  
اپنے ساتھ باہر لے گیا تھا...



“



“وہ شاہنہ چال چلتا ہوا ایئر پورٹ سے باہر نکلتا تھا  
تھری پیس سوٹ میں اسکی پرسنلیٹی غضب ڈھا رہی تھی..

Posted on Kitab Nagri

“چہرے پہ اک روب تھا جبکہ آنکھوں کو گولگس کے پیچھے چھپایا ہوا تھا۔

“آتے جاتے لوگ مڑ مڑ کر اسکو دیکھ رہے تھے۔

“مگر وہ اس بات سے بے نیاز اپنے ڈرائیور کا انتظار کر رہا تھا۔

“آج پورے دس سال بعد وہ اپنے ملق واپس لوٹا تھا۔

“وہ جب یہاں سے گیا تھا تو اس وقت کتنا ڈرا اور سہا ہوا تھا۔

“مگر اب وہ اک الگ انسان بن کر واپس لوٹا تھا۔

“کتنا کچھ چھین لیا تھا یہاں کے لوگوں نے اسکو۔

“اسکی زندگی کی سب سے بڑی خوشی اسکا گھر اسکی معصومیت اسکی مسکراہٹ سب کچھ۔

“اتنے سب کچھ ہونے کے بعد بھی وہ واپس آیا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

“جس وقت وہ یہاں سے گیا تھا تو اس نے خود سے کبھی واپس نہ آنے کا وعدہ کیا تھا..  
مگر اسکو خود سے کیا وعدہ توڑنا پڑا..

“صرف کسی کا وعدہ پورا کرنے کے لئے اس نے اپنا وعدہ توڑا تھا..  
“وہ وعدہ جو وہ کبھی پورا نہیں کرنا چاہتا تھا مگر اسکو ناچاہتے ہوئے بھی کرنا تھا...

“اس نے ہاتھ میں بندھی مہنگی گھڑی میں ٹائم دیکھا  
“اسکو باہر آئے ہوئے کافی وقت ہو چکا تھا مگر ڈرائیور ابھی تک اسکو پک کرنے نہیں آیا..

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com “اس نے غصے سے اپنا موبائل نکالا تھا...

“ڈرائیور کا انتظار ہی رہا ہے مت کرو وہ نہیں آئے گا..

“اس سے پہلے کہ وہ نمبر ڈائل کرتا اسکو اپنے پیچھے جانی پہچانی آواز سنائی دی تو وہ یکدم سے پلٹا تھا..

“منال تم...

“اپنے سامنے کھڑی جنت کو دیکھ کر اسکے چہرہ پر غصہ یکدم سے غائب ہوا تھا۔

“ہاں جناب میں..

“اور میں نے ہی تمہارے مینیجر کو منع کیا تھا کہ وہ ڈرائیور کو رہنے دے میں خود جا رہی ہوں تمہیں پتہ کرنے...

“اور پتہ ہے گھر پہ امی بھی کتنا بے صبری سے انتظار کر رہیں ہیں تمہارا..

وہ اسکا مکمل جائزہ لیتی ہوئی بولی..

Kitab Nagri

“جتنا وہ فوٹو میں لگتا تھا اس سے کئی زیادہ قریب سے دیکھنے میں ہینڈ سم لگتا تھا۔

“اس نے دل ہی دل میں اسکی نذر اتاری تھی..

“یہ تو تم نے اچھا کیا مگر ہم جائے گے کیسے

اگر تم ڈرائیور کے ساتھ آ جاتی تو..

وہ تھوڑا پریشانی سے بولا..

“اوہ.. میں تو بھول ہی گئی تھی کاوش حسن جو باہر ملق کا اتنا بڑا بزنس مین ہیں اور اب یہاں بھی اپنا بزنس شروع کر چکا ہے وہ کہاں میرے ساتھ بس میں جانا پسند کرے گا..

“وہ اسکو چیڑانے والے انداز میں بولی تھی جانتی تھی کہ اسکو ایسی باتیں بلکل اچھی نہیں لگتی ہیں..

“کیا یار کیسی بات کر رہی ہو تم میں نے اپنے سامان کی وجہ سے بولا..

وہ اسکی شرارت سمجھ چکا تھا..

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

“ہاں ہاں جانتی ہوں بے فکر ہو مذاق کر رہی تھی تمہارے ڈرائیور کے ساتھ ہی آئی ہوں میں..

“منال کی بات پر وہ مسکرایے بغیر نہ رہ سکا تھا..

“چلو تم گھر میں خالہ کو بتاؤں گا کہ تم مجھے کتنا پریشان کر رہی تھی..

اب اتنے دن بعد واپس آئے ہو اب اتنا پریشان کرنا تو بنتا ہے نہ...

“اسکو جواب دے کروہ مسکرائی تھی تو وہ بس اپنا سر ہلا کر رہ گیا تھا...



“رضو! تم اب تک ایسے ہی بیٹھی ہو یونی نہیں جانا تمہیں؟

“وہ اپنی آستین فولڈ کر تا صوفہ پہ بیٹھی اپنی بہن سے مخاطب ہوا تھا..



Kitab Nagri

“وہ جو آج پھر یونی نہ جانے کا ارادہ رکھتی تھی حیدر کی بات پر اپنا رخ اسکی جانب کیا تھا..

www.kitabnagri.com

“بھائی پلیز مجھے کہیں نہیں جانا ہے..

مجھ سے نہیں ہو گا..

اتنے سارے لوگوں کو اپنے قریب دیکھ کر مجھے گھبراہٹ سی محسوس ہوتی ہے...

“اک عجیب سا ڈر لگتا ہے مجھے

پلیز بھائی میں اب مزید پڑھنا نہیں چاہتی ہوں..

“اس نے اپنے بھائی کے دونوں ہاتھوں تھام کر التجائی انداز میں بولی تھی.

“اسکے چہرے پہ اک انجانا سا ڈر دیکھ کر اور پریشانی دیکھ کر حیدر کو اک لمحے کے لئے اس پر ترس آیا تھا..

“مگر اس نے اپنا ارادہ نہیں بدلہ تھا..

“نہیں رضو! میں صرف اک یہی بات نہیں ماں سکتا ہوں تمہاری تسخیں آگے بڑھنا ہے.

www.kitabnagri.com

“لوگوں کے بیچ رہو گی تو تمہارے اندر کا ڈر بھی ختم ہو گا ورنہ یوں اس طرح سے خود کو گھر میں قید رکھو گی تو کیسے چلے گا..

“دوست بناؤ وہاں پر تو تمہارا یونی میں دل بھی لگ جائے گا اور رہی بات دیکھنے کی تو تم بے فکر رہو کوئی تمہیں آنکھ اٹھا کر بھی نہیں دیکھنے کی بھی ہمت نہیں کرے گا..

“اس نے بہت نرمی سے اسکو سمجھایا تھا..

“وہ جتنا اپنی بہن کا ڈر دور کرنے کی کوشش کرتا وہ اتنا ہی خود کو قید کر کے رکھتی تھی..  
آج تک وہ اس کے ڈر کی وجہ نہیں سمجھ پایا تھا.

“پر بھائی آپ میری بات کیوں نہیں سمجھ رہے ہیں مجھے نہیں جانا کہیں..  
اپنے بھائی کے جواب سے اسکی آنکھیں نم ہوئی تھی“

www.kitabnagri.com

“رضو! جب میں نے کہہ دیا نہ کچھ نہیں ہو گا اب تم جاؤ اور تیار ہو کر جلدی سے آؤ میں یہیں تمہارا انتظار کر رہا ہوں.

“اس بار اس کے لہجے کی زماہٹ کم ہوئی تھی“



“کہاں جانے کی تیاری کر رہے ہو تم دونوں بہن بھائی“

یاسر صاحب لاؤنج میں داخل ہوئے تو ان دونوں کے پاس قریب آتے بولے تھے“

”بس ڈیڈر ضوا کو یونی ڈراپ کرنے جا رہا ہوں بس میں وہیں سے آفس پہنچ جاؤں گا..“

”وہ اپنے ڈیڈ کو جواب دیکر اپنی جگہ سے کھڑا ہوا تھا“

”جبکہ یاسر صاحب کے آنے کے بعد ضوا کے چہرے پر اک ڈر سا چھا گیا تھا

اس نے اپنی آنکھوں کے ساتھ ساتھ نظریں بھی جھکا لی تھی..“

www.kitabnagri.com

“اسکی یہ حرکت یاسر صاحب کی آنکھوں سے پوشیدہ نہ رہ سکی تھی..“

”یہ ہمیشہ سے ہوتا تھا۔“

جب بھی وہ اسکے آس پاس ہوتے تو وہ ایسے ہی ہو جاتی تھی“

Posted on Kitab Nagri

”وہ اسکا باپ تھا مگر وہ صرف انکی بات کا جواب ہاں یا نہ میں ہی دیتی تھی..

“ایسا کیوں تھا وہ سمجھ نہیں پائے تھے”

“بھائی میں جا رہی ہوں..

وہ اک نظر حیدر کی طرف دیکھ کر تیزی سے وہاں سے نکلی تھی...

“یاسر صاحب نے دور تک اسکو جاتے دیکھا تھا“



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

”اس نے اپنی کار کو اک جھٹکے میں روکا.

اور اک گھر اسانس بھر کے وہ اپنی سائیڈ کا دروازہ کھول کر باہر نکلا..

“آدھی رات کا وقت تھا لوگ اپنے گھر میں آرام کی نیند سو رہے تھے مگر وہ اپنے سامنے موجود اس گھر کو دیکھ رہا تھا.

“وقت بدل گیا تھا لیکن یہ گھر آج بھی بالکل ویسا ہی تھا جیسا دس سال پہلے تھا..

“کچھ بھی نہیں بدلہ تھا..

لیکن وہ پہلے جیسا نہیں رہا تھا..

“اس گھر سے اسکی کتنی یادیں جڑی ہوئی تھی

“اک وقت تھا جب وہ روز اس گھر میں آتا جاتا رہتا تھا کتنی ہی وجہ تھی اسکے پاس یہاں آنے کی..

“اور اک تو بہت خوبصورت وجہ بھی تھی..

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

“اس گھر میں رہنے والے ہر اک فرد سے اسکو کتنی محبت تھی لیکن اب وہ محبت وقت کے ساتھ نفرت میں بدل گئی تھی..

“وہ کھڑا چاند کی روشنی میں چمکتے اس گھر کو دیکھ رہا تھا..

”کچھ سوچ کر وہ آگے بڑھا اور اک نظر سوتے ہوئے گارڈ کو دیکھ کر آرام سے دیوار پار کر گیا تھا۔

”اس گھر کی ایک ایک جگہ سے وہ اچھی طرح سے واقف تھا۔

اس لئے اسکو معلوم تھا کہ کہاں جانا ہے۔

”وہ آرام سے چلتا ہوا گھر کے پیچھے کی سائیڈ آیا اور اک کھڑکی کے پاس آکر رکا تھا۔

”اسکو پوری امید تھی کہ دس سال پہلے یہ کمرہ جسکا تھا وہ ابھی بھی اسی کا ہو گا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com وہ ایک ہی جھٹکے میں لاک توڑ کر اندر داخل ہوا تھا۔

”کمرے میں داخل ہوتے ہی گلاب کی خوشبو اس کے اوسان پر چھائی تھی۔

”اور پھر اس کے سامنے بیڈ پہ سوئی ہوئی لڑکی۔

آج وہ اسکے بہت قریب تھی..

“ان دونوں کے بیچ گہرا رشتہ ہونے کے باوجود بھی وہ اتنے سالوں بعد اسکو اتنے قریب سے دیکھ رہا تھا“

“اسکی صرف دو ہی وجہ تھی..

اس نے کبھی اسکو دیکھنے کی خواہش نہیں کی تھی یا اسکو صحیح وقت کا انتظار تھا..

“دروازے سے ہوتی چاند کی روشنی اسکے چہرے کو روشن کر رہی تھی..

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com “وہ اندھیرے میں اسکی طرف بڑھنے لگا تھا

“جیسے پریوں کی کہانی میں کوئی شہزادہ اپنی شہزادی کے لئے بڑھتا ہے..

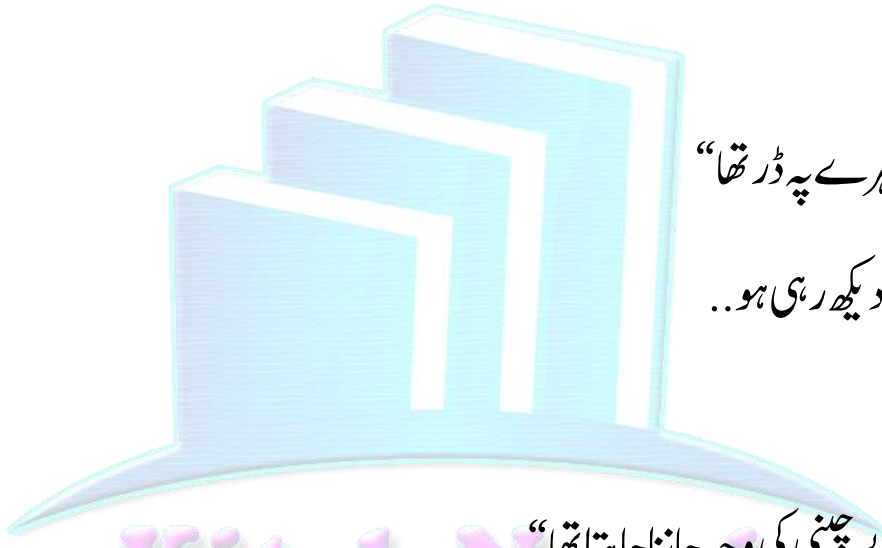
“مگر وہ ہر شہزادے کی طرح نہیں تھا..

“وہ ایک وقت میں اپنی شہزادی کے لیے دو احساسات رکھتا تھا..

”محبت کے ساتھ ساتھ نفرت بھی“

”یہ بات اسے دوسرے شہزادوں سے الگ بناتی تھی“

”وہ عین اسکے قریب کھڑا ہو کر سوتے ہوئے بغور اسکو دیکھنے لگا تھا..“



”نیند میں بھی اسکے چہرے پہ ڈر تھا“

”جیسے کوئی برا خواب دیکھ رہی ہو..“

”وہ اس پہ جھکا اسکی بے چینی کی وجہ جاننا چاہتا تھا“

”وہ اسکے چہرے پہ نظریں جمائے ہوئے تھا جب وہ نیند میں کچھ بڑبڑانے لگی تھی“

”وہ مزید اس پر جھک گیا اور اپنا منہ اس کے کان کے قریب لے گیا تھا.“

”شششش“

“ڈرومت میں ہوں تمہارے پاس“

”اور جب میں تمہارے پاس موجود ہوں تو تمہارے خواب تمہاری سوچوں اور تمہاری باتوں میں صرف میں میرے علاوہ کوئی اور نہیں ہونا چاہئے۔۔۔“

“تمہارا ڈر بھی نہیں۔۔۔“

“وہ اسکے کان میں سرگوشی کے انداز میں بول رہا تھا

بولتے ہوئے اسکے ہونٹ اسکے کان کی لؤ کو چھو رہے تھے“

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

“اسکی آواز سے اسکی بڑبڑاہٹ یکدم سے رکی تھی ایسے جیسے وہ نیند میں اسکو اپنی بات سمجھا رہا ہو۔“

“اسکے خاموش ہونے پہ وہ کچھ دیر اسکو دیکھتا رہا تھا

“اتنے سالوں میں اسکی معصومیت میں ذرا فرک نہیں آیا تھا۔“

“بلکہ وہ پہلے سے بھی زیادہ خوبصورت ہو گئی تھی..

“وہ بس اک ٹک اسکے چہرے کو دیکھ رہا تھا“

“اسکے چہرے پر آتی آوارہ لٹے اسکو اپنے اور اسکے درمیان آتی بلکل اچھی نہیں لگی..

اس نے ہاتھ بڑھا کر بہت ہی آہستہ سے انکو ہٹایہ تھا“

“اسکے چھونے پر وہ ہلکا سا کسمسائی تو اس نے فوراً سے اپنا ہاتھ پیچھے کیا تھا..

Kitab Nagri

“اب اسکے چہرے پہ وہ دڑ کہیں بھی نہیں تھا جو کچھ دیر پہلے اس نے محسوس کیا تھا..

“بلکہ ایک سکون سا تھا جیسے اسکو اپنے پاس کسی اپنے کی موجودگی کا احساس ہو رہا ہو..

“بہت جلد تم سے ملاقات ہوگی..

وہ اک نظر اسکو دیکھتا اپنی جگہ سے اٹھا اور جس خاموشی سے آیا تھا اتنی ہی خاموشی سے واپس چلا گیا تھا..





"سنان سڑک پہ اسکی کار تیز رفتار سے ڈور رہی تھی  
کار کی تیز رفتار کے ساتھ ساتھ اسکی سوچیں بھی اتنی تیزی سے اسکے دماغ میں چل رہی تھی۔



"جو نفرت وہ اتنے سالوں سے اپنے دل میں رکھتا آیا تھا  
کیا وہ اسکو قائم رکھ پائے گا۔

"کیا وہ اپنے دل میں اسکے لئے نفرت اور محبت دونوں جذبات ایک ساتھ رکھ سکے گا...

"یہاں واپس آنے سے پہلے کبھی اس نے ایسا نہیں سوچا تھا"

"مگر آج اسکو اتنے قریب سے دیکھنے کے بعد وہ دس سال پہلے والا کاوش بن گیا تھا..

"جسکے دل میں اپنی رضوا کے لئے صرف محبت تھی صرف محبت...

"اس وقت نفرت تو دور کی بات تھی وہ اس سے اونچی آواز میں بھی بات نہیں کرتا تھا..

"آج اسکو صرف ایک بار دیکھنے کے بعد اسکو خود کے احساسات پر قابو رکھنا مشکل لگ رہا تھا..

" "نہیں مجھے اس سے نفرت ہے..

"اس گھر کے ہر ایک فرد سے نفرت کرتا ہوں میں

اگر آج میں یہاں موجود ہوں تو صرف اس وعدے کی وجہ سے..

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

" "اس نے جیسے اپنے دل کو سمجھایا تھا"

"اس نے کار ایک جھٹکے میں اپنی خالہ کے گھر کے آگے روکی تھی..

"ویسے تو اس نے یہاں بھی اپنے لئے گھر خرید لیا تھا مگر نمرہ خالہ کی ضد پہ وہ انکے پاس رک گیا تھا"

Posted on Kitab Nagri

"ہمارے نکل کر وہ تھکے ہوئے قدموں سے اندر داخل ہوا تھا..

اس وقت وہ اپنی سوچوں اور سفر کی وجہ سے بہت تھک چکا تھا..

"اور وہ فلحال سکون کی نیند چاہتا تھا جو شاید آج آنی مشکل تھی..

"کہاں سے واپس آرہے ہو اس وقت..

وہ جب اپنے کمرے کی طرف بڑھ رہا تھا اپنے پیچھے اسکو منال کی آواز سنائی دی تھی..

"وہ حیران ہوا تھا اسکے اتنی دیر تک جاگنے پر..

Kitab Nagri

"تمہیں سب معلوم تو ہے یہاں تک کہ میرے یہاں واپس آنے کا مقصد بھی..

"اسکے بعد بھی پوچھ رہی ہو..

"وہ بغیر اسکی طرف پلٹے بولا..

"ہاں معلوم ہے بس تمہارے منہ سے سننا چاہتی تھی..

"دیکھ آئے اسکو یا بغیر دیکھے ہی واپس آگئے ہو..

"وہ اسکی پشت کو دیکھتی ہوئی بولی اور ایک قدم اسکے قریب ہوئی تھی..

"تم میرے ساتھ کم ہی رہی ہو اس لئے مجھے اچھی طرح سے نہیں جانتی.

جب میں کوئی کام کرنے کا سوچتا ہوں تو اسکو پورا کر کے ہی واپس آتا ہوں..

"اس بار اس نے اپنا رخ اسکی جانب کیا تھا..

اس وقت اسکی آنکھیں لال ہو رہی تھی

اسکی لال آنکھیں دیکھ کر اک پل کے لئے تو منال کو اس سے خوف سا محسوس ہوا تھا"

"انف یار تم پھر شروع ہو گئے میں مذاق کر رہی تھی...

مجھے بہت اچھے سے معلوم ہے کہ کاوش حسن کیا چیز ہے اس لئے اپنا یہ رعب مجھے مت دکھایا کرو..

" "وہ چڑی تھی اسکا جواب سن کر"

"اسکی شکل دیکھ کر ایسے موڈ میں بھی کاوش کے چہرے پہ مسکراہٹ آئی تھی..

"اگر اسکے لئے اس دنیا میں کوئی عزیز تھا تو وہ منال اور نمرہ خالہ ہی تھی...

"اچھا مجھے تم یہ بتاؤ اب تک کیوں جاگ رہی تھی تم سوئی کیوں نہیں وقت دیکھا ہے کیا ہو رہا ہے

"اس نے اسکو وقت یاد دلایا تھا"

"اسکی بات پہ منال ایک پل کے لئے تو خاموش ہو گئی تھی.

وہ اسکو کیا بتاتی کہ اتنی دیر تک جاگنا تو اب اسکی عادت بن چکی تھی..

"کچھ نہیں میں نے تمہیں باہر جاتے ہوئے دیکھا تو تمہاری واپسی کا انتظار کر رہی تھی..

"اچھا اب تم بھی سونے جاؤ اگر امی اٹھ گئی نہ تو پھر انکے سوال شروع ہو جائے گے...

"وہ تھوڑا شرارتی انداز میں بولی تو کاوش بھی مسکراتا اپنے روم میں گھس گیا تو وہ بھی اپنے کمرے میں آگئی تھی

..

"اک نظر اپنے بیڈ پر رکھی تصویر کو دیکھ کر پھر سے اسکو اپنی گود میں لیکر بیٹھ گئی تھی...

"اب صرف وہ تھی اور اسکی باتیں تھی...



"اسکو یونی آتے ہوئے ایک ہفتہ ہو چکا تھا اور اس ایک ہفتے میں وہ کچھ حد تک خود کو ایڈجسٹ بھی کر چکی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

..

"مگر اس نے اب تک کوئی دوست نہیں بنایا..

کلاس میں بھی سب سے الگ اور خاموشی سے بیٹھی رہتی تھی...

Posted on Kitab Nagri

"بس پروفیسر کے لیکچر غور سے سنتی تھی باقی اسکو کیسی سے کوئی مطلب نہیں تھا۔  
لیکن جو بھی تھا وہ اپنے بھائی کے کہنے پہ اپنی پوری کوشش کر رہی تھی۔"

"آج یونی آنے کے بعد اسکو معلوم ہوا کہ اسکے سائیکالوجی کے پروفیسر چینج ہو گئے ہیں۔  
مگر اسکو اس بات سے بھی کوئی فرق نہیں پڑا تھا۔"

"وہ عام لوگوں کی طرح سے چھوٹی چھوٹی باتوں پہ ری ایکٹ نہیں کرتی تھی۔"

"ہیلو سٹوڈنٹس میں آپکا نیا پروفیسر ہوں کاوش حسن۔  
جیسا کہ آپ سب جانتے ہے آج میرا پہلا دن ہے تو آپ سب لوگ اپنا اپنا تعارف کروائیں۔  
تاکہ میں آپ سب کے نام معلوم ہو جائیں۔"

"وہ اپنی سوچوں میں اس قدر گم تھی کہ جب اک آواز نے اسکا دھیان اپنی طرف کھینچا تھا۔  
"اگر وہ اپنی سوچوں میں اس قدر گم نہ ہوتی تو یقیناً نام سن کر ضرور چونک جاتی مگر ایسا نہیں ہوا تھا۔"

"رضوانے جیسے ہی سامنے دیکھا تو وہ پہلے ہی اسکو اپنی نظروں کے حصار میں لئے ہوئے تھا..

"اسکے دیکھنے پر رضوا کو ایسا احساس ہوا جیسے کہ وہ کسی بر فیلے علاقے میں پہنچ گئی ہو.

"اس قدر سرد مہری تھی مقابل کی آنکھوں میں..

"اس کے بدن میں اک عجیب سے لہر ڈور گئی تھی...

"جس کی وجہ وہ خود بھی نہ سمجھی تھی..



"اسکی آنکھوں میں اپنے لئے اجنبیت دیکھ کر مقابل نے اسے اپنی نظروں کے سحر سے آزاد کیا اور اپنا رخ دوسرے سٹوڈنٹس کی طرف کیا تھا"

"اسکی بات پر ایک ایک سٹوڈنٹ نے اپنا تعریف کرنا شروع کیا تھا..

"مگر وہ اس بات سے بے نیاز گردن نیچے کئے بیٹھی رہی تھی...



"اسکو کوئی مطلب نہیں تھا کسی سے نہ انکے نام سے..

"مس آپ اپنا تعریف نہیں کروائیں گی؟

"وہ اسکے سیٹ کے پاس آکر اس سے مخاطب ہوا تھا۔

"اسکی آواز اپنے اتنے قریب سن کر رضوانے فوراً اپنا چہرہ اوپر کیا تو اسکے اپنے سامنے کھڑا دیکھ کر وہ اپنی سیٹ سے کھڑی ہوئی تھی..

"وہ.... میں.... میرا....

"سر کو اپنے اتنے قریب دیکھ کر پتہ نہیں کیوں اس سے کچھ بولا ہی نہیں جا رہا تھا..

"اک عجیب سی حالت ہو رہی تھی اسکی..

"جبکہ وہ اسکے سامنے کھڑا خاموش نظروں سے اسکو دیکھ رہا تھا"

"میرا نام رضوایا سر علی..."

"یہ تین لفظ وہ بامشکل بول پائی تھی.."

"اسکے منہ سے پورا نام سن کر مقابل کے ماتھے پر یکدم سے بل پڑے گئے تھے.."

"اگر وہ اک پل کے لئے بھی نظریں اٹھا کر اپنے سامنے کھڑے شخص کو دیکھ لیتی تو یقیناً اسکے خوف میں اضافہ ہو جاتا.."

"ٹھیک ہے بیٹھ جائیں آپ..."

وہ اسکو بیٹھنے کا اشارہ کرتا واپس اپنی جگہ پر آیا

اور پھر ان لوگوں کو سمجھانا شروع کر چکا تھا..

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"اسکے جانے کے بعد رضو اسکون سے اپنی جگہ پہ بیٹھ گئی تھی.."

لیکن خود پہ کسی کی نظروں کی تپیش لگاتا محسوس کر رہی تھی..

Posted on Kitab Nagri

"اس نے ڈرتے ڈرتے اپنے چہرہ اوپر کر کے دیکھا مگر کوئی اسکو دیکھتا ہوا نظر نہیں آیا تھا..

"اب اسکو اس وقت کلاس میں بیٹھنا بھی مشکل لگ رہا تھا..

"جیسے ہی کلاس ختم ہوئی وہ بغیر کسی کی طرف دیکھے وہاں سے نکلی...

"اس بات سے انجان کہ کاوش کی نظروں نے دور تک اسکا پیچھا کیا تھا"

"میری بلیبل"

وہ اسکی پشت دیکھ کر خود میں بولا تھا"



"وہ تیز تیز قدم اٹھاتی اپنے آفس جا رہی تھی..

"آج اسکی جاب کا پہلا دن تھا اور وہ پہلے ہی دن اتنا لیٹ ہو گئی تھی..

" اتنی مشکل سے تو اسکو یہ جاب ملی تھی

پچھلے پانچ مہینوں سے وہ جاب کی تلاش میں جانے کتنی ہی کمپنی میں انٹرویو دے چکی تھی..

" مگر ہر طرف سے اسکو مایوسی ہی ملی تھی..

لیکن وہ بھی ضدی تھی...

اس نے سوچ لیا تھا کہ اپنی کوشش کم نہیں کرے گی..

" ابھی دو دن پہلے ہی اسکے سلیکٹ ہونے کی کال آئی تھی..

اس وقت وہ کتنی خوش تھی وہ اپنی خوشی لفظوں میں بیان نہیں کر سکتی تھی۔

www.kitabnagri.com

" ایسا نہیں تھا کہ جاب کرنا اسکی مجبوری تھا یا اسکو بہت ضرورت تھی..

بس یہ اسکی خواہش تھی..

" ورنہ آج تک انکا سارا خرچ کاوش ہی اٹھاتا تھا بلکہ وہ تو منال کو اپنی کمپنی میں جاب بھی اوفر کر چکا تھا..

Ishq junoon novel by Iqra Sheikh

Posted on Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/ Page/ Social Media Writers .Official

Fb/ Pg/ Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977

" مگر اس نے یہ کہہ کر منع کر دیا کہ وہ خود سے کچھ کرنا چاہتی ہے ویسے بھی وہ آج تک بہت کچھ کرتا آیا تھا ان لوگوں کے لئے اب اسکی باری تھی ..

"اسکے اس جواب پہ نمرہ بیگم کے ساتھ کاوش بھی خاموش ہو گیا تھا..

"دونوں جانتے تھے وہ منال تھی اپنے آگے کسی کی نہ سننے والی...

"اس نے اس کمپنی کا بہت نام سنا تھا اسکو تو بالکل امید نہیں تھی کہ وہ لوگ اسکو سیٹری کے لئے سلیکٹ کر لیں گے...

"جو بھی تھا اسکے لئے تو سب اچھا ہو گیا تھا اب اسکے پاس بھی جاب تھی..

"وہ کمپنی کے آگے آکراک پل کے لئے رکی اور اک نظر اس شاندار عمارت کو دیکھ کر اندر داخل ہوئی تھی

..

"وہاں سے وہ اپنے روم کے بارے میں معلوم کر کر کے تیزی سے اپنے کیمین کی طرف بڑھی تھی..

اتنی دیر سے چلتے چلتے اسکا سانس بری طرح پھول چکا تھا..

"وہ اپنا حجاب ٹھیک کرتی اگر بڑھ ہی رہی تھی کہ سامنے سے آتے شخص سے بری طرح سے ٹکرائی تھی..

"اس سے پہلے کے وہ اس ٹکرائے کی وجہ سے زمین پر گرتی سامنے والے نے بڑی ہی فرقتی سے اسکی کمر میں ہاتھ ڈال کر اسکو گرنے سے روکا تھا...

"آنکھوں کھول لو گری نہیں ہو تم..

"منال جو گرنے کے ڈر سے آنکھیں بند کر چکی تھی خود کو کسی کے حصار میں محسوس کر کے اس نے اپنی آنکھیں یکدم سے کھولی تھی..

www.kitabnagri.com

"مگر آنکھیں کھولتے ہی جس شخص کا چہرہ نظر آیا اک پل کے لئے تو وہ یونہی اسکو دیکھتی رہ گئی تھی...

"یہ چہرہ... ہاں یہ چہرہ کیسے بھول سکتی ہے وہ..

اس چہرے نے اسکی زندگی کی خوشیاں چھین لی تھی...

"جیسے سب یاد آنے کے بعد اسکی آنکھوں میں ڈر کی جگہ نفرت نے لے لی تھی..

"چھوڑو مجھے ہمت کیسے ہوئی تمہاری مجھے ہاتھ لگانے کی..

اس نے بے دردی سے اسکا ہاتھ اپنی کمر سے ہٹایا اور دو قدم اس سے دور ہوئی تھی..

"جبکہ سامنے والا اسکی اس حرکت سے حیران ہوا تھا..

"اک تو تمہیں گرنے سے بچا یہ اور تم الٹا مجھ پر ہی غصہ پھور ہی ہو دماغ تو ٹھیک ہے مس...

www.kitabnagri.com

"اسکو بھی غصہ آیا تھا اسکے اس طرح سے کرنے پر اک تو اسکی غلطی تھی اوپر سے اسکو ہی کچھ کچھ کہہ رہی تھی

...

"تم..... تم جیسے لڑکوں کو میں بہت اچھی طرح سے جانتی ہوں..



بس یہی تو کام ہوتا ہے تم جیسے لوگوں کا...  
"اسکے لہجے میں مقابل کے لئے نفرت تھی..

"اسکا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ اسکا قتل ہی کر دیتی..

"تم کن لڑکوں کے بارے میں بات کر رہی ہو یا تم کتنے لڑکوں کو جانتی ہو مجھے اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا

...

"پر میں حیدر علی تمہیں اس بات کی بالکل اجازت نہیں دوں گا کہ تم میری ہی کمپنی میں کھڑی ہو کر مجھے کچھ  
بھی غلط کہو..."

www.kitabnagri.com

"میں اک منٹ میں تمہیں یہاں سے باہر نکلوا سکتا ہوں..."

"وہ بھی کہاں چپ رہنے والا تھا جب بولا تو منال کی بولتی بند کر اچکا تھا..."

Posted on Kitab Nagri

"اسکے منہ سے مالک لفظ سن کر وہ اپنی جگہ کھڑی کی کھڑی رہ گئی تھی..."

"سر آپ ابھی تک یہیں ہیں آپکے ڈیڈ میٹنگ شروع کر چکے ہیں جلدی کریں..  
وہ دونوں کھڑے اک دوسرے کو گھور رہے تھے جب اسکا میٹنگ اسکے پاس آیا تھا..

"حیدر کا ارادہ تو بہت کچھ تھا اسکو سنانے کا مگر وہ میٹنگ کے لئے لیٹ نہیں ہو سکتا تھا اس لئے اک نظر اسکی  
ترف دیکھ کر تیزی سے آگے بڑھا تھا..

"جبکہ منال وہیں کھڑی کی کھڑی رہ گئی تھی یہ کیسا کھیل کھیلا تھا قسمت نے اسکے ساتھ...  
جس شخص کی وہ شکل تک دیکھنا نہیں چاہتی تھی آج اسی کے آفس میں کھڑی تھی..



"کہاں جانے کی تیاری چل رہی ہے..

یاسر صاحب جب اپنے روم میں داخل ہوئے تو ڈریسنگ کے سامنے کھڑی اپنی تیاری کرتی یسرا بیگم سے مخاطب ہوئے تھے...

"میری دوست کی بیٹی کی شادی ہے کل اس لئے وہیں جانے کی تیاری کر رہی ہوں..

"شہر سے باہر جا رہی ہوں تو دو تین دن میں واپسی ہوگی میری..

"انہوں نے مصروف سے انداز میں انکو جواب دیا تھا جبکہ انکے جواب سے یاسر صاحب کے ماتھے پر بل پڑ گئے تھے...

"ابھی تمہیں واپس آئے ہوئے ایک ہفتہ نہیں ہوا ہے اور پھر سے دو تین دن کے لئے جا رہی ہو...

www.kitabnagri.com

اور یہ کونسی دوست کی بیٹی کی شادی ہے اسکے بارے میں پہلے تو تم نے مجھے کچھ نہیں بتایا..

"انکا لہجہ سخت ہوا تھا..

"آپ گھر میں رہو گے تو آپسے بات ہوگی نہ اور اب بتا دیا ہے آپکو اس میں اتنا غصہ ہونے والی کیا بات ہے۔  
"یسا بیگم نے بھی تڑخ کر انکو جواب دیا تو انکے اس انداز پہ یاسر صاحب اپنا غصہ ضبط کر کے رہ گئے تھے۔"

"میں تو گھر میں رہتا ہوں مگر شاید تم گھر میں رہنا بھول گئی ہو۔۔۔"

آج یہاں تو کل وہاں گھومتی رہتی ہو۔۔

کبھی گھر کو اور ہمیں وقت دو۔۔۔

"انہوں نے اپنے لہجے کو تھوڑا نرم کیا تھا جانتے تھے اگر دونوں ہی غصہ کریں گے تو بات کرنا مشکل ہو جائے گا  
اور ہر بار کی طرح انکی بات لڑائی پہ ہی ختم ہوگی۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"پہلی بات میں کہیں گھومنے نہیں جا رہی ہوں شادی میں شرکت کرنے جا رہی ہوں۔۔"

اور دوسری بات مجھ سے نہیں رہا جاتا گھر میں قید ہو کر تم یہ بات بہت اچھی طرح سے جانتے ہو یا سر  
تو اس لئے مجھے مت روکا کرو۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

"انکا لہجہ ابھی بھی ویسا ہی تھا اور یاسر صاحب کو اب خود پر کنٹرول کرنا مشکل لگ رہا تھا۔  
"مگر وہ کر بھی کیا سکتے تھے یہ انکے کئے کی ہی سزا تھی جو انہیں اب برداشت کرنی تھی..."

"میں نے آج تک تمہیں کبھی نہیں روکا ہے سیرا عار نہ کبھی روکوں گا..."

پر میں بس تم سے اتنا چاہتا ہوں کہ تم تھوڑا سا وقت رضا کو دیا کرو..

"اسکے پاس رہو

اس سے باتیں کرو یہ جاننے کی کوشش کرو کہ وہ اتنی خاموش اور ڈری ہوئی کیوں رہتی ہے..

"وہ چل کر انکے قریب آئے تھے اور بہت پیار سے انکو اپنی بات سمجھائی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"یاسر میں پہلے بھی کہہ چکی ہوں اور اب بھی کہتی ہوں..

مجھے نہیں جاننا کچھ اور نہ کسی کا خیال رکھنا ہے

وہ تمہارے بچے ہیں انکا خیال تم خود رکھو..

"میں نے یہ بات بہت وقت پہلے بھی تم سے کہہ دی تھی..

مجھے تم کسی بھی قسم کی امید مت رکھنا کہ میں انکوسگی ماں کی طرح محبت کروں گی..

"میں تمہارے گھر میں اتنے سال تک تمہارے بچوں کے ساتھ رہتی آئی ہوں یہ ہی بہت ہے تمہارے لئے

..

"وہ اک اک لفظ چبا چبا کر بول رہیں تھی اور یاسر صاحب بس خاموش کھڑے انکے چہرے کو دیکھ رہے تھے

..



"اچھا میں چلتی ہوں تم اپنا خیال رکھنا..  
www.kitabnagri.com  
وہ اک نظر خاموش کھڑے یاسر صاحب کو دیکھ کر کمرے سے نکل گئی تھی...

"وہ بس انکو جاتا دیکھتے رہے تھے..

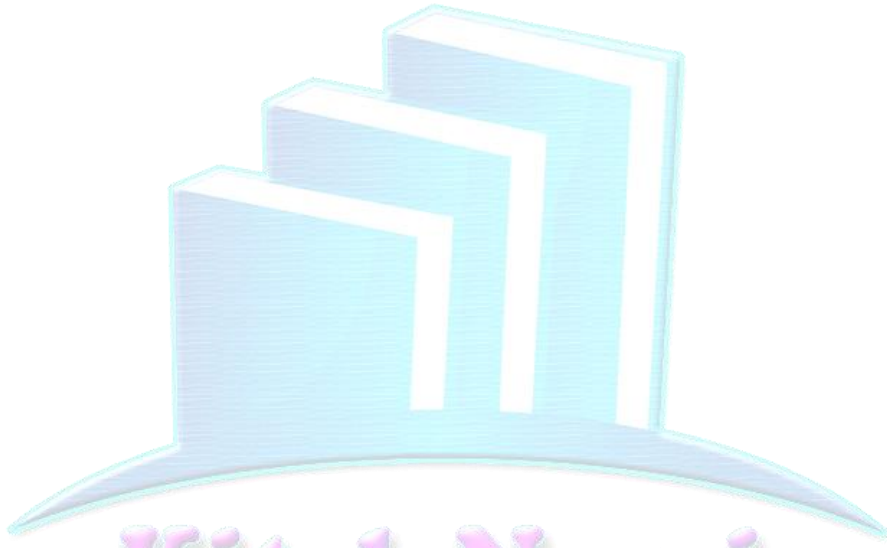
اک لفظ نہیں تھا انکے پاس کہنے کے لئے اور کہتے بھی کیوں وہ صحیح ٹوکہ رہی تھی..

Posted on Kitab Nagri

غلطی تو انکی تھی انہوں نے میرا سے امید رکھی ہوئی تھی..

"بلکہ انکے ساتھ جو بھی کچھ ہو رہا تھا انکی خود کی غلطیوں کی وجہ سے ہو رہا تھا.

"اور اب پچھتانے کے علاوہ وہ اور کر بھی کیا سکتے تھے...



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"آپنی آج میں نے اس شخص کو دیکھا

وہ بالکل میرے سامنے تھا...

"لیکن میں اسکو اپنے سامنے دیکھ کر بھی کچھ نہیں کر سکی..

"اس وقت میں خود کو کتنا بے بس محسوس کر رہی تھی اتنا آج تک میں نے کبھی ایسا محسوس نہیں کیا..

"میرا بس نہیں چل رہا تھا کہ اسکا قتل ہی کر دیتی کتنا آرام سے رح رہا ہے وہ اپنی زندگی میں ہماری ساری خوشیاں چھین کر ...

"وہ ہاتھ میں اپنی بہن کی تصویر لئے بیٹھی باتیں کر رہی تھی۔  
"اسکے جانے کے بعد وہ خود بھی گھر واپس آگئی تھی نمرہ بیگم اسکے اس طرح سے اچانک آنے پر حیران ہوئی تھی..

"مگر وہ انکو سردرد کا بہانہ بنا کر اپنے کمرے میں آگئی تھی اور بس تب سے بیٹھی اپنی بہن کی تصویر سے باتیں کر رہی تھی...  
www.kitabnagri.com

"آپ! اگر مجھے پتہ ہوتا کہ وہ اس شخص کی کمپنی ہے تو میں کبھی وہاں نہیں جاتی...  
لیکن ابھی بھی دیر نہیں ہوئی ہے..  
میں کل ہی وہ جاب چھوڑ دوں گی....



"اس نے جیسے اک فیصلہ کیا تھا

آخر وہ کیسے اشخص کے ساتھ کام کر سکتی تھی جس سے وہ نفرت کرتی تھی...

"کیا بات ہے منال طبیعت کو کیا ہوا تمہاری میرے یونی جانے سے پہلے تک تو تم بالکل ٹھیک تھی  
اب اچانک سے طبیعت کو کیا کر لیا تم نے؟

"کاوش کمرے میں داخل ہوتے ہی بیڈ پہ بیٹھی منال سے مخاطب ہوا تھا..

مگر اسکے ہاتھ میں تصویر دیکھ کر اک پل کے لئے رکا تھا..

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"کچھ نہیں بس ایسے ہی سر میں درد تھا مگر اب ٹھیک ہو گیا ہے..

تم سناؤ آج کہ دیں کیسا رہا تمہارا..

"اس نے ہاتھ میں لی ہوئی تصویر کو سائیڈ پر رکھنا چاہا مگر کاوش اسکے ہاتھ سے وہ تصویر لے چکا تھا..

"وقت کتنا جلدی گزر جاتا ہے پتہ ہی نہیں چلتا دو سال ہو گئے ہیں صنم کو کو گئے ہوئے..  
وہ تصویر کو دیکھتا ہوا بولا تھا..

"میں نے اس وقت بہت کوشش کی تم لوگوں کے پاس آنے کی مگر میں نہیں آسکا..  
اس وقت تمہیں اور خالہ کو میری کتنی ضرورت تھی پر میں نہیں تھا تمہارے ساتھ...

"اسکے لہجے میں گہرا دکھ تھا جو منال بہت اچھے سے سمجھ سکتی تھی..

Kitab Nagri

"کوئی بہت نہیں بس اس وقت تمہاری قسمت میں نہیں تھا یہاں آنا..  
www.kitabnagri.com

لیکن تم نے اب تک جو بھی کیا ہے ہم دونوں کے لئے وہ بھی کم نہیں ہے...

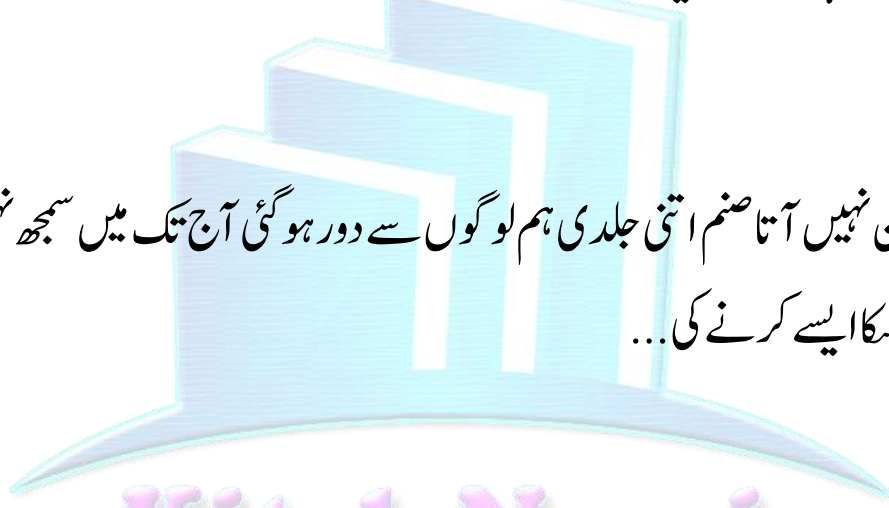
"منال اسکی شرمندگی کم کرنے کے لئے بولی..

وہ نہیں چاہتی تھی کہ کاوش خود کو شرمندہ محسوس کرے..

"یہ تو میرا فرض ہے تم میری بہن جیسی ہو اور خالہ میری امی کی طرح اور پھر میں تم دونوں کا خیال نہیں رکھوں گا تو اور کون رکھے گا..

"وہ اسکی طرف دیکھ کر ہلکا سا مسکرایا تو وہ بھی ہنس دی تھی..

"بس کبھی کبھی یقین نہیں آتا صنم اتنی جلدی ہم لوگوں سے دور ہو گئی آج تک میں سمجھ نہیں پایا اس نے ایسا کیوں کیا کیا وجہ تھی اسکا ایسے کرنے کی...



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"اچھا چلو چھوڑو یہ بتاؤ آج کا پہلا دن کیسا رہا تمہارا آفس میں..

ماحول کو دیکھتے ہوئے اس نے یکدم سے بات بدلی تھی...

Posted on Kitab Nagri

"جبکہ اسکے سوال پر منال سوچ میں پر گئی تھی کہ اب اسکو کیا جواب دے..

"ہاں... پہلا دن بس ٹھیک رہا آہستہ آہستہ عادت ہو گئی..

"اس نے بات بنائی تھی..

وہ اسکو کچھ نہیں بتا سکتی تھی...

"چلو اچھی بات ہے اگر جاب پسند نہ آئے تو میرا او فرا بھی ہے اسکے بارے میں سوچ لینا....



"اس نے اپنی کمپنی میں کام کرنے کی بات یاد دلائی تھی..

"پلز کاوش مجھے خود سے کچھ کرنا ہے اور میں اس میں کسی کی بھی مدد نہیں چاہتی.

وہ ضدی لہجے میں بولی تو اسکی بات پر کاوش بس مسکرا کر رہ گیا تھا...

"چلو باہر چلتے ہیں ورنہ خالہ بولیں گی کہ انہیں اکیلا چھوڑ کر ہم روم میں بیٹھے ہیں...

"وہ باہر کی طرف قدم بڑھاتا ہوا بولا تو منال بھی فوٹو سائیڈ پہ رکھ کر اسکے پیچھے چل دی تھی..



"وہ آفس میں بیٹھا کوئی فائل ریڈ کر رہا تھا جب دروازے پہ دستک ہوئی تھی..

"اس نے فائل سے بغیر سر اٹھائے دستک دینے والے کو اندر آنے کی اجازت دی تھی..

"اسکے اجازت ملتے ہی منال آہستہ سے قدم اٹھاتی اندر داخل ہوئی تھی..

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"وہ اس وقت یہاں کس طرح سے آئی تھی یہ بس اسکا دل ہی جانتا تھا..

لیکن اسکا پھر سے اسکے آفس میں آنا اسکی مجبوری تھی..

"کیونکہ وہ اسکی سیکٹری تھی اس لئے جاب چھوڑنے سے پہلے اسکو انفارم کرنا ضروری تھا..

"اب وہ خاموشی سے کھڑی تھی اسکی سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ کس طرح سے بات شروع کرے..

"اب بولو بھی یا یوں ہی خاموش کھڑے رہنے کا ارادہ ہے..

وہ فائل پہ نظریں جمائے بولا تھا..

"حیدر کی بات پر منال دو قدم اور آگے بڑھی تھی...

"مجھے تمہاری کمپنی میں جاب نہیں کرنی ہے اس لئے میں یہ جاب چھوڑ رہی ہوں..

وہ ہاتھ میں تھما کاغذ اسکی طرف بڑھاتی ہوئی بولی تھی.

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"اسکی بات پہ حیدر نے یکدم سے سر اٹھایا اور اپنے سامنے کھڑی لڑکی کو دیکھ کر ایک پل کے لئے تو وہ حیران ہی رہ گیا تھا...

"یہ چہرہ وہ کیسے بھول سکتا تھا جتنا وہ اسکی خوبصورتی سے امپریس ہوا تھا اتنا ہی اسکی چلتی زبان نے اسکا خون جلایا تھا..."

"لیکن کچھ تو بات خاص لگی تھی حیدر علی کو اس میں کہ اس نے دوبارہ پھر اسکو دیکھنے کی خواہش کی تھی..

"اور اتنی جلدی اسکی خواہش پوری ہوگی یہ اسنے سوچا نہ تھا..

دوسری اسکی بات سن کر اسکو لمحہ ہی لگا تھا سمجھنے میں کہ وہ کل جس سیکٹری کا انتظار کر رہا تھا وہ کوئی اور نہیں یہ ہی لڑکی تھی...



www.kitabnagri.com

"یہ رہا میرا ریزنگنیشن لیٹر۔  
اسکو اپنی طرف دیکھتا پا کر منال نے وہ لیٹر اس بار اسکی ٹیبل پہ رکھا تھا..."

"شاید آپنے ایگریمنٹ پر سائن کرتے وقت صحیح سے نہیں پڑھا..

"منال کی آواز پہ جیسے وہ ہوش میں آیا تھا..

"حیدر کی بات پر اس نے نا سمجھی سے اسکی طرف دیکھا..

میں تم سے اجازت مانگنے نہیں آئی ہوں تمہیں بتانے آئی ہوں کہ مجھے یہ جاب نہیں کرنی ہیں..

"اسکا لہجہ تلخ ہوا تھا جس سے حیدر کے ماتھے پر بل پڑے تھے...

"مجھے کچھ بھی بولنے سے پہلے آپ ایگریمنٹ ٹھیک سے پڑھ لیتی تو اچھا ہوتا..

جب تک مجھے نئی سیکٹری نہیں مل جاتی تب تک آپ کو اسی کمپنی میں کام کرنا ہو گا آپ ایسے ہی جاب چھوڑ کر نہیں جاسکتی ورنہ ہماری کمپنی آپ پر کیس کر سکتی ہے...

"وہ بڑی شان سے اپنی جگہ سے کھڑا ہوا اور آہستہ سے چلتا ہوا اسکے پاس آیا تھا...

اسکی بات پر منال اپنی جگہ کھڑی رہ گئی تھی یہ کیسی مصیبت میں اس نے خود کو پھنسا لیا تھا..

"اگر آپ میری بات سمجھ گئی ہیں تو جا کر اپنی جگہ پر کام شروع کریں..

اسکی شکل پہ پریشانی دیکھ کر وہ اپنی مسکراہٹ کو با مشکل روکتا ہوا بولا تھا..



"اب مزہ آنے والا تھا اسکو..."

"پر مجھے نہیں کرنا تمہارے ساتھ کام

وہ بھی کہاں ہار ماننے والی تھی..

"تو ٹھیک ہے پھر آگے اپنی حالت کی آپ خود زمیدار ہو گئی..

اس نے اپنی باتوں سے ڈرانا چاہا تھا..



"اور وہ ڈر بھی گئی تھی وہ اپنی امی کو اپنی وجہ سے پریشان نہیں کرنا چاہتی تھی

جو بھی تھا اسکو اس شخص کے ساتھ کام کرنا ہی تھا...

"مطلب آپکو منظور ہے..

وہ مسکراتی آنکھوں سے اسکی طرف دیکھ کر بولا تھا..

"اسکی بات پہ منال ایک نظر اس پر ڈالتی اسکے کین سے نکل گئی تھی اسکا رخ اب اپنے روم کی طرف تھا...

"کیا چیز ہے یہ لڑکی...

وہ اسکے جانے پر خود سے بولا تھا...

"لیکن اک بات اسکی سمجھ نہیں آئی تھی آخر وہ یہ جاب کیوں چھوڑنا چاہ رہی تھی..

لیکن جو بھی تھا وہ اسکی ناپسندیدگی کی وجہ معلوم کر کے ہی رہے گا...

Kitab Nagri

"بہت وقت بعد ایسا ہوا تھا کہ حیدر علی کسی لڑکی کے بارے میں جاننا چاہ رہا تھا...



"رضوا یہاں کیوں بیٹھی ہو آج کلاس اٹینڈ نہیں کرنی ہے تمہیں؟

"وہ یونی کے پیچھے گراؤنڈ میں اکیلی بیچ پہ بیٹھی تھی جب اسکی کلاسمیٹ اسکے پاس آئی تھی..

"وہ اک اکیلی لڑکی تھی جس سے رضوا ٹھیک سے بات کر لیتی تھی.

"وجہ اسکا رضوا کے ساتھ نرم رویہ تھا..

"انہیں تم جاؤ آج میرے سر میں درد ہے میرے بھائی مجھے لینے آرہے ہیں میں انکا ویٹ کر رہی ہوں..

وہ بہانہ بناتی ہوئی بولی تو اسکا جواب سن کر وہ سر ہلاتی وہاں سے چلی گئی تھی...

Kitab Nagri

"اب وہ اسکو کیا بتاتی کہ وہ کلاس کیوں اٹینڈ نہیں کر رہی ہے..

صرف وہ اسکی ہی کلاس میں خود پہ مسلسل کسی کی نظروں کی تپیش محسوس کرتی ہے..

"اسکے پورے بدن میں سنسناہٹ سی محسوس ہوتی تھی دل کی حالت عجیب سی ہو جاتی ہے..

"ایک الگ سا احساس جسکو وہ سمجھ نہیں پاتی تھی..

"اور آج یونی آنے کے بعد وہ خود پر کسی کی نظریں محسوس کر رہی تھی..

دل میں ڈر کا اضافہ بھی ہوا تو اس نے گھبرا کے حیدر کو کال کر کے اسکو گھر لے جانے کے بارے میں کہا تھا..

"اب بیٹھی اسکے آنے کا انتظار کر رہی تھی..

وہ ادھر ادھر دیکھ رہی تھی کہ اچانک اسکی نظر سامنے کھلتے ہوئے لال گلاب پر پڑی تھی..

"گلاب کے پھولوں کو دیکھ کر گھبراہٹ میں بھی اسکے چہرے پہ ایک خوبصورت مسکراہٹ آئی تھی..

www.kitabnagri.com

"وہ اپنی بک ایک سائیڈ پہ رکھ کر انکی طرف بڑھی تھی..

گلاب بچپن سے ہی اسکو بہت پسند رہے ہیں..

"وہ آہستہ سے قدم اٹھاتی ان خوبصورت سے پھولوں کی طرف بڑھ رہی تھی..

وہ انکے قریب ہی بیٹھ کر بہت پیار سے انہیں دیکھ رہی تھی..

"احتیاط سے"

"اس نے جیسے ہی ان پھولوں کو توڑنے کے لئے ہاتھ بڑھایا تو اپنے پیچھے جانی پہچانی آواز سن کر اس نے گردن موڑ کے دیکھا...

"جانے کیوں اس بار وہ کاوش کو اپنے قریب دیکھ کر خوفزدہ نہیں ہوئی تھی.. شاید وہ ابھی بھی ان پھولوں کے سحر میں تھی..

"وہ اسکی بات نظر انداز کرتی اک پھول کو توڑنے لگی تھی کہ جب اک کانٹا بہت زور سے اسکے ہاتھ میں چبھاتا

..

"تھوڑا سا خون اسکی انگلی سے نکل آیا تو

تکلیف کی شدت سے اسکی منہ سے ہلکی سے چیخ نکلی تھی..

" دکھاؤ مجھے کیا ہوا... "

کاوش جو اسکی کودیکھ رہا تھا اسکی چیخ سن اسکے پاس آیا اور اسکا زخمی ہاتھ تھام لیا..

" اسکے ہاتھ سے نکلتا خون روکنے کے لئے اس نے جلدی سے اسکی انگلی کو اپنے منہ میں ڈال لیا تھا۔

" اسکی اس حرکت سے رضوا اپنی جگہ سن کھڑی رہ گئی تھی..

اسکی جان جیسے اس انگلی میں آگئی تھی..

Kitab Nagri

" اسکے نرم گرم ہونٹوں کا لمس اپنی انگلی پہ محسوس کر کے رضوا کی جیسے جان ہی نکل گئی تھی..

" یہ کیا کر رہے ہیں آپ ہاتھ چھوڑیں میرا۔

وہ اپنا حواس قابو میں کرتی ہوئی بولی اور اسکی گرفت سے اپنا ہاتھ آزاد کروانا چاہا مگر مقابل کی پکڑ مضبوط تھی...

"" کہا تھا نہ احتیاط سے لیکن تم نے میری نہیں سنی..

" وہ اسکی سوال کو نظر انداز کرتا سر دلچے میں بولا اور اسکی انگلی کو اپنے انگوٹھے سے سہلا رہا تھا...

" تم صرف میری ہو ر ضوا صرف میری

تمہیں چھونے اور تکلیف دینے کا حق بھی صرف مجھے ہے...

وہ اسکی آنکھوں میں دیکھتا ہوا بولا تھا..

اسکے لہجے میں اک جنون تھا شدت تھی..

" پلزمیرا ہاتھ چھوڑ دیں..

www.kitabnagri.com

جبکہ اسکے لہجے سے خوفزدہ ہوئی تھی..

وہ اس وقت اتنی ڈری ہوئی تھی کہ اسکے الفاظ پر غور ہی نہیں کر پائی تھی...

" کاوش کچھ دیر تو اسکا ہاتھ تھامے کھڑا اسکو ڈر سے کانپتا ہوا دیکھتا رہا

پھر یکدم سے اسکا ہاتھ اپنی پکڑ سے آزاد کیا تھا..

"اسکے ہاتھ چھوڑنے پر رضوا اپنی بک اٹھا کر وہاں سے بھاگتی چلی گئی تھی..  
اس نے اک بار بھی پلٹ کر دیکھنے کی کوشش نہیں کی تھی...

"اگر وہ دیکھ لیتی تو اسکے چہرے پہ آئی مسکراہٹ دیکھ کر اسکے خوف میں مزید اضافہ ہو جاتا...

"جبکہ وہ اسکو دور جاتا دیکھتا رہا تھا

"بھاگ لو جتنا بھاگنا ہے

لیکن اک دن تمہیں میری قید میں آنا ہی ہو گا میری ڈر ہوئی بلبل...

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"وہ اپنے من میں اس سے مخاطب ہوا تھا.

رضوا کا خون ابھی بھی اسکے ہونٹ پہ لگا ہوا تھا جسکو اس نے زبان کی مدد سے صاف کیا تھا...





"صاحب آپکے لئے کھانا لگا دوں؟"

یاسر صاحب لاؤنج میں صوفہ پہ بیٹھے لیپ ٹاپ پر کچھ کام کر رہے تھے جب ملازم انکے پاس آکر بولا تھا..

"نہیں مجھے بھوک نہیں ہیں"

..تم جاؤ ہر حیدر صاحب کو یہاں میرے پاس بھیج دو..

انکا حقم سن کروہ حیدر کے کمرے کی طرف بڑھا تھا..

"سنو رضوانے کھانا کھایا؟"

Kitab Nagri

وہ فکر مندی سے بولے تھے جانتے تھے وہ اپنے کھانے پینے کا کم خیال رکھتی تھی..

"نہیں صاحب یونی سے آنے کے بعد سے وہ اپنے کمرے میں بند ہیں"

حیدر صاحب نے بہت کوشش کی کچھ کھلانے کی مگر انہوں نے انکار کر دیا..

"وہ انکی تفصیل سے ساری بات بتانے لگا تھا..

ٹھیک ہے تم جاؤ حیدر کو میرے پاس بھیج دو..

اسکا جواب سن کر وہ تھوڑا پریشان ہوئے تھے..

"ملازم کے جانے کے بعد وہ پھر سے اپنے لیپ ٹاپ میں مصروف ہو گئے تھے کہ یکدم سے انکا پاس پڑا موبائل بجاتا تھا..."

"انجان نمبر دیکھ کر انہوں نے فون کٹ کر ناچا ہا مگر پھر کچھ سوچ کر کال پک کر لی تھی..

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"اسلام علیکم.. چاچو..

انکے کال پک کرتے ہی سلام کیا گیا تھا

یہ آواز انکے لئے اجنبی تھی مگر اک لفظ نے انکی توجہ اپنی طرف دلائی تھی..

"و علیکم سلام..."

کون بات کر رہا ہے..

"یاسر صاحب نے پہچان کرنی چاہی تھی..

"یہ تو بہت غلط بات ہے آپ اتنی جلدی بھول جائے گے مجھے اس بات کی بالکل امید نہیں تھی..

خیر کوئی بات نہیں میں واپس آ گیا ہوں تو سب یاد آ جائے گا آپ کو..

"اسکے لہجے میں ایسا کچھ تھا جو یاسر صاحب بہت آسانی سے محسوس کر سکتے تھے...



"کاوش...

انکو لمحہ لگا تھا اسکو پہچانے میں...

وہ بھولے ہی کب تھے اسکو..

لیکن اتنے سالوں بعد اسکے فون نے انہیں حیران ضرور کیا تھا...

"ارے واہ....

آپکو تو میں یاد ہوں...

اسکے لہجے میں اک طنز سا تھا...

"کیوں فون کیا ہے اور کیا چاہتے ہو تم..."

وہ سیدھی بات پہ آئے تھے۔۔

اک ڈرا بھی بھی انکے اندر موجود تھا..

"کیوں فون کیا ہے اور کیا چاہتے ہوں یہ بھی بتادوں گا اسکے لئے آپ سے ملاقات کرنی ہوگی ایسی باتیں فون پہ نہیں ہوتی..."

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آپکو فون کرنے کا مقصد صرف اپنی یاد دلانا تھا کہ اگر آپ مجھے بھول گئے ہو تو یاد آجائے گا کہ مجھ سے بھی کچھ رشتہ ہے آپ کا...

"اور انشاء اللہ جلد ملاقات ہوگی اللہ حافظ۔"

"وہ ہمیشہ کی طرح سر دلہجے میں بولا اور فون کٹ کر چکا تھا..

"یا سیریا سر صاحب کتنی ہی دیر بیٹھے اسکی بات یاد کرتے رہے تھے..

"وہ واپس آگیا...

وہ آگیا...

"کون آگیا ہے ڈیڈ؟

"حیدر لاؤنج میں داخل ہوا تو انکے منہ سے یہ الفاظ سن چکا تھا"



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"کاوش لوٹ آیا ہے..

"وہ حیدر کو اپنے سامنے دیکھ کر بولے اور پریشانی میں اپنی جگہ سے کھڑے ہوئے تھے..

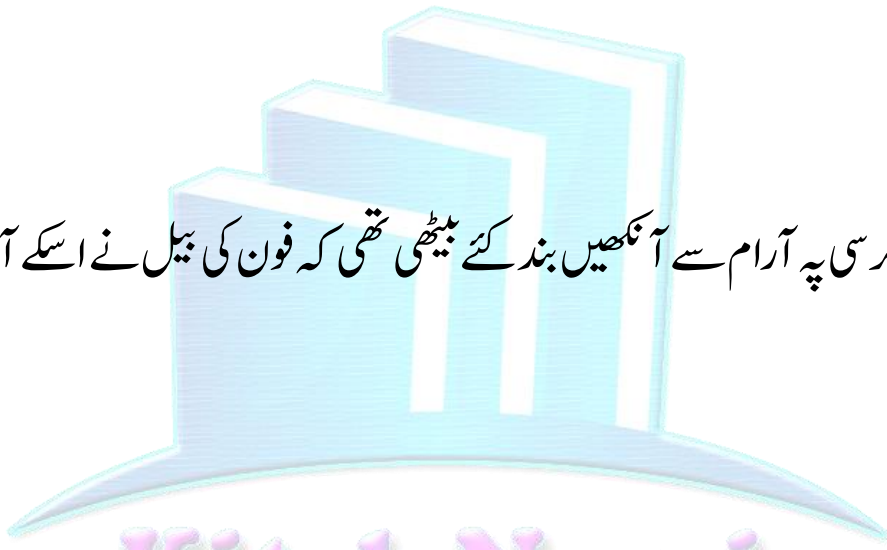
"جبکہ انکے منہ سے کاوش کا نام سن کر حیدر کچھ لمحوں کے لئے تو انکی شکل دیکھتا رہ گیا تھا..



(



"وہ اپنے کین میں کر سی پہ آرام سے آنکھیں بند کئے بیٹھی تھی کہ فون کی بیل نے اسکے آرام میں خلل ڈالا تھا"



"اس نے جھنجھلا کر کال پک کی تھی۔"

www.kitabnagri.com

"مس منال آج شام ہونے والی میٹنگ کے لئے جو فائل آپ کو تیار کرنے کے لئے کہا تھا وہ میرے پاس لیکر آجائیں۔"

"حیدر کی آواز سن کر منال نے غصے سے اپنے لب بھینچ لیے تھے۔

"آج صبح کمپنی آنے کے بعد سے اس نے بہت زیادہ کام دیکر اسکو بری طرح تھکایہ ہوا تھا۔

"ابھی وہ تھوڑی دیر پہلے ہی اسکے روم سے واپس آئی تھی کہ وہ پھر سے اسکو اپنے روم میں بلارہا تھا"

"منال غصے سے اپنے جگہ سے اٹھی اور فائل لیکر اسکے روم کی طرف بڑھی تھی"

"وہ اتنا تو سمجھ رہی تھی کہ وہ جان بوجھ کر اسکے ساتھ ایسا کر رہا تھا"

"وہ دروازہ ناک کرتی اندر داخل ہوئی تھی..

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"شاید آپکو ہر کام دیر سے کرنے کی عادت ہے مس منال..

"وہ اپنے ہاتھ میں بندھی گھڑی میں ٹائم دیکھتا ہوا بولا..

"جبکہ منال سوچ کر رہ گئی تھی کہ اس نے کونسا کام دیر سے کیا تھا وہ تو ہر کام وقت پر کر رہی تھی..

"سریہ رہی فائل..."

"وہ اپنا غصہ ضبط کرتی فائل ٹیبل پر رکھتی ہوئی بولی تھی..

"جبکہ حیدر اسکا غصے کی وجہ سے لال پڑتا چہرہ دیکھ رہا تھا.

جانے کیا بات تھی اسکے چہرے میں کہ وہ اسکو دیکھ کر اسکو ایک الگ ہی احساس ہوتا تھا..

"کل سے کاوش کے فون کے بعد وہ جتنا پریشان تھا اسکو دیکھ کے جیسے سب کچھ بھول چکا تھا"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"پتہ نہیں کیوں اسکو پریشان کر کے مزہ آرہا تھا اسکو

اس لئے جان بوجھ کر اسکو زیادہ زیادہ کام دے رہا تھا"

"آپ دیکھ لیں کچھ غلطی تو نہیں ہے..

وہ فائل اسکی طرف کرتی ہوئی بولی تو حیدر نے فائل کھول کر دیکھنا شروع کی تھی..



"یہ کمپلیٹ نہیں ہے کچھ غلطیاں ہیں اس میں ٹھیک کرو..."

"وہ فائل ٹیبل پر ڈالتا ہوا بولا۔

"اسکی بات پر منال حیرانی سے اسکی طرف دیکھنے لگی تھی..."

"پر میں نے تو دیکھا اس میں کوئی غلطی نہیں ہے..

"اسکو غصہ آیا تھا اسکے جھوٹ پر..

Kitab Nagri

"اسے ابھی ٹھیک کر کے لاؤ بلکہ یہیں بیٹھ کر صحیح کرو اس فائل کو..

وہ اسکو اپنے سامنے چیئر پہ بیٹھنے کا اشارہ کرتا ہوا بولا..

"اسکا اک اور حقم سن کر منال دانت پیستی چیئر پر بیٹھی اور فائل کو پھر سے چیک کرنے لگی..

"کچھ دیر بعد اسکو اپنے چہرے پہ اسکی نظروں کی تپیش کا احساس ہوا تو اس نے نظریں اٹھا کر دیکھا تو وہ اپنے موبائل میں مصروف تھا..."

"اک نظر اسکو دیکھ کر وہ پھر سے فائل پر جھک گئی تو پھر سے وہی احساس شروع ہونے لگا تھا..  
"اگھٹیا انسان..."

وہ من ہی من میں اسکو گالی دیتی اپنے کام میں مصروف ہو گئی تھی...

"آپکی پر اہلم کیا ہے کیوں دیکھ رہے ہیں آپ مجھے

"جب اسکی سب برداشت سے باہر ہو گیا تو وہ غصے میں اپنی جگہ سے کھڑی ہوئی تھی..."

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"تمیز سے مس منال یہ میرا آفس ہے آپکا گھر نہیں.. اور دوسری بات آپ میں ایسا کیا ہے جو میں آپکو دیکھوں گا..

"شاید آپ کسی بہت بڑی غلط فہمی میں مبتلا ہیں میری مانے اپنی یہ غلط فہمی دور کر لیں..

"اس نے اپنی باتوں سے اچھا خاصا شرمندہ کر دیا تھا منال کو..

"جائیں آپ یہ فائل مجھے دیں میں خود کر لوں گا صحیح..

اسکے چہرے پر شرمندگی دیکھ کر اس نے اسکو جانے کی اجازت دی تو وہ اسکی طرف دیکھے بغیر تیزی سے وہاں سے گئی تھی...

"جنگل اسکی تیزی پر حیدر کے ہونٹوں پر اک مسکراہٹ آئی تھی..



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"کیوں ملنا چاہتے تھے تم بولوا ب..."

"یاسر صاحب اپنے سامنے صوفہ پر شان سے بیٹھے کاوش حسن کی طرف دیکھ کر بولے...

"جنگل وہ چہرے پر سرد تاثرات لئے انکی طرف دیکھ رہا تھا..

"آج پورے دس سال بعد وہ اسکو دیکھ رہے تھے انہیں بالکل وہ اسکے باپ کی کاپی لگ رہا تھا۔

"مگر بس اسکی آنکھیں کالی تھی جبکہ اسکے باپ کی آنکھیں شہد رنگ کی تھی۔

"اسکو دیکھ کر اک پل کے لئے تو انہیں لگا کہ انکا دوست حسن انکے سامنے آ گیا ہو۔

"آپ اچھی طرح جانتے ہیں میرے واپس آنے کی وجہ کیا ہے۔

اور میں آپسے کیوں ملنا چاہتا تھا۔

Kitab Nagri

اسکے تاثرات کی طرح اسکا لہجہ بھی سرد تھا۔ [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

"اور پھر تم یہ بھی اچھی طرح سے جانتے ہو گئے کہ جو تم چاہ رہے ہو وہ ہونا ناممکن ہے۔

پھر بھی یہاں آ گئے۔

Posted on Kitab Nagri

"اس بار دوسرے صوفہ پہ بیٹھا حیدر بھی خاموش نہیں رہ سکا تھا..

جبکہ اسکی بات سن کر کاوش طنزیہ انداز میں مسکرایا تھا جیسے اسکی بات کا مذاق بنارہا ہو..

"ممکن... ناممکن کی بات نہ ہی کرو تو اچھا ہو گا

کیونکہ کاوش حسن کے لئے کچھ بھی ناممکن نہیں ہے...

"اسکا انداز جتانے والا تھا..

"جبکہ اسکے جواب پر حیدر نے غصے سے اپنی مٹھی بھیجنے لگی تھی..

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"اس بار ہو گا ناممکن...

اور اچھا ہوا تم آگئے اب فیصلہ تمہارے سامنے ہی ہو جائے گا..

"یاسر علی اپنی جگہ سے اٹھ کر ٹیبل کی طرف بڑھے اور اس پہ رکھے کاغذات اٹھائے تھے..

"میں یہاں کوئی فیصلہ نہیں کرنے آیا ہوں یاسر صاحب..

Posted on Kitab Nagri

اج اس نے زندگی میں پہلی بار انکو چچا کے علاوہ انکے نام سے پکارا تھا..

میں یہاں اپنی بیوی کو اپنے ساتھ واپس لے جانے آیا ہوں "

اور اپنے ساتھ لیکر بھی جاؤں گا..

اسکا لہجہ سخت تھا "

"خبردار اگر تم نے اپنی زبان سے میرے بہن کا نام بھی لیا تو..

وہ کچھ نہیں ہے تمہاری اور اگر کچھ رشتہ بھی ہے تو میں اس رشتے کو نہیں مانتا..

Kitab Nagri

"اس بار حیدر اپنا غصہ ضبط نہیں کر سکا تھا. [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

"آرام سے سالے صاحب...

اونچی آواز میں مجھ سے بھی بات کرنی آتی ہے..

"کاوش بھی غصے میں اپنی جگہ سے کھڑا ہوا..

"اور دوسری بات تمہارے ماننے یا نہ ماننے سے مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا..

وہ میری بیوی ہے میں ابھی اسی وقت اسکو اپنے ساتھ لے جاسکتا ہوں..

"اور آپ میں سے کوئی مجھے نہیں روک سکتا

اس نے باری باری یک نظر دونوں کو دیکھا تھا..

"ویسے دات دینے پڑے گی تمہاری ہمت کی اتنا سب کچھ ہونے کے بعد تم یہاں کھڑے ہو

"وہ رشتہ تو اسی وقت ختم ہو گیا تھا جب تمہارے باپ نے میری بیوی..

www.kitabnagri.com

"یا سر صاحب اپنی بات کہتے ہوئے اک پل کے لئے خاموش ہوئے تھے...

"میرے باپ نے کچھ نہیں کیا تھا یہ بات آپ اچھی طرح جانتے ہیں...

"اور اسی باپ کے وعدے کی وجہ سے میں یہاں کھڑا ہوں...

وہ انکی آنکھوں میں دیکھ کر بولا تھا...

"اسکی آنکھوں میں ایسا کچھ تھا کہ یاسر صاحب اپنی نظریں جھکا گئے تھے..."

"تمہیں اپنا جواب مل گیا ہے نہ ہم اس رشتے کو نہیں مانتے..

چپ چاپ ان کاغذات پر سائن کرو اس قصے کو یہیں ختم کرو..

"میں اپنی بہن پر تم جیسے لوگوں کا سایہ بھی نہیں پڑنے دینا چاہتا ہوں..."

"حیدر نے غصے میں اسکی طرف ان پیپر کو بڑھایا تھا..

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"یہ تو وہ دونوں بہت وقت سے کرنے کا سوچ رہے تھے اب وہ آہی گیا تھا تو انکے لئے ایک طرح سے اچھا ہوا تھا..

"تم چاہے کچھ بھی کہہ لو یا پھر کچھ بھی سوچ لو اس سے حقیقت نہیں بدلنے والی ہے.



"رضو امیری بیوی ہے میں اسے اپنے ساتھ لیکر ہی جاؤں گا..

"وہ حیدر کے ہاتھ سے طلاق کے پیپر زلے اور انکو دو ٹکڑوں میں کر کے ان دونوں کی طرف اچھا دیا تھا۔

"تمہاری اتنی ہمت تمہیں تو میں...

حیدر اسکی حرکت پہ غصے میں اسکی طرف بڑھا مگر یاسر صاحب نے اسکو بازو سے پکڑ کر روکا تھا...

"ہمت تو بہت ہے اگر موقع ملا تو دیکھا بھی دوں گا..

لیکن فلحال میں بس آپکو یہاں اپنے آنے کا مقصد بتانے آیا تھا...

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"امید ہے اگلی بار جب میں واپس آؤ تو آپ رضو کو آرام سے میرے ساتھ رخصت کر دیں..

ورنہ مجھے بہت طریقے آتے ہیں...

"وہ یاسر صاحب کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بولا اور اک نظر حیدر کی طرف دیکھ کر وہاں سے نکلتا چلا گیا تھا..."

"اتنی آسانی سے تجھے میں اپنی بہن کو نہیں لے جانے دوں گا کاوش حسن بالکل بھی نہیں..."

"حیدر اسکے جانے کے بعد غصے میں اس سے مخاطب ہوا تھا..."



"وہ بیڈ پہ لیٹی آنکھیں بند کر کے سونے کی کوشش کر رہی تھی۔"

مگر نیند تھی کہ آنے کا نام ہی نہیں لے رہی تھی..

www.kitabnagri.com

"اس نے جھنجھلا کر روٹ بدلی تھی.."

"کچھ دیر ایسے ہی آنکھیں بند کئے لیٹی رہی کہ یکدم سے بند آنکھوں کے سامنے کسی کا چہرہ آیا تھا.."

"رضوانے گھبرا کر آنکھیں کھولی اور جھٹکے سے اٹھ بیٹھی تھی..

پچھلے تین دیں سے اسکی یہی حالت ہو رہی تھی..

"بلکہ اس واقع کے بعد سے اس نے یونی جانے بھی بند کر دیا تھا

بار بار وہی منظر آنکھوں کے سامنے گھومتا رہتا تھا..

"یکدم سے اسکی نظر اپنے ہاتھ پر پڑی اسکا زخم تو ٹھیک ہو چکا تھا مگر وہ ابھی بھی اپنی اس انگلی پر اس کے لبوں کا لمس محسوس کر رہی تھی...

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"وہ منظر پھر سے یاد کر کے اس کے پورے بدن میں کپکپاہٹ سی ہونے لگی جبکہ ماتھے پسینہ آنے لگا تھا..

"یہ کیا ہو رہا تھا کیوں ہو رہا تھا اس کے ساتھ وہ اپنی حالت سمجھ نہیں پا رہی تھی..

"اسکی دھڑکنے یکدم سے تیز ہوئی تو وہ اپنی حالت سے گھبرا کر اپنی جگہ سے اٹھی اور کھڑکی کے پاس آن کھڑی ہوئی تھی..."

"کھڑکی کھول کر وہ کچھ دیر کھڑی گہرے گہرے سانس لیتی رہی۔

جب طبیعت کو کچھ سکون ملا تو بغیر کھڑکی کئے واپس سے بیڈ پر آ لیٹی اور پھر سے آنکھیں بند کر کے سونے کی کوشش کرنے لگی تھی..."

"ابھی اسکو لیٹے ہوئے کچھ ہی وقت ہوا تھا کہ یکدم سے اسکو اپنے پاس کسی کی موجودگی کا احساس ہوا تھا۔

"رضوانے ڈرتے ڈرتے آنکھ کھول کر دیکھا تو کسی کو اپنے قریب بیٹھا دیکھ کر اس نے جیسے ہی چیخنے کے منہ کھولا مگر وہ اس کے منہ پر ہاتھ رکھ کر اسکی آواز بند کر چکا تھا....

"ششششش.....

خاموش بلکل خاموش...

وہ اس پہ جھک کر سرگوشی کے انداز میں بولا تھا۔

"جبکہ اسکی آواز سن کر رضوا میں ہلنے تک کی ہمت نہیں ہوئی تھی۔

اندھیرے میں وہ ٹھیک سے اسکی شکل تو پہچان نہیں سکی تھی مگر آواز ضرور پہچان گئی تھی...

"ابھی تم مجھے ہی یاد کر رہی تھی نہ..

وہ اپنے دوسرے ہاتھ سے اسکی پیشانی کو چھوتا کان کی طرف لے گیا تھا...

"اسکے چھونے پر رضوا اپنا بدن سن ہوتا ہوا محسوس کر رہی تھی..

www.kitabnagri.com

وہ کیسے اسکے دل کا حال جان گیا تھا...

"اگر اتنا ہی یاد کر رہی تھی تو یونی کیوں نہیں آرہی...

"اسکی انگلیاں اپنے پیٹ پر چلتی ہوئی محسوس کر رضوا کی جیسے جان ہی نکل گئی تھی...

"اس نے ہمت کر کے اسکا ہاتھ اپنے پیٹ سے ہٹانا چاہا مگر وہ اسکے ہاتھ کو بھی اپنی گرفت میں لے چکا تھا..

"ڈرو نہیں..."

میں کچھ کرنے والا نہیں ہوں...

لیکن اگر تم کل یونی نہیں آئی تو...

"وہ اسکے منہ پر سے ہاتھ ہٹا کر اپنا چہرہ اسکے چہرے کے قریب لے گیا تھا..

"اتنا قریب کہ رضوا اسکی گرم سانسیں اپنے ہونٹ پر محسوس کر رہی تھی..

اس نے اپنے کانپتے ہونٹوں سے بامشکل بولنا چاہا تھا.. [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

"مگر اسکی آواز تو جیسے کہیں گم ہو گئی تھی..

"اگر خود کو سخت تکلیف سے بچانا چاہتی ہو تو کل یونی ضرور آ جانا..

Posted on Kitab Nagri

"وہ اسکے ہونٹوں کو اپنے انگوٹھے سے سہلاتا ہوا بولا اور اس پہ مزید جھکا تھا..

"اسکے جھکنے پر رضوانے ڈر سے اپنی آنکھیں سختی سے بند کی تھی...

"کچھ دیر یونہی گزر گئی تو اس نے ڈرتے ہوئے آنکھیں کھولی تو وہاں اب کوئی نہیں تھا..

رضوانہ جلدی سے اٹھی اور لائٹ اون کی پورا کمرہ خالی تھا...

"وہ بیڈ سے اٹھ کر کھڑکی کے پاس آئی باہر لان میں دیکھا تو وہاں بھی کوئی نہیں تھا...

دو گارڈ ادھر سے ادھر پھر رہے تھے مطلب صاف تھا کوئی اسکے کمرے میں آسانی سے آہی نہیں سکتا تھا...

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"کیا میرا خواب تھا یہ....

وہ خود سے بولتی پھر سے بیڈ پر آئی تھی اب تو اسکی نیند مکمل اڑ چکی تھی...



"کیا بات ہے تمہاری طبیعت تو ٹھیک ہے نہ

ڈرائیونگ کرتے حیدر نے اک نظر اپنی برابر میں خاموش بیٹھی رضوا کی طرف دیکھ کر کہا تھا..

"جی بھائی میں ٹھیک ہوں...

کیوں کیا ہوا؟

"اس نے اپنا رخ حیدر کی طرف کیا تھا..

"آج تم نے خود یونی جانے کے بارے میں کہا نہ اس لئے مجھے شک ہوا کہ آج رضوا خود یونی جانا چاہ رہی ہے...

Kitab Nagri

"وہ اسکی طرف دیکھتا شرارتی انداز میں بولا مگر رضوا اسکی بات پر مسکرا بھی نہیں پائی تھی...

"اکل رات سے وہ اتنا ڈری ہوئی تھی اسکی سمجھ نہیں رہا تھا کہ کل جو کچھ بھی اسکے ساتھ ہوا وہ خواب تھا یا سچ

...



"سوچ سوچ کر اسکے سر میں بھی درد ہو چکا تھا..

"اور آج وہ یونی صرف اسکی باتوں کی ڈر کی وجہ سے جارہی تھی..

"جبکہ اسکو صحیح سے معلوم بھی نہیں تھا کہ وہ سچ میں آیا تھا یا نہیں...

"کیا ہوا خاموش کیوں ہو..

کوئی پریشانی ہے؟

"حیدر اسکو خاموش دیکھ کر فکر مندی سے بولا تھا..

"وہ اسکی چھوٹی چھوٹی باتوں کے لئے پریشان ہو جاتا تھا..

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"اور ویسے بھی جب سے کاوش سے ملاقات ہوئی تھی وہ اس نے رضوا کی حفاظت کے لئے گھر میں گارڈ بھی رکھ لئے تھے..

"بلکہ اس نے یونی میں بھی رضوا کی حفاظت کے لئے اک آدمی کو رکھا ہوا تھا جو ہر وقت اس پر نظر رکھتا تھا..

Ishq junoon novel by Iqra Sheikh

Posted on Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/ Page/ Social Media Writers .Official

Fb/ Pg/ Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977

"نہیں بھائی ایسی کوئی بات نہیں ہے.."

اگر مجھے کوئی پریشانی ہوگی تو میں آپکو ضرور بتاؤں گی..

"اس نے مسکرانے کی کوشش کی تھی.."

" "وہ بتانا تو چاہتی تھی مگر وہ خود ہی کنفرم نہیں تھی تو اسکو کیا بتاتی... "

" "یہی تو بات ہے میری جان کہ تم اپنی پریشانی نہیں بتاتی تمہارے بھائی کو ہی کچھ کرنا پڑتا ہے تمہاری پریشانی جاننے کے لئے... "

اسکے لہجے میں رضوا کے لئے محبت ہی محبت تھی..

" "اچھا بس اک بات بالکل سچ بتانا.. "

تمہیں یونی میں کوئی پریشانی تو نہیں ہیں نہ..

میرا مطلب کوئی پریشان تو نہیں کرتا تمہیں؟

" "اس نے یونی کے سامنے کار روکتے ہوئے اس سے آخری سوال کیا تھا.. "

" "اپنی بھائی کی بات پر رضوا کا دل چاہا کہ کہہ دے کہ کسی کی نظریں اسکو بہت پریشان کرتی ہیں "

اسکو ایسا لگتا ہے جیسے وہ اسکو ان سب سے دور کہیں لے جائے گا...

"اب تو وہ شخص اسکو خواب میں بھی تنگ کرنے لگا ہے..

وہ یہ سب بس سوچ کر رہ گئی تھی اس میں ہمت نہیں تھی کہ وہ یہ سب اپنے بھائی سے کہہ دے...

"نہیں بھائی سب ٹھیک ہے..."

"اس نے یہ چند لفظوں میں اپنی بات ختم کی اور کار سے نکل گئی تھی..."

"سنو اپنا خیال رکھنا..."

حیدر اسکو ہدایت کرتا تیزی سے کار آگے بڑھالے گیا تھا اور وہ اسکی کار کو دور جاتا دیکھتی رہی تھی...



(

"وہ بس اسٹینڈ پر کھڑی بس کا انتظار کر رہی تھی لیکن بس تھی کہ آنے کا نام ہی نہیں لے رہی تھی..

" "اس نے اپنی ہاتھ پر بندھی گھڑی میں ٹائم دیکھا تو سات بج رہے تھے..

" "ٹائم دیکھ کر اسکی پریشانی مزید بڑھی تھی  
مطلب وہ پچھلے آدھے گھنٹے سے یہاں کھڑی تھی اب تک تو وہ اپنے گھر کے قریب ہوتی..

" "اففف.... منال تم کام جلدی کرنا سیکھ لو اب دیکھو کتنی دیر ہو گئی ہے

دوسرا امی بھی گھر پر پریشان ہو رہی ہو گی..

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

" "اسکو اپنی ماں کی فکر ہوئی تھی..

" "آج کمپنی میں کام زیادہ تھا جسکو کرتے کرتے وہ کافی لیٹ ہو چکی تھی..

" "اس نے آس پاس نظر دوڑائی مگر بس کا نام و نشان تک نہ تھا..

"آج یقیناً امی نے گلاب دینا ہے میرا

انکو ویسے ہی اسکا جاب کرنا پسند نہیں تھا اور اوپر سے دیر سے آنے پر وہ روز اس پہ غصہ کرتی تھی..

"وہ دوسری جانب دیکھ رہی تھی کہ ایک کار اسکے قریب آکر رکی تھی..

منال ڈر کر دو قدم پیچھے ہوئی تھی...

"کار کا دروازہ کھول کر حیدر باہر نکلا تو اسکو دیکھ کر منال کے ماتھے پر بل پڑ گئے تھے وہ اسکو نظر انداز کرتی اپنی رخ دوسری جانب کڑچکی تھی...

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"میری کار میں بیٹھو میں تمہیں گھر چھوڑ دیتا ہوں..

"وہ اسکی پشت پر کھڑا ہو کر اس سے مخاطب ہوا تھا..

"نہیں شکریہ میری بس آنے والی ہے میں چلی جاؤں گی..

"وہ اک نظر اسکو دیکھ کر بیزاری سے بولی اور اپنی رکھ پھر سے سامنے کیا تھا..."

"میں کہہ رہا ہوں نہ کہ چل کر کار میں بیٹھو میں تمہیں چھوڑ آتا ہوں..

"وہ پھر سے حقہ دینے والے انداز میں بولا تو اسکے اس انداز سے منال کا خون کھول اٹھا تھا..

"مسٹر حیدر علی صاحب یہ سڑک ہے آپکا آفس نہیں کہ آپ یہاں کھڑے ہو کار بھی حقہ چلا رہے ہیں جب میں نے کہہ دیا ہے کہ میں چلی جاؤں گی تو آپکو فکر کرنے کی کوئی ضرورت نہیں..."

"وہ اپنی بات کہہ کر آگے بڑھی تھی مگر حیدر اسکی کلائی تھام کر اسکو دور جانے سے روک چکا تھا..."

www.kitabnagri.com

"یہ کیا حرکت ہے ہاتھ چھوڑو میرا..

"حیدر کی اس ہمت پر منال کے ماتھے پر بل کے ساتھ ساتھ آنکھوں میں بھی غصہ آیا تھا..

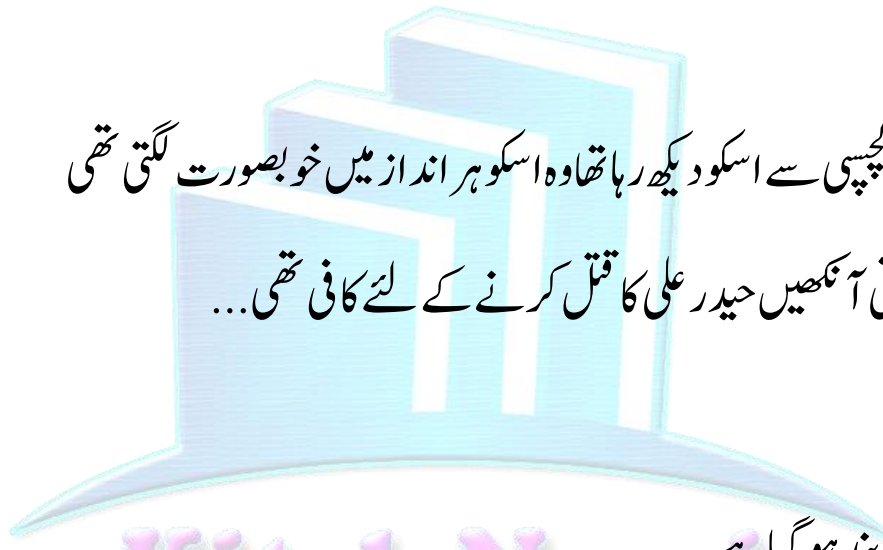
"جب میں بول رہا ہوں میرے ساتھ چلو تو بات سمجھ نہیں آتی ہے تمہیں..

"اگر بس کے انتظار میں کھڑی رہی تو رات یہیں گزر جانی ہے تمہاری..

"تو آپکو اس سے کیا پرالہم ہے میں چاہے رات تک یہیں کھڑی رہوں..

"وہ آنکھوں میں غصہ لئے اسکو دیکھ رہی تھی..

"جبکہ حیدر بہت دلچسپی سے اسکو دیکھ رہا تھا وہ اسکو ہر انداز میں خوبصورت لگتی تھی  
اسکی غصے سے لال ہوتی آنکھیں حیدر علی کا قتل کرنے کے لئے کافی تھی...



www.kitabnagri.com

"آپکو شاید سنائی دینا بند ہو گیا ہے

میں نے کہا کہ میرا ہاتھ چھوڑیں..

اس نے کہنے کے ساتھ ساتھ اسکی گرفت سے اپنی کلائی آزاد کرنی چاہی مگر مقابل کی گرفت مضبوط تھی..

"سنائی تو نہیں ہاں جب سے تمہیں دیکھا ہے کوئی اور دکھائی ہی نہیں دیتا ہے مجھے..

"وہ اس کے چہرے کو بہت ہی محبت سے دیکھتا ہوا بولا اور ایک قدم مزید اس کے قریب ہوا تھا..



"مجھے ان لڑکیوں میں سے بالکل مت سمجھنا جو آپکے آگے پیچھے پھرتی ہیں..."

اور میرا ہاتھ چھوڑیں ورنہ میں شور مچانہ شروع کر دوں گی اور پھر آگے جو ہو گا یہ آپ بہتر جانتے ہیں...

"وہ مسلسل اپنی کلائی آزاد کرانے کی کوشش کر رہی تھی جبکہ حیدر آرام سے کھڑا اسکو محنت کرتے دیکھ رہا تھا

..

"'مچاؤ شور مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا

کیونکہ میں حیدر علی ہوں..

اور حیدر علی کسی سے نہیں ڈرتا..

وہ اسکی آنکھوں میں دیکھ کر مضبوط لہجے میں بولا تھا..

"اسکی بات سن کر منال خاموشی سے اسکی طرف دیکھ کر رہ گئی تھی..

Posted on Kitab Nagri

"اب چپ چاپ چلو اور کار میں بیٹھو ورنہ یہ کام میں خود بھی کر سکتا ہوں..

جسکو کرتے ہوئے مجھے تو کوئی پرالیم نہیں ہوگی..

وہ شرارتی انداز میں بولا تو منال اسکو گھور کر رہ گئی تھی..

"منال نے اک نظر ادھر ادھر دیکھا اسکو آپ پاس کوئی نظر نہیں آیا تھا...

سنان سڑک تھی..

مطلب وہ جو کہہ رہا تھا کر بھی سکتا تھا..



"چلیں مس...

وہ اسکی کلائی آزاد کرتا ہوا بولا اور اسکو کار میں بیٹھے کا اشارہ کیا..

منال پچاری اکیلی لڑکی اوپر سے اسکی باتیں سن کر مجبوری میں اسکی کار میں آ بیٹھی تھی..

"اگر کوئی اور وقت ہوتا تو وہ کبھی اسکی کار میں نہ بیٹھتی بس اسکو اپنی ماں کا پریشان چہرہ یاد آیا تھا..

"حیدر اک نظر خاموش بیٹھی منال پر نظر ڈال کر کارسٹارٹ کر چکا تھا..



". "منال جلدی سے وہ سامنے دیکھو..

ایشا اپنے ساتھ چلتی منال کو اشارے سے سامنے دیکھنے کو کہا..

"کہاں آپ کی دیکھوں؟

"وہ اپنی بہن کی بات سمجھ نہیں پائی تھی..

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"ارے وہ دیکھو سامنے اس بلیک کار کے پاس جہاں دو عورتیں کھڑی ہیں..

"ایشا اسکو تفصیل سے بتانے لگی کیونکہ بھیڑ میں وہ اسکو انگلی سے اشارہ نہیں کر سکتی تھی..

"کیونکہ سامنے والے کا دیکھنے کا ڈر تھا"

"اچھا وہ کار.."

ہاں کار تو اچھی ہے..

لیکن آپی ہم اتنی مہنگی کار نہیں خرید سکتے ہیں..

"وہ معصومیت سے بولی تو ایشا اسکی بات پر مسکرا دی تھی.."

"پاگل وہ کار نہیں اس کار کے پاس کھڑے لڑکے کو دیکھو.."

ایشا نے اسکی توجہ اس لڑکے کی طرف دلائی تھی..

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"ایشا کے کہنے پر منال نے اس لڑکے کو دیکھا جو کار کے پاس کھڑا کسی سے فون پر بات کر رہا تھا.."

"یہ ہی وہ لڑکا جسکے بارے میں میں تمہیں بتاتی ہوں.."

پتہ ہے ہماری یونی کاسب سے ہینڈ سم لڑکا ہے ہر لڑکی اسکے آگے پیچھے گھومتی رہتی ہے مگر یہ کسی سے بات تک نہیں کرتا...

"جبکہ مجھ سے بہت اچھے سے ملتا ہے بات کرتا ہے..

میری بہت بار مدد بھی کی ہے..

"پتہ ہے منال مجھے کبھی کبھی لگتا ہے کہ وہ مجھے..

" "ہاں جانتی ہوں آپ کو لگتا ہے کہ وہ آپ کو پسند کرتا ہے..

اس لئے ہر وقت آپ کی مدد کے لئے تیار رہتا ہے یہی نہ..

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"منال نے اسکی بات سچ میں کاٹی تھی..

آپی میں یہ آپ کے منہ سے ہر وقت سنتی رہتی ہوں پر کیا اپنے کبھی میری بات پر غور کیا جو میں آپ سے کہتی رہتی ہوں..

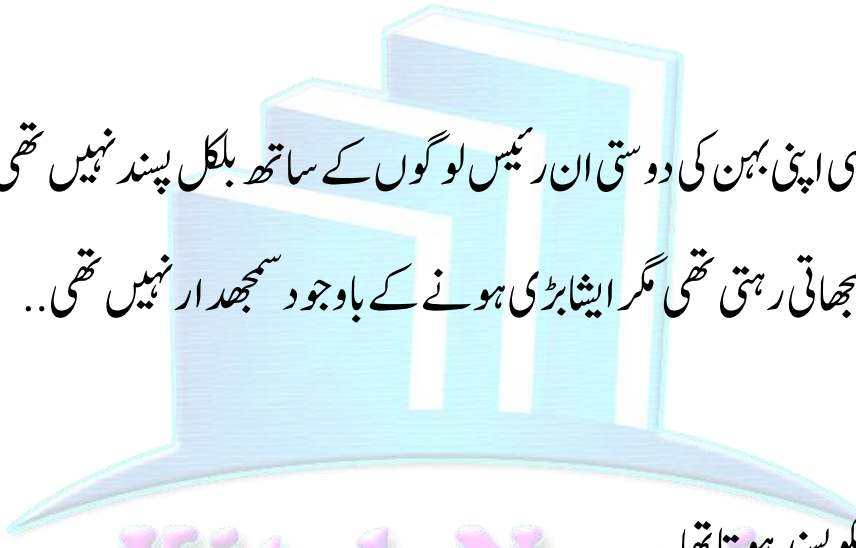
" منال سنجیدگی سے اپنی بہن کی طرف دیکھ کر بولی تھی..

منال تھی تو ایشا سے تین سال چھوٹی مگر وہ ایشا سے زیادہ سمجھدار اور عقلمند لڑکی تھی..

" وہ یہ بات تو بہت اچھی طرح سمجھ چکی تھی کہ اسکی بہن دل ہی دل میں اس شخص کو چاہنے لگی ہے..

" مگر اسکو شروع سے ہی اپنی بہن کی دوستی ان رئیس لوگوں کے ساتھ بالکل پسند نہیں تھی.

وہ ہر وقت اپنی بہن کو سمجھاتی رہتی تھی مگر ایشا بڑی ہونے کے باوجود سمجھدار نہیں تھی..



" صرف وہ کرتی جو اسکو پسند ہوتا تھا..

اور جو چیز اسکو چاہیے اسکو حاصل کرنا اسکی ضد بن جاتی تھی..  
www.kitabnagri.com

" اور بس یہی وجہ تھی منال ہر وقت اپنی بہن کے لئے پریشان رہتی تھی کیونکہ اسکو آنے والے وقت سے ڈر لگتا تھا..

" "وہ جب بھی منال کو یونی سے آکر ساری باتیں بتاتی تو وہ بس بے دلی سے سنتی رہتی تھی مگر آخر میں اسکو ہدایت دینا نہیں بھولتی..

" 'تو بتاؤ نہ کیسا لگا تمھیں..

اسکو خاموش دیکھ کر ایشا نے اسکو پھر سے مخاطب کیا تھا..

" "ٹھیک ہے آپی..

سب لڑکو کی طرح ہے کچھ خاص نہیں لگا مجھے..

وہ منہ بناتی ہوئی بولی تو ایشا نے حیرانی سے اسکی طرف دیکھا تھا...

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

" 'تمہارا کچھ نہیں ہو سکتا منال اتنا ہینڈ سم بندہ ہے اور تمھیں بس ٹھیک لگا..

اسکو اپنی بہن کی بات نے حیران کیا تھا..

" 'ہاں آپی ٹھیک ہے اور اب چلیں گھر دیر ہو گئی ہے امی گھر پر پریشان ہو رہیں ہوں گی..

اسکو آپ کل یونی میں بھی دیکھ لیں گی..

"وہ ایشا کا ہاتھ کھینچتی ہوئی اسکو لیکر دوسری طرف چل دی تو ایشا بس اپنی چھوٹی بہن کو دیکھ کر مسکرا دی تھی

...



"وہ آہستہ سے قدم اٹھاتی اپنے کمرے کی طرف بڑھ رہی تھی..

اس وقت وہ بہت تھکی ہوئی تھی..

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"اسکا ارادہ کپڑے چینج کر کے آرام سے سونے کا تھا"

"تھکا ہوا ہونے کے باوجود بھی وہ آج بہت خوش تھی.

"پہلی خوشی تو آج یونی میں اسکو نہ دیکھ کر ہوئی تھی..



"اور دوسرا آج یونی سے واپس آنے کے بعد حیدر اسکو اپنے ساتھ شاپنگ پر لیکر گیا تھا۔  
اسکو شاپنگ کا زیادہ شوک تو نہیں تھا۔

"لیکن آج اس نے حیدر کے ساتھ بہت اچھا وقت گزارا تھا۔  
ابھی بھی وہ اسکے پاس سے ہی واپس اپنے کمرے میں جا رہی تھی"

"وہ اپنے کمرے کا دروازہ اچھی طرح لاک کرتی اندر داخل ہوئی۔"

Kitab Nagri

"تم میری اتنی بات مانو گی اس بات کا مجھے بالکل اندازہ نہیں تھا۔"

وہ واشروم کی طرف بڑھ رہی تھی جب اس آواز پر اسکے قدم یکدم سے رکے تھے۔

"ارضوانے مڑ کر دیکھا تو اسکو اپنے سامنے کھڑا پایا۔"

ایک ہاتھ پیٹ کی پاکٹ میں ڈالے وہ آرام سے کھڑا اسی کو دیکھ رہا تھا۔

"اسکی آنکھوں میں ایک الگ سی چمک تھی..

"اگر مجھے پتہ ہوتا تو کہ تم میری وجہ سے یونی گئی تو میں سب کام چھوڑ کر تمہارے پاس آ جاتا...

"وہ اسکی طرف قدم بڑھا رہا تھا..

"لیکن کوئی بات نہیں اب میں صرف تم سے ملنے آیا ہوں..

اسکی نظریں رضوا کے چہرے پہ جمی ہوئی تھی..

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"اسکی بات اور اسکے اپنی طرف بڑھتے قدموں کو دیکھ کر رضوا پیچھے کی طرف قدم بڑھا رہی تھی...

"مطلب کل رات وہ اسکا خواب نہیں تھا وہ سچ میں اسکے پاس آیا تھا اور اب بھی اسکے سامنے اسکے کمرے میں موجود تھا..

"آ... آپ کیوں کر رہے ہیں ایسا..."

آخر چاہتے کیا ہیں آپ؟

"اس بار وہ ہمت کر کے اسکی آنکھوں میں دیکھ کر بولی تھی..

ویسے بھی وہ اب بہت پریشان ہو چکی تھی اسکی وجہ سے..

"اب یہ سب اسکی برداشت سے باہر ہو تا جا رہا تھا"

Kitab Nagri

"میں تمہیں اپنی قید میں کرنا چاہتا ہوں.. [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)"

اور یہ سب کرتے ہوئے مجھے بہت مزہ آتا ہے اتنا کہ میں لفظوں میں بیان نہیں کر سکتا..

"کاوش نے آج پہلی بار اسکو اپنے سامنے یوں اس طرح سے بولتے ہوئے دیکھا تھا..

Posted on Kitab Nagri

"جانے کیوں اسکو رضوا کی ہمت پسند نہیں آئی تھی..

اسکو تو اپنی بلبلی ڈری ہوئی اچھی لگتی تھی.

"اسکا جواب سن کر رضوا کی آنکھیں کھلی کی کھلی رہ گئی تھی..

مطلب وہ اپنے مزے کے لئے یہ سب کرتا تھا..

"میں اپنے بھائی سے بتاؤ گی آپ مجھے روز پریشان کرتے ہیں

پہلے تو میں کچھ نہیں کہا...



www.kitabnagri.com

لے.. لیکن... اب میں انکو بتاؤں گی..

"وہ اپنا خشک حلق تر کرتی ہوئی بولی تھی جبکہ اسکی نظریں کاوش کے بڑھتے قدموں پہ تھی جو اسکے قریب آتے

جارہے تھے..

"اسکو اپنے قریب آتا دیکھ رضوا یکدم سے وہاں سے بھاگنے لگی جب وہ اسکا بازو اپنی گرفت میں لے چکا تھا..

"جاؤ آرام سے جا کر بتانا اسکو میں یہی تو چاہتے ہوں اسکو بھی معلوم ہو کہ میں اپنی بیوی کے کتنے قریب ہوں کم از کم اسکی یہ غلط فہمی تو دور ہوگی..

"وہ اسکو خود کے مزید قریب کرتا ہوا بولا تھا..

اسکی پکڑ رضوا کے بازو پہ سخت ہوئی تھی..

"جبکہ رضوا اسکی سخت پکڑ سے زیادہ اسکے بیوی لفظ پر اٹک کر رہ گئی تھی..

وہ آنکھوں میں الجھن لئے اسکی طرف دیکھ رہی تھی"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"م... میں... آ.. آپ کی بیوی...

وہ بامشکل بول پائی تھی"

"کاوش نے بیوی لفظ جان بوجھ کر لیا تھا کیونکہ وقت آگیا تھا اسکو بتانے کا کہ ان دونوں کے بیچ کیا رشتہ ہے..

"ہاں تم میری بیوی ہو..."

اگر میری باتوں پر یقین نہیں آتا تو اپنے بھائی سے پوچھ لینا..

اور اس سے کہنا کہ میں بہت جلد تمہیں لینے آ رہا ہوں وہ تیار رہے..

"وہ اک نظر اسکے حیران چہرے کو دیکھتا اسکا بازو آزاد کر چکا تھا..

جبکہ رضوا کی سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ وہ کیا بولے.

"لیکن ایک بات کا افسوس ہے مجھے..

..چلو تم مجھے تو پہچان نہیں سکی لیکن تم تو میرا نام بھی بھول چکی ہو کیا اتنی جلدی بھولا دیا تم نے مجھے...

"وہ خاموش کھڑی رضوا کو دیکھ رہا تھا کچھ دیر تک تو وہ کھڑا اسکے کچھ بولنے کا انتظار کرتا رہا مگر جب وہ کچھ نہ

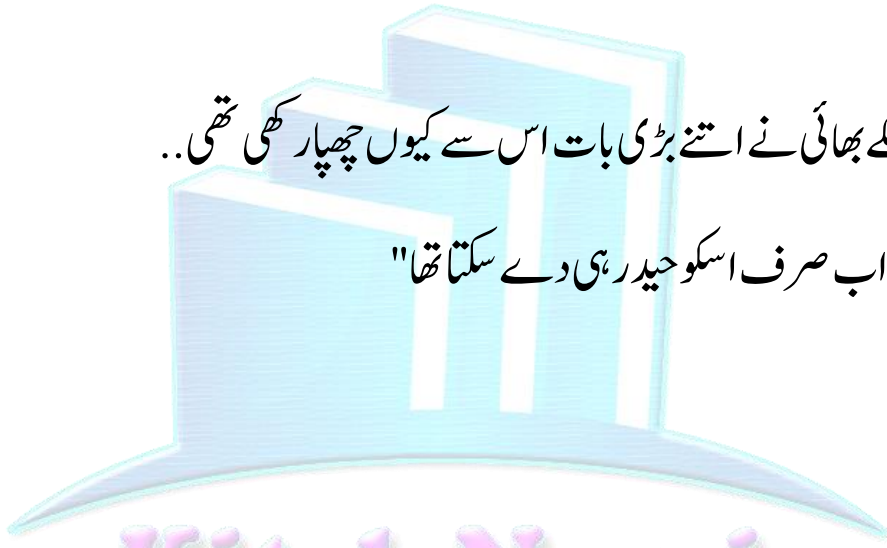
بولی تو جہاں سے آیا تھا وہاں سے چلا گیا تھا..

"جبکہ رضوا بھی اسی حالت میں کھڑی رہی تھی..

"کاوش"

"سچ کہا تھا اس نے وہ یہ نام کتنی جلدی بھول گئی تھی پتہ نہیں یونی میں کتنی بار یہ نام سنائی دیتا تھا اسکو مگر اسکا دھیان کبھی اس کاوش کی طرف نہیں گیا تھا..

"ایسا کیوں تھا اور اسکے بھائی نے اتنے بڑی بات اس سے کیوں چھپا رکھی تھی..  
ان سب باتوں کے جواب صرف اسکو حیدر ہی دے سکتا تھا"



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"کیا ہوا آپ اس طرح سے خاموش کیوں بیٹھے ہیں

کوئی پریشانی ہیں کیا آپکو؟

"" 'یسرا بیگم جب سے روم میں آئی تھی بس تب سے یاسر صاحب کو ایک ہی پوزیشن میں بیٹھا دیکھ رہیں تھی تو جب ان سے برداشت نہ ہو اتوا انکو مخاطب کیا تھا...

"" 'یسرا بیگم کی آواز پر انہوں نے سر اٹھا کر یسرا کی طرف دیکھا جو آنکھوں میں سوال لئے انکی طرف دیکھ رہی تھیں..

"" 'کچھ نہیں بس آج کل کمپنی میں کام زیادہ ہے تو بس اسی کی وجہ سے تھکان سی محسوس ہو رہی ہے..

"" 'وہ انکی جواب دے کر اپنی جگہ سے کھڑے ہوئے تھے..

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جانتے تھے انکو کچھ بھی بتا کر کچھ فرق نہیں پڑنے والا تھا..

"" 'آج تک تو آپکو کبھی تھکان محسوس نہیں ہوئی تو آج کیوں..

"" 'یا پھر آپ مجھے کچھ بتانا نہیں چاہتے ہیں..



"" وہ انکی طرف جانچتی نظروں سے دیکھ کر بولی۔ انکو ایسا لگ رہا تھا کہ یاسر صاحب ان سے کچھ چھپا رہے ہیں

..

"" اور وہ غلط بھی نہیں سوچ رہی تھیں..

"" کاوش واپس آ گیا ہے..

انہوں نے جیسے اپنی طرف سے حیران کرنے کی خبر انہیں سنائی تھی..

"" مگر یاسر صاحب کی بات پر ان پر کوئی اثر نہیں ہوا تھا"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"" کاوش واپس آ گیا ہے تو اس میں پریشان ہونے والی کیا بات ہے ایک نہ ایک دن تو اسکو واپس آنا تھا اور وہ آ گیا"

"وہ بہت نارمل انداز میں اپنی بات کہہ رہی تھی ویسے بھی انکو کچھ فرق نہیں پڑتا تھا گھر میں چاہے کچھ بھی ہوتا رہے..

"پریشان ہونے والی بات ہے سیرا کیا تم نہیں جانتی دس سال پہلے کیا ہوا تھا..  
اور یقیناً وہ اپنے باپ کا بدلہ لینے واپس آیا ہے..

"اور میرے لئے سب سے بڑی پریشانی والی بات یہ ہے کہ رضوا ابھی بھی اسکے نکاح میں ہے..  
میں نہیں چاہتا کہ وہ اپنا بدلہ میری بیٹی سے لے..

"وہ سب کرتے وقت تمہیں پہلے سوچنا چاہئے تھا اب پریشان ہونے سے کیا فائدہ ہے..  
سیرا بیگم کے لئے کوئی ضروری بات نہیں تھی جو وہ پریشان ہوتی..

"تمہیں اچھی طرح معلوم ہے کہ جو کچھ بھی ہوا انجانے میں ہوا تھا  
میری کوئی غلطی نہیں تھی اس میں..

"یسرا بیگم کی بات انہیں بالکل پسند نہیں آئی تھی..

" "مگر اسکے بعد جو کچھ ہوا وہ انجانے میں نہیں ہوا..

تمہاری ہی غلطی تھی یا سر جسکی سزا شاید وہ تمہاری بیٹی کو دینے آیا ہے..

"وہ خود غرض تھی مگر دس سال پہلے جو کچھ بھی ہوا تھا اس میں وہ شامل نہیں تھی..

"انہیں...

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میں ایسا نہیں ہونے دوں گا..

"میں اسکو اپنی بیٹی کے قریب بھی نہیں آنے دوں گا..

"وہ غصے میں انکی طرف دیکھ کر بولے اور تیزی سے کمرے سے باہر نکلے تھے..

" " دیکھتے ہیں یا سر تم اپنی بیٹی کو بچا لیتے ہو یا نہیں..

ی صرف وقت ہی بتائے گا۔۔

"یسرا بیگم انکے جانے کے بعد خود سے بولی اور سونے کے لئے بیڈ کی طرف بڑھی تھی..

" " انکو اپنی نیند پیاری تھی جسکو پریشان ہونا تھا وہ ہوتا رہے..



(



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"مس منال آپ میرے روم میں وہ فائل لیکر آئیں ابھی..

"وہ بیٹھی اپنا کام کر رہی تھی جب فون پہ حیدر نے اسکو حقم سنایا تھا..

"سر اسکا کچھ کام باقی رہ گیا ہے میں بس دس منٹ میں کمپلیٹ کر کے آپکے پاس لے آتی ہوں..

Posted on Kitab Nagri

"منال نے اس سے جھوٹ بولا کیونکہ وہ اسکے پاس جانا نہیں چاہتی تھی..  
جبکہ وہ فائل کا کام کمپیٹ کر چکی تھی جو اس سے کل دیا تھا اسکو.

"کوئی بات نہیں آپ پھر بھی روم میں آؤ..

وہ بھی کہاں اسکی بات سننے والا تھا فوراً سے بولا...

"سر میں کمپیٹ کر کے لاتی ہوں بس تھوڑی دیر میں..

منال اسکا کوئی بھی جواب سنے بغیر غصے سے فون رکھ چکی تھی.

Kitab Nagri

"وہ اسکا لباس تھا اسکا ہر گزری مطلب نہیں تھا کہ وہ اس پر حقم چلاتا ہے..

ویسے بھی کل سے اسکو حیدر کی حرکت پر بہت غصہ آ رہا تھا..

"کیسے اس نے زبردستی کر کے اسکو اپنی کار میں بیٹھالیا تھا..

"اب منال کو لگ رہا تھا کہ اگر اب پھر سے اس نے کوئی ایسی حرکت کی تھی وہ اس بار اپنا غصہ برداشت نہیں کر سکے گی..

"پھر چاہے وہ اس پر کتنے بھی کیس کرتا رہے..

وہ غصے سے بیٹھی اپنی جگہ کھول رہی تھی..

"جبکہ اسکے اس طرح سے فون رکھنے پر حیدر کو بھی غصہ آیا تھا..

وہ صبح سے اس سے بات کرنے کی کوشش کر رہا تھا اور وہ تھی جو اسکے ہاتھ نہیں لگ رہی تھی.

"پتہ نہیں وہ اس سے کیوں اتنا چیرتی تھی کیوں اسکو اتنا ناپسند کرتی تھی حیدر اب تک سمجھ نہیں پایا تھا..

"جبکہ وہ حیدر علی تھا جسکے پیچھے یونی کی ساری لڑکیاں پڑی رہتی تھی

پر وہ زیادہ کسی سے بھی بات کرنا پسند نہیں کرتا تھا..

"یا پھر آج تک اسکو ایسی لڑکی ملی ہی نہیں تھی جو پہلی نظر میں اسکے دل میں اتر جائے..

"لیکن منال کو پہلی بہار دیکھ کر اسکو لگا کہ شاید اسکی تلاش ختم ہو گئی ہے..

وہ بالکل ایسی ہی تھی جیسی لڑکی اسکو چاہئے تھی سب سے الگ..

"اور آج وہ خود ایک لڑکی کے پیچھے پھر رہا تھا

کبھی کبھی تو اسکو خود پر بھی بہت غصہ آتا تھا کہ کیوں وہ ایسا ہو جاتا ہے اسکو دیکھ کر..

"ابھی بھی اسکی یہی حالت ہو رہی تھی اس لئے وہ غصے میں اسکے کبین کی طرف بڑھا تھا..

www.kitabnagri.com

"جب میں نے بولا کہ آپ میرے روم میں آئے تو آپکو اک بار میں میری بات سمجھ نہیں آتی ہے..

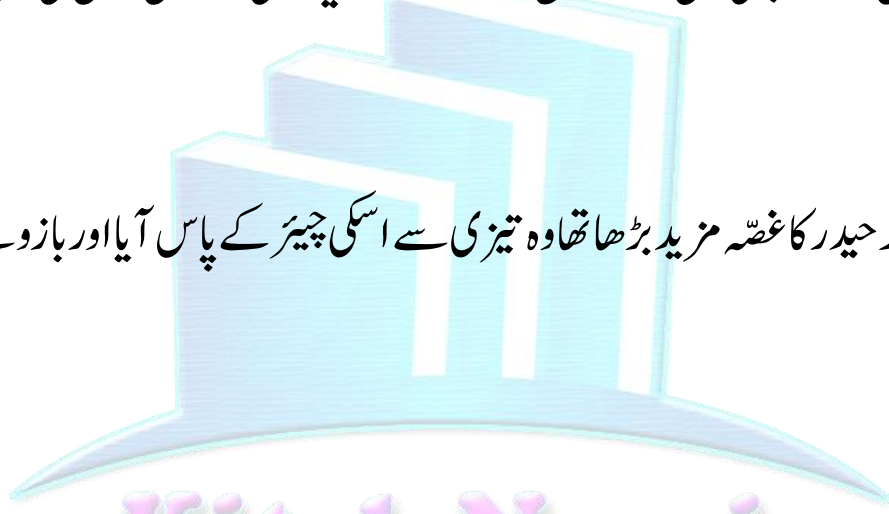
وہ اسکے سامنے کھڑا سخت نظروں سے اسکو گھورتا ہوا بولا..

Posted on Kitab Nagri

"منال جو اپنا کام کرنے میں مصروف تھی حیدر کی آواز سن کر ایک پل کے لئے تو ڈری تھی مگر خود کو نارمل ظاہر کرتی اپنی جگہ پر بیٹھی رہی جیسے وہ سامنے کھڑا ہی نہ ہو..."

"میں نے بولا تھا آپ سے کہ کمپیٹ کر کے آتی ہوں اس لئے نہیں آئی میں  
"منال فائل پر نظریں جمائے بولی اس نے گردن اٹھا کر سامنے دیکھنے کی کوشش نہیں کی تھی۔

"جنگہ اسکی بات پر حیدر کا غصہ مزید بڑھا تھا وہ تیزی سے اسکی چیئر کے پاس آیا اور بازو سے پکڑ کر اسکو اپنے مقابل کھڑا کیا..



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"کیوں کر رہی ہو تم ایسے  
آخر مل کیا رہا ہے تمہیں یہ سب کر کے..

وہ اپنی لال آنکھیں اسکی آنکھوں میں گاڑتا ہوا سخت لہجے میں بولا..

"اسکی سخت پکڑ سے منال کو تکلیف ہو رہی تھی مگر وہ خود پر ضبط کئے کھڑی اسی کو دیکھتی رہی..."



"میں آپکے ساتھ کیا کر سکتی ہوں

کچھ بھی تو نہیں کیا میں نے..

اور اگر کر بھی رہی ہوں تو آپکو فرق کیوں پڑ رہا ہے آخر میں آپکی کمپنی کی اک چھوٹی سے ورکر ہی تو ہوں...

"اسکے لہجے میں حیدر علی کے لے بے زاری تھی..

"تم مجھے اگنور کر رہی ہو.. حیدر علی کو

وہ اسکے چہرے کو اپنی نظروں کے حصار میں لئے ہوئے تھا..

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"اور ہاں فرق پڑتا ہے مجھے کیونکہ میں...

حیدر اپنی بات کہتے کہتے اک پل کے لئے رکا تھا..

"منال جو اسکی طرف دیکھ رہی تھی حیدر کی ادھوری بات پر جانے کیوں اسکا دل یکدم تیزی سے دھڑکا تھا..

"کیونکہ میں حیدر علی تمہیں چاہنے لگا ہوں

اور جب تم میرے ساتھ ایسا کرتی ہو تو مجھے یہاں تکلیف ہوتی ہے..

وہ دوسرے ہاتھ سے اپنے دل کی طرف اشارہ کرتا ہوا بولا..

"آخر جو بات اسکے دل میں تھی وہ اپنی زبان پر لے ہی آیا تھا..

اسکی بات سن کر رضوا کچھ لمحے بس خاموشی سے اسکو دیکھتی رہ گئی تھی..

وہ ایسا کچھ بولے گا اسکو اس نے کبھی سوچا بھی نہیں تھا..

Kitab Nagri

"ہو گیا آپکا اب ہاتھ چھوڑیں میرا ویسے بھی بہت کام باقی ہے..

منال اسکی گرفت سے اپنا بازو آزاد کرواتی ہوئی بولی اور پھر سے اپنی جگہ پر آ بیٹھی تھی..

"میں نے اتنی بڑی بات بولی تمہیں کیا تمہاری نظر میں اسکی ذرا بھی احمیت نہیں ہے..

اسکا نارمل انداز حیدر کو برا لگا تھا..

"وہ ایسے بیٹھی تھی جیسے اسکے لئے یہ بات بالکل معنی نہیں رکھتی ہے..

"ہاں نہیں ہے کیونکہ محبت جیسے لفظ کی میری زندگی میں کوئی جگہ نہیں ہے..  
اگر کبھی مجھے کسی سے محبت ہوگی بھی تو کم از کم وہ آپ تو بالکل نہیں ہونگے...

"وہ اسکا بری طرح دل توڑ رہی تھی..."



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"تمہیں خود پر بہت غرور ہے نہ مس منال

دیکھ لینا ایک دن تمہیں محبت ہوگی

اور مجھ سے ہی ہوگی..

یہ حیدر علی کا وعدہ ہے تم سے...

"وہ ایک نظر اسکے چہرے کو دیکھتا تیزی سے وہاں سے نکلا تھا..

Ishq junoon novel by Iqra Sheikh

Posted on Kitab Nagri

جبکہ منال نے ناگواری سے اسکو جاتا دیکھا تھا...



اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو  
www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔  
اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو  
ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/ Page/ Social Media Writers .Official

Fb/ Pg/ Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977

"رضو ایہاں آؤ..

"دیکھو میں تمہارے لئے کیا لایا ہوں

یہ دیکھو..

"اٹھارہ سالہ لڑکا اپنے ہاتھ میں موجود چاکلیٹ لئے اپنے سامنے کھڑی اس دس سالہ لڑکی کو دینے کی کوشش کر رہا تھا..

اس سے بات کرنے کی کوشش کر رہا تھا مگر وہ چھوٹی بچی اس سے ڈر کر اپنی ماں کے پیچھے جا کھڑی ہوئی تھی..

Kitab Nagri

"دیکھو نہ چاچی میں جب بھی آتا ہوں یہ اسی طرح سے کرتی ہے میرے ساتھ..

www.kitabnagri.com

اس لڑکے نے اپنے سامنے کھڑی سارہ بیگم سے اس معصوم سی لڑکی کی شکایات کی تھی..

"وہ ہمیشہ ہی یاسر صاحب کے گھر خاص کر رضو کے لئے آتا تھا..

مگر وہ تھی کہ اس سے بات کرنا تو دور اسکے آس پاس بھی نہیں گزرتی تھی..

"اور ہر بار اسکی سارہ سے یہی شکایات ہوتی تھی..

"انہیں بیٹایہ تمہارے ساتھ ہی ایسا نہیں کرتی ہے بلکہ جب حیدر چھٹیوں میں گھر واپس آتا ہے تو تب بھی اسکا رویہ ایسا ہی رہتا ہے..

"لیکن تم اداس مت ہوا کرو رضوا بھی چھوٹی ہے بیٹا...

اور ساتھ بہت کمزور بھی لوگوں سے اتنی جلدی سے نہیں گھل مل پاتی ہے..



"کچھ وقت لگے گا پھر خود ہی ٹھیک ہو جائے گی..

www.kitabnagri.com

وہ اک نظر اپنے پیچھے ڈری سہمی کھڑی رضوا کو دیکھ کر اپنے سامنے بیٹھے کاوش سے مخاطب ہوئی تھی..

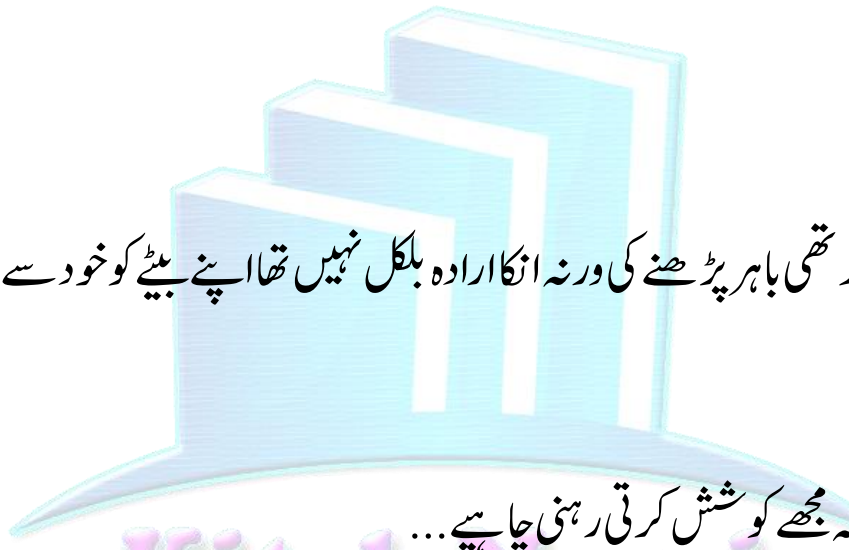
"جتنا عزیزانکے لئے انکے دونوں بچے تھے اتنا ہی عزیزانکے لئے کاوش بھی تھا..

وہ کاوش سے شروع سے ہی محبت کرتی تھی..

" شاید اس لئے بھی کہ وہ بچپن میں اپنی ماں کو کھو چکا تھا "

" وہ اسکو حیدر کی طرح ہی سمجھتی تھی کیونکہ حیدر تو باہر پڑھنے کے لئے گیا ہوا تھا مگر کاوش سے حیدر کی کمی پوری ہو جاتی تھی..

" یہ بھی حیدر کی ہی ضد تھی باہر پڑھنے کی ورنہ انکا ارادہ بالکل نہیں تھا اپنے بیٹے کو خود سے الگ کرنے کا..



" " آپکا مطلب چاچی کہ مجھے کوشش کرتی رہنی چاہیے... "

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ چہرے پر شرارت لئے انکی طرف دیکھ رہا تھا..

" ہاں بالکل کوشش کرتے رہو ایک دن تم رضوا سے دوستی کرنے میں کامیاب ہو ہی جاؤ گے..

وہ اسکی طرف دیکھ کر مسکرائی تھی..

"جبکہ انکے پیچھے ابھی بھی ایسے ہی کھڑی تھی جیسے یہ اسکے نہیں کسی اور کے بارے میں باتیں چل رہی ہو..

"کس لئے کوشش کرنی چاہئے

ذرا ہمیں بھی تو پتہ چلے...

یاسر صاحب وہاں ان دونوں کے پاس آتے ہوئے بولے تھے انکے پیچھے حسن صاحب بھی موجود تھے..

"انکی آواز پر کاوش کے ساتھ ساتھ سارہ بیگم نے انکی طرف دیکھا تھا.

"میں کاوش کو بول رہی تھی کہ تم روز کوشش کرو گے تو اک دن تمہاری بھی رضوا سے دوستی ہو جائے گی..

www.kitabnagri.com

"وہ مسکرا کر بولی تھی..

"جی پھر ہم بھی آپ دونوں کی طرح بہت اچھے دوست بن جائے گے...

وہ یاسر صاحب اور اپنے باپ کی دوستی کی مثال دیتا ہوا بولا تھا..



"اور سچ بھی تھا یاسر صاحب اور حسن دونوں بہت گہرے دوست تھے جبکہ حسن صاحب پہلے دوسرے شہر میں رہتے تھے..

"ا' بھی کچھ وقت پہلے ہی وہ یاسر صاحب کے کہنے پر اپنا پورا بزنس یہاں شفٹ کر چکے تھے..  
ان دونوں کے درمیان دوری ہونے کے باوجود انکی دوستی میں کوئی فرق نہیں آیا تھا..

"اور اس دوستی میں زیادہ ہاتھ حسن صاحب کا تھا کیونکہ وہ یاسر کو اپنے بھائی کی طرح سمجھتے تھے...

"حسن صاحب کے یہاں آنے کے بعد انہوں نے اپنی دوستی رشتے داری میں بدل لی تھی..

"کاوش بڑا تھا اس لئے کچھ کچھ اس رشتے کو سمجھتا تھا اور رضوا تو شروع سے ہی اسکو پسند تھی...

"جبکہ رضوانا سمجھ اور کافی چھوٹی بھی تھی لیکن جو بھی تھا حسن صاحب بہت خوش تھے کیونکہ یہ انکی شروع سے ہی خواہش تھی کہ رضوا انکے بیٹے کی دلہن بنے...

"'بلکل ٹھیک کہا تم نے تم ہم دونوں سے بھی زیادہ اچھے دوست بننا میری بس یہی خواہش ہے..  
حسن صاحب نے سارہ کے پیچھے کھڑی رضا کو اپنی طرف کیا تھا..

"'اب وہ معصوم بچی ان چاروں کو اپنی طرف دیکھتا ہوا پا کر گھبرا گئی تھی..  
اس سے پہلے کہ وہ اپنا رونا شروع کر دیتی وہ پھر سے ڈر کر اپنی ماں کے پیچھے جا چھپی تھی..

"'اس بار اسکی اس حرکت پر وہ چاروں کھل کر مسکرا دیے تھے..

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com



ہاں رحیم بولو سب انتظام ٹھیک سے ہو گیا ہے نہ؟  
یاسر صاحب فون پر اپنے ملازم سے مخاطب ہوئے تھے..

Posted on Kitab Nagri

"جی صاحب بالکل ویسا ہی کیا ہے جیسا آپ نے بولا تھا..

بی بی جی کو یہاں کسی بھی طرح کی کوئی پریشانی نہیں ہوگی..

"آپ بالکل بے فکر ہو جائے..

اپنے ملازم کی بات سن کر وہ کچھ مطمئن ہوئے تھے...

"ٹھیک ہے میں کل آتا ہوں سب اک بار دیکھ لوں

اسکے بعد رخصت کو وہاں بھیج دوں گا...

یاسر صاحب اپنی بات مکمل کر کے فون کٹ کر چکے تھے..

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"کس کو بھیج نے کی باتیں ہو رہی ہیں ڈیڈ؟

اور کہاں؟

"حیدر لاؤنج میں داخل ہوتے ہی یاسر صاحب سے مخاطب ہوا تھا

کیونکہ وہاں آتے وقت وہ انکے آخری جملہ سن چکا تھا...

"میں رضوا کو یہاں سے بھیجنے کے بارے میں بات کر رہا تھا۔

وہ حیدر کی طرف دیکھ کر بولے اور اپنا موبائل ٹیبل پہ رکھ کر صوفہ پہ آ بیٹھے تھے..

"رضوا کو مگر کیوں؟

اور کہاں بھیج رہے ہیں آپ..

"یاسر صاحب کی بات پہ وہ حیرانی سے انکی طرف دیکھ کر سامنے دوسرے صوفہ پہ آ بیٹھا تھا..

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"کاوش پھر سے آیا تھا میرے آفس..

انکے لہجہ بہت سنجیدہ تھا..

"کیا... وہ پھر آیا تھا اسکی اتنی ہمت..

اور آپ نے مجھے بتانا ضروری نہیں سمجھا..

اپنے ڈیڈ کی بات سن کر حیدر غصے میں اپنی جگہ سے کھڑا ہوا تھا..

"بس تمہارے اسی غصے کی وجہ سے میں نے بتانا ضروری نہیں سمجھا  
کیونکہ انسان ہمیشہ غصے میں بہت کچھ غلط کر دیتا ہے..

"اور میں رضوا کے معاملے میں کوئی غلطی برداشت نہیں کر سکتا ہوں.  
انکا لہجہ سخت ہوا تھا..



"اپنے ڈیڈ کو غصے میں دیکھ کر حیدر اپنی جگہ آ بیٹھا تھا  
وہ ٹھیک ہی تو کہہ رہے تھے..

"جب تک ہم کچھ سوچ نہیں لیتے کہ کس طرح سے رضوا کو اس رشتے سے آزاد کریں تب تک کے لئے میں  
نے سوچا ہے کہ رضوا یہاں نہیں رہے گی..

Posted on Kitab Nagri

"کیونکہ میں چاہتا رضو اس سے ملے یا اسکو اس رشتے کے بارے میں کچھ بھی معلوم ہو..  
یاسر صاحب پر سوچ انداز میں بولے تھے..

"جبکہ حیدر خاموشی سے اپنے باپ کی طرف دیکھ رہا تھا..

اسکو اپنے باپ کا فیصلہ پسند آیا تھا"

"یہ ٹھیک سوچا ہے آپ نے ڈیڈورنہ مجھے ہر وقت ڈر لگا رہتا ہے کہ کہیں وہ رضو تک نہ پہنچ جائے..  
لیکن اب رضو اس سے دور رہے گی اور سیف بھی..



"وہ مطمئن انداز میں بولا تو یاسر صاحب نے بھی ہاں میں اپنی گردن ہلائی تھی..

"یاسر آپ اب تک ایسے ہی بیٹھے ہیں چلیں چل کر تیار ہو جائیں..

ورنہ ہم پارٹی کے لئے لیٹ ہو جائے گے..

"یہ آواز یسرا بیگم کی تھی جو اس وقت مکمل تیار کھڑی حیدر کے سامنے بیٹھے یاسر صاحب سے مخاطب ہوئی تھی۔

"ٹھیک ہے میں آہی رہا تھا بس حیدر سے کچھ بات کر لوں۔

وہ اک نظر حیدر کی طرف دیکھ کر بولے جو یسرا کے وہاں آجانے پر اپنے موبائل میں مصروف ہو چکا تھا۔

"کہنے کو وہ انکی ماں تھی سوتیلی ہی صحیح لیکن انکے اور حیدر کے بیچ ہمیشہ اک سرد جنگ رہتی تھی جبکہ رضوا کو وہ پسند تھی مگر وہ ان دونوں کو کچھ سمجھتی ہی نہیں تھی۔

"ٹھیک ہے اپنی بات ختم کر کے جلدی آجائے آپ میں انتظار کر رہی ہوں آپکا۔

www.kitabnagri.com

وہ اک نظر دونوں پر ڈال کر واپس چلی گئی تو انکے جانے کے بعد حیدر اور یاسر صاحب پھر سے آگے کے بارے میں بات کرنے لگے تھے۔



"بھائی آپ کیا کر رہے ہیں..

"رضوا کمرے میں داخل ہوتے ہی وارڈراب میں کچھ تلاش کرتے حیدر سے مخاطب ہوئی تھی..

"رضوا کی آواز سن کے اس نے گردن موڑ کر اسکی طرف دیکھا تھا..

"انہیں کچھ نہیں بس میری وائٹ شرٹ نہیں مل رہی تھی بس وہی تلاش کر رہا تھا..

وہ وارڈراب بند کرتا اسکی طرف بڑھا تھا..

"لاؤ بھائی میں ڈھونڈھ دیتی ہوں وہیں رکھی ہوگی بس آپ کو نظر نہیں آرہی ہے..

www.kitabnagri.com

"وہ حیدر کی بات سن کر اسکے وارڈراب کی طرف بڑھی مگر حیدر اسکا بازو پکڑ کے اسکو روک چکا تھا..

"انہیں رہنے دو یار میں نے آج تک کبھی تم سے کوئی کام کروایا ہے جواب کرواؤں گا۔

وہ اسکی طرف دیکھ کر مسکرایا اور اسکا ہاتھ پکڑ کے صوفہ پر آ بیٹھا تھا..



"اب بتاؤ کیا بات کرنا چاہتی ہو تم

وہ اسکا ہاتھ تھام چکا تھا..

"بھائی آپکو کیسے پتہ کہ مجھے آپسے کوئی بات کرنی ہیں..

وہ حیران ہوئی تھی اپنے بھائی کی بات سے..

"تمہارے چہرے پر جو پریشانی ہے نہ اس نے بتایا مجھے..

اب جلدی سے بتاؤ کیا بات پریشان کر رہی ہے تمہیں. اسکا لہجہ سنجیدہ ہوا تھا..

"وہ ایسا ہی تھا رضو اور اس سے جڑی ہر بات اسکے لئے سب سے ضروری تھی..

"جبکہ اسکی بات پہ رضو کی سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ وہ اپنی بات کس طرح شروع کرے...

"کل کاوش کے اسکے روم سے جانے کے بعد سے اسکی یہی حالت تھی.

اسکو یقین نہیں آ رہا تھا کہ اسکا کچھ رشتہ تھا اس شخص کے ساتھ..

"۔ مگر کہیں نہ کہیں اسکو یہ بات جھوٹ لگ رہی تھی۔

"کیونکہ اسکو اپنے بھائی پہ اتنا تو بھروسہ تھا کہ وہ اس سے اتنی بڑی بات نہیں چھپا سکتے ہیں...

"اب بتاؤ نہ کیا بات ہے جس وجہ سے تم اتنا پریشان ہو..

مجھے بتاؤ میں ہوں تمہاری ہر پریشانی دور کرنے کے لئے..

Kitab Nagri

"وہ بہت محبت سے رضوا کی طرف دیکھ رہا تھا.. [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

"ب.. بھائی کیا... م... میرا نکاح ہو چکا ہے

اور... وہ... وہ.. کاوش میرے شوہر ہیں؟

اس نے رک رک کر اپنی بات مکمل کی تھی..

"کس نے بتایا تمہیں یہ سب..

اسکی بات پر حیدر حیرانی سے اپنی جگہ سے کھڑا ہوا تھا..

"جس بات کو وہ اس سے چھپانا چاہ رہے تھے وہ بات اسکو معلوم ہو چکی تھی.

"کیونکہ انکو لگتا تھا کہ جس رشتے کو وہ رکھنا نہیں چاہتے اسکے بارے میں رضوا کو بتا کر کیا فائدہ..

"بھائی پلز پہلے آپ مجھے بتائے کیا یہ سب سچ ہے کیا کاوش میرے شوہر ہیں..

وہی کاوش حسن انکل کے بیٹے مجھے کچھ یاد ہے انکی شکل..

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"بھائی بتاؤ نہ کیا سچ ہے..

اس نے پریشانی سے اپنے بھائی کا بازو تھام لیا تھا..

"حیدر نے ایک نظر اپنی بہن کے پریشان چہرے کو دیکھا..

اسکے لئے یہ بھی جاننا ضروری تھا کہ رضو کو اس بارے میں کہاں سے معلوم ہوا اس لئے اسکو اپنی بہن کے سوالوں کا جواب دینے ہی تھے..

"ہاں کاوش شوہر ہے تمہارا بچپن میں سب کی رضا مندی سے یہ نکاح ہوا تھا..

وہ بولتے وقت اپنی بہن کا چہرہ نہیں دیکھ رہا تھا جانتا تھا اسکو دکھ ہو رہا ہو گا کہ اسکے بھائی نے اتنی بڑی بات چھپائی تھی اس سے..

"تو مجھے کیوں نہیں پتہ تھا اس بات کا کیوں چھپا رکھی تھی اتنی بڑی بات آپ لوگوں نے مجھ سے.. اسکے لہجے میں حیرانی کے ساتھ ساتھ گہرا دکھ بھی تھا..

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"کیونکہ اس وقت حالات الگ تھے مگر اب حالات کچھ اور ہیں..

تم نہیں جانتی اس کاوش کے باپ کی وجہ سے ہماری مام ہمارے بیچ نہیں ہیں..

اور وہ کاوش بھی اچھا انسان نہیں ہے..

غلط ہے وہ..

"اس لئے یہ بات تمہیں بتانا ضروری نہیں سمجھا کیونکہ میں اور ڈیڈ جلد سے جلد اس رشتے کو ختم کرنے کے بارے میں سوچ رہے ہیں..

"حیدر نے اسکو سب تفصیل سے بتانے کے ساتھ ساتھ اپنا فیصلہ بھی سنایا تھا..  
جبکہ رضوا خاموش کھڑی اپنے بھائی کو دیکھ رہی تھی...

"اب تم بتاؤ کہاں سے معلوم ہوا تمہیں یہ سب اور سچ سچ بتانا..  
اب وہ مکمل اسکی طرف پلٹا تھا..

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"رضوانے اک نظر اپنے بھائی کی طرف دیکھ کر شروع سے آخر تک اسکو بتاتی چلی گئی تھی  
اسکے اک اک لفظ سے حیدر کی غصے میں رگے تن گئی تھی..



"حیدر کے پاس سے آنے کے بعد وہ سیدھا اپنے روم میں آکر بیڈ پر لیٹی تھی..  
اس نے آج پہلی بار اپنے بھائی کو اتنے غصے میں دیکھا تھا..

"اور پہلی بار وہ اس پہ بھی غصہ ہوا تھا شاید اسکی بھی غلطی تھی..  
اسکو اتنی بڑی بات نہیں چھپانی چاہئے تھی..

"لیکن اب جو بھی تھا وہ سب کچھ حیدر کو بتا چکی تھی  
اسکو سب بتا کر وہ کچھ مطمئن بھی ہو گئی تھی..

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"کہیں نہ کہیں اسکو اپنے بھائی کی باتیں بالکل ٹھیک بھی لگ رہی تھی  
وہ سچ میں غلط انسان تھا..

"کتنی بار وہ اسکو یونی میں بھی پریشان کر چکا ہے بلکہ اسکے کمرے میں بھی آچکا تھا"

"اک بات اس نے سوچ لی تھی کہ اب جو بھی ہو گا وہ اپنے بھائی سے ضرور بتا دیگی..  
کچھ دیر تو وہ اس بارے میں سوچتی رہی پھر کب نیند اس پر مہربان ہوئی اسکو خبر نہیں ہوئی تھی..

"چاند کی روشنی اسکے کمرے میں آرہی تھی وہ بیڈ پر لیٹی کسی شہزادی کی طرح لگ رہی تھی ہر فکر اور پریشانی  
سے بے خبر..

"چاند کی روشنی کے ساتھ ساتھ اسکا شہزادہ بھی کمرے میں داخل ہوا تھا..

"آج پھر اسکا شہزادہ اسکے پاس آیا تھا...

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"لیکن آج اسکا شہزادہ اسکو دیکھنے یا اس سے بات کرنے نہیں آیا تھا

بلکہ آج اسکا ارادہ الگ تھا..

"اپنی شہزادی کو اپنے ساتھ لے جانے کا..

اور وہ جو ارادہ کر لیتا اسکو پورا ہی کرتا تھا..

"وہ آہستہ سے قدم اٹھاتا اسکے بیڈ کی طرف بڑھا کاوش کو اپنی اور اسکی پہلی ملاقات یاد آئی تھی..

"لیکن یہ والی ملاقات الگ ہونے والی تھی کیونکہ آج وہ اسکو اپنے ساتھ لے جانے آیا تھا...

اور اسکو روکنے والا کوئی نہ تھا خود رضوا بھی نہیں..



(



"یہاں میں یہاں تم سے بات کر رہی ہوں اور تم ہو کہ اپنی بکس لئے بیٹھی ہو..

انہیں سائیڈ پر رکھو ذرا تم..



"ایشا خفگی سے بولی اور منال کے ہاتھ سے بکس لیکر سائیڈ پر رکھی تھی..

"کیا ہے آپی.. پڑھنے دیں نہ..

میں بعد میں آپکی بات سن لوں گی..

"رضوانے بے زاری سے کہتے ہوئے اپنی بکس کو اٹھانا چاہا مگر ایشا انکو منال کی پہنچ سے دور کر چکی تھی..

"وہ ہمیشہ ہی ایسا کرتی تھی جب بھی رضوا پڑھنے بیٹھتی وہ اسکو اپنی باتوں میں الجھا لیتی تھی..



www.kitabnagri.com

"اور منال کو ناچاہتے ہوئے بھی اسکی باتیں سننے پڑتی تھی..

"سن لو نہ یار تم تو جانتی ہی ہو کہ جب تک میں تمہیں اپنی بات نہ بتا دوں تب تک مجھے سکون نہیں ملتا ہے..

"وہ منال کی طرف دیکھ کر معصومیت سے بولی تو اسکو اپنی بڑی بہن پہ یکدم سے بہت پیار آیا تھا"

"اٹھیک ہے آپی آپ بتاؤ میں سن رہی ہوں  
وہ بیڈ سے اٹھ کر کھڑی ہوئی تھی..

"اسکے پاس ایشا کی باتیں سننے کے علاوہ اور کوئی راستہ بھی نہیں تھا..



"پتہ ہے منال آج یونی میں کیا ہوا..  
اس نے مجھے کہا کہ میں بہت اچھی ہوں..  
اس نے جوش میں اپنی بات شروع کی تھی اس وقت اسکا چہرہ خوشی سے کھل رہا تھا..

Kitab Nagri

"منال اسکی طرف دیکھ کر دل میں اپنی بہن کی خوشیوں کے لئے دعا کی تھی...

"پتہ اس نے بولا کہ میں بہت الگ ہوں باقی سب لڑکیوں سے..  
بلکل مختلف..

"وہ خوشی سے بولتی اپنی جگہ سے اٹھ کر منال کے پاس آئی تھی..

اسکے چہرے پہ ایک الگ ہی خوشی تھی..

"جیسے کوئی خاص چیز اسکو مل گئی ہو..

"زیادہ خوش مت آپی وہ یہ بات جانے کتنی ہی لڑکیوں کو بول چکا ہو گا..

"اسکو آپ اچھی لگی ہو اس غلط فہمی میں مبتلا نہ ہو یہ آپکے لئے ہی اچھا ہو گا..

"اس نے پھر سے اسکے خلاف بولنا شروع کیا تھا..

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"میری مانے آپی آپ اسکے آس پاس رہنا چھوڑ دیں یہ جو رئیس لوگ ہوتے ہیں نہ انہیں ہم جیسے لوگوں کے احساسات کی قدر نہیں ہوتی..

"ان جیسے لوگوں کے لئے یہ سب ایک مذاق ہوتا ہے اور ہم اس مذاق کو دل پہ لے لیتے ہیں..

وہ کسی بڑے بزرگ کی طرح اسکو سمجھا رہی تھی..

"نہیں منال ایسا نہیں ہے..

ضروری نہیں کہ جیسا تم سوچتی ہو وہ ایسا ہی ہو.

اگر وہ غلط ہوتا تو کوئی بھی لڑکی اسکے آگے پیچھے نہ گھومتی...

"وہ پھر سے اسکی حمایت میں بولی تھی..

"وہ غلط ہے تبھی لڑکیوں کے بچ رہتا ہے آپ

اسکا انداز طنزیہ تھا...

"وہ ایسا ہی جیسا میں نے بولا ہے..

اگر کسی دن میں اسکے سامنے آگئی نہ تو وہ مجھے بھی ایسا ہی بول دیگا..

"وہ پورے یقین سے بولی تھی...

Posted on Kitab Nagri

وہ خود بھی نہیں جانتی تھی کہ ایک دن اسکی یہ بات سچ بھی ہو جائے گی...

"اور آج اسکی یہ بات سچ ثابت ہوئی تھی..

"دیکھو آپنی میں نے کہا تھا نہ..

آج وہ سچ ہوا ہے..

"آپ اس جیسے انسان سے پیار کرنے لگی تھی جسکو آپکی قدر ہی نہیں تھی...

"وہ آج پھر اپنی بہن کی تصویر لئے بیٹھی اس سے باتیں کر رہی تھی..

اسکے اندر کا دکھ بس اسی طرح کم ہوتا تھا"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"کاش آپنی اس وقت آپ میری بات سمجھ لیتی

کاش آپ اس سے کوئی امید نہ لگاتی..

تو آج اس وقت میرے پاس موجود ہوتی پھر میں اکیلے نا ہوتی..

"اسکے آنسوؤں اسکا چہرہ بھیگورہے تھے..

"جس وقت حیدر نے اس سے اپنی محبت کا اظہار کیا تھا اس وہ کتنی تکلیف سے گزری تھی یہ بس اسکا دل ہی جانتا تھا..

"کتنی تکلیف ہوئی تھی اسکو اس شخص کے منہ سے اپنے لئے وہ سب الفاظ سن کر جس سے اسکی بہن محبت کرتی تھی..

"جسکی وجہ سے آج اسکی بہن آج انکے درمیان نہیں تھی..



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"اور وہ کتنی آرام سے رہ رہا تھا

کتنا خوش اور اپنی زندگی میں مطمئن...

"شاید اسکو تو خبر بھی نہیں ہوگی کہ اسکی وجہ سے کسی نے اپنی زندگی ختم کر دی تھی..

"میں تمہیں کبھی معاف نہیں کرونگی حیدر علی کبھی بھی نہیں..."

"اسکے لہجے میں حیدر کے لئے نفرت تھی صرف نفرت.."

"اور اسکے دل میں یہ نفرت کب تک رہنے والی تھی یہ بات وہ خود بھی نہیں جانتی تھی..."



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"کیا بکواس ہے.."

تم نے صحیح سے دیکھا بھی ہے یا یوں ہی بول رہے ہو..

"یاسر صاحب اپنے سامنے کھڑی ملازمہ پر دھاڑے تھے۔"

انکی دھاڑ سے سامنے کھڑی ملازمہ کانپ اٹھی تھی..

"اس نے بات ہی ایسی کہی تھی کہ یاسر صاحب کا غصے میں آنا لازمی تھا..  
"جی صاحب میں نے سہی سے دیکھا تھا بی بی جی اپنے کمرے میں موجود نہیں ہیں..

"میں نے پورا کمرہ تلاش کر لیا ہے لیکن وہ مجھے کہیں نہیں ملی..

"ملا ذمہ بیچاری یاسر صاحب کے غصے کے ڈر سے نظریں جھکائے بول رہی تھی..  
"آج اس نے اپنے صاحب کو پہلی بار اتنے غصے میں دیکھا تھا..

"کیونکہ یاسر صاحب بہت نرم طبیعت کے مالک تھے نہ کسی سے اونچی آواز میں بات کرتے تھے یہ کام صرف  
یاسر ابیگم کا تھا...  
www.kitabnagri.com

"ملا ذمہ کی بات سن کر یاسر صاحب کے چہرے پر پریشانی چھا گئی تھی..  
کل ہی توحیدر سے بات کر کے انہوں نے آج رضوا کو اپنے ساتھ لے جانے کا فیصلہ کیا تھا..



"اس لئے وہ صبح سے اسکے اٹھنے کا انتظار کر رہے تھے۔

وہ حیدر کو پہلے ہی بتا چکے تھے اس لئے وہ مطمئن ہو کر آفس جا چکا تھا۔

"اب جب انکو انتظار کرتے کرتے کافی وقت ہو تو انہوں نے ملازمہ کو رضوا کے کمرے میں بھیجا تھا مگر اسکے بعد جو اس نے آکر بتایا اسکو سن کر وہ پوری طرح سے پریشان ہو چکے تھے۔

'تم لوگوں سے ایک کام ٹھیک سے نہیں ہوتا میں ہی دیکھ کر آتا ہوں...  
آخر وہ صبح کے وقت کہاں جاسکتی ہے ایسا تو پہلے کبھی نہیں ہوا تھا۔

"یاسر صاحب اک نظر ملازمہ پر ڈال کر رضوا کے کمرے کی طرف بڑھے تھے۔

"جانے کیوں انکو اپنے قدموں میں کپکپاہٹ سی محسوس ہو رہی تھی

ایک انجانا سا ڈر تھا انکے دل میں جس کو وہ کم نہیں کر رہے تھے"

"کمرے کے پاس پہنچ کر انہوں نے آرام سے دروازہ کھولا اور آہستہ سے قدم اٹھاتے اندر داخل ہوئے تھے..

"کمرے میں داخل ہوتے ہی سب سے پہلی نظر انکی خالی بیڈ پر پڑی..

پتہ نہیں کیوں انہیں بہت کچھ غلط ہونے کا احساس ہوا تھا..

"شاید رضوان میں ہوگی..

وہ خود سے بولتے لان کی طرف بڑھے پھر لان سے پورا گھر تلاش کر لیا مگر وہ انکو کہیں نہ نظر آئی..



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"وہ گھر پہ ہوتی تو ہی انکو ملتی نہ.."

"اب انکی پریشانی مزید بڑھتی جا رہی تھی..

"کہاں چلی گئی ہو رضوان؟

"وہ صوفہ پر گرنے کے انداز میں بیٹھے تھے.

کہیں کاوش تو"

انکے دل کا ڈر زبان پہ آیا تھا..

"نہیں ایسا نہیں ہو سکتا مجھے حیدر کو کال کرنی چاہئے..

انہوں نے ٹیبل پر رکھا اپنا فون اٹھانا چاہا مگر اس سے پہلے ہی ان کا فون بجا تھا..

"سکرین پر چمکتا نمبر وہ پل میں پہچان چکے تھے کہ فون کرنے والا کون ہو سکتا ہے..

"انہوں نے جلدی سے کال پک کی تھی..

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"کیسے ہیں یا سر صاحب..

"امید ہے آپ اس وقت بالکل ٹھیک نہیں ہونگے اپنی بیٹی کے لئے پریشان ہو رہے ہونگے...

تو میں نے سوچا کیوں نہ آپ کی پریشانی مزید بڑھا دوں..

"وہ سرد آواز میں زہرا گل رہا تھا..

"اسکی بات سن کر یاسر صاحب کی غصے سے رگے تن گئی تھی..

"آپکی پیاری بیٹی اس وقت میرے پاس ہے مطلب اپنی شوہر کاوش حسن کے پاس..

اپنی بات کہہ کر وہ زور سے ہنسا تھا..

"مطلب انکا ڈرانکے سامنے آگیا تھا..

"اگر تم نے میری بیٹی کے ساتھ کچھ بھی غلط کرنے کا سوچا نہ تو میں...

www.kitabnagri.com

وہ اک پل کے لئے رکے تھے..

"آپ کچھ کریں یا نہ کریں لیکن..

اب اگر آپ نے میری بیوی کو مجھ سے دور کرنے کی کوشش کی نہ تو میں آپکی حقیقت آپکے بیٹے کے سامنے لے آؤ گا..

بہت محبت بہت عزت کرتا ہے نہ وہ آپکی...

پھر دیکھتے ہیں آپکی کیا حالت ہوتی ہے..

اسکا لہجہ طنزیہ تھا..

"اسکی بات سن کر یا سر صاحب کچھ پل کے لئے خاموش رہ گئے تھے..

وہ کس حقیقت کی بات کر رہا تھا..

"کہیں حسن نے..

"تم مجھے دھمکی دے رہے ہو..

تمہیں کیا لگتا ہے میں تمہاری باتوں سے ڈر جاؤنگا.

وہ سخت لہجے میں بولے تھے..



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"میں نے کوئی دھمکی نہیں دی بس آپکو سمجھا رہا ہوں کچھ بھی کرنے سے پہلے بس اک بار میری بات دماغ میں رکھنا..

باقی آگے میں کیا کر سکتا ہوں آپکو اس بات کا اندازہ نہیں ہوگا..

"وہ اپنی بات کہہ کر فون کٹ کر چکا تھا..

جبکہ یاسر صاحب کتنی ہی دیر یو نہی خاموش کھڑے اسکی باتوں کو سوچتے رہے تھے..



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"اس نے ہلکا سا کسمسا کر اپنی تھوڑی سی آنکھیں کھولی تھی..

اسکی آنکھوں میں ابھی بھی نیند کا خمار تھا..

"رات حیدر سے بات کرنے کے بعد جب وہ کمرے ت سونے کے لئے لیٹی تھی مگر نیند تو جیسے اسکی آنکھوں سے اڑ چکی تھی..

"اگتنی بڑی حقیقت معلوم ہوئی تھی اسکو خود کے بارے میں  
یہ سب باتیں اسکی نیند اڑا چکی تھی..

"کچھ دیر تو وہ سونے کی کوشش کرتی رہی مگر جب نیند نہ آئی تو مجبورن اس نے نیند کی گولی کھالی تھی..

"جب بھی اسکو نیند نہیں آتی تھی تو وہ ایسا ہی کرتی تھی مگر اس بات کا علم حیدر کو نہیں تھا..  
اس وجہ سے ابھی بھی اسکی آنکھوں میں نیند تھی..

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com "وہ ہمت کر کے اٹھ بیٹھی اور اپنے چہرے پر ہاتھ پھیرا تھا..

"ٹائم دیکھنے کے لئے اس نے جیسے ہی سائیڈ ٹیبل پر دیکھا تو صحیح معنے میں اسکی نیند اب اڑی تھی..

"وہ حیرانی سے کمرے کو دیکھ رہی تھی یہ اسکا تو کمرہ نہیں تھا بلکہ یہ کمرہ تو اسکے گھر کا ہی نہیں تھا...

Posted on Kitab Nagri

"اس نے اپنا مکمل جائزہ لیا وہ بیڈ پر موجود تھی مگر یہ جگہ اسکے لئے انجان تھی..  
اسکی آنکھوں میں اب حیرانی کی جگہ ڈرنے لے لی تھی..

"کہاں تھی وہ..

کون لایا اسکو یہاں...

"یہ دو سوال اسکے دماغ میں چل رہے تھے..

"ڈر کے مارے اس نے اپنی دونوں ٹانگے فولڈ کر کے اپنا چہرہ گھٹنوں چھپایا تھا..

Kitab Nagri

"اس وقت وہ اتنی ڈری ہوئی تھی کہ اسکو کمرے میں کسی اور کی موجودگی کا احساس تک نہیں ہوا تھا..

"کاوش کمرے میں دوسری سائیڈ پر کھڑا بڑے آرام سے اسکے ڈرے سہمے چہرے کو دیکھ رہا تھا..

"تم روز ہی اتنی گہری نیند سوتی ہو یا آج میری تمہارے پاس موجودگی کا اثر تھا..



وہ اسکے چہرے پر جمائے ہوئے بولا تھا..

"رضو! جو گھٹنوں میں اپنا چہرہ چھپائے بیٹھی تھی جانی پہچانی آواز پر اس نے یکدم سے گردن موڑ کر دیکھا تو دیکھتی ہی رہ گئی تھی..

"حیرت سے اسکی آنکھیں پوری طرح کھل چکی تھی..

"آپ"

بہت آہستہ سے اسکے ہونٹ ہلے تھے..

"اس میں کوئی شق نہیں تھا کہ وہ اسکو یہاں لیکر آیا ہے..

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"ہاں میں..."

"اور میرے علاوہ میں کسی کو اجازت نہیں دیتا کہ وہ تمہیں آنکھ بھی اٹھا کر دیکھیں..

اس وقت اسکی آنکھوں میں اک جنون سا تھا..

"وہ فلحال رضوا کو لانا نہیں چاہتا تھا مگر یاسر صاحب نے اسے مجبور کر دیا تھا یہ سب کرنے کے لئے..

"آپ کیوں لیکر آئے ہیں مجھے یہاں..

..مجھے میرے بھائی کے پاس جانا ہے..

ساری بات سمجھ آ جانے پر وہ اپنے آنسوؤں روک نہ پائی تھی..

"کل کتنا مطمئن تھی وہ اپنے بھائی سے بات کرنے کے بعد

اسکو یقین تھا کہ اسکا بھائی سب ٹھیک کر دیگا..

اس شخص کو پھر دوبارہ اسکے پاس نہیں آنے دیگا..

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"مگر افسوس آج وہ پھر اسکے سامنے تھا اور اس بار وہ اسکی قید میں تھی..

"بیوی کو اپنے شوہر کے پاس رہنا چاہیے اس لئے تم اس وقت یہاں ہو..

اور اب سے تم اپنے بھائی کو بھول جاؤ..

کیونکہ تم میری قید میں ہو اب کسی کو اجازت نہیں ہے تم سے ملنے کی..

"اس بار اسکا لہجہ سرد تھا..

وہی سرد لہجہ جب پہلی بار رضوانے اسکو دیکھ کر محسوس کیا تھا..

"آپ کیوں کر رہے ہیں میرے ساتھ ایسا..

میں نے کیا کیا ہے آپکے ساتھ..

"وہ ڈری ڈری نظروں سے اسکی طرف دیکھ رہی تھی..

Kitab Nagri

"شروع سے اب تک اس شخص نے اسکو صرف ڈرایا تھا..

اور کہنے کو وہ اسکا شوہر تھا..

"نہ تم نے کچھ کیا ہے اور نہ میں نے..

لیکن میری جان اب میں بہت کچھ کرنے کا ارادہ رکھتا ہوں..

وہ اپنی شرٹ کے بٹن کھولتا اسکی طرف بڑھا..

اسکی بات اور اسکو آنکھوں میں بے پناہ تپش دیکھ کر رضوا کا حلق تک خشک ہوا تھا..

"یہ.... یہ... کیا کر رہے ہیں آپ دور رہیں مجھ سے..

میرے قریب مت آئے آپ..

اسکو اپنی طرف بڑھتا دیکھ کر وہ خود میں سمٹی تھی..

"کیوں نہ آؤں شوہر ہوں تمہارا پورا حق رکھتا ہوں تم پر..

اور ویسے بھی آج تک میں نے اپنا حق نہیں چھوڑا ہے..

وہ اپنی شرٹ ایک طرف ڈالتا اسکے قریب آیا تھا.. [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

"اسکے قریب آتے ہی رضوانے وہاں سے اٹھ کر بھاگنا چاہا تھا مگر وہ اسکی کلائی تھام کر اسکو اپنی قید میں لے چکا تھا..

"پلزمجھے جانے دیں۔۔"

کیوں کر رہے ہیں آپ ایسا میرے ساتھ۔۔

"خوف کی وجہ سے اسکی آواز بامشکل نکل پائی تھی۔۔"

"اس وقت چہرہ آنسوؤں سے بھیگ چکا تھا۔۔"

"تم نے تو سکون کی نیند لے لی اب تھوڑا سکون مجھے بھی دے دو۔۔"

اسکے بعد چلی جانا۔۔

"وہ اسکو بیڈ پر ڈالتا ہوا بولا اور اسکے ارد گرد اپنے ہاتھ رکھ کر فرار کی راہ بند کر چکا تھا۔۔"

www.kitabnagri.com

"خود کو مکمل اسکی قید میں پا کر رضوا کی جیسے جان ہی نکل گئی تھی۔۔"

"پلزمتم کرو ایسا میں کبھی آپکے بارے میں بھائی کو نہیں بتاؤ گی۔۔"

وہ روتی ہوئی معصومیت سے بولی تھی۔۔

"جبکہ وہ اسکی بات ان سنی کرتا اپنے لب اسکی گردن پہ رکھ چکا تھا..  
اسکے ہونٹوں کا لمس خود پر محسوس کر کے رضوا پوری جان سے کانپ اٹھی تھی..

"اس نے اپنے ہاتھ اسکے سینے پر رکھ کر اسکو دور کرنا چاہا مگر کاوش اسکے دونوں ہاتھوں کو بھی اپنی قید میں لے  
چکا تھا...

"کمرے کی خاموشی میں رضوا کی سسکی گونجی تو کاوش نے یکدم سے اپنا چہرہ اوپر اٹھایا اور پل میں اس سے دور  
ہوا تھا...

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"وہ رضوا کے ساتھ کوئی زبردستی کرنے کا ارادہ نہیں رکھتا تھا بلکہ وہ یہ سب کر کے اسکو یہ سمجھانا چاہ رہا تھا کہ  
اسکے ساتھ زندگی آسان نہیں گزرے گی....

"اسکے لئے یہ سب بھولنا اتنا آسان نہیں تھا جو رضوا کے باپ نے کیا تھا اسکے باپ کے ساتھ..

"اسکے ہٹنے پر رضوا تیزی سے بیڈ سے اٹھی اور بغیر اسکی طرف دیکھے کمرے سے نکلی تھی اسکو نہیں پتہ تھا کہ کمرے سے باہر نکل کر کہاں جائے گے اسکو بس اس شخص سے دور جانا تھا..

"جبکہ کاوش بڑے آرام سے لیٹا اسکو تیزی سے نکلتا ہوا دیکھتا رہا..  
رضوا کو خود سے ڈرا ہوا دیکھ کر اسکو کتنا سکون ملتا تھا اسکو..

"اک وقت تھا جب وہ اسکا ڈر بھگانہ چاہتا تھا مگر اب وہ بدل چکا تھا اور اسکی سوچ بھی...

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com



"امی بس کریں نہ..

اب اور کیا خرید نہ رہ گیا ہے..

اس وقت میں بہت تھک چکی ہوں..

"منال سڑک پر چلتی اپنی ماں سے مخاطب ہوئی تھی..

اور یہ سوال وہ کم از کم تین بار ان سے پوچھ چکی تھی اور نمبرہ بیگم کا ہر بار ایک ہی جواب ہوتا تھا..

"بیٹا بس تھوڑا سا سامان اور رہ گیا ہے..

پھر چلتے ہیں گھر بھی..

وہ اپنی بیٹی کا تھکا ہوا چہرہ دیکھ کر مسکرائی تھی..

"امی آپ کو بس ایک یہ ہی دن ملا تھا مارکیٹ آنے کا اس سے اچھا تو آج میں آفس ہی چلی جاتی..

وہاں اتنی تھکان نہیں ہوتی کام کر کے جتنی آپ کے ساتھ یہاں آکر ہو گئی ہے..

"وہ بیچارہ سامنہ بنا کر بولی..

آج اس نے آفس کی چھوٹی کی ہوئی تھی جانے کیوں کل کی باتوں کی وجہ سے آج اس میں آفس جانے کی ہمت نہیں ہوئی تھی..



"سارا وقت بس اسکی باتیں دماغ میں گھوم رہی تھی..

اپنی اس کیفیت سے گھبرا کر وہ اپنی ماں کے ساتھ آتوگئی تھی مگر اب یہاں آکر پچھتا رہی تھی..

"بیٹا آج تم نے چھٹی کر لی تھی تو میں نے سوچا کیوں نہ آج کچھ شاپنگ کر لوں..

ورنہ تمہارے جاب کرنے سے پہلے تو تم ہی سب چیزوں کا خیال رکھتی تھی..

"اور مجھ سے اکیلے آیا نہیں جاتا..

وہ ایک سائیڈ آکر رکی تھی..

انکا ارادہ سڑک پار کر کے دوسری سائیڈ جانے کا تھا..  
www.kitabnagri.com

"امی آپ رہنے دیں مجھے بتادیں کیا لانا ہے میں چلی جاتی ہوں..

انکو آگے کی طرف بڑھتا دیکھ منال یکدم سے بولی تھی..

"اسکو احساس تھا کہ اسکی ماں بھی تو تھک چکی ہوگی..

انہیں بیٹا تم رو کو میں آتی ہوں لیکر..

"وہ اسکو جواب دیتی آگے بڑھی تھی..

ابھی وہ کچھ قدم چلی ہی ہو گئی کہ سامنے سے آتی کار سے انکی بری طرح ٹکرا ہوئی تھی..

کار والا بنار کے تیزی سے ت کار آگے بڑھالے گیا..

"ٹکرا تنی بری تھی کہ نمرہ بیگم سڑک کے بیچ جا گری تھی..

"یہ منظر دیکھتی منال کی یکدم سے چیخ نکلی تھی اور وہ تیزی سے اپنی ماں کی طرف بڑھی تھی..

www.kitabnagri.com

"امی... امی... آنکھیں کھولے امی...

اللہ میری امی کو کچھ نہ ہو...

وہ نمرہ بیگم کے سر سے نکلتا خون دیکھ کر بری طرح رو پڑی تھی..

"آس پاس لوگ جمع ہو چکے..

پلزمیری کوئی ہیلپ کریں...

"وہ روتی ہوئی لوگوں سے گزارش کر رہی تھی..

"مس منال... آپ...

"حیدر جو اس طرف سے گزر رہا تھا بھیڑ کو دیکھ اس نے اپنی کاررو کی تھی مگر وہاں منال کو دیکھ کر حیرانی سے اسکی طرف بڑھا تھا..

"جلدی کرو ہمیں انہیں ہسپتال لیکر چلنا چاہئے وہ اسکے قریب بیٹھتا ہوا بولا..

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"نہیں مجھے آپکی ہیلپ کی کوئی ضرورت نہیں ہیں.

اس حالت میں بھی اس نے اس سے ہیلپ لینا پسند نہیں کیا تھا..

"مس منال یہ وقت ان سب باتوں کا نہیں ہے جلدی کریں...

وہ اسکی بات کو نظر انداز کرتا نمرہ بیگم کو اٹھا کر اپنی کار کی طرف بڑھا...

"کچھ وقت بعد وہ لوگ ہسپتال میں موجود تھے ڈاکٹر نمرہ بیگم کا علاج کر رہے تھے..  
انکے سر پر چوٹ زیادہ گہری تھی منال بیچ پر بیٹھی اپنی ماں کے لئے دعا کر رہی تھی..

"جبکہ حیدروہیں کھڑا اسکو روتا ہوا دیکھ رہا تھا..



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com



(



"یا سر جو کچھ بھی میں سن رہا ہوں کیا وہ سچ ہے

اگر سچ بھی ہے تو تم ایسا کر بھی کیسے سکتے ہو تمہیں ذرا شرم نہیں آئی یہ سب کرتے وقت..

"یا سر اپنے آفس میں بیٹھے تھے جب حسن غصے میں انکے آفس میں داخل ہوئے تھے..

"انکی بات اور چہرے پر غصہ دیکھ کے یا سر نے نا سمجھی سے انکی طرف دیکھا تھا..

"کیا سن لیا تم نے حسن اور کس بات کی شرم آئی چاہیے مجھے..

میں تمہاری بات سمجھا نہیں.

یا سر اپنی جگہ سے کھڑے ہوئے تھے..

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"آج انہوں نے شاید پہلی بار حسن کو اتنے غصے میں دیکھا اور وہ بھی انکے اوپر اتنا غصہ.

یا سر کے لئے یہ بڑی بات تھی..

"اتنے معصوم اور انجان بننے کی ایکٹنگ میرے سامنے نہ ہی کرو تو اچھا ہے..

تم بہت اچھی طرح سے جانتے ہو میں کس بارے میں بات کر رہا ہوں..

"حسن بھی غصے میں انکی طرف بڑھے تھے پہلی بار وہ اتنے سخت لہجے میں اپنے دوست سے بات کر رہے تھے

..

"جبکہ یاسر ابھی بھی انکے غصے کی وجہ سمجھ نہیں پا رہے تھے..

"تم مجھے بتاؤ آخر اتنے غصے میں کیوں ہو..

وجہ کیا ہے..

"یاسر نے حسن کے کندھے پر ہاتھ رکھنا چاہا جسے حسن نے بے دردی سے جھٹک دیا تھا..

www.kitabnagri.com

"بہت کچھ غلط ہو رہا ہے یاسر

تم اتنا غلط کر کے بھی مجھ سے پوچھ رہے ہو..

کیا ایک بار بھی تمہیں اپنی بیوی اپنے بچوں کا خیال نہیں آیا..

"یہ سب کرتے وقت..

حسن اپنے دوست کو شکوہ بھری نظروں سے اپنے دوست کو دیکھ رہے تھے..

"بس یہ بات تھی اور اتنی سی بات کے لئے تم مجھ پر غصہ کر رہے ہو..

ویسے کس سے معلوم ہوا تمہیں یہ سب..

"حسن کی ساری بات سمجھ آ جانے پر وہ دو قدم پیچھے ہوئے تھے..

انکا انداز اتنا نارمل تھا کہ جیسے یہ کوئی بہت معمولی بات ہو..

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"شاید تم بھول رہے ہو میں تمہارا دوست ہوں ہر بات کی خبر رہتی ہے مجھے..

اور یہ تمہارے لئے معمولی بات ہے..

"تم دوسری عورت کے لئے اپنی بیوی کو دھوکہ دے رہے ہو

اس بیوی کو جو تمہارے بچوں کی ماں ہے..

"کیا تمہیں ایک بار بھی خیال نہیں آیا سارہ کا یہ سب کرتے وقت..

حسن کا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ اپنے سامنے کھڑے اس بے حس شخص کا منہ تھپڑ سے لال کر ہی کر دیتے..

"میں نے کچھ غلط نہیں کیا حسن محبت کرتا ہوں میں یسر اسے..

میرا نہیں خیال کہ محبت کرنا غلط ہے..

"انکو اس وقت کچھ غلط نہیں لگ رہا تھا..

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"محبت کرنا غلط نہیں ہے بلکہ دھوکہ دینا غلط ہے اور اس وقت تم سارہ کو دھوکہ دے رہے ہو..

بلکہ وہ عورت بھی غلط ہے جو اپنی وجہ سے دوسری عورت کا گھر برباد کر رہی ہے..

اسکو صرف تمہارے پیسوں سے محبت ہے تم سے نہیں...



Posted on Kitab Nagri

حسن نے اس عورت کی حقیقت بتانی چاہی تھی اپنے دوست کو..  
"کیونکہ وہ یسرا کے بارے میں ساری معلومات کروا کر ہی اسکے پاس آئے تھے..

"حسن پلزم میرے دوست ہو اس لئے میں تمہاری عزت کر رہا ہوں یسرا کے بارے میں میں اب اک لفظ مزید برداشت نہیں کر سکتا..  
یسرا کو یکدم سے غصہ آیا تھا..



"میں تم سے محبت کرتا ہوں اس لئے تمہیں سمجھانے آگیا..  
وقت ہے تمہارے پاس سمجھال جاؤ..  
ورنہ تم بہت پچھتاؤ گے...

"حسن اپنی بات مکمل کر کے وہاں ر کے نہیں تھے جبکہ یسرا انکی بات پر اپنا غصہ ضبط کر کے رہ گئے تھے

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو  
www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔  
اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو  
ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/ Page/ Social Media Writers .Official

Fb/ Pg/ Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977

"ڈیڈ کیا ہوا آپ یہاں اکیلے کیوں بیٹھے ہیں..

"حیدر جب تھکا ہارا گھر واپس آیا تو اپنے باپ کو لاؤنج میں اکیلا بیٹھا دیکھ کر انکے پاس آیا تھا..

"ڈیڈ میں آپسے بات کر رہا ہوں۔"

یاسر صاحب نے جب اسکی بات کا کوئی جواب نہیں دیا تو اس نے انکے کندھے پر ہاتھ رکھ کر انکو مخاطب کیا تھا۔

"یاسر صاحب جو کسی گہری سوچ میں گم تھے حیدر کے مخاطب کرنے پر ہوش میں آئے تھے۔"

ہاں.. بیٹا کچھ نہیں بس ایسے ہی بیٹھا تھا..

تم بتاؤ کب آئے؟

"انہوں نے اپنے چہرے پر ہاتھ پھیر کر خود کو جیسے نارمل کیا تھا.."

Kitab Nagri

"آج پورا دن انکا پریشانی میں گزرا تھا انکی سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ وہ کیا کریں.."

"جہاں تک انکو لگتا تھا کہ کاوش رضوا کو کچھ نہیں کہے گا مگر پھر بھی انہیں اپنی رضوا کو واپس لانا تھا جلد سے جلد.."

"میں بس ابھی آیا ہوں آپ اتنے پریشان کیوں لگ رہے ہیں کوئی بات ہوئی ہے کیا؟"

وہ انکے قریب ہی دوسرے صوفہ پر بیٹھا اور اپنے باپ کو جاچتی ہوئی نظروں سے دیکھنے لگا..

"کچھ نہیں سب ٹھیک ہے

تم بتاؤ آج کا دن کیسا رہا؟

انہوں نے ادھر ادھر کی بات شروع کرنی چاہی تھی۔

"اپنے باپ کی بات پر یکدم سے اسکی نظروں کے سامنے منال کا روتا ہوا چہرہ آیا تھا..

کتنی تکلیف ہو رہی تھی اسکو منال کو روتا ہوا دیکھ کر..

Kitab Nagri

"اسکا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ اسکو اپنی باہوں میں بھر کے اسکے غم کو کم کرنے کی کوشش کرتا اسکے بہتے

ہوئے آنسوؤں کو صاف کرتا..

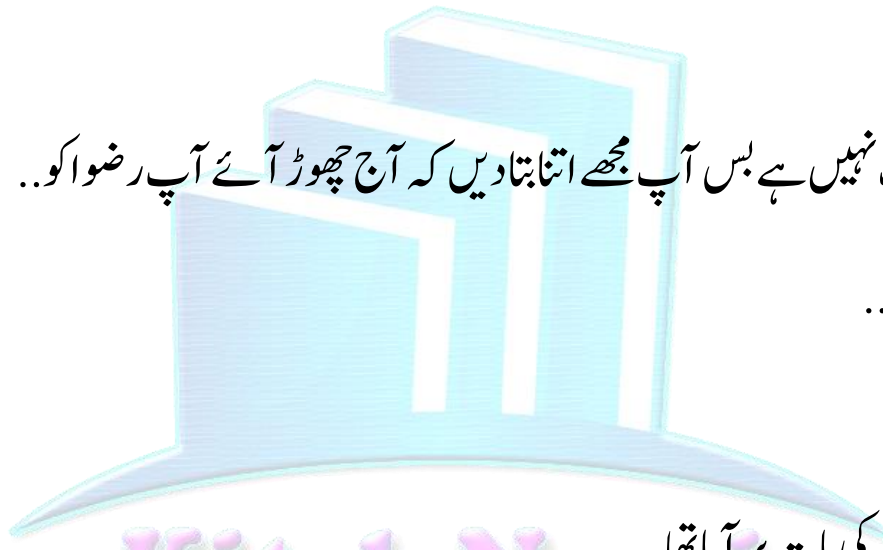
"لیکن اس وقت وہ خود پر ضبط کر گیا تھا..

"دن تو ٹھیک رہا ڈیڈ بس تھوڑا تھک گیا ہوں آج.."

"تو بیٹا جاؤ جا کر آرام کرو مجھے تو تمہارا چہرہ بھی اتر اہوا لگ رہا ہے.."

انکے لہجے میں اپنے بیٹے کے لئے بہت محبت تھی..

"انہیں ڈیڈ ایسی بات نہیں ہے بس آپ مجھے اتنا بتادیں کہ آج چھوڑ آئے آپ رضا کو..  
رہ لیگی نہ وہ وہاں اکیلے.."



"اب وہ اپنے مطلب کی بات پر آیا تھا.."

www.kitabnagri.com

"جبکہ اسکی بات سن کر کچھ لمحوں کے لئے یاسر صاحب خاموش رہ گئے تھے.."

اس سوال سے ہی تو وہ بچنا چاہ رہے تھے.

"انکی سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ وہ اسکو کیا جواب دیں.."

اگر سچ بتا دیتے تو حیدر غصے میں آجائے گا اور پھر انکو کاوش کا بھی ڈر تھا..

"بتائے نہ ڈیڈ چھوڑ آئے آپ؟

اس نے پھر سے اپنا سوال دوہرایا تھا..

"ہاں بیٹا چھوڑ آیا اور وہاں کے سب ملازموں کو بھی سب اچھے سے سمجھا دیا ہے تم بے فکر رہو..

"وہ اسکو سچ بتانا نہیں چاہتے تھے انہوں نے سوچ لیا تھا کہ وہ خود ہی کچھ کر لیں گے..

"چلیں اچھی بات ہے میں صبح کال کرتا ہوں رضوا کو.

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ اپنی جگہ سے کھڑا ہوا تھا..

"انہیں بیٹا ابھی کچھ دن مت کرنا ورنہ وہ یہاں آنے کی ضد کرے گی..

بہت مشکل سے سمجھایا تھا اسکو..

ایک اور جھوٹ بولا گیا...

"ٹھیک ہے ڈیڈ جیسی آپکی مرضی رضوا کے لئے کچھ بھی..  
وہ اپنی بات کہہ کر مسکرایا تو یاسر صاحب بھی ہولے سے مسکرا دئے..  
فلحال تو انہوں نے بات سمجھا لی تھی..



"رضوا دروازہ کھولو..

میں یہ آخری بار کہہ رہا ہوں شرافت سے دروازہ کھول دو..

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"وہ دروازہ کے پاس کھڑا اندر موجود رضوا سے مخاطب تھا..

جب وہ اسکے پاس سے گئی تھی تب تو وہ اسکے پاس نہیں گیا تھا اور نہ اس نے یہ جاننے کی کوشش کی تھی کہ وہ اتنے بڑے گھر کے کون سے کمرے میں گئی ہوگی..

"صبح سے رات ہونے والی تھی وہ اپنے کمرے میں آرام سے لیٹا نیند پوری کر رہا تھا..  
رات رضا کی وجہ سے وہ اک پل کے لئے بھی نہ سو سکا تھا..

جب نیند پوری ہوئی تو اسکو یکدم سے رضا کا خیال آیا تو وہ فریش ہو کر اپنے کمرے سے نکل ملازمہ سے کھانے کا کہہ کر اسکو تلاش کرنے لگا..

"ایک کمرہ لاک دیکھ کر اسکو اندازہ ہو گیا کہ رضا اسی کمرے میں ہے تو وہ باہر کھڑا سخت لہجے میں اس سے مخاطب ہوا تھا..

"جبکہ اسکی آواز سن کر رضا خوفزدہ نظروں سے بند دروازے کے پیچھے سے اسکی آواز سن رہی تھی..

www.kitabnagri.com

"ٹھیک ہے تم نہیں کھولتی تو کوئی بات نہیں اب میں یہ دروازہ ہی توڑ دیتا ہوں..

اور پھر میں جو کروں گا نہ اس کے بعد تم اپنی غلطی پر پچھتاؤ گی..



"اس نے سخت لہجے میں اسکو دھمکی دی تھی

اس وقت اسکا مقصد رضوا کو ڈرانے یا رلانے کا نہیں تھا مگر وہ اسکو اس طرح کمرے میں اکیلا بھی نہیں چھوڑ سکتا تھا..

"کاوش کی دھمکی سن کر رضوا اپنے لب چباتی ہوئی آہستہ سے دروازے کی طرف بڑھی تھی..  
اتنا تو وہ اسکو سمجھ ہی چکی تھی کہ وہ کچھ بھی کر سکتا ہے..

"اگر اسکو خود کو اسکی سختی سے بچانہ ہے تو دروازہ کھولنا ہی تھا..

"کاوش کچھ دیر تو خاموش کھڑا انتظار کرتا رہا جب دروازہ نہ کھلا تو جیسے ہی اس نے غصے سے دروازہ کھولنے کے لیے ہاتھ بڑھایہ تو یکدم سے دروازہ کھلا تھا..

"دروازہ کھول کر رضوا دو قدم پیچھے ہوئی تھی

کاوش نے اک نظر اسکو دیکھ کر ملازمہ کو آواز دیکر کھانا لانے کے لئے کہا..

اور پھر ایک نظر اسکو دیکھ کر اندر کی طرف بڑھاتا تھا..

"اسکو اپنی طرف بڑھتا دیکھ کر رضوان نظریں نیچے کیے پیچھے کی طرف جا رہی تھی..

اسکی دل کی دھڑکنے اس وقت بہت تیز ہو رہی تھی..

"وہ صبح والی حرکت بھول نہیں پائی تھی اسکی..

جبکہ کاوش کی نظریں اسکے چہرے پر ہی جمی ہوئی تھی..



"اتنے میں ملازمہ کھانا لیکر آئی تو کاوش نے اسکو صوفہ کے پاس موجود ٹیبل پر رکھنے کا اشارہ کیا تو وہ کھانا ٹیبل پر رکھ کر جا چکی تھی..

"ادھر آکر بیٹھو..

کاوش نے اسکو سرد آواز میں اپنے پاس صوفہ پر بیٹھنے کا حکم دیا تھا..

"رضو ایچاری ڈرتی ڈرتی اسکے پاس آئی تھی اگر وہ اسکی بات نہ مانتی یقیناً وہ اسکو ضرور کچھ سزا دیتا..

وہ اس کشمکش میں کھڑی تھی کہ کس طرح سے اسکے قریب بیٹھے..

اسکو اس وقت شدت سے اپنے بھائی کی یاد آرہی تھی...

"آ نکھیں یکدم سے نم ہوئی تھی..

"وہ یونہی کھڑی رہتی جب کاوش نے اپنے پاس کھڑی رضو کو بازو پکڑ سے اسکو جھٹکے سے اپنے قریب بیٹھایا تھا

..

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"رضوانے اپنی چیخ کو بہت مشکل سے روکا تھا..

"تمہیں ایک بار میں سنائی نہیں دیتا

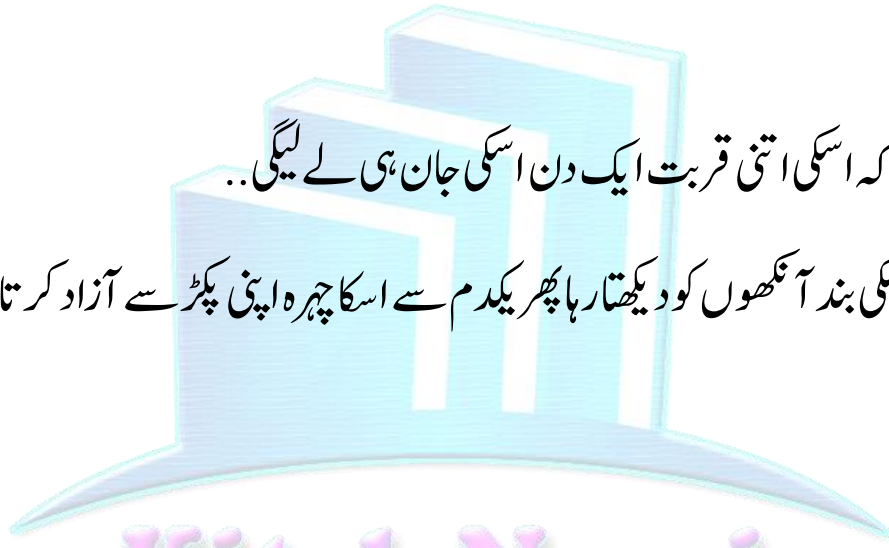
جب میں بول رہا ہوں یہاں بیٹھ جاؤ تو فوراً بیٹھ جاؤ

مجھے اک بات بار بار دوہرانے کی عادت نہیں ہے۔

"وہ اسکا چہرہ اپنے قریب کرتا ہوا بولا تھا اتنا قریب کے اسکی ناک رضوا کی ناک کو چھو رہی تھی اسکی سانسیں اپنے ہونٹوں پہ محسوس کر کے اس نے سختی سے اپنی آنکھیں بند کی تھی۔"

"رضوا کو لگ رہا تھا کہ اسکی اتنی قربت ایک دن اسکی جان ہی لے لیگی۔"

"کاوش کچھ دیر تو اسکی بند آنکھوں کو دیکھتا رہا پھر یکدم سے اسکا چہرہ اپنی پکڑ سے آزاد کرتا اس سے کچھ فاصلے پر ہوا تھا۔"



www.kitabnagri.com

"کھانا کھا لو ٹھنڈا ہو رہا ہے۔"

"اسکی آواز پر رضوانے یکدم سے اپنی آنکھیں کھولی تو وہ اسی کو دیکھ رہا تھا۔"

"وہ جانتا تھا کہ اس نے صبح سے کچھ نہیں کھایا ہے اور یقیناً اس وقت اسکو بھوک لگ رہی ہوگی اور وہ یہ بھی جانتا تھا کہ وہ پیار سے اسکی بات نہیں سنے گی اس لئے وہ اس پہ سختی کر رہا تھا۔"

"رضو اپنا خشک حلق تر کرتی آہستہ سے اپنے لئے کھانا اتارنے لگی..  
بھوک تو اسکو بہت لگی تھی مگر اسکو سامنے کھانا اسکے لئے بہت مشکل تھا..

"وہ آہستہ سے منہ چلاتی کھانا نگل رہی تھی  
کھانا ختم کر کے ہی وہ اسکی جان چھوڑنے والا تھا..

"کاوش کی نظریں اسکے ہاتھ تو کبھی اسکے منہ کی طرف ہوتی تھی..  
اسکی خود پر مسلسل جہمی نظروں سے رضو اپنے ہاتھ میں کپکپاہٹ سی محسوس کر رہی تھی..

www.kitabnagri.com

"جبکہ کاوش اسکو دیکھ کر یہ سوچ رہا تھا کیا تھی یہ لڑکی جس سے وہ جتنی محبت کرتا تھا اس سے اتنی ہی نفرت  
بھی..

اور ہر بار اسکی نفرت اسکی محبت کو مات دے دیتی تھی..

"کس طرح سے کھا رہی ہو ٹھیک طرح سے کھاؤ نہ..."

وہ سمجھ گیا تھا کہ وہ اسکی وجہ سے کھا نہیں پا رہی ہے مگر پھر بھی اسکو ٹوکنا ضروری سمجھا تھا اب پوری زندگی اسکے ساتھ گزارنی تھی اس لئے اسکو اس سب کی عادت ہونی ضروری تھی..

"کاوش کا بس اتنا کہنے کی دیر تھی رضوانے ڈر کے جلدی جلدی کھانا شروع کر دیا تھا..

جبکہ کاوش نے بالکل نارمل انداز میں کہا تھا مگر رضوانے اسکو نارمل انداز بھی ڈرا گیا تھا..

" "کاوش بہت دلچسپی سے اسکے چہرے کو دیکھ رہا تھا..

"کچھ پل اسکے ساتھ بیٹھنے کے بعد وہ کتنی جلدی اسکی بات مان گئی تھی..

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"وہ آنکھوں میں ایک الگ ہی جذبات لئے اسکو دیکھ رہا تھا جب اسکی نظر رضوانے کے ہونٹ کے نیچے لگے چاول کے دانے پر پڑی..

"جلدی جلدی کھانے کی وجہ سے وہ اپنے منہ پر دھیان ہی نہیں دے سکی تھی..

"وہ کاوش کے ڈر سے نظریں نیچے کیے اپنا کھانا ختم کر رہی تھی جب وہ بے خودی کے عالم میں اسکے مزید قریب ہوا اور اسکے لب پر لگا وہ دانہ اپنے لبوں سے صاف کیا تھا..."

"اسکی اس گستاخی پر رضوا کے ہاتھ سے چیخ چھوٹ کر زمین پر گر اٹھا..  
اسکو لگا تھا کہ اسکا دل اچھل کر باہر آجائے گا..

"کاوش بے خود سا اس پر مزید جھکتا جا رہا تھا  
اسکے ہونٹوں کا لمس اپنی گردن پر محسوس کر کے رضوانے ہمت کی اور اپنی پوری طاقت لگا کر اسکو خود سے دور کیا تھا..."

www.kitabnagri.com

"اسکے دھکا دینے پر وہ جیسے ہوش میں آیا تھا اک نظر بری طرح کانپتی رضوا اسکو دیکھا جو شرم سے پڑتالا  
چہرہ لئے اسی کو دیکھ رہی تھی..

"اسکے چہرے پر ڈر کے ساتھ ساتھ شرم و حیا کے رنگ دیکھ کر جانے کیوں کاوش کے دل کو عجیب سی خوشی محسوس ہوئی تھی..."

"میرے خیال سے اب تمہارا پیٹ بھر چکا ہے اور ساتھ میں میرا بھی..

"پہلی بار رضوانے اسکے لہجے میں شرارت محسوس کی تھی..

میں ملازمہ کو بھیجتا ہوں آکر یہ سب لے جائے..

"کاوش اک نظر اسکے چہرے پر ڈالتا اپنی جگہ سے اٹھ کر کمرے سے باہر نکل گیا تھا..

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"جبکہ رضوا وہیں بیٹھی اسکی پشت کو دیکھتی رہ گئی تھی..

وہ اسکو سمجھ نہیں پا رہی تھی یہ صبح والا کاوش حسن تو بالکل بھی نہیں تھا..

یہ تو ایک الگ ہی کاوش تھا جسکی نظروں میں اسکے لئے جذبات تھے..

اک الگ چمک..

وہ اپنی جگہ بیٹھی کتنی ہی دیر تک اسکے بارے میں سوچتی رہی تھی.





" " " منال مجھے تم سے یہ امید نہیں تھی اتنا سب کچھ ہو گیا تم نے مجھے بتانا بھی ضروری نہیں سمجھا...  
کیا اتنا غیر ہو گیا ہوں میں تمہارے لئے "

" کاوش کے لہجے میں ہی نہیں اسکی آنکھوں میں بھی شکوہ تھا..

" وہ صبح اپنے گھر سے نمبرہ خالہ کے گھر ان سے ملنے کے لئے آیا مگر انکے گھر لاک لگا دیکھ کر وہ حیران ہوا تھا.

www.kitabnagri.com

" وہ دونوں اتنی صبح کہاں جاسکتی تھی اسکو بغیر بتائیں..

پریشانی سے اس نے منال کا نمبر ڈائل کیا تھا..

" منال سے جو خبر اسکو ملی اسکو سن کر وہ کچھ لمحوں کے لئے تو کچھ بولنے کے قابل ہی نہیں رہا تھا.

منال سے بات کرنے کے بعد وہ تیزی سے اپنی کار کی طرف بڑھا اور سیدھا ہسپتال گیا تھا..

"یہاں آ کر جہاں اسکو نمبرہ خالہ کی طبیعت ٹھیک سن کر سکون ملا تھا وہیں منال کے نہ بتانے پر وہ اس سے شکوہ کرنے لگا..

"غیر کی بات نہیں ہے کاوش سب کچھ اتنی اچانک ہوا کہ مجھے کچھ بھی سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ میں کیا کروں.. میرے دماغ و دل میں بس امی کے لئے دعا چل رہی تھی..

"میرا یقین کرو میں تمہیں کال کرنے ہی والی تھی مگر اس سے پہلے تمہاری ہی کال آ گئی..

"اسکی بات سن کر منال کو بہت شرمندگی محسوس ہوئی تھی"

"وہ مانتی تھی کہ اسکی غلطی تھی اسکو تو سب سے پہلے کاوش کو بلانا چاہئے تھا مگر اس وقت کچھ دھیان ہی نہیں رہا تھا اسکو..

"کب کرنے والی تھی تم.."

کل سے تم اور خالہ اس ہسپتال میں موجود ہو اور تم اب کال کرنے والی تھی مجھے..

مانا کہ تم لوگ میرے سگے نہیں ہو پر میں خالہ کو دل سے خالہ کہتا ہوں اور اپنی سگی خالہ کی طرح بھی سمجھتا ہوں کم از کم اس بات کا خیال کر لیتی..

"اسکی ناراضگی ختم ہونے کا نام ہی نہیں لے رہی تھی.."

"میں تو ابھی تک یہ سوچ رہا ہوں کل تم نے سب کس طرح سے سمجھالا ہو گا.."

کتنا مشکل رہا ہو گا تمہارے لئے"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"اسکو اسکی پریشانی کا بھی خیال تھا"

"جبکہ اسکی بات پر منال کی آنکھوں کے سامنے کل کا سارا منظر گھوم گیا تھا.."

کس طرح سے حیدر نے اسکی ہیلپ کی تھی رات بھی اس نے زبردستی اسکو واپس بھیجا تھا..

Posted on Kitab Nagri

"چلو یا راب یہ سب باتیں چھوڑو سب سے زیادہ ضروری امی کی طبیعت تھی اور وہ ٹھیک ہیں اس سے زیادہ اور کچھ نہیں چاہئے ہمیں..

"اس نے کاوش کا غصہ کم کرنا چاہا جس پر کاوش بس گھور کر رہ گیا تھا..

"اس بار بس خالہ کی وجہ سے معاف کر رہا ہوں ورنہ..

وہ اسکو دیکھ کر رکا تھا..

"ہاں ہاں سمجھ گئی صرف خالہ کی وجہ سے غصہ کم کیا ہے تم نے چلو اب خالہ سے مل بھی لو ڈاکٹر نہ اجازت دے دی ہے..



"وہ اسکا ہاتھ پکڑ کر نمرہ بیگم کے روم کی طرف بڑھی تھی..

www.kitabnagri.com

"جبکہ کچھ ہی فاصلے پر کھڑے حیدر کی رگے تن گئی تھی یہ منظر دیکھ کر..

"آج صبح آفس جانے سے پہلے وہ منال سے ملنے آیا تھا مگر منال کے پاس کاوش کو کھڑا دیکھ کر وہیں سے کچھ فاصلے پر رک کر انکی باتیں سن چکا تھا..

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/ Page/ Social Media Writers .Official

Fb/ Pg/ Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977

"اسکے تو وہم و گمان میں بھی نہیں تھا کہ منال کا کاوش سے کوئی رشتہ بھی ہو سکتا ہے..

"کہیں منال کا آفس میں کام کرنا کاوش کی کوئی چال تو نہیں "

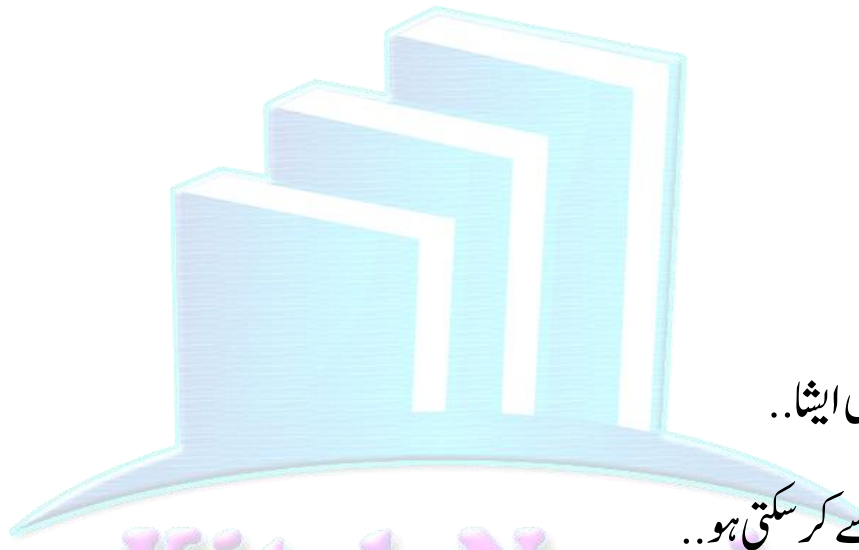
"اسکو کاوش کے ساتھ دیکھ کر اسکے دل میں منال کے لئے غلط فہمی پیدا ہوئی تھی..

"اگر ایسا ہوا نہ منال تو بہت برا ہو گا تمہارے لئے..

"وہ غصے میں بولتا وہاں سے واپس باہر کی طرف بڑھا تھا..



(



"میں یہ کیا سن رہا ہوں ایشا..

تم اس طرح کی باتیں کیسے کر سکتی ہو..

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"احیدر غصے سے ایشا کی طرف دیکھ رہا تھا

:"میری نہیں تو کم از کم تم اپنی عزت کا کچھ خیال کر لیتی..

،

"بات ہی ایسی تھی کہ اسکا اتنے غصے میں ہونا لازمی تھا..

Posted on Kitab Nagri

ابھی تھوڑی دیر پہلے ہی وہ یونی آیا تھا اور یہاں آکر جو خبر اسکو سننے کے لئے ملی اسکو سن کر وہ سیدھا غصے میں اپنی دوست کے ساتھ کھڑی ایشا کے پاس آیا تھا...

"اس میں اتنا حیران ہونے والی کیا بات ہے حیدر

تم تو ایسے ری ایکٹ کر رہے ہو جیسے جو کچھ بھی میں نے کہا ہے وہ سب جھوٹ ہے..

"ایشا نارمل انداز میں اسکی طرف دیکھ کر بولی

جبکہ اسکا نارمل انداز دیکھ کر حیدر کا خون ہی کھول اٹھا تھا..

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"ہاں سب جھوٹ ہے..

بلکہ غلط فہمی ہے تمہاری..

کیا میں نے کبھی تم سے کہا کہ میں تمہیں پسند کرتا ہوں یا تم سے پیار کرتا ہوں..

"بولو کہا کبھی میں نے ایسا کچھ؟

تو پھر تم اتنا بڑا جھوٹ کیسے بول سکتی ہے ان پوری یونی تمہارے اور میرے درمیان کیا ہے اسکے بارے میں باتیں کر رہی ہے..

"کیا یہ سب کرتے وقت تمہیں اپنی عزت کا ذرا خیال نہیں آیا۔

"اسکا غصہ کسی بھی طرح کم ہونے کا نام نہیں لے رہا تھا..

اسکا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ اپنے سامنے کھڑی بے وقوف لڑکی کو دو چار تھپڑ ہی لگا دیتا۔

"وہ ایک رئیس خاندان سے تھا عمر کا ایک حصہ اس نے باہر ملک میں گزارا تھا مگر آج تک اس نے کسی لڑکی کے ساتھ فلرٹ تک نہیں کیا تھا..

www.kitabnagri.com

"نہ ہی کبھی کسی لڑکی کو غلط نگاہ سے دیکھا اسکو شروع سے ہی پہلی نظر کی محبت میں یقین تھا..

"اور اب تک اسکو ایسی کوئی لڑکی نہیں ملی تھی۔



"اور آج ایشا کی غلط فہمی کی وجہ سے اسکی تو عزت خراب ہوتی ہی ساتھ میں ایشا کی بھی..

"ہاں جانتی ہوں تم نے کبھی اپنی محبت کا اظہار نہیں کیا

"مگر کبھی کبھی اظہار بھی ضروری نہیں ہوتا ہے۔

"مجھے تمہاری باتیں تمہارے ہر ایک انداز سے یہی محسوس ہوتا تھا کہ تم مجھے پسند کرتے ہو اور بھول گئے اس نے دن تم نے خود ہی تو کہا تھا کہ میں سب سے الگ ہوں..

"اور پھر تم سب لڑکیوں کو چھوڑ کر مجھ سے بات کرتے ہو بلکہ ہر بار میری ہیلپ کی تو اس سب کے بعد مجھے کچھ اور سننے کی ضرورت ہی نہیں محسوس ہوئی..

www.kitabnagri.com

"وہ کہاں سے کہاں پہنچ گئی تھی حیدر کے تو وہم و گمان میں بھی نہیں تھا کہ وہ اس طرح کی سوچ رکھ سکتی ہے اسکے لئے..

"ایشا... میں اب کیا کہوں تمہیں..

"تم بڑی ہو چھوٹی بچی نہیں جو بغیر سوچے سمجھے یہ سب سمجھ بیٹھی ہو..

"اگر مجھے تم سے محبت ہوتی تو میں کب کہ تم سے اظہار کر چکا ہوتا..

"رہی بات ہیلپ کی اور تم سے بات کرنے کی تو تم مجھے اچھی لگتی تھی اس لئے تم سے بات کر لیتا تھا..

"مگر اسکا ہر گزیہ مطلب نہیں تھا کہ میں تمہاری محبت میں یہ سب کر رہا ہوں..

اور تمہیں سب سے الگ تمہاری ڈرینگ کی وجہ سے کہا تھا..

تمہاری سادگی اچھی لگتی تھی مجھے..

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"اور تم اس سب کو کچھ اور سمجھ بیٹھی..

ایشا میں اب بھی صاف لفظوں میں تمہیں بتا رہا ہوں کہ میں تم سے محبت نہیں کرتا ہوں..

"صرف یک اچھا دوست سمجھ کر تم سے بات کر لیتا تھا بس اور کچھ نہیں..

اگر تم اس سب کو میری محبت سمجھ بیٹھی تو دنیا میں تم سے بیوقوف لڑکی میں نے پھر آج تک نہیں دیکھی..

"اس بار اسکا لہجہ سخت ہوا تھا

جبکہ ایشا آنکھوں میں آنسوؤں لئے اسی کو دیکھ رہی تھی..

"نہیں حیدر تم میرے ساتھ ایسا نہیں کر سکتے میں بہت محبت کرتی ہوں تم سے..

کہہ دو کہ یہ سب جھوٹ ہے تم مذاق کر رہے ہو میرے ساتھ...

"ایشا بھیگی آنکھوں سے اسکی طرف دیکھ رہی تھی جسکی آنکھوں میں اس وقت اسکے لئے صرف غصہ تھا..

www.kitabnagri.com

"میں نے تمہارے ساتھ کچھ نہیں کیا ہے جو کچھ بھی ہوا ہے تمہاری غلط فہمی کی وجہ سے ہوا تھا..

نہ میں نے کبھی تم سے محبت کا دعوا کیا نہ کبھی کوئی نہ کبھی تم سے کوئی اظہار مانگا..

"اسکو اک پل کے لئے اپنے سامنے کھڑی لڑکی پر ترس تو بہت آیا تھا مگر وہ اسکی غلط فہمی جلد دور کر دینا چاہتا تھا

..

"حیدر کی بات پر ایشا بس خاموش نظروں سے اسکی طرف دیکھ کر رہ گئی تھی..

کیا کہہ رہا تھا وہ..

اسکو اس سے محبت نہیں تھی..

"صرف ایک دوست کی نظر سے دیکھتا تھا اسکو..

چھن سے بہت کچھ اسکے اندر ٹوٹا تھا..

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"دیکھو ایشا اگر میری باتوں کی وجہ سے تمہارا ڈیل دکھا ہے تو اسکے لئے میں معذرت چاہتا ہوں لیکن تم اس بات کو جتنی جلدی ہو تسلیم کر لو تمہارے لئے اچھا ہو گا..

"اور بہتر ہے آج سے نہ میں تم سے بات کروں گا اور نہ تم مجھ سے یہی ہم دونوں کے لئے اچھا ہے گا..

"وہ اک نظر خاموش کھڑی ایشا سکو دیکھتا وہاں سے چلا گیا تھا..

جبکہ ایشا کی نظریں اسکے قدموں پر تھی جو اس سے دور جاتے جا رہے تھے..



"بس منال بیٹا مجھ سے اب اور نہیں کھایا جائے گا..

رہنے دو بیٹا..

نمرہ بیگم بہت ہی محبت سے اپنی بیٹی کی طرف دیکھ رہی تھی..

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"نہیں امی بس تھوڑا اور کھالیں.

دیکھیں نہ بس پورا ختم ہی ہونے والا ہے..

اس نے مسکراتے ہوئے اپنی ماں کی طرف چچ بڑھایا تھا..

"اور اسکی ضد پر نمرہ بیگم کو کھانا ہی پڑا تھا۔

کل ہی انکی ہسپتال سے چھٹی ہوئی تھی اور بس منال کسی چھوٹے بچے کی طرح انکا خیال رکھ رہی تھی۔

"انکے چھوٹے زخم تو ٹھیک ہو گئے تھے مگر سر پر لگی چوٹ گہری تھی جس وجہ سے تھوڑا وقت لگتا ٹھیک ہونے میں۔۔

"بس بیٹا اب بالکل گنجائش نہیں بچی ہے کھانے کی اس بار نمرہ بیگم نے اسکا ہاتھ بیچ میں ہی روک دیا تھا"

"انکے اس طرح سے کرنے پر منال نے خفگی سے چیخ واپس پلیٹ میں رکھ دیا تھا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"چلیں ٹھیک ہیں مان لی آپکی بات آپ آرام کریں میں یہ سب رکھ کر آتی ہوں پھر آپکو دوائی بھی کھانی ہے

..

"منال ٹرے اٹھا کر اپنی جگہ سے کھڑی ہوئی تھی۔

"بیٹا بھی تو کھانا کھایا ہے میں تھوڑی دیر میں کھا لیتی ہوں بلکہ میں خود ہی تمہیں ید دلہ دوں گی..

"منال کو اسکی ماں اس وقت کسی چھوٹے بچے کی طرح لگ رہی تھی..

"ٹھیک ہے امی جان آپکی یہ بات بھی مان لیتی ہوں اگر کاوش یہاں ہو تا نہ تو وہ آپکی ایک نہ سنتا..  
وہ ٹرے سائیڈ ٹیبل پر رکھ کر پھر سے انکے پاس آ بیٹھی تھی..

"ارے ہاں کاوش کہاں گیا آج صبح سے نظر نہیں آیا..

انہیں یکدم کاوش کا خیال آیا تھا..

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"جب آپ سو رہیں تھیں تو وہ چلا گیا اسکی کوئی ضروری میٹنگ تھی..

میں نے بولا کہ آپکو اٹھا دیتی ہوں پر اس نے منع کر دیا..

"بول رہا تھا فری ہو کر جلد واپس آ جائے گا..

وہ انکو تفصیل سے سب بتانے لگی تھی..

"منال بول رہی تھی اور وہ خاموشی سے اسکو دیکھ رہی تھی صرف ایک منال کے علاوہ اور تھا ہی کون انکا..

"منال کے بعد وہ اس گھر میں کیا کریں گی کیسے رہیں گی وہ اس کے بغیر مگر ایک نہ ایک دن تو اسکو جانا ہی تھا..

"لیکن اب کاوش کے آجانے سے انکی یہ فکر بھی کم ہو گئی تھی..

اللہ نے اگر انکی ایک بیٹی واپس لی تھی تو ایک بیٹا بھی تو انکو دیا تھا..

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"کیا ہوا امی کیا سوچ رہی ہیں آپ..

انکو سوچ میں ڈوبادیکھ کر وہ ان سے مخاطب ہوئی تھی.

"کچھ نہیں بیٹا بس ایسے ہی جاؤ تم یہ برتن رکھ آؤ پھر مجھے دوائی بھی تو دینی ہے تمہیں..

نمرہ بیگم کے جواب پہ وہ بس مسکرا کر رہ گئی تھی...





"پورا دن اس گھر میں ادھر سے ادھر گھومنے کے بعد وہ پھر سے اپنے کمرے میں واپس آئی تھی"

"دو دن ہو گئے تھے اسکی اس گھر میں قید ہوئے۔"

"یہاں سے نکلنا تو دور اسکو اس گھر میں کوئی فون تک نظر نہیں آیا تھا"

"اسکو شدت سے اپنے بھائی کی یاد آرہی تھی.."

ان دو دنوں میں کتنا روئی تھی وہ اپنے بھائی کے لئے مگر کوئی راستہ نظر نہیں آ رہا تھا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"اوپر سے کاوش کی حرکتیں اسکی مشکل مزید بڑھا رہی تھی.."

"وہ کیسے اس شخص کے ساتھ ایک ہی گھر میں رہ سکتی تھی جو پل پل اپنا رنگ بدلتا رہتا تھا.."

"وہ تو شکر تھا کہ پچھلے دو دن سے وہ اسکو گھر میں نظر نہیں آیا تھا..

رضوا اسکے یہاں آنے سے پہلے اس گھر سے نکلنے کا سوچ رہی تھی..

"وہ بیڈ کے پاس کھڑی سوچ ہی رہی تھی کہ یکدم سے اسکی نظر بیڈ کی سائیڈ ٹیبل پہ رکھے موبائل پر پڑی.

"موبائل دیکھ کر اسکی آنکھوں میں یکدم سے چمک آئی تھی..

وہ اسکو اٹھانے کے لئے تیزی سے بڑھی..

"وہ موبائل دیکھ کر اتنی خوش ہوئی تھی کہ اس نے یہ سوچنے کی ضرورت بھی محسوس نہیں کی تھی کہ اب موبائل آیا کہاں سے تھا..

www.kitabnagri.com

"موبائل میں کوئی لاک نہ ہونے کی وجہ سے اس نے جلدی سے اپنے بھائی کا نمبر ڈائل کیا تھا..

"وہ اپنے بھائی سے بات کرنے کا سوچ کر ہی بہت خوش ہو رہی تھی..

Ishq junoon novel by Iqra Sheikh

Posted on Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/ Page/ Social Media Writers .Official

Fb/ Pg/ Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977

"یہ کیا ہو رہا ہے.."

"اپنے پیچھے اسکی رعبدار آواز سن کر وہ یکدم سے پیچھے مڑی تھی۔"

Posted on Kitab Nagri

"کاوش کو اپنے سامنے دیکھ کر رضوا کے ہاتھ سے موبائل چھوٹ کر زمین پر گرا تھا..

"میں نے پوچھا کیا ہو رہا تھا ابھی.

"وہ اسکو سخت نظروں سے گھورتا اسکی طرف بڑھا تھا..

"رضوا کے وہم و گمان میں بھی نہیں تھا کہ وہ اس وقت کمرے میں موجود ہو گا..

"وہ..وہ..میں..اپنے بھائی سے بات کرنا چاہتی تھی

"وہ اسکی گھورتی ہوئی نظروں سے گھبرا کر جلدی سے بولی تھی.

Kitab Nagri

"کیوں بات کر رہی تھی جب میں کہہ چکا ہوں کہ اب سے تم میری قید میں ہو میری مرضی کے بغیر تم کچھ کچھ نہیں کر سکتی..

"تو پھر کیوں کر رہی تھی تم اپنے بھائی سے بات..

کیا میں نے اجازت دی تمہیں؟

"اسکی بات سن کر کاوش کو بہت غصہ آیا تھا جتنی وہ کوشش کرتا تھا اس سے کم نفرت کرنے کی اسکے باپ کا نام سن کر اس نفرت میں اضافہ ہی ہوتا تھا..

"پر مجھے بات کرنی ہے اپنے بھائی سے نہیں رہنا مجھے آپکے ساتھ۔  
میں بس اپنے بھائی کے پاس جانا چاہتی ہوں..

"وہ کسی ضدی بچے کی طرح بولی تھی آنکھیں نم ہوئی تھی اپنے بھائی کے نام سے۔

"جبکہ اسکی بات سے کاوش کا غصہ مزید بڑھتا تھا اس نے سختی سے اسکا بازو کر اسکو اپنے قریب کیا تھا..  
"وہ کیسے اسکے سامنے اسکی بات ماننے سے انکار کر رہی تھی..

"اب سے تمہیں یہیں اسی گھر میں رہنا ہے میرے ساتھ میرے قریب..

اس سب کی عادت ڈال لو تمہارے لئے اچھا ہو گا۔

وہ اسکی آنکھوں میں دیکھ رہا تھا..

"نہیں ڈالنی مجھے کوئی عادت نہیں رہنا مجھے آپکے ساتھ..

مجھے بس میرے بھائی کے پاس جانا ہے..

"بھائی صحیح کہتے ہیں آپ بہت برے انسان ہے

وہ روتے ہوئے بس بولتی جا رہی تھی..

"جبکہ اسکی بات سن کر کاوش کے ماتھے پر بل پڑے تھے اسکی پکڑ رضوا کے بازو پر مزید سخت ہوئی تھی..

"بس بہت ہو گیا خاموش ہو جاؤ رضوا بہت بول لی تم..

اگر تم خاموش نہیں ہوئی نہ تو میں تمہیں بہت برا بن کر دیکھاؤں گا۔

”اس بار اسکی آواز اونچی ہوئی تھی مگر رضوانے تو جیسے سنی ہی نہیں تھی۔

"نہیں مجھے میرے بھائی کے پاس جانا ہے مجھے کچھ نہیں سننا۔

"وہ آج ایک چھوٹے بچے کی طرح ضد پر اڑی ہوئی تھی۔

"رضوانا نہیں تم نے؟

"اس نے پھر سے گھورا مگر اسکو ہوش کہاں تھا نہ وہ ڈر رہی تھی اسکی بات مان رہی تھی۔

"انہیں میں نے کہا نہ کہ۔

اس سے پہلے کہ وہ مزید کچھ کہتی کاوش اسکے ہونٹوں پر اپنے ہونٹ رکھ کر اسکی بولتی بند کر چکا تھا۔

"اسکی پکڑ میں اتنی سختی تھی کہ رضوانے گھبرا کر اسکو خود سے دور کرنا چاہا مگر وہ اسکی کمر کے گرد بازو حائل کرتا اسکو اپنے مزید قریب کر چکا تھا۔

www.kitabnagri.com

"اسکی پکڑ میں اب سختی کے ساتھ شدت تھی جنون تھا۔

وہ اس پہ جھکا اسکی سانسوں کو قید کئے ہوئے تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"رضوا کو اپنا سانس رکھتا ہوا محسوس ہو رہا تھا آنکھوں میں پانی بھر آیا تھا اسکے..

"کچھ لمحوں بعد اس نے اسکے ہونٹوں کو آزادی بخشی تھی۔

"اسکے جدا ہونے پر رضوا بری طرح سانس لیتی بیڈ پر گرنے کے انداز میں بیٹھی تھی..

جبکہ کاوش آرام سے کھڑا اسکو بری طرح سانس لیتا ہوا دیکھ رہا تھا..

"تم صرف میری ہو رضوا صرف میری آج تو میں نے تمہیں چھوڑ دیا..

اگر آئندہ تم نے مجھے چھوڑ کر جانے کی بات کی نہ تو میں تمہیں یہ بھی بتا دوں گا کہ برا انسان کیسا ہوتا ہے..

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com "اور اس وقت مجھ سے رحم کی امید بالکل مت رکھنا..

"وہ اسکے اوپر جھکا وارن کرنے کے انداز میں بولا تھا..

اسکے پھر سے قریب آنے پر رضوا نے ڈر کے اپنی آنکھیں بند کی تھی..



"کچھ لمحوں تک جب کچھ محسوس نہیں ہوا تو اس نے یکدم سے آنکھیں کھولی تو اس بار بھی کمرے میں کوئی نہیں تھا..

"وہ بالکل اکیلی تھی..

کچھ دیر پہلے والا منظر یاد کر کے اس نے فوراً سے اپنا چہرہ دونوں ہاتھوں میں چھپایا تھا..



"وہ آج پورے تین دن بعد واپس آفس آئی تھی..

یہاں آنا اسکی مجبوری تھی بس کچھ اور اس شخص کو برداشت کرنا تھا..

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"اوپر سے وہ اس پر اک احسان کر چکا تھا جو وہ جلد سے جلد اتار دینا چاہتی تھی..

"اس سے بات کرنے کے لئے اس لئے وہ سیدھا اسکے آفس آئی تھی.

"اسکے روم کا دروازہ نوک کرنے کے بعد کچھ پل کھڑی اسکے جواب کا انتظار کرتی رہی..

"اجازت ملنے پر وہ آہستہ سے قدم اٹھاتی اندر داخل ہوئی تھی..

"جیسے ہی حیدر کی نظر پڑی تو اس دن والا منظر یاد کر کے اس نے غصے سے اپنی مٹھی بھینچ لی تھی..

"اسکو کاوش کے ساتھ دیکھ کے حیدر کو یہی لگنے لگا تھا کہ وہ کاوش کے کہنے پر یہاں جاب کر رہی تھی شاید اسکے زریعے کاوش ان پر نظر رکھ رہا تھا..

"کیا آپکے پاس وقت ہے مجھے آپ سے ضروری بات کرنی تھی.

وہ حیدر کی طرف دیکھ کر آگے بڑھی تھی..

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"اس نے ہسپتال کا سارا خرچ ادا کیا تھا یہ بات اس نے کاوش سے اور اپنی ماں سے چھپائی ہوئی تھی.

اگر انکو پتہ چل جاتا تو وہ ان دونوں کو کیا جواب دیتی..

"وہ اس شخص کا احسان بالکل نہیں لینا چاہتی تھی اس لئے ان سے فیصلہ کیا تھا کہ وہ اسکا سارا خرچ اتار دیگی..

"مس منال اگر آپ کوئی کام کی بات کرنے آئی ہیں تو ضرور کریں لیکن فالتو باتوں کے لئے میرے پاس بلکل وقت نہیں ہے۔"

"وہ مصروف سے انداز میں بولا تھا اسکی نظریں ابھی بھی فائل پر ہی تھی۔"

"کیونکہ وہ اسکی شکل تک دیکھنا نہیں چاہتا تھا اس وقت اسکو لگ رہا رہا تھا کہ وہ اگر اسی طرح اسکے سامنے کھڑی رہی تو یقیناً وہ اپنا غصہ مزید برداشت نہ کر پاتا۔"

"بس آپ مجھے اتنا بتادیں کہ آپ کتنا خرچہ ہوا ہے میری امی پہ تاکہ میں آپکو واپس کر سکو۔"

اس نے یہاں آنے کی اصل وجہ بتائی تھی۔

www.kitabnagri.com

وہ اسکا کوئی احسان نہیں رکھنا چاہتی تھی۔

"مس منال جو خرچ ہونا تھا ہو گیا اسکی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ اس لئے آپ اپنا کام کریں۔"

منال کی بات نے اسکا غصہ مزید بڑھایا تھا۔

"اس وقت اس نے ہمدردی میں نہیں اپنی محبت میں اسکو ہیلپ کی تھی..

"ضرورت ہے سر.. کیونکہ میں اپنی امی کے معاملے میں کسی کا احسان نہیں رکھنا چاہتی ہوں.

اس لئے آپ بتادیں تو بہتر ہو گا.

وہ بے زاری سے بولی تھی..

"اسکی بات سن کر حیدر اپنی جگہ سے کھڑا ہوا تھا وہ اسکی محبت کو احسان سمجھ رہی تھی.

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com "مطلب آپ احسان اتارنا چاہتی ہیں"

وہ اس پر نظریں جمائے بولا تھا اس وقت اسکا لہجہ کسی بھی جذبات سے خالی تھا.

"جی صحیح سنا آپنے..

وہ بھی اس سے کم نہیں تھی.

"ٹھیک ہے پھر نکاح کر لو مجھ سے.."

اس نے جیسے لمحوں میں فیصلہ لیا تھا

"جبکہ اسکے جواب سے منال کی آنکھیں کھلی کی کھلی رہ گئی تھی۔



"کیا ہوا خاموش کیوں ہو گئی آپ؟"

"کچھ دیر پہلے تو بہت بول رہی تھی کہ کسی کا احسان نہیں رکھتی.."

اسکا لہجہ طنزیہ تھا۔

**Kitab Nagri**

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

"دماغ خراب ہو گیا ہے آپکا۔"

کیا بکو اس کر رہے ہیں آپ...

منال کا چہرہ غصے سے لال ہو چکا تھا"

" "میرا دماغ بالکل درست ہے بلکہ آپکے سوال کا میں نے سیدھا سا جواب دیا ہے۔"

"میں احسان اتارنے کا طریقہ بتا رہا ہوں..

" اس وقت وہ بولتا ہوا کہیں سے بھی حیدر علی نہیں لگ رہا تھا جو اس سے محبت کرتا تھا..

" "صحیح کہا اپنے آپ درست کہہ رہے ہیں بس میں ہی غلط کہ پہلے کیوں نہیں سمجھ پائی کہ یہ سب آپ نے جان بوجھ کر کیا ہے..

تاکہ آپ اس طرح کی شرط رکھ سکے میرے ساتھ..

" منال کو اس وقت خود پہ بھی غصہ آرہا تھا کہ وہ اس وقت کیوں نہیں روک پائی تھی اسکو..

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

" بالکل صحیح کہا..

اور اب وہ منال کہاں گئی جو کچھ وقت پہلے بہت بڑی بڑی باتیں کر رہی تھی..

کیا ڈر گئی مجھ سے..

سیدھی طرح بول دو کہ تم نہیں کر سکتی..

"وہ اسکو اکسار ہاتھا..

حیدر یہ سب جان کر رہا تھا اسکا مقصد صرف کاوش کو سبق سیکھانا تھا منال کے ذریعے۔

"مجھے منظور ہے..

"اس نے جیسی ان چند لفظوں میں اپنی بات ختم کی تھی..

"اگر وہ حیدر علی تھا تو وہ بھی منال تھی اس نے بھی جیسے کچھ سوچ کر یکدم سے فیصلہ لیا تھا..

"جبکہ اسکا جواب سن کر حیدر کی مسکراہٹ مزید گہری ہوئی تھی..

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com



"کیا بات ہے حسن بھائی آپ جب سے آئے ہیں اسی طرح خاموشی سے بیٹھے ہیں..  
"کیا بات ہے.."

"کوئی پریشانی والی بات ہے کیا؟"

"حسن صاحب آج پھر سے رضوا اور سارہ سے ملنے آئے تھے.."

"مگر سارہ کب سے نوٹ کر رہی تھی کہ نہ تو وہ پہلے کی طرح رضوا سے ہنس بول رہے تھے اور انکی باتوں کا جواب بھی بس ہاں نہ میں دے رہے تھے۔"

"سارہ پہلے تو نظر انداز کرتی رہیں مگر جب انکو حسن صاحب کے چہرے پر پریشانی نظر آئی تو وہ ان سے پوچھنے بغیر نہ رہ سکی تھی.."

"حسن بھائی کیا ہوا میں آپ سے بات کر رہی ہوں۔"

انہوں نے جب کوئی جواب نہ دیا تو سارہ نے پھر سے حسن کو مخاطب کیا تھا



"سارہ کے پھر سے مخاطب کرنے پر حسن جیسے ہوش میں آئے تھے۔

"نہیں.. نہیں ایسی کوئی بات نہیں ہے

تم پریشان مت ہو..

"انہوں نے سارہ کو ٹالنا چاہا تھا..

اب وہ سارہ کو کیا بتاتے کہ وہ اسکے شوہر کی وجہ سے پریشان ہیں..

"جو دوسری عورت کی وجہ سے اپنی خوشیاں برباد کرنا چاہ رہا تھا۔

"جسکے علاوہ اسے اور کوئی نظر ہی نہیں آ رہا تھا..  
www.kitabnagri.com

"حسن نے اس دن کے بعد سے یاسر کو بہت سمجھانے کی کوشش کی مگر وہ تو جیسے انکی سننے کو تیار ہی نہیں تھے

..

" 'چند ماہ کے پیار کے لئے وہ اپنی بیوی کو دھوکا دے رہے تھے۔

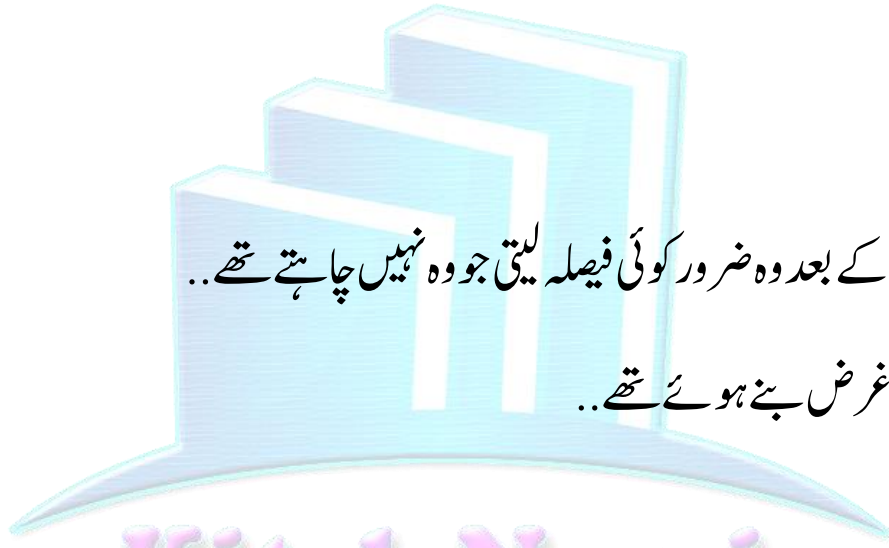
اور دوسرا وہ سارہ کو اس بارے میں بتانا بھی نہیں چاہتے تھے۔۔

" 'انہیں ڈر تھا کہ اگر سارہ کو معلوم ہو گیا تو وہ انکو چھوڑ کر چلی جائے گی اور انکے بچوں کو بھی ان سے دور کر دیگی

..

" 'اور یہ سب جاننے کے بعد وہ ضرور کوئی فیصلہ لیتی جو وہ نہیں چاہتے تھے۔۔

اس وقت وہ بہت خود غرض بنے ہوئے تھے۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

" 'بھائی کہیں آپکے اور یاسر کے بیچ تو کوئی بات نہیں ہوئی ہے

کیونکہ آج کل یاسر کا رویہ بھی کچھ عجیب سا ہے۔

" 'سارہ کو دن دن پہلے والا واقع یاد آیا تھا جب یاسر نے چھوٹی سی بات کے لئے رضا کو کتنی بری طرح ڈانٹ دیا

تھا۔۔

"وہ بیچاری بچی بری طرح سے رونے لگی تھی سارہ نے بہت مشکل سے اسکو چپ کرایا تھا..

"اس وقت بھی ان دونوں نے لڑائی ہوتے ہوتے رہ گئی سارہ ایک سمجھدار خاتون تھی اس لئے بات سمجھال لی تھی..



"نہیں سارہ کیسی باتیں کر رہی ہو..

ایسا کچھ بھی نہیں ہوا ہے جیسا تم سوچ رہی ہو..

آج کل آفس میں کام زیادہ ہے نہ اس لئے وہ تھوڑا ایسا ہو رہا ہے..

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تم اسکی باتوں پر زیادہ دھیان مت دیا کرو..

حسن نے پھر سے اپنے دوست کی سائیڈ لی تھی..

"ٹھیک ہے بھائی اگر آپ کہہ رہے ہیں تو ایسا ہی ہو گا..

"سارہ انکی بات سن کر پر سکون انداز میں بولی تو حسن بس خاموشی سے انکو دیکھتے رہے تھے..

" اس وقت وہ خود کو بہت بے بس محسوس کر رہے تھے..

ایک طرف انکا دوست تھا تو دوسری طرف سارہ جو انکی بہن کی طرح تھی..

" انکی سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ وہ کیا کریں اس وقت وہ خود کو بری طرح پھنسا ہوا محسوس کر رہے تھے..



Kitab Nagri

" وہ جیسے ہی واشروم سے نکلا تو اسکی نظر صوفہ پہ خاموش بیٹھی رضوا پر پڑی جو اپنے سامنے ٹیبل پر رکھے ناشتے دیکھتی نہ جانے کن سوچوں میں گم تھی..

" یہ بھی اسی کا حقم تھا کہ وہ روز اسکے آفس جانے سے پہلے کمرے میں ناشتہ کرے وہ بھی اسکی نظروں کے سامنے..

"اسکی بات ماننے پر کاوش کے لب مسکرا دیے تھے۔

اور ایسا شاید پہلی بار ہوا تھا کہ وہ دل سے اسکے لئے مسکرایا تھا۔

"یہ ناشتہ تمہارے دیکھنے کے لئے نہیں ہے اسے ختم بھی کرو۔ جلدی سے۔

"وہ تیز آواز میں اس سے مخاطب ہوا اور آہستہ سے چل کر اسکے سامنے آکھڑا ہوا۔

"اسکی آواز سن کر روضا اپنی سوچوں سے باہر آئی اور نظر اٹھا کر جیسے ہی اسکی طرف دیکھا اس پر نظر پڑتے ہی اس نے اتنی ہی جلدی سے اپنی نظریں جھکالی تھی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"اسکا چہرہ شرم سے لال ہوا تھا۔

"نہیں میں ختم کر چکی ہوں۔

اسکی خود پر جمی نظروں کو محسوس کر کے اس نے جلدی سے کپ اپنے لبوں سے لگایا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"اس نے پھر سے اسکی طرف دیکھنے کی کوشش نہیں کہ تھی..

جبکہ کاوش آرام سے کھڑا اسکی گھبراہٹ کو انجوائے کر رہا تھا..

"وہ اچھی طرح جانتا تھا کہ وہ اسکی طرف کیوں نہیں دیکھ رہی ہے..

کیونکہ وہ اس وقت صرف پینٹ میں موجود تھا..

"اچھا اگر ناشتہ کر ہی لیا ہے تو چلو میرے لئے شرٹ نکال دو اچھی سی..

وہ اسکے جھکے سر کو دیکھتا ہوا بولا..



"جبکہ اسکا دوسرا حقم سن کر رضوا بغیر اسکی طرف دیکھے اپنی جگہ سے کھڑی ہوئی اور وارڈراب کی طرف بڑھی تھی.

"وہ جانتی تھی اگر کہ وہ اسکے کسی بھی کام کو منع نہیں کر سکتی ہے وہ زبردستی بھی اس سے یہ کام کروالے گا..

Posted on Kitab Nagri

"وارڈراب کے پاس کھڑی وہ سوچ میں پڑ گئی تھی کہ کون سی شرٹ نکالے..

اس میں موجود ساری ہی شرٹس اچھی تھی..

"ایک شرٹ نکالنے میں اتنا وقت لگتا ہے تمہیں

"وہ کنفیوز سی کھڑی سوچ رہی تھی کہ کیا کریں جب وہ اسکی پشت پر آکھڑا ہوا تھا..

"اور اتنا قریب تھا کہ بولتے وقت اسکے لب رضوا کے بالوں کو چھو رہے تھے..

"انہیں بس نکل ہی گئی..

Kitab Nagri

اسکے اتنے قریب آجانے پر رضوا کی گھبراہٹ میں مزید اضافہ ہوا تھا اس نے کانپتے ہاتھوں سے بامشکل ایک شرٹ نکالی تھی..

"وہ جیسے ہی اسکو شرٹ دینے کے لیے پلٹی تو اس نے خود کو اسکے سینے سے ٹکرانے سے بچایا تھا..

"وہ اسکے بہت قریب کھڑا تھا کہ رضوا کا وجود اسکے چوڑے جسم کے آگے جیسے چھپ سا گیا تھا..

"کاوش ایک نظر اسکے گھبرائے اور کانپتے وجود کی طرف دیکھتا اسکے ہاتھ سے شرٹ لیکر ڈریسنگ ٹیبل کی طرف بڑھا..

"اسکے جانے پر رضوانے اپنا رکاسانس بحال کیا اور سینے پر ہاتھ رکھ کر اپنی تیز ہوتی دھڑکنوں کو درست کرنا چاہتا..

"جبکہ کاوش کھڑا آنے میں سے اسکو دیکھ رہا تھا" رضوا..

یہاں آؤ اور بٹن بند کرو آکر..

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"ابھی صبح سے پرسکون بھی نہیں ہو پائی تھی جب اسکی اگلی فرمائش پر اسکی جان ہی تو نکل گئی تھی.

"وہ گھبرائی کھڑی اسکی پشت کو دیکھ رہی تھی.



"آرہی ہو یا میں آ جاؤں وہاں پر.."

اس نے گردن موڑ کر اسکو مخاطب کیا اس بار لہجے میں پہلے والی نرمی بالکل نہیں تھی..

"رضو ایچاری اسکی دھمکی پر آہستہ سے قدم اٹھاتی اسکے پاس آئی تھی.."

"اسکو لگ رہا تھا کہ یہ شخص ایک دن اپنی حرکتوں سے اسکی جان لیکر ہی رہے گا.."

"وہ نظریں جھکائے اسکے قریب آئی تو کاوش نے اپنا رخ اسکی طرف کیا اور اپنی نظریں اسکے چہرے پر جمالی

..



"اس نے کانپتے ہاتھوں سے اسکی شرٹ کے بٹن بند کرنا شروع کئے مگر اسکے چوڑے سینے پر نظر پڑی تو اس نے اپنی پلکے جھکالی تھی.."

"ایک تو اسکی اتنی قربت دوسرا خود پہ جی اسکی نظروں کو محسوس کر کے اسکی حالت غیر ہونے لگی تھی.."

وہ اپنا لب چباتی اپنی حالت پر قابو کر رہی تھی..

"کاوش کی نظر جب اسکے ہونٹوں پر پڑی تو اس نے اپنا انگوٹھا اسکے ہونٹوں پہ رکھ دیا..  
مطلب صاف تھا اسکو رضوا کی یہ حرکت پسند نہیں آئی تھی..

"تم انکو سزا کیوں دے رہی ہو..

مجھے بولو میں یہ کام بہت اچھے طریقے سے کر سکتا ہوں اور جسکو کرتے وقت مجھے بہت اچھا لگے گا..

"وہ اسکے ہونٹوں پر نظریں جمائے دو معنے انداز میں بولا.

"اسکی بات کا مطلب سمجھ کر رضوا فوراً اس سے دو قدم دور ہوئی تھی..

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"آپکا کام ہو گیا ہے.

میں وہ سب برتن کچن میں رکھ کر آتی ہوں..

"وہ جلدی سے ٹیبل پہ رکھی ٹرے کی طرف

..بڑھی

"اسکا کوئی بھروسہ نہیں تھا جو کہہ رہا ہے وہ کر بھی سکتا تھا..

"ارے کہاں جا رہی ہو تم نے میرا کام کیا ہے اب مجھے بھی موقع دو..

"وہ اسکو دروازے کی طرف جاتے دیکھ شرارتی انداز میں بولا جبکہ رضوا اسکی بات کو ان سنی کرتی تیزی سے وہاں سے نکلی تھی..

"تمہارا یہ ڈر ہی مجھے تمہارے اور قریب کرتا ہے میری بلبل..

"وہ اسکو وہاں سے نکلتا دیکھ خود سے بولا تھا اور پھر سے اپنے آفس جانے کی تیاری کرنے لگا..



"کاوش بیٹا ذرا پتہ کرو آخر یہ منال کہاں رہ گئی ہے..

اس وقت تو واپس آ جاتی ہے.

Posted on Kitab Nagri

""نمرہ بیگم اپنے پاس بیٹھے کاوش کی طرف دیکھ کر فکر مندی سے بولی تھی..  
انکے انداز میں بے چینی کو کاوش اچھے سے محسوس کر سکتا تھا..

""خالہ آپ پریشان نہ ہو میں نے ابھی کال کی تھی اسکو بس آنے ہی والی ہے وہ آپ فکر نہ کریں..  
اس نے انہیں تسلی دی تھی.



""وہ آفس سے واپسی پر انکے پاس آیا تھا انکو پریشان دیکھ کر انکے پاس ہی رک گیا..

" "لو آگئی میں نے کہا تھا نہ کہ راستے میں ہوگی.  
دروازے پر بیل بجی تو وہ انکی طرف دیکھ اپنی جگہ سے کھڑا ہوا اور باہر دروازے کی طرف بڑھا..

" "اس نے جیسے ہی دروازہ کھولا اپنے سامنے کھڑے شخص کو دیکھ کر وہ حیران ہوا تھا..

" "تم.. یہاں؟

"وہ منال کے ساتھ حیدر کو دیکھ کر حیرانی سے بولا..

"کیا ہوا حیدر حسن تم مجھے یہاں دیکھ کر ہی حیران ہو گئے ہو اور جب تمہیں آگے جو معلوم اسکے بعد کیا حال ہو گا تمہارا..

"وہ ایک نظر اپنے برابر کھڑی منال کو دیکھ کر بولا..

"جبکہ خاموش کھڑی منال اتنا تو سمجھ گئی تھی کہ دونوں پہلے سے ہی ایک دوسرے کو جانتے ہیں..

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"منال یہ شخص کیا بکواس کر رہا ہے اور تم اسکے ساتھ کیوں آئی ہو..

کیا چل رہا ہے یہ سب.

"وہ اب سیدھا منال سے مخاطب ہوا تھا..

"پہلے تم مجھے یہ بتاؤ تم دونوں ایک دوسرے کو کیسے جانتے ہو..

"یہ سوال منال کی طرف سے آیا تھا۔

"اس وقت تینوں ایک دوسرے سے کھڑے سوال کر رہے تھے۔

"تم منال سے کیوں پوچھ رہے ہو میں بتا دیتا ہوں تمہیں کہ میں اور منال نکاح کر چکے ہیں۔  
"اور یہ خوشخبری تم لوگوں کو بتانے آئے ہیں۔

"اس نے کاوش کے ساتھ ساتھ نمرہ بیگم کے سر پہ جیسے کوئی بم پھوڑا تھا۔

وہ ان لوگوں کی تیز آواز سن کر وہاں آئی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"مگر اس انجان شخص کے منہ سے یہ الفاظ سن کر وہ جیسے اپنی جگہ کھڑی رہ گئی تھی۔

"یہ میں کیا سن رہی ہوں منال کیا بول رہا ہے یہ شخص۔

بول دو کہ یہ سب جھوٹ ہے"

Posted on Kitab Nagri

"وہ تیزی سے منال کے پاس آئی اور اسکو بری طرح سے جھنجھوڑا تھا

"جبکہ کاوش کھڑا غصے سے حیدر کو سخت نظروں سے گھور رہا تھا۔

"وہ اتنا تو سمجھ چکا تھا کہ حیدر یہ سب کیوں کر رہا ہے..

بس اک بات اسکی سمجھ نہیں آرہی تھی کہ منال کی اس سے ملاقات کیسے ہوئی۔

"اور یہ بات منال سے ہی معلوم ہوتی۔

"امی یہ جو بھی کہہ رہے ہیں بالکل ٹھیک کہہ رہے ہیں۔

میں حیدر کی کمپنی میں جاب کرتی ہوں۔

اور ہم ایک دوسرے کو پسند کرنے لگے حیدر کے ڈیڈ راضی نہ ہوتے اس رشتے کے لئے اس لئے ہمیں اس طرح سے نکاح کرنا پڑا..

"یہ سب باتیں اس نے آتے وقت سوچی ہوئی تھی اس لئے بنا رکھے بولتی گئی۔

"امی میں....

اس سے پہلے کہ وہ مزید کچھ کہتی نمرہ بیگم کا ہاتھ اٹھا اور اسکے چہرے پر اپنا نشان چھوڑ چکا تھا..

"حیدر نے غصے سے اپنی مٹھی بھینچ لی تھی۔

وہیں کاوش اپنے غصے پڑ ضبط کئے کھڑا تھا..

دل تو اسکا بھی کر رہا تھا حیدر کے مارنے کا جو وہ ان دونوں کے بیچ اسکی بہن کو لیکر آ گیا تھا..

"یہ سب کرتے وقت تمہیں ذرا شرم نہیں آئی کیا ایک بار بھی اپنی ماں کا خیال نہیں آیا تمہیں..

نمرہ بیگم اسکی طرف دیکھ کر غصے سے بولی تھی مگر انکو تو اپنی بیٹی پر صحیح سے غصہ بھی نہیں کرنا آتا تھا.

Kitab Nagri

"جبکہ منال خاموشی سے کھڑی انکو دیکھ رہی تھی وہ انکو نہیں بتا سکتی تھی اس نے یہ سب کیوں اور کس کے لئے کیا ہے..

"اسکو لگ رہا تھا کہ حیدر نے اسکو پانے کے لئے یہ سب کیا ہے اور وہ اسکا بتا دینا چاہتی تھی کہ وہ اسکو حاصل کر کے بھی حاصل نہیں کر سکتا..



Posted on Kitab Nagri

"امی میں مانتی ہوں بہت بڑی غلطی کی ہے میں نے مجھے ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا پلزمعاف کر دیں..  
اس نے انکے ہاتھ تھامنے چاہے جنہیں انہوں نے بے دردی سے جھٹکا تھا..

"کاوش اس سے بول دو چلی جائے یہ یہاں سے مجھے اسکی کوئی بات نہیں سننی ہے..  
اور تم بھی دروازہ بند کر کے اندر آ جاؤ..

وہ ایک شکوہ بھری نظر اس پر ڈال کر اندر کی طرف چلی گئی تھی..  
جبکہ منال انکو آوازیں دیتی رہ گئی..

"میری بہن کو اس سب کے بیچ لا کر تم نے بالکل اچھا نہیں کیا ہے حیدر.. بالکل بھی نہیں..  
انکے جانے کے بعد کاوش غصے سے اسکی طرف لپکا اور غصے سے اسکا کالر پکڑا تھا..

"آرام سے کاوش صاحب غصہ مجھے بھی کرنا آتا ہے..

اور جب تم نے میری اور ڈیڈ کی بات نہیں مانی تو نیا طریقہ اپنانا پڑا مجھے..

"اس نے کاوش کی پکڑ سے آزاد کروایا اور روتی ہوئی منال کا بازو پکڑ کر وہاں سے اپنی کار کی طرف بڑھا تھا..

"یہ تم نے بالکل اچھا نہیں کیا ہے حیدر بالکل بھی نہیں..

"وہ حیدر کی پشت کو دیکھ کر بولا تھا..



اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/ Page/ Social Media Writers .Official

Ishq junoon novel by Iqra Sheikh

Posted on Kitab Nagri

Fb/ Pg/ Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977

"انکی کار ایک گھر کے آگے آکر رکی تھی"

"سارا راستہ ان دونوں کے بیچ خاموشی ہی رہی تھی نہ حیدر نے اسکو کچھ بولا نہ منال نے اسکو کچھ کہنے کی ضرورت محسوس کی تھی"

"اس وقت منال بس اپنی ماں کے بارے میں سوچ رہی تھی اس نے کبھی اپنی ماں کو اس طرح سے دکھ دینے کے بارے میں نہیں سوچا تھا.."

www.kitabnagri.com

"وہ اپنی ماں کو منال کی یہ تو اس نے سوچ لیا تھا.."

"حیدر ایک نظر اسکو دیکھ کر اپنی سائیڈ کا دروازہ کھول کر باہر نکلا تھا.."

"افحال وہ اس نکاح کے بارے میں اپنے ڈیڈ کو نہیں بتا سکتا تھا اس لئے وہ اسکو لیکر اپنے دوسرے گھر آیا تھا۔  
وہ گھر جو صرف اسکا تھا جسکو اس نے خود سے خریدا تھا۔

"حیدر کے کار سے نکلنے کے بعد منال بھی آہستہ سے دروازہ کھول کر باہر نکلی اور اسکے پیچھے چل دی تھی۔  
"اس نے غصے میں آکر اس نے نکاح تو کر لیا تھا مگر آگے کیا کرے گی اس نے اسکے بارے میں کچھ نہیں سوچا تھا

"وہ دونوں اس وقت اپنی اپنی سوچوں میں تھے دونوں ہی نہیں جانتے تھے انکو آگے کیا کرنا ہے۔

"وہ دونوں ایک ساتھ گھر میں داخل ہوئے یہ گھر تھا تو چھوٹا مگر بہت خوبصورت تھا منال ایک پل کے لئے بس  
دیکھتی ہی رہ گئی تھی۔

"کیا ساری رات یہیں رکنے کا ارادہ ہے تمہارا۔

چلو تمہیں کمرہ دیکھا دوں۔

"حیدر جو آگے تھا اسکو وہیں رکادیکھ کر پلٹ کر اس سے مخاطب ہوا تھا"

"حیدر کی بات پر وہ اسکو گھورتی ہوئی آگے بڑھی اسکا فحال موڈ نہیں تھا جس کرنے کا ورنہ ارادہ تو اسکا کوئی سخت جواب دینے کا تھا..

"تھوڑی دور چلنے کے بعد وہ ایک کمرے کے آگے آکر رکا..

" " "یہ رہا ہمارا کمرہ.

".اب سے تمہیں یہیں رہنا ہے"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"وہ سیدھا اسکی آنکھوں میں دیکھ کر بولا تھا

اس وقت اسکا لہجہ کسی بھی قسم کے جذبات سے خالی تھا..

"ہمارا نہیں مجھے میرے کمرہ بتاؤ"

جہاں میں اکیلی رہوں گی..

وہ اسکی طرف دیکھ کر دانت پیستی ہوئی بولی تھی

"اب اسکی برداشت ختم ہو چکی تھی ورنہ اپنی ماں کے سامنے وہ خاموش تھی..

"جبکہ حیدر اسکی گھوری کو نظر انداز کر تازور سے ہنسا تھا.

جیسے اسکی بات کا مذاق بنارہا ہو..

"لگتا ہے تمہاری میموری کمزور خیر کوئی بات نہیں میں یاد دلا دیتا ہوں کہ اب تم منال نہیں منال حیدر علی بن چکی ہو"

"اسکا مطلب آج سے تم اور میں ہم ہیں.

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"اس لئے یہ کمرہ بھی ہم دونوں کا ہے.

"وہ ایک ایک لفظ پر زور دیتا ہوا بولا.

"تم اور میں کبھی ہم نہیں ہو سکتے

"اور دوسری بات کسی غلط فہمی میں مت رہنا کہ میں تمہارے ساتھ ایک ہی کمرے میں رہ لوں گی..

"منال غصے سے اسکی طرف انگلی اٹھا کر وارن کرنے والے انداز میں بولی تھی.

"حیدر جو بڑی دلچسپی سے اسکے غصے سے لال پڑتے چہرے کو دیکھ رہا تھا  
منال کی بات پر ایک قدم آگے بڑھا اور اسکا ہاتھ پکڑ کر منال کو اپنی طرف کھینچا تھا..

"منال جو غصے سے اسکو دیکھ رہی تھی حیدر کے ایسے کرنے پر سیدھا اسکے سینے سے آگئی تھی..

Kitab Nagri

"رہنا تو تمہیں میرے ساتھ ہی ہے وہ بھی ایک ہی کمرے میں..

"اور یہ شادی تمہاری بھی مرضی سے ہوئی ہے تو اب یہ نخرے کس بات کے..

وہ ہونٹوں پر دل جلانے والی مسکراہٹ کے ساتھ بولا..

"مرضی نہیں تم نے مجبور کیا ہے مجھے میری مجبوری کا فائدہ اٹھایا ہے..

"منال جل ہی تو گئی تھی اسکی مسکراہٹ دیکھ کر اس نے اسکی پکڑ سے اپنا ہاتھ آزاد کروانا چاہا مگر مقابل کی پکڑ مضبوط تھی..

"جبکہ اسکی بات پر حیدر سوچ کر رہ گیا کہ کیوں کیا اس نے اسکو مجبور..

کاوش سے اپنی بہن کو آزادی دلانے کے لئے

"یا اسکو دھوکہ دینے کے لیے جو وہ کاوش کے ساتھ ملی ہوئی تھی.

"یا پھر اس محبت کے لئے جو وہ اس سے کرتا ہے اس ڈر کی وجہ سے کہیں وہ اسکو چھوڑ کر نہ چلی جائے.

اس لئے اسکو اپنے ساتھ اپنے قریب رکھنے کے لئے اس نے یہ نکاح کیا...

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"کیا وجہ تھی وہ خود بھی سمجھ نہیں پا رہا تھا..

"چلو مجبوری میں ہی صحیح بیوی تو بن ہی گئی ہو میری تو کیوں نہ میں اب اپنے شوہر ہونے کا فائدہ اٹھاؤں..

"اس نے منال کی کمر کے گرد اپنے بازو حائل کیے تھے..



"دور رہو مجھ سے تم.."

میرے قریب آنے کی کوشش بھی مت کرنا..

"منال اپنے دونوں ہاتھ کی مدد سے اسکو دور کیا تھا..

"یہ تو اب بہت مشکل ہے بیگم...

"لیکن آج بے فکر رہو کیونکہ آج میرا دوسرا پلان ہے اس لئے تم آرام سے جا کر سو جاؤ..

کل ملاقات ہوگی...



"وہ اسکی طرف ایک آنکھ دبا کر بولا اور اسکو غصے میں چھوڑ کر وہاں سے نکلتا چلا گیا تھا مگر جاتے جاتے باہر سے لاک کر نانہ بھولا تھا..

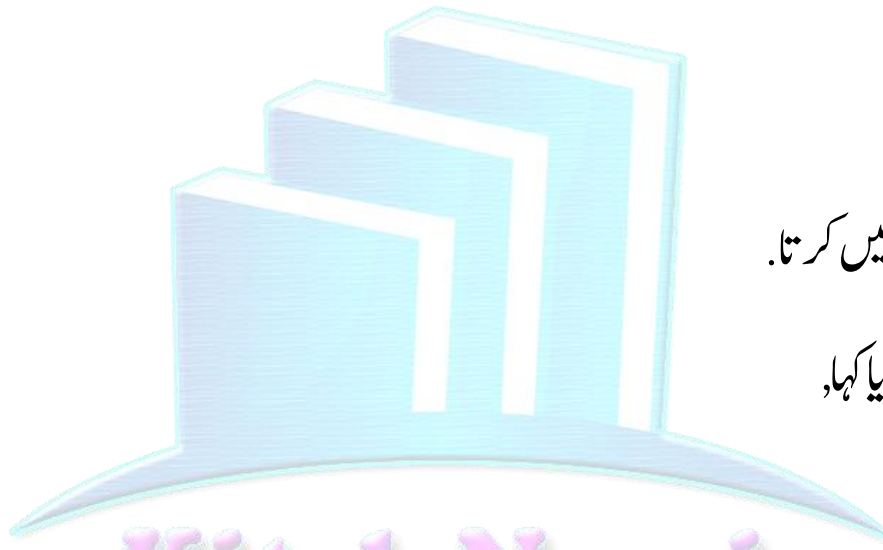
"جبکہ منال اسکے جانے کے بعد غصے میں زور سے دروازہ بند کرتی کمرے میں چلی گئی تھی..

"یہ شخص اسکی برداشت سے باہر تھا وہ نہیں جانتی تھی اپنے بدلے میں اس نے خود کے ساتھ کتنا بڑا مذاق کیا تھا

..



(



"منال وہ مجھے پیار نہیں کرتا۔

پتہ ہے اس نے مجھے کیا کہا،

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"ایشابری طرح رو رہی تھی کہ اس سے بولا تک نہیں جا رہا تھا"

"اسکے پاس بیٹھی منال سے اسکی یہ حالت برداشت نہیں ہو رہی تھی"

"وہ بولتا ہے کہ آج تک اس نے صرف مجھے ایک دوست کی نظر سے دیکھا ہے۔

"دوست کے علاوہ وہ مجھے اور کچھ نہیں سمجھتا"

"اسکا مطلب جانتی ہو اس نے مجھے کبھی پیار ہی نہیں کیا..  
اور ایک میں تھی جو اس سے اتنی محبت کرنے لگی،

"ایشانے روتے ہوئے منال کے ہاتھ تھام لئے تھے  
اسکا بکھرے بال رونے کی وجہ سے سرخ ہوتی آنکھیں دیکھ کر منال کا دل کٹ کر رہ گیا تھا"

"جب سے وہ یونی سے واپس آئی تھی بس تب سے کمرے میں بند تھی،  
منال کو کچھ غلط ہونے کا احساس ہوا تو وہ ایشا کے کمرے میں آئی اور اسکے پوچھنے پر وہ اسکو سب بتاتی چلی گئی تھی

www.kitabnagri.com

"اور اب منال کو اسکو چپ کرانا مشکل ہو گیا تھا"

"بس کریں آپی.."

، آپ کیوں اس شخص کے لئے رورہی ہیں۔

، میں نے کتنی بار آپکو سمجھایا تھا کہ ان رئیس لوگوں کو ہم جیسے لوگوں کے احساسات کی کوئی قدر نہیں ہوتی۔

، لیکن آپ نے میری اک نہ سنی۔

، اس نے اپنی بہن کے آنسو صاف کئے تھے،

، ہاں منال تم صحیح کہتی تھی میں ہی پاگل تھی تھی اس شخص کے لئے۔

، اور آج دیکھو میں نے اپنے پاگلپن کتنا غلط کر لیا اپنے ساتھ۔

Kitab Nagri

، اب پوری یونی میرا مذاق بنائے گی سب ہنسے گے مجھ پر۔

، کیا کروں میں منال بہت مشکل میں ہوں میں اس وقت۔

، ایشا اپنی بات کہہ کر اک بار پھر سے رونے لگی۔

، منال کو اس وقت اپنی بہن پر بہت ترس آ رہا تھا اس وقت کے لئے ہی تو سمجھاتی تھی وہ اسکو،

،، آپی پلز آپ چپ ہو جائے کوئی مذاق نہیں بنائے گا آپکا..

،، ایک دو دن بعد سب بھول بھی جائے گے..

،، اور اگر کسی نے آپکو پریشان کیا تو آپ مجھے بتانا آکر میں اچھے سے دیکھ لوں گی اسکو..

،، اس نے بات کو مذاق کے انداز میں کہا مقصد صرف اپنی بہن کو ہنسانا تھا..

" جبکہ اسکی بات پر ایشا خاموشی سے صرف اسکو دیکھ کر رہ گئی تھی..

،، جتنا وہ بول رہی تھی سب اتنا آسان بھی نہیں تھا..

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

" وہاں پر لوگ ایسی باتوں کی ہی تو تلاش میں رہتے تھے..

،، اچھا آپی آپ آرام کریں میں چلتی ہوں....

،، اور ہاں اب اگر آپ دوبارہ روئی نہ تو میں امی کو بتا دوں گی جا کر..

”اس نے اپنی طرف سے دھمکی دی اور ایشا کے آنسو صاف کر کے دروازے کی طرف بڑھی تھی۔

،، منال،،

اسکو جاتا دیکھ ایشا نے اسکو پکارا تھا،،

،، ایشا کی آواز پر منال نے پلٹ کر اسکی طرف دیکھا تھا،،

،، منال تم کبھی میری طرح غلطی مت کرنا ورنہ بہت تکلیف ہوتی ہے،،

Kitab Nagri

،، ایشا کی بات پر منال ہلکے سے مسکرائی اور کمرے سے باہر نکل گئی تھی،،

،، اسکو کیا پتہ تھا کہ وہ آخری بار اپنی بہن کو مسکراتے ہوئے دیکھ رہی ہے،،

”اگلی صبح منال ہر نمبرہ بیگم کے لئے کسی قیامت سے کم نہ تھی..

”ایشا ہمیشہ کے لئے اس دنیا سے رخصت ہو گئی تھی..

"نمرہ بیگم ٹوبری طرح سے ٹوٹ چکی تھی شوہر کے بعد اب انکی بیٹی بھی انکو چھوڑ کر چلی گئی..

" اس مشکل وقت میں منال نے اپنی ماں کو سمجھا لایا تھا..

،، صرف اک وہ ہی جانتی تھی کہ اسکی بہن نے اپنی جان کیوں لی لیکن اس نے اپنی ماں کو بتانا ضروری نہیں سمجھا وہ نہیں چاہتی تھی کہ اسکی ماں کو دکھ ہو یہ سب جان کر..

" وقت کا کام ہے گزرنا اچھا ہو یا برا گزر ہی جاتا ہے..

لیکن وقت کے ساتھ ساتھ منال کے دل میں حیدر کے لئے نفرت بڑھتی چلی گئی..  
،، وہی سوچنے لگی کہ اسکی وجہ سے اسکی بہن ان لوگوں کو چھوڑ کر چلی گئی..

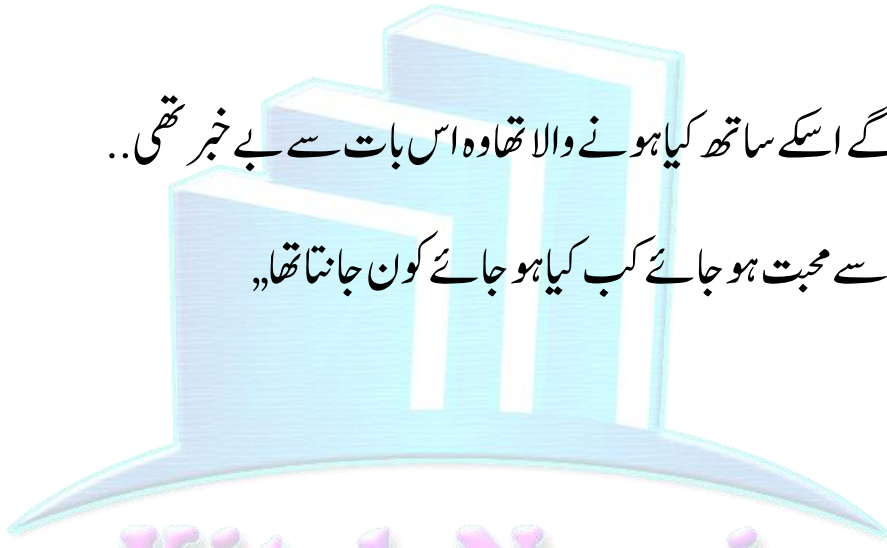
" دو سال سے وہ اسی نفرت میں تھی اور پھر اک دیں حیدر اسکو نظر آگیا..

" اس نے کبھی بدلہ لینے کے بارے میں نہیں سوچا تھا مگر جب اس نے منال سے اپنی محبت کا اظہار کیا تو تب اسکے دل میں یہ خیال آیا تھا..

"اور اپنی اسی نفرت میں اس نے حیدر سے نکاح کر لیا..

"وہ اسکو اپنی محبت کے لئے تڑپتا ہوا دیکھنا چاہتی تھی وہ اسکو یہ بتانا چاہتی تھی کہ وہ اسکو حاصل کر کے بھی حاصل نہیں کر سکے گا..

،، یہ اسکی سوچ تھی آگے اسکے ساتھ کیا ہونے والا تھا وہ اس بات سے بے خبر تھی..  
،، کیا پتہ اسکو بھی حیدر سے محبت ہو جائے کب کیا ہو جائے کون جانتا تھا..



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"وہ وقت لاؤنج میں صوفہ پہ بیٹھا سگریٹ کے گہرے گہرے کش لے رہا تھا..

"اس وقت اسکے ہر اک انداز میں بے چینی تھی..

"کبھی تو اپنی جگہ سے کھڑا ہو کر ادھر سے ادھر ٹہلنے لگتا تو کبھی واپس سے اپنی جگہ آ کر بیٹھ جاتا..



"نمرہ بیگم کو انکو کمرے میں لے جانے کے بعد سے بس وہ یہیں بیٹھا ہوا تھا۔  
اس نے فحال تو انکو بہت مشکل سے سمجھا لیا تھا مگر اسکو انکی فکر ہو رہی تھی۔

"آج جو بھی کچھ ہوا وہ اسکے لئے ناقابل قبول تھا اس کے تو وہم و گمان میں بھی نہیں تھا کہ حیدر اپنی بہن کو اس سے آزادی دلانے کے لئے ایسا بھی کر سکتا ہے۔۔۔

"وہ کبھی نہیں چاہتا تھا کہ اسکی وجہ سے منال یا نمرہ بیگم کو کوئی بھی پریشانی ہو۔  
اس لئے اس نے رضوا کو بھی الگ گھر میں رکھا ہوا تھا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"مگر اس سب کا کچھ فائدہ نہیں ہوا

"اسکو رہ کر حیدر پر غصہ آ رہا تھا وہ کیسے اسکی بہن کو ذریعہ بنا سکتا ہے۔۔

"ساتھ میں اسکو منال کی بیوقوفی پر بھی غصہ آ رہا تھا کہ وہ کیسے اس طرح سے نکاح کر سکتی ہے۔۔

"کاش کے وہ اسکو پہلے رضا اور اسکی فیملی کے بارے میں آگاہ کر دیتا تو شاید آج وہ حیدر کی سازش کا شکار نہ ہوتی..

"لیکن اس نے بھی سوچ لیا تھا کہ وہ منال کو اس سے آزادی ضرور دلا کر رہے گا..  
مگر وہ رضا کو چھوڑنے کا ارادہ بالکل نہیں رکھتا تھا..

"دوسرا اسکو خود کی بے خودی پر بھی بہت غصہ آ رہا تھا کیوں وہ رضا کو اپنے قریب دیکھ کر سب بھول جاتا ہے  
..

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"کیوں اسکی قربت اسکو سب بھول دیتی ہے

اسکی نفرت جو وہ آج تک اس سے کرتا آیا تھا..

"وہ کبھی واپس نہ آتا اگر اسکو اپنے ڈیڈ کا وعدہ نہ پورا کرنا ہوتا..

"اپنی نفرت میں وہ اس رشتے کو ہی بھول چکا تھا اگر اسکے ڈیڈ ضد نہ کرتے اور مرتے وقت اس سے وعدہ نہ لیتے تو وہ کبھی پلٹ کر نہ دیکھتا..

"جتنی نفرت وہ اب تک اس سے کرتا آیا تھا

رضو کو اپنے پاس اپنے قریب دیکھ کر کہیں کھوسی جاتی ہے..

"اسکے پاس آتے ہی وہ خود کو بھی بھول جاتا ہے..

"رضو کے سامنے وہ اپنے جذبات کو قابو میں نہیں رکھ پا رہا تھا.

ورنہ اسکا ارادہ تو ساری زندگی اسکو تکلیف دینے کا تھا..

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"اسکو تکلیف دے کر اسکو باپ کو سبق سیکھانا چاہتا تھا..

تب جا کر اسکو سکون ملتا..

پر سب کچھ الگ ہو رہا تھا.

Posted on Kitab Nagri

"جیسا اس نے سوچا تھا ویسا بالکل نہیں کر پار ہا تھا..

”یہ سب کچھ تمہاری وجہ سے ہو رہا ہے رضوا..

صرف تمہاری وجہ سے،

،،، وہ غصے میں اپنی جگہ سے کھڑا ہوا اور ٹیبل پر پڑی اپنی کار کیز اٹھا کر باہر نکلا تھا..



"وہ کب سے ادھر سے ادھر کروٹ بدلتی سونے کی کوشش کر رہی تھی"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"ایسا نہیں تھا کہ اسکو نیند نہیں آرہی تھی"

"اس وقت اسکی آنکھوں میں نیند تھی لیکن آنکھیں بند کرتے ہی جو چہرہ سامنے آ رہا تھا..

وہ چہرہ اسکی بے چینی کی وجہ تھا"

"وہ گھبرا کر کروٹ بدلتی مگر کچھ فائدہ نہیں۔"

"وہ اسکو دن میں تو پریشان کرتا ہی تھا مگر اب خوابوں میں آکر اسکو پریشان کر رہا تھا"

"رضو اس وقت مکمل اسکے سحر میں تھی خود کو اسکی نظروں کے حصار میں محسوس کر رہی تھی۔"

"اس نے اپنی کیفیت سے گھبرا کر آنکھیں بند کئے سائیڈ سے تکیہ اٹھا کر اپنے چہرے پر رکھا۔"

"ایسے جیسے خود کو اسکی نظروں سے چھپانا چاہ رہی ہو۔"

"اس طرح سے کرنے پر اسکو کچھ سکون ساملا اور وہ یوں ہی لیٹی رہی۔"

"ابھی اسکو لیٹے ہوئے تھوڑا ہی وقت ہوا تھا کہ جب اسکے کمرے کا دروازہ کھلا اور کاوش اندر داخل ہوا تھا"

"اس وقت بھی کمرے میں لائٹ اون تھی۔"

کاوش کی نظر بیڈ پر لیٹی رضو پر پڑی جو سینے تک کمفرٹر اوڑھے چہرے پر تکیہ رکھے لیٹی ہوئی تھی۔

"اسکویوں آرام سے لیٹا دیکھ کر کاوش کا خون کھول اٹھا تھا۔

"وہ اتنا پریشان ہو رہا تھا اور ایک یہ تھی جو نیند کی مزے لے رہی تھی"

"جبکہ اسکی پریشانی کی وجہ وہ ہی تھی اسکے بھائی نے اسکی بہن سے نکاح کیا تھا صرف اسکی وجہ سے اور وہ اتنی بے فکر ہو کر لیٹی تھی۔

"کاوش غصے سے اسکی طرف بڑھا اور بے دردی سے اسکے چہرے سے تکیہ ہٹا کر دور پھینک دیا۔  
"رضوا جسکی ابھی آنکھ ہی لگی کاوش کی اس طرح سے کرنے پر یکدم سے ڈر کے آنکھیں کھولی تھی۔

"مگر کاوش کو اپنے سر پر کھڑا دیکھ کر اس نے سختی سے کمفرٹر کو اپنی مٹھی میں جکڑا تھا۔

"میری نیند حرام کر کے تم اتنی سکون کی نیند کیسے سو سکتی ہو۔

"اس نے رضوا کا بازو سختی سے پکڑ کر اسکو بیڈ سے کھینچ کر اپنے مقابل کھڑا کیا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"بیچاری رضوانیند میں ہونے کی وجہ سے گرتے گرتے بچی تھی۔

اسکی سمجھ نہیں آیا تھا کہ وہ اس پر کس بات کا غصہ نکال رہا ہے"

"یہ آپ کیا کہہ رہے ہیں میں نے تو کچھ بھی نہیں کیا ہے۔

"اس نے جلدی سے اپنی صفائی پیش کرنی چاہی مگر اسکی سن کون رہا تھا"

"یہ جو سب کچھ ہو رہا ہے نہ تمہارا بھائی مجھے تکلیف دینے کے لئے جو کر رہا ہے ..

اس سب کی وجہ تم ہو صرف تم"



وہ اسکے بازو پر اپنی گرفت سخت کرتا ہوا بولا،،  
[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

،، حیدر کی وجہ سے وہ اس وقت شدید غصے میں تھا اور اپنے اس غصے میں وہ رضوا کو تکلیف پہنچا رہا تھا"

،، میرے بھائی نے کچھ نہیں کیا ہے اور نہ میں نے۔

،، بلکہ آپ مجھے تکلیف پہنچا رہے ہیں۔ ہر لمحہ ہر روز،،

”درد کی شدت سے رضوا سے بولا بھی نہیں جا رہا تھا۔“

”جبکہ اسکی بات نے کاوش کے غصے کو مزید بڑھا دیا تھا۔“

"اب تک تو میں نے تمہیں کوئی تکلیف نہیں دی لیکن میں اب بتاؤں گا تمہیں کہ تکلیف کیا ہوتی ہے۔  
"وہ پہلے والے سرد لہجے میں بولا اور رضوا کو پیچھے بیڈ پر دھکا دیا اور رضوا کو سمجھانے کا موقع دیے بغیر اس پہ  
جھکا تھا۔"

"اسکے ایسا کرنے پر رضوا کی نیند اب پوری طرح اڑ چکی تھی۔  
اسکو خود کے اوپر جھکا دیکھ اس نے اپنے کانپتے وجود کو اس سے دور کرنا چاہا تھا۔"

"یہ آپ کیا کر رہے ہیں۔۔۔ پ۔۔۔ پلز۔۔۔ مت کریں۔۔"

"اسکی آواز میں پہلے دن والا ڈر تھا،



"وہی کر رہا ہوں جو مجھے پہلے ہی دن کر دینا چاہئے تھا اور نہ آج تمہاری ہمت نہ ہوتی میرے سامنے بولنے کی۔  
اس نے تھوڑا سا اٹھ کر اپنے ہاتھ سے شرٹ کے بٹن کھولے تھے۔"

"اور یہی موقع تھا جب رضا اتیزی سے بیڈ سے اٹھنے لگی مگر کاوش کسی شکاری کی طرح اس پر لپکا اور اسکو  
ٹانگ سے کھینچ کر اپنے قریب کر چکا تھا"

"اس وقت اسکی آنکھیں بے حد سرخ ہو چکی تھیں آج رضا کو اسکے ارادوں سے ڈر لگ رہا تھا..

"اس نے خوف کی وجہ سے زور سے چیخنا شروع کر دیا تھا"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"چیخو اور زور سے چیخو لیکن تمہاری آواز سننے کے لئے یہاں کوئی موجود نہیں ہے"

"وہ اسکو اپنی گرفت میں لیتا ہوا سخت لہجے میں بولا..

"اور اب رضا کی برداشت بس یہیں تک تھی وہ اسکی باہوں میں بیہوش ہو چکی تھی"



”وہ جیسے ہی اپنے آفس میں داخل ہوا تو سامنے کا منظر دیکھ کر حیران کھڑا رہ گیا تھا۔“

”منال اسکی چیئر پہ بیٹھی بڑے آرام سے اسکے حیران چہرے کو دیکھ رہی تھی۔“

”تم یہاں کیسے آئی؟“

”وہ چہرے پر حیرانی لئے اسکی طرف بڑھا تھا۔“



”اسکو اچھی طرح سے یاد تھا کہ جب وہ اسکو گھر چھوڑ کر آیا تھا تو اس نے دروازہ اچھی طرح سے لاک کیا تھا۔“

www.kitabnagri.com

”لیکن وہ اب اسکے آفس میں اسکے سامنے موجود تھی۔“

”تمہیں شاید غلط فہمی تھی کہ تم مجھے قید کر کے رکھو گے اور میں آرام سے تمہاری قید میں رہ لوں گی؟“

،، اگر آپنے ایسا سوچا تھا تو میں آپکی یہ غلط فہمی دور کرنے کے لئے موجود ہوں۔،،

،، وہ اپنی دونوں کو ہنی ٹیبل پر رکھ اپنا چہرہ دونوں دونوں ہاتھوں میں لئے بڑی معصومیت سے اسکی طرف دیکھ رہی تھی۔،،

،، اس بات سے بے خبر کہ اسکا یہ انداز حیدر کے دل میں ہلچل مچا رہا تھا۔،،

،، یوں ہی تو وہ اسکو سب سے الگ لگی تھی

اسکا ہر انداز حیدر کو اپنا دیوانہ بناتا تھا۔،،

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

،، نہیں میں نے ایسا ہرگز نہیں سوچا تھا۔،،

اور دوسری بات تمہیں گھر میں توقید نہیں کر سکتا مگر تم میرے ساتھ اس رشتے میں توقید ہو گئی ہو۔،،

،، وہ دل جلانے والی مسکراہٹ کے ساتھ بولا تو منال سچ میں جل گئی تھی اسکی مسکراہٹ دیکھ کر۔،،

،، صحیح کہا یہ رشتہ میرے لئے کسی قید سے کم نہیں ہے،

،، وہ بھی منال تھی چپ نہ رہنے والی

فوراً جواب حاضر تھا،،

،، جبکہ اسکا حیدر کو بالکل پسند نہیں آیا اس نے منال کی چیخ کا رخ اپنی طرف کیا اور اسکے ارد گرد ہاتھ رکھ کر اس پہ جھکا تھا"

،، تو پھر کیوں ہوئی تم اس رشتے میں قید..

جبکہ تمہارے ساتھ کوئی زبردستی نہیں ہوئی

تو پھر کیا وجہ تھی،،

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

،، وہ اس پر مزید جھکا اور اسکی خوبصورت آنکھوں میں دیکھ کر بول رہا تھا..

،، کل رات جس طرح کاوش اسکو منال کے ساتھ دیکھ کر حیران ہوا تھا..

”اس سے حیدر کو کہیں نہ کہیں یہ لگا تھا کہ کاوش اسکی جاب کے بارے میں واقف نہیں تھا۔“

”مطلب صاف تھا وہ کاوش کے ساتھ نہیں ملی ہوئی تھی اگر ایسا ہوتا تو وہ یکدم اس سے شادی کرنے کے لئے راضی کیوں ہوتی۔“

”بس ایک یہی سوال کا جواب وہ اس سے چاہتا تھا،“

”میں نے کچھ پوچھا ہے تم سے۔“ منال حیدر علی۔۔

اس نے اپنا چہرہ اسکے چہرے کے مزید قریب کیا تھا۔

”اتنا کہ دونوں کے بیچ بال برابر کا فاصلہ رہ گیا تھا۔“

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

”اسکی سانسوں کی گرامہٹ اپنے چہرے پر محسوس کر کے منال نے تھوڑا سا گھبرائی مگر اپنی کیفیت پہ قابو کئے بیٹھی رہی۔۔“

،، سب کچھ کرنے کے مجھے سوال پوچھنے کا کیا مطلب؟

،، منال نے غصے سے اپنے چہرے کا رخ دوسری طرف کیا تھا۔

،، حیدر کی اتنی قربت سے اسکی حالت عجیب ہوئی تھی۔

،، جبکہ اسکے چہرہ موڑ لینے پر مسکرایا اور اپنے لب اسکے کان کے قریب کئے تھے۔

،، ابھی تو میں نے کچھ کیا ہی نہیں بیگم تو سوال کیسا۔

اور جس دن ہو گا نہ اس دن سوال بھی کروں گا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

،، اس نے بہت نرمی سے اسکی کان کی لو کو چوما تھا۔

،، اسکی اس حرکت سے منال نے زور سے اسکو دھکا دیا اور جلدی سے اپنی جگہ سے کھڑی ہوئی تھی۔

،، یہ کیا حرکت تھی۔

تمہاری ہمت کیسے ہوئی مجھے چھونے کی۔

وہ لال سرخ چہرہ لئے اسکی طرف دیکھ رہی تھی..

اسکا چہرہ غصے سے لال ہو رہا تھا یا شرم سے اسکو خود نہیں پتہ تھا..

"کیا ہو امیری اتنی سی قربت سے ڈر گئی تم،

،، بس اتنی برداشت ہے تم میں..

،، وہ اسکے گھبرائے ہوئے چہرے کی طرف دیکھ رہا تھا..

" میں تم سے نہیں ڈرتی اور آئندہ اپنی حد میں رہنا..

Kitab Nagri

،، اگر نہیں ڈرتی تو دور ہو کر بات کیوں کر رہی ہو تھوڑا پاس آ کر بات کرو..

،، وہ اسکی کمر میں بازو حائل کرتا اسکو اپنے قریب کر چکا تھا..

" میں کہہ رہی ہوں چھوڑو مجھے ورنہ میں..

وہ اسکی باہوں میں بری طرح مچل رہی تھی اور خود کو اسکی گرفت سے آزاد کرانے کی کوشش کر رہی تھی..

"ورنہ کیا کیا کرو گی تم مجھے بھی تو پتہ چلے۔"

"اس نے اپنا گھیرا مزید تنگ کیا تھا۔"

، اس وقت اسکی باہوں میں اسکی بیوی تھی وہ سارے حق رکھتا تھا اس پر۔

، اسکا دل کیا کہ وہ محبت سے چوم لے اسکو اور اپنے دل کی بات پڑ عمل کرنے کے لئے وہ جیسے ہی اس پر جھکا تو فون کی بیل پر وہ جیسے ہوش میں آیا تھا۔

"ڈیڈ کا نام سکرین پر دیکھ کر اس نے منال کو اپنی گرفت سے آزاد کیا اور کال پک کی تھی۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"اسکے آزاد کرنے پر منال سے کچھ فاصلے پر جا کھڑی ہوئی۔"

"جی ڈیڈ میں آفس میں ہی ہوں۔"

جی۔۔ آپ رہنے دے میں چلا جاتا ہوں۔۔ جی ٹھیک ہے۔۔



،،اب تو مجھے جانا پڑ رہا ہے بیگم ضروری کام ہے  
لیکن تم فکرنا کرو رات کو آکر بتاؤں گا تمہیں کی کتنی ہمت رکھتا ہوں میں۔۔

"وہ اک نظر اسکو دیکھ کر تیزی سے باہر نکل گیا تھا۔

"گھٹیا انسان۔۔

"منال اسکی پشت کو دیکھ کر بڑبڑائی تھی۔۔



،،وہ صوفہ پر بیٹھابس ایک ٹک بیڈ پر لیٹی رضوا کو دیکھ رہا تھا۔۔

،،ہاتھ میں دبی سگریٹ اسکی انگلی جلا رہی تھی مگر اسکو تو جیسے اس درد اور تکلیف کا احساس ہی نہیں ہو رہا تھا۔،،

”کیونکہ اسکی یہ تکلیف اس درد کے آگے کم تھی جو وہ رضا کو اس حالت میں دیکھ کر رات سے برداشت کر رہا تھا

”

”رات وہ حیدر کی وجہ سے شدید غصے میں تھا اور اپنے اس غصے میں اس نے رضا کو تکلیف دینی چاہی تھی..

”اگر رات رضا کو بیہوش نہ ہوتی تو یقیناً اپنا سارا غصہ رضا پر نکال چکا ہوتا..

”مگر رات رضا کے ہوش سے بیگانا ہونے پر وہ جیسے خود ہوش میں آیا تھا،

”وہ کیا کرنے والا تھا اپنی رضا کے ساتھ یہ سوچ کر ہی اسکو خود پر غصہ آنے لگا،

”رضا کو بیہوشی کو حالت میں دیکھ کر پہلے بار اسکے دل میں ڈر کا احساس ہوا تھا..

”اسکا غصہ یکدم سے حوا ہوا اور وہ جلدی سے اسکو ہوش میں لانے کی کوشش کرنے لگا..

،، کچھ دیر بعد وہ ہوش میں آ تو گئی مگر اس نے پھر سے اپنی آنکھیں بند کر لی۔۔

،، وہ پوری رات یوں ہی اسکے پاس بیٹھا اسکے چہرے کو دیکھتا رہا

اپنے دل میں وہ شرمندگی بھی محسوس کر رہا تھا،

،، جو بھی تھا وہ لڑکی اسکی محبت تھی اسکی بیوی اگر وہ اسکو تکلیف بھی دیتا تو خود بھی سکون میں نہیں رہتا تھا۔۔

،، جیسے اب بے سکون سا بیٹھا اسکے اٹھنے کا انتظار کر رہا تھا،

،، نہیں کاوش،، پ،،، پلزم مت کریں،،

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

،، وہ بیٹھا اسی کو دیکھ رہا تھا جب رضوا کی بڑبڑاہٹ اس تک پہنچی تھی،،

،، کاوش جلدی سے اپنی جگہ سے اٹھا اور بیڈ پر اسکے قریب بیٹھا،،

،،،، نہیں،، ایسا نہ کریں،،

”ششششش“ ”نہیں کر رہا کچھ“

ڈرو مت، کچھ نہیں ہو گا،

”وہ اپنے ہاتھ سے اسکے ماتھے پر آیا پسینہ صاف کرتا ہوا بہت آہستہ آواز میں بولا تھا،

”اور رضوا خاموش ہو گئی تھی خواب میں جس سے ڈر رہی تھی اسی کی آواز سن کر جیسے اسکو سکون مل گیا تھا۔“

”کاوش کو اس وقت خود پر بہت غصہ ا رہا تھا وہ رضا کو ڈرا کر رکھنا چاہتا تھا مگر خوف میں نہیں۔“

”اس نے بہت آہستہ سے اس کے چہرے پر آئے بالوں کو اس کے کان کے پیچھے کیا۔“

”تھوڑی دیر پہلے اسکے چہرے پر جو ڈر تھا وہ اب موجود نہیں تھا۔“

، کاوش اسکے چہرے کے ایک ایک نقوش کو اپنی انگلیوں سے چھو رہا تھا۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/ Page/ Social Media Writers .Official

Fb/ Pg/ Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977

،، وہ اسکی تھی صرف اسکی اور اپنی چیزوں کو اس نے آج تک بہت پیار سے رکھا تھا،

،، مگر اسکے معاملے میں وہ اتنا سخت کیوں ہو جاتا تھا،،

”اسکی انگلیوں نے اسکے چہرے سے گردن تک کا سفر طے کیا جب جب رضوانے اسکے لمس کی شدت سے ہلکا سا کسمسا کر آنکھیں کھولی تھی۔“

”کاوش کو اپنے قریب دیکھ کر رات کا سارا منظر اسکی آنکھوں کے سامنے گھوم گیا تھا۔“

”وہ گھبرا کر اٹھی اور کھسک کر اس سے دور جا بیٹھی تھی۔“

”رضوانہ فوراً سے یہاں واپس اپنی جگہ پر آؤ“

”اسکو رضوانہ کا یوں خود سے دور جانا بالکل اچھا نہیں لگا تھا“

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

”نہیں آپ بہت برے ہیں۔“

”مجھے آپ کے پاس نہیں رہنا“

”اس نے تکیے کو اپنے سینے سے لگا کر مضبوطی سے پکڑا تھا۔“

”ایسے جیسے وہ بے جان چیز اسکو اس ظالم شخص سے بچا لگی“

”اگر تم واپس اپنی جگہ پر نہیں آئی تو مجھے بہت برا بننے میں بھی وقت نہیں لگے گا..

اس لئے اپنی خیریت چاہتی ہو تو شرافت سے میرے پاس آ جاؤ”

”اسکو پھر سے دھمکی دی گئی تھی”

”جو کاراگار ثابت ہوئی رضوا واپس سے اسی جگہ آ بیٹھی مگر لیٹنے کی اس میں ہمت نہیں تھی”

”تمہیں میں پہلے بھی سمجھا چکا ہوں اب بھی کہہ رہا ہوں..

اب سے یہی تمہارا گھر ہے اور تم میرے ساتھ ہی رہو گی..

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

”اور رات جو ہوا ایسا دوبارہ نہیں ہوگا...”

”اس لئے وہ بات اور وہ کام بالکل مت کرنا جو مجھے سخت ناپسند ہیں..

”ورنہ”

”وہ اپنی نظروں اور باتوں سے بہت کچھ سمجھا رہا تھا اسکو“

”اسکی بات سن کر رضوانہ خود میں سمٹی تھی اور تکیے پر اپنی گرفت سخت کی تھی“

”سمجھ رہی ہونہ میں کیا کہہ رہا ہوں..“

”اس نے بہت نرمی سے اسکے رخسار کو چھوا تھا“

”اسکے ڈر سے رضوانہ پیچھے بھی نہیں ہٹ سکی اور ہاں میں گردن ہلا دی تھی..“

Kitab Nagri

”چلو جلدی اٹھو اور فریش ہو کر آؤ آجانا آج میں ہم ناشتہ ڈائننگ روم میں کریں گے“

وہ بہت نرمی سے اسکی پیشانی پر اپنے لب رکھتا ہوا اپنی جگہ سے اٹھا اور اسکو بازو سے پکڑ کے بیڈ سے کھڑا کیا..

”اسکے اشارے پر رضوانہ تیزی سے واش روم میں جا گھسی..“

”یہ شخص پہلے دن سے ہی اسکی سمجھ سے باہر تھا..“



”پتہ نہیں وہ کیسے اسکے ساتھ رہ پائے گی۔۔



”کیوں آئی ہو تم یہاں جب میں کہہ چکی ہم کہ اب سے تمہارا اور میرا کوئی رشتہ نہیں ہیں..  
”چلی جاؤ اپنے شوہر کے پاس اب وہی تمہارا گھر ہے۔“

”نمرہ بیگم باہر کھڑکی کے باہر دیکھتی ہوئی اپنے پیچھے کھڑی منال سے مخاطب ہوئی تھی،

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

”وہ منال کی طرف دیکھ نہیں رہی تھیں م“  
”انکو لگ رہا تھا کہ اگر انہوں نے ایک بار بھی اسکا روتا ہوا چہرہ دیکھ لیا تو وہ اسکو معاف کر دیں گی“

”اور وہ منال کو اتنی بڑی غلطی کے لئے جلدی معاف نہیں کرنا چاہتی تھی“

Posted on Kitab Nagri

”امی پلز بس ایک بار میری طرف دیکھ لیں”

”آپ اچھی طرح جانتی ہیں کہ مجھ سے آپکی یہ ناراضگی برداشت نہیں ہوتی ہے”

”پلز معاف کر دیں مجھے”

”وہ اپنی ماں کی پشت کو دیکھتی بری طرح رو رہی تھی”

”منال کی روتی ہوئی آواز سن کر نمرہ بیگم کا دل تڑپ رہا تھا مگر وہ سخت بنی کھڑی رہی”

”جب میری ناراضگی کی اتنی فکر تھی تو یہ سب کرنے سے پہلے میرا خیال کیوں نہیں آیا تمہیں”

Kitab Nagri

”کیا تم نے ایک بار بھی نہیں سوچا کہ اس سب سے مجھے کتنی تکلیف ہوگی”

”تب کہاں گیا تھا ماں کے لئے پیار”

”انکا لہجہ سخت تھا”

Posted on Kitab Nagri

”امی میں اس اس وقت مجبور تھی مجھے کچھ سمجھ نہیں آیا کہ میں کیا کروں‘

”پلزامی ایسا نہ کریں“

”معاف کر دیں مجھے“

”اس نے اپنی ماں کے ہاتھ کو تھامنا چاہا مگر وہ اپنا ہاتھ کھینچ چکی تھی“

”انکے اس طرح سے کرنے پر منال کو بہت دکھ ہوا تھا..

”آج سرف اس شخص کی وجہ سے اسکی ماں اس سے اتنی ناراض تھی“

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

”کاوش تم کیوں خاموش کھڑے ہو..

”سمجھاؤ نہ کہ امی مجھے معاف کر دیں“

”وہ پاس ہی خاموش کھڑے کاوش کی طرف مڑی تھی“

”چاہتا تو وہ بھی تھا کہ خالہ اسکو معاف کر دیں“

”اس لئے اس نے بہت بار انکو سمجھانے کی کوشش کی مگر وہ اسکی بھی نہیں سن رہیں تھیں”

”کاوش سے سفارش کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے میں کسی کی نہیں سننے والی”

”اس لئے بہتر ہے تم واپس چلی جاؤ”

”انہوں نے کاوش کے کچھ بھی بولنے سے پہلے اپنی بات کہی جس پر وہ بس منال کی طرف دیکھ کر رہ گیا تھا”

”کاوش اس سے کہہ دو کہ یہ یہاں سے چلی جائے ورنہ میں ی گھر چھوڑ کر چلی جاؤں اور تم دونوں بس تلاش کرتے رہنا مجھے”

www.kitabnagri.com

”وہ اپنی بات کہہ کر کمرے میں رکی نہیں تھی جبکہ منال بے بسی سے بس انکو جاتا دیکھتی رہی تھی”

”تم پریشان نہ ہو منال خالہ کا غصہ کچھ وقت کے لئے ہے وہ تمہیں معاف کر دیں گی”

”انکے جانے کے بعد کاوش اسکے پاس آیا تھا”

”پر میری یہ سمجھ سمجھ نہیں آ رہا تم اس شخص سے کیسے محبت کر سکتی ہو۔

کہیں اس نے تمہارے ساتھ زبردست تو نہیں کی..

”وہ جانچتی ہوئی نظروں سے اسکی طرف دیکھ کر بولا تھا”

اسکو شق تھا اسکے اس طرح سے نکاح کرنے پر”

”نہیں کاوش میرے ساتھ کوئی زبردستی نہیں کی اس نے یہ سب میری مرضی سے ہوا ہے..

تم یہ سب خیال اپنے دل سے نکال دو..

www.kitabnagri.com

”منال کسی کو نہیں بتانا چاہتی تھی کہ اس نے اس سے نکاح کیوں کیا کیونکہ اسکو اپنی بہن کی بات کو کسی کو نہیں

بتانا تھا”

”میں سوچنا نہیں چھوڑ سکتا جانتی ہو کیوں۔

اس نے اک نظر منال کے چہرے کو دیکھا جو اسی کو دیکھ رہی تھی”

”کیونکہ حیدر کوئی اور نہیں رضوا کا بھائی ہے اور مجھے لگتا ہے اس نے سب میری وجہ سے کیا ہے۔

”کاوش کی بات سن کر منال حیرانی سے اسکی طرف دیکھ رہی تھی”

”مجھے ایسا لگتا ہے اس نے صرف مجھے پریشان کرنے کے لئے تم سے نکاح کیا ہے کیونکہ جہاں تک مجھے معلوم ہے۔

اسکورضوا کے بارے میں معلوم نہیں کی وہ میرے پاس ہے”

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

”وہ پہلے ہی منال کو رضوا کے بارے میں بتا چکا تھا”

”مطلب حیدر نے یہ سب تمہاری وجہ سے کیا ہے”

جانے کیوں سب جان کر منال کو ایک الگ سا احساس ہوا تھا”

”وہ احساس جب آپ کسی بڑی غلط فہمی میں مبتلا ہو اور کوئی آکر آپکی غلط فہمی دور کر دے“  
”مطلب حیدر نے محبت میں نہیں اپنے بدلے کے لئے اس سے نکاح کیا تھا“

”ہاں اگر مجھے پہلے سے معلوم ہوتا تو میں یہ سب ہونے نہ دیتا..“  
لیکن تم پریشان نہ ہو میں جلد کچھ کروں گا..

”اس نے منال کو تسلی دی تھی“

اسکو لگ رہا تھا کہ یہ سب اسکی وجہ سے ہو رہا تھا منال کے ساتھ“

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

”تم میری فکر مت کرو کاوش میں اپنا خیال رکھ سکتی ہوں اور رہی بات اس نکاح کی تو اگر اس نے بدلے کے لئے  
سب کیا ہے تو میں یہ نکاح بھی زیادہ نہیں چلنے دوں گی“

”وہ مضبوط لہجے میں بولی مگر کاوش پھر بھی مطمئن نہیں ہوا..“

”وہ سوچ رہا تھا کہ اگر حیدر نے منال سے نکاح بدلے کے لئے کیا ہے تو وہ اسکو نہیں چھوڑے گا..

”مگر منال کے چہرے پر سکون دیکھ کر اسکو لگ رہا تھا کہ شاید وہ غلط بھی ہو سکتا تھا”

”رضو! تمہارے پاس ہے اور کس کس کو معلوم ہے انکے گھر میں..

کچھ سوچ کر منال نے اس سے سوال کیا..

”صرف اسکے باپ کو اگر حیدر کو معلوم ہوتا تو اتنی آرام سے نہیں رہتا”

”اسکے جواب پر منال نے صرف گردن ہلادی تھی..

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

”آرام سے تو وہ اسکو رہنے بھی نہیں دیگی یہ بھی اس نے سوچ لیا تھا”





"وہ جب واشروم سے باہر نکلا تو بیڈ پر رکھی اپنی شرٹ کو دیکھ کر اسکے ہونٹ مسکرا دئے تھے"

"اس نے گردن موڑ کر ایک نظر صوفہ پہ بیٹھی رضوا کو دیکھا جو ایسے بیٹھی تھی جیسے اسکے علاوہ کمرے میں اور کوئی موجود ہی نہ ہو"

"اسکے دل میں کاوش کا اتنا ڈر بیٹھ گیا تھا کہ اس نے بغیر کہے ہی اسکی شرٹ نکال کر رکھ دی تھی مگر جو بھی تھا کاوش کو اسکی یہ بات پسند آئی تھی"

"اس نے مسکراتے ہوئے شرٹ اٹھائی اور اسکے پہننے لگا"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"رضوا یہاں آؤ"

"ڈریسنگ کے پاس جا کر وہ آئے میں سے اسکو دیکھ رہا تھا"

"جو اپنے دونوں ہاتھوں کو دیکھ رہی تھی جانے کیا تلاش کرنا چاہ رہی تھی ان میں"

”کاوش کی آواز پر وہ بغیر اسکی طرف دیکھے اٹھی اور اسکے سامنے آکھڑی ہوئی تھی”

”ایک بار بھی اس نے کاوش کی طرف دیکھنا ضروری نہیں سمجھا تھا”

”نظریں نیچے کئے اپنے دونوں ہاتھوں کو آپس میں مسلتی وہ اسکے حکم کا انتظار کر رہی تھی”

”مگر کاوش اپنے آفس جانے کی تیاری مکمل کرتا اسکو اپنی نظروں کے حصار میں لئے ہوئے تھا”

”وہ پہلے تو اس سے ڈرتی تھی مگر کل کے بعد سے بالکل خاموش ہو گئی تھی”

”بات تو پہلے بھی کم ہی کرتی تھی مگر اب اسکے چہرے کے تاثرات الگ تھے نہ گھبراہٹ نہ شرم نہ ڈر بس خاموشی سے نظریں جھکائے کھڑی تھی”

www.kitabnagri.com

”کاوش اسکو اس طرح سے دیکھ کر اندر ہی اندر بے چین ہو رہا تھا”

”کیا بات بات ہے تم اتنی خاموش کیوں ہو”

”جبکہ اب میں نے کچھ بھی نہیں کیا نہ تمہیں تکلیف دی..

تو پھر یہ خاموشی کیسی”

”وہ اسکی ٹھوڈی کے نیچے اپنی انگلی رکھ کر اسکا چہرہ اوپر کرتا ہوا بولا”

”رضوا اسکے بولنے پر ڈری نہیں تھی”

”کیونکہ اس کے لمس کے ساتھ ساتھ اسکا لہجہ بھی نرم تھا”

”میں کچھ پوچھ رہا ہوں تم سے”



”اس نے رضوا کی کمر کے گرد بازو حائل کر کے اسکو اپنے قریب کیا تھا”

”جبکہ رضوا یہ سوچ رہی تھی کہ کیا تھا یہ شخص جو تکلیف دے کر پوچھ رہا تھا کی تکلیف میں کیوں ہو”

”نہیں.. ایسی کوئی بات نہیں ہے....

”میں تو ہمیشہ ہی ایسے رہتی ہوں”

”وہ اسکی قربت میں بامشکل بول پائی تھی

ورنہ اسکا دل تو کر رہا تھا کہ وہ کہہ دے کہ اسکو اپنے بھائی کے پاس جانا ہے یا اسکے بھائی سے بات کر دے..

”مگر اسکی اس دن والی بات یاد کر کے خاموش ہی رہی تھی”

”جانے اس بار وہ کیا کرتا اسکے ساتھ”

”اچھا اگر ایسی بات ہے تو یہ بات میری آنکھوں میں دیکھ کر بولو..

اس نے اپنا چہرہ اسکے چہرے کے مزید قریب کیا تھا”

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

”دونوں کی سنسیں ایک دوسرے کے چہرے کو چھو رہی تھی”

”رضوانے اپنی بے ترتیب ہوتی دھڑکنوں کو قابو کر کے اسکی طرف دیکھا”

”میں خاموش نہیں ہوں آپکو غلط لگ رہا ہے”

”کاوش کہ نرم رویہ اسکو بولنے کے قابل بن رہا تھا”

”اچھا اگر ایسی بات ہے تو ثبوت دو مجھے اس بات کا”

”اس نے رضوا کو کمر سے پکڑ کر ڈریسنگ ٹیبل پر بیٹھایا تھا”

”اسکے ایسا کرنے پر ڈر سے رضوا کی چیخ نکلی تھی”

”یہ کیا کر رہے ہیں آپ”

”نیچے اتار دیں مجھے”



”اسکو ڈر ہوا جانے کیا کرنے والا تھا وہ اسکے ساتھ”  
www.kitabnagri.com

”اتار دوں گا پہلے تمہیں مجھے کس کرنی ہوگی یہاں”

”وہ انگلی اپنے گال پر رکھتا ہوا بولا”

”اسکی اس نئی فرمائش پر رضوا کی گھبراہٹ میں اضافہ ہوا تھا”

”آپ مجھے پھر سے پریشان کر رہے ہیں جبکہ آپ نے کہا تھا کہ آپ دوبارہ ایسا نہیں کریں گے”

”اس نے کاوش کو اسکی کہی بات ید دلائی تھی”

”میں نے تکلیف نادینے کے بارے میں کہا تھا پریشان کرنے کے بارے میں نہیں”

”اور یہ تو بس اک چھوٹی سی فرمائش ہے”

وہ اسکے یرد گرد ہاتھ رکھا ہوا بولا اور اپنا چہرہ اسکے لبوں کے قریب کیا تھا”

Kitab Nagri

”رضوا کشمکش میں بیٹھی اسکا چہرہ دیکھ رہی تھی”  
www.kitabnagri.com

اسکی سمجھ نہیں آ رہا تھا کس طرح سے اسکی فرمائش پوری کرے اگر نہیں کرتی تو وہ بغیر کئے اسکی جان نہیں چھوڑنے والا”

”جلدی کرو یا ورنہ میں خود ہی یہ کام کر لوں گا”

”کاوش کی بات سن کر وہ جلدی سے اسکے چہرے پر جھکی کہیں وہ خود ہی نہ شروع ہو جائے“

”اس نے جیسے ہی اپنے لب اسکے رخسار پر رکھنے چاہے کاوش نے چالاکی سے اپنا چہرہ اسکے سامنے کیا اور اسکے ہونٹوں کو اپنے ہونٹوں میں قید کر چکا تھا“

”کاوش کی اس حرکت پر رضوانے سختی سے اپنی آنکھیں بند کی تھی“

”اس بار کاوش کی پکڑ میں سختی نہیں تھی وہ بہت نرم انداز میں اسکو چھو رہا تھا۔“

”رضوانے سختی سے اسکا لہر پکڑا ہوا تھا“

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

”وہ اس پر جھکا محبت سے اسکو چوم رہا تھا کچھ لمحے بعد وہ اس سے جدا ہوا تو آنکھیں بند کئے بیٹھی رضوا کو دیکھا“

”اسکی ذرا سی قربت میں کیا حال ہو جاتا ہے وہ تو اسکی شدتیں برداشت ہی نہیں کر پائے گی“

”اگر میرے سامنے ایسے ہی بیٹھی رہو گی تو پھر ایک کس سے میرا کام نہیں چلے گا”

”کاوش کی آواز پر اس نے یکدم سے اپنی آنکھیں کھولی تو وہ آنکھوں میں بے پناہ تپش لئے اسکو دیکھ رہا تھا”

”رضو اپنی تیز ہوتی دھڑکنوں کو بامشکل قابو کرتی ڈریسنگ سے اترنا چاہتا تو کاوش پھر سے اسکی کمر میں ہاتھ ڈال کر اسکو اپنے مقابل کھڑا کر چکا تھا”

”شام جب میں گھر واپس آؤں تو مجھے تمہارے چہرے پہ یہ خاموشی بالکل نہیں چاہئے”

”وہ ایک نظر اسکے چہرے کو دیکھا کمرے سے نکلا تھا..

”جبکہ رضو اکتی ہی دیر کھڑی اسکے الفاظ پر غور کرتی رہی تھی”

www.kitabnagri.com



”وہ اپنی ماں کے پاس سے سیدھا اس گھر میں آئی تھی جہاں دو دن پہلے حیدر اسکو لیکر آیا تھا”



”آج کاوش کی بات سن کر جہاں وہ حیران ہوئی تھی دوسری طرف اسکو ایک سکون بھی ملا تھا”

”جیسے وہ اپنی بہن کے لئے تڑپتی تھی ایسے ہی وہ بھی اپنی بہن کے لئے تڑپنے والا تھا”

”ایسا نہیں تھا کہ سچ جان کر وہ رضا کو ناپسند کرنے لگی تھی۔

”بس وہ حیدر کو تڑپتا ہوا دیکھنا چاہتی تھی”

”دروازہ اچھی طرح سے لاک کر کے وہ اندر داخل ہوئی۔

آتے وقت وہ اپنا ضروری سامان بھی لے آئی تھی”

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

”وہ سامان لاؤنج میں رکھ کر وہ کمرے میں آئی مگر حیدر کو کمرے کے بیچ و بیچ کھڑا دیکھ کر حیران ہوئی تھی”

”کل وہ اسکی باتوں سے ڈر سی گئی تھی اور رات کو اپنے کمرے کا دروازہ لاک کئے بیٹھ گئی تھی۔

”وہ چاہے کتنی بھی مضبوط بنتی اسکے سامنے مگر تھی تو ایک لڑکی ہی۔

”اگر وہ اسکی طرف پیش قدمی بھی کرتا تو وہ اسکو روک نہیں پاتی..

”دیر رات تک وہ پریشان سی بیٹھی رہی مگر جب وہ نہ آیا تو اسکو ایک سکون سا ملا تھا”

”آئیے بیگم آپکا ہی انتظار ہو رہا تھا”

ویسے کہاں سے آرہی ہو تم اس وقت”

حیدر کی نظر جب اس پر پڑی تو وہ اسکی طرف بڑھتا تھا مگر اسکی لال آنکھیں دیکھ کر تھوڑا پریشان بھی ہوا”

”منال اسکا سوال نظر انداز کرتی واثر دم کی طرف بڑھی تھی مگر حیدر تیزی سے اسکے راستے میں آیا”

www.kitabnagri.com

”کیا ہوا کل نہیں آیا اس بات سے ناراض ہو..

”اسکا چہرہ نظروں کے حصار میں لیے ہوئے بولا”

”ناراض نہ ہو بیگم آج میں تمہاری ساری ناراضگی دور کر دوں گا..

وہ ایسے بات کر رہا تھا جیسے ان دونوں کے بیچ سب نارمل ہو..

”جبکہ اسکی بات پر منال نے اسکو گھوری سے نوازا..

کتنا دوغلا انسان تھا یہ شخص محبت کی آڑ میں اپنا بدلہ بھی لے رہا تھا”

”آج اسکو کاوش سے سب معلوم نہ ہوتا تو اسکو کبھی پتہ ہی نہ چلتا اسکی چالاکی کا”

”میں ناراض ان لوگوں سے ہوتی ہوں جو میرے لئے میری زندگی میں بہت اہمیت رکھتے ہیں..

”تم اس لسٹ میں کہیں نہیں ہو..

Kitab Nagri

”منال کے جواب سے اسکا غصہ تو بہت آیا تھا مگر ضبط کر گیا”  
www.kitabnagri.com

”منال اپنی بات کہہ کر وہ اسکی سائیڈ سے نکلی تھی جب حیدر اسکا بازو تھام چکا تھا”

”چلو ناراض نہیں ہو ٹھیک ہے پر میری بات کا جواب نہیں دیا تم نے...

”اس وقت کہاں سے آئی ہو تم“

اسکا لہجہ سخت ہوا تھا کیونکہ وہ زیادہ دیر کسی کے نخرے برداشت نہیں کر سکتا تھا..

چاہے سامنے کوئی بھی ہو“

”میں کہیں بھی آؤ اور کسی بھی وقت تمہیں کوئی مطلب نہیں ہونا چاہیے..

اور بازو چھوڑو میرا“

منال کو اسکے سوال سے غصہ آیا تھا\*



”مجھے حق ہے سوال کرنے کا..

www.kitabnagri.com

بیوی بننے سے پہلے محبت ہو تم میری...“

مگر میں تمہیں اس بات کی ہر گز اجازت نہیں دوں گا کہ تم رات کے وقت اکیلے کہیں جاؤ..

”اسکی آنکھوں میں ہی نہیں اسکے لہجے میں بھی غصہ تھا“

”محبت“

وہ بھی تمہیں ”منال اسکی بات پر زور سے ہنسی تھی..

”تم کیا جانو حیدر علی محبت کیا ہوتی ہے

لوگ محبت میں اپنی جان تک دے دیتے ہیں اور سامنے والے کو اس بات کی خبر بھی نہیں ہوتی“  
”وہ بولتی ہوئی جیسے کہیں کھوسی گئی تھی.

”کس کی بات کر رہی ہو تم..

کس نے جان دی..

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ نا سمجھی سے اسکی طرف دیکھ رہا تھا“

”کسی نے نہیں اور ہاتھ چھوڑو میرا“

منال اپنا بازو اسکی گرفت سے آزاد کروا کر واشروم میں چلی گئی تھی..

جبکہ حیدر کھڑا اسکو جاتے ہوئے دیکھتا رہا“



(



”یاسر تم مجھے ہمارے گھر کب لیکر جا رہے ہو“

”یاسر نے یاسر بہت ہی محبت سے یاسر کے کندھے پہ اپنا سر رکھا تھا“

”یاسر اسکی بات پر مسکرائے اور یاسر کی کمر کے گرد اپنے بازو حائل کر کے اسکو اپنے قریب کیا تھا“

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

”تم اس وقت جہاں موجود ہو وہ ہمارا ہی تو گھر ہے میری جان“

”یاسر بہت محبت سے یاسر کی طرف دیکھ کر بولے“

”انکی آنکھوں میں ہی نہیں انکے لہجے میں بھی یاسر کے لئے بے پناہ محبت تھی“

”وہ محبت جو کچھ وقت پہلے سارہ کے لئے تھی“

”مگر وقت کے ساتھ ساتھ انکی محبت میں بھی تبدیلی آگئی..

اور اب وہ یسرا سے محبت کرتے ہیں“

”میں اس گھر کی نہیں یاسر

میں اس گھر کی بات کر رہی ہوں جہاں تمہارے بیوی بچے رہتے ہیں“

”یسرا نے اپنا چہرہ اٹھا کر یاسر کی طرف دیکھا تھا“

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

”وہ یاسر سے محبت تو کرتی تھی مگر اس سے زیادہ اسکو یاسر کی دولت نے اپنی طرف کھینچا تھا۔

وہ خود اک مڈل کلاس گھرانے نے تعلق رکھتی تھی“

”اس لئے تو اسکو یاسر کے بیوی اور بچوں سے کاسن کر کوئی فرق نہیں پڑا تھا“

”نہیں یسرا میں تمہیں وہاں لیکر نہیں جاسکتا“

”وہ گھر سارہ اور میرے بچوں کا ہے“

”تمہیں وہاں لے جا کر میں کوئی پریشانی کھڑی نہیں کرنا چاہتا ہوں“

”یاسر یسرا کو خود سے دور کر کے اپنی جگہ سے کھڑے ہوئے تھے“

”جبکہ یاسر کی بات سن کر یسرا کو غصہ آگیا تھا“

”ایسا نہیں تھا کہ یاسر نے اسکو چھوٹے گھر میں رکھا ہوا تھا۔“

بس اسکی خواہش یاسر کے اس عالیشان سے گھر میں رہنے کی تھی“

”کیوں نہیں لیکر جاسکتے تم مجھے وہاں“

کیا میں تمہاری بیوی نہیں ہوں

کیا میرا کوئی حق نہیں ہے تمہاری کسی بھی چیز پر“



”وہ تڑخ کر بولی تو یاسر کو اسکا یہ انداز بالکل پسند نہیں آیا تھا“

”یسر ایہ کیسی باتیں کر رہی ہو تم..“

تمہیں پورا حق ہے۔

”پر تم خود ہی سوچوں میں تمہیں وہاں کیسے لیکر جاسکتا ہوں..“

”جبکہ سارہ تمہارے بارے میں کچھ نہیں جانتی“

”وہ تھوڑا پریشانی سے بولے تھے“

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

”انہوں نے یسر اسے نکاح تو کر لیا تھا مگر انکی سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ آگے کیا کریں گے“

”وہ یہ بات سارہ سے راز رکھنا چاہتے تھے“

”اس وقت وہ خود غرض بنے ہوئے تھے“

”اگر وہ نہیں جانتی ہے تو تم اسے بتادو آخر کب تک چھپا کر رکھو گے یہ سب“

”کیونکہ ایک نہ ایک دن تو اسے سب معلوم ہو ہی جائے گا“

”یسرا نے انکو اپنی باتوں سے قائل کرنا چاہا تھا“

”نہیں یسرا یہ سب اتنا آسان نہیں ہے جتنا تم سوچ رہی ہو..“

میرے بچوں کے مستقبل کا سوال ہے اگر سارہ نے جذبات میں آکر کوئی بڑا فیصلہ لے لیا تو میرے بچوں کا کیا ہو گا“

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

”اس وقت یاسر کے لہجے میں اپنے بچوں کے لئے محبت تھی جو یسرا کو بالکل اچھی نہیں لگی تھی“

”تمہیں صرف اپنے بچوں کی فکر ہے بس انکا خیال ہے میری خوشی اسکا کیا“

”اس نے اپنی اہمیت جانتی چاہی تھی“

”جتنا خیال مجھے اپنے بچوں کا ہے اتنا تمہارا بھی ہے..

تمہیں بڑا گھر چاہئے نہ تم میں تمہیں اس سے بھی بڑا گھر خرید دوں گا..

اب بس اس بات کو یہیں ختم کرو“

”یاسر نے پھر سے اسکو اپنی باہوں میں حصار میں لیا تھا“

وہ یسرا کی محبت میں اس قدر کھو چکے تھے کہ انہیں صحیح اور غلط کیا ہے سوچنا بھی چھوڑ دیا تھا“

Kitab Nagri

”نہیں یاسر جانا تو مجھے تمہارے اسی گھر میں ہے چاہے مجھے اسکے لئے کچھ بھی کرنا پڑے..

وہ یاسر کا چہرہ دیکھ کر اپنے آپ میں بولی اور انکے سینے سے لگ کر اپنی آنکھیں بند کر چکی تھی“



”وہ صوفہ پر بیٹھی بہت ہی فرصت میں کمرے کا جائزہ لے رہی تھی“

”یہاں رہتے ہوئے اب اسکو ہر چیز کے بارے میں معلوم ہو گیا تھا کہ کون سی چیز کہاں پر رکھی ہے“

”سارا دن وہ گھر میں رہ کر بس یہی تو کرتی تھی نہ کہیں جاسکتی نہ کسی سے بات کر سکتی تھی“

”کام کرنے کے لئے ملازمہ موجود تھی۔“

”ییسے کام تو وہ اپنے گھر بھی نہیں کرتی تھی مگر یہاں اکیلے رہ کر اسکا بہت کچھ کرنے کا دل کرتا تھا“

”مگر کاوش کے ڈر سے وہ بس خاموش ہو کر رہ جاتی تھی“

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

”وہ بیٹھی اپنی سوچوں میں گم تھی جب زور سے بدل گرجنے کی آواز پر وہ اپنی سوچوں سے باہر آئی تھی“

”گلاس وال کی طرف دیکھا تو بارش بہت تیزی سے شروع ہو چکی تھی“

”وہ اپنی جگہ سے اٹھی اور برستی بارش کو دیکھنے لگی“

”اسکو شروع سے ہی بارش بہت پسند تھی اسکے چہرے پر یکدم سے ایک خوبصورت سی مسکراہٹ آئی اور کچھ سوچ کر وہ باہر لان کی طرف بڑھی تھی”

”پہلے تو وہ کشمکش میں کھڑی رہی کچھ کاوش کا بھی ڈر تھا”  
”مگر اسکی گھر پر غیر موجودگی کا خیال آتے اس نے آہستہ سے اپنے قدم لان کی گیلی گھاس پر رکھے تھے”

”بارش کی بوندے اسکو بھیگوانے لگی تھی رضا کو ایک سکون سا اپنے اندر محسوس ہوا تھا”

”وہ مزید آگے بڑھی اور اپنا چہرہ اوپر کر کے آنکھیں بند کر کے بارش کو محسوس کرنے لگی”  
www.kitabnagri.com

”ایسا کر کے اسکو سکون مل رہا تھا اور نہ پچھلے کچھ دنوں سے وہ سکون کھو ہی چکی تھی”

”اور اسکی وجہ صرف کاوش تھا”

”وہ اسکو سمجھ نہیں پارہی تھی

”جب وہ اس سے پہلے بار ملی اسکے لہجے میں کتنی نفرت تھی”

”اور اب نفرت کے ساتھ کچھ اور بھی ہوتا تھا‘

”اسکا رویہ کبھی تو پتھر کی طرح سخت ہوتا تو کبھی موم کی طرح نرم‘

”مگر اپنی سختی میں ابھی تک اس نے اسکو کوئی تکلیف نہیں دی تھی”

”لیکن وہ اسکی نرمی بھی برداشت نہیں کر پاتی تھی”

”اسکی نرمی کب شدت میں بدل جائے اسکو اندازہ نہیں تھا اس بات کا”

www.kitabnagri.com

”رضو بارش میں کیوں بھیگ رہی ہو فوراً یہاں آؤ..

ورنہ بیمار پڑ جاؤ گی تم”

”وہ آنکھیں بند کئے اسی کو سوچ رہی تھی جب کاوش کی آواز پر بھی اس میں کوئی حرکت نہیں ہوئی”

”نہ وہ پلٹی نہ اسکو کوئی جواب دیا بس ایسے ہی کھڑی رہی“

”اسکا لگ رہا تھا کہ یہ صرف اسکا وہم ہے“

”رضوا میں کیا کہہ رہا ہوں تمہیں سنائی نہیں دیا“

”اس بار اسکی آواز تیز ہوئی تھی مگر اس پہ تو جیسے کوئی اثر ہی نہیں ہو رہا تھا“

”کاوش کھڑا اسکی پشت کو دیکھتا رہا وہ اس وقت پوری طرح سے بھیگ چکی جس وجہ سے اسکے کپڑے بھیگ کر

پوری طرح سے اسکے بدن پر چپک چکے تھے“

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

”ٹھنڈی حوا تیز بارش میں بے پرواہ سے کھڑی وہ لڑکی اسکو کہیں سے بھی اپنی رضوا نہیں لگ رہی تھی“

”وہ فکر مند سے اسکی طرف بڑھا جبکہ اسکو بارش میں بھیگنا سخت ناپسند تھا“

”مگر وہ رضوا کے لئے بھگیتا ہوا اسکے پاس آیا اور پیچھے سے اسکو اپنی باہوں کے حصار میں لیا اور اپنے لب اسکے بالوں پر رکھے تھے”

”جبکہ رضوا بھی ایسے ہی کھڑی تھی اسکو ابھی بھی لگ رہا تھا کہ ی صرف اسکا وہم ہے کیونکہ وہ ایسا ایک دو بار محسوس کر چکی تھی”



”کاوش آپ ایسے کیوں ہیں”

”اس نے بے خودی کے عالم میں اپنے پیٹ پر رکھے اسکے ہاتھ پر اپنے ہاتھ رکھے تھے”

”ایسا کیسا؟

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

”کان میں سرگوشی کے انداز میں کہا گیا اور ساتھ میں اس پر اپنی گرفت مضبوط کی تھی”

”پتھر کی طرح سخت اتنے سخت کی آپکے قریب آنے پر بھی ڈر لگتا ہے”



”اس وقت وہ آنکھیں بند کئے سوال کر رہی تھی اسکو کاوش کی قربت اچھی لگ رہی تھی ٹھنڈ میں گرماہٹ کا احساس صو رہا تھا“

”تو تم میرے قریب آنا چاہتی ہو..“

”اس بار اسکا رخ اپنی طرف کیا تو ر ضوا جیسے ہوش میں آئی تھی“

”اس نے آنکھیں کھول کر دیکھا تو وہ اسکے سامنے کھڑا گہری نظروں سے اسکی طرف دیکھ رہا تھا“

”بولو کیا قریب آنا چاہتی ہو تم میرے؟“

وہ اسکے بھیکے لبوں پر نظریں جمائے بولا اسکا دل کیا کہ وہ انہیں چوم لے“

”نہیں میں نے ایسا کب بولا“

”اس نے اپنی بات کہہ کر جلدی سے وہاں سے جانا چاہا جب بہت زور سے بادل کے گر جے تھے ر ضوا ڈر کر بری طرح اسکے سینے سے آ لگی تھی“

”رضوا کے اس طرح سے اسکی پناہوں میں آجانے پر کاوش ہولے سے مسکرایا اور اپنا گھیرا مزید تنگ کیا تھا“  
”اس نے کاوش کی شرٹ کو بہت سختی سے پکڑا ہوا تھا“

”کتنے ہی لمحے یوں ہی خاموشی سے گزر گئے تھے وہ دونوں یوں ہی کھڑے بارش میں بھیگ رہے تھے“

”اب اگر تم اسی طرح میرے اتنے قریب کھڑی رہو گی تو مجھے خود پر قابو کرنا مشکل ہو جائے گا“  
”پھر بعد میں خود ہی شکایات کرو گی“



”کاوش اسکی کندھے پر اپنے لبوں کا لمس چھوڑتا ہوا انمار آلودہ لہجے میں بولا اور اپنے پکڑا اسکی کمر پر سخت کی تھی“

”اسکے لبوں کا گرم لمس محسوس کر کے رضوا اک پل میں اس سے دور جا کھڑی ہوئی تھی“

”اسکو اچانک ہی اپنے حلیے کا خیال آیا تھا اپنے لباس پر نظر پڑتے ہی چہرہ شرم سے لال ہوا تھا“

”آپ بہت برے ہی نہیں بہت بد تمیز بھی ہیں“

اسکو اور اور نام سے نوازا گیا تھا“

”روکو ذرا ابھی تمہیں بتاتا ہوں بد تمیز کیسے ہوتے ہیں“

”وہ شوخ لہجے میں کہتا ہوا اسکی طرف بڑھا مگر رخصتا اسکا ارادہ بھانپ کر تیزی سے وہاں سے بھاگی تھی“

”اگر وہ اسکو پکڑ لیتا تو یقیناً اسکو اپنی جان چھوڑنا مشکل ہو جاتا“

جبکہ کاوش کھڑا مسکراتا ہوا اسکو بھاگتے ہوئے دیکھتا رہا تھا“

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com



”وہ بہت آہستہ سے دروازہ کھول کر کمرے میں داخل ہوئی تھی..“

”اس کمرے میں جس میں انکی منال رہتی تھی“

”چند ہی روز میں یہ کمرہ بھی کتنا خالی ہو گیا تھا اور نہ ہر طرف منال کی چیزے بکھری رہتی تھی“

”وہ آہستہ سے چلتی ہوئی بیڈ کے قریب آئی اور سائیڈ ٹیبل پر رکھی منال اور ایشا کی تصویر کو اٹھایا تھا“

”ایک بیٹی تو انکو پہلے ہی چھوڑ کر جا چکی تھی اب دوسری بھی چلی گئی تھی“

”انہیں یاد ہے ابھی کچھ روز پہلے ہی تو وہ منال کی شادی کے بارے میں سوچ رہی تھی“

”مگر انہیں کیا معلوم تھا کہ یہ سب اتنی جلدی ہو جائے گا“

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

”منال وں سے اتنی بڑی بات نہ چھپاتی تو آج انہیں اتنا دکھ نہ ہوتا“

”انہوں نے سوچا نہیں تھا کہ یہ سب اتنی جلدی ہو جائے گا“

”تم نے اچھا نہیں کیا منال اپنی ماں کے ساتھ“

”شکوہ پھر سے انکے لبوں پر آیا اور کتنے ہی آنسوؤں ٹوٹ کر انکی گود میں گرے تھے”

”وہ بیٹھی اپنا غم کم کرنے کی کوشش کر رہیں تھی جب دروازے پر بیل ہوئی”

”اس وقت کون ہو سکتا ہے..

وہ حیران سی اپنی جگہ سے کھڑی ہوئی تھی کیونکہ ابھی تھوڑی دیر پہلے ہی تو کاوش انکے پاس سے گیا تھا”

”منال کا خیال انکے ذہن میں آیا نہیں تھا یہی سوچتے ہوئے انہوں نے جیسے ہی دروازہ کھولا تو اپنے سامنے کھڑے شخص کو دیکھ کر حیران ہوئی تھی”

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

”تم یہاں کیوں آئے ہو؟

.. فوراً سے سوال کیا گیا تھا”

”مجھے آپسے بہت ضروری بات کرنی ہیں آنٹی

انکو سلام کرنے کے بعد حیدر نے اپنے آنے کا مقصد بتایا تھا”

”پر مجھے نہ تم سے اور نہ ہی تمہاری بیوی سے کوئی بات نہیں کرنی ہے۔

اس لئے بہتر ہے تم چلے جاؤ یہاں سے”

”وہ سخت لہجے میں کہتی دروازہ بند کرنے لگی جب حیدر تیزی سے اندر آیا تھا”

”پلیز آئی بس ایک بار میری بات سن لیجئے اسکے بعد چاہے آپ مجھے گھر سے نکال دینا..

پر پلیز بس ایک بار سن لیں”

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

”اس نے التجا کی تو نمبرہ بیگم خاموشی سے اسکو دیکھتی رہی پھر کچھ سوچ کر اسکو اندر آنے کی اجازت دے دی تھی”

”حیدر خوش ہوتا ہوا انکے ساتھ لاؤنج میں داخل ہوا اور انکے اشارے پر صوفہ پہ بیٹھ گیا تھا”

”تم میری بیٹی کے شوہر ہو اس لئے تمہیں اندر آنے کی اجازت دی ہے۔

اس لئے جو بھی کہنا چاہتے ہو جلدی سے کہو”

”نمرہ بیگم اسکی طرف دیکھ کر بولی..

جانے کیوں وہ اس سے سخت انداز میں بات نہیں کر پار ہیں تھی..

”میں زیادہ لمبی بات کرنے نہیں آیا ہوں بس آپ سے اتنا کہنا تھا کہ جو کچھ بھی ہوا ہے اس میں منال کی کوئی غلطی نہیں ہے”

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

”میں نے اسکو مجبور کیا تھا یہ سب کرنے کے لئے”

”کل وہ منال کی سرخ آنکھیں دیکھ کر سمجھ گیا تھا کہ وہ یقیناً اپنی امی کی وجہ سے روئی ہوگی”

”صرف اس لئے آج وہ یہاں موجود تھا”

”میں سمجھی نہیں تمہاری بات کہنا کیا چاہتے ہو تم“

”نمرہ بیگم نے نا سمجھی سے اسکی طرف دیکھا تھا“

”ابھی کچھ روز پہلے آپ کا ایکسیڈنٹ ہوا تھا تو اس وقت میں نے آپکی بیٹی کی مدد کی تھی..

وہ تو میری مدد لینا بھی نہیں چاہتی تھی پر حالات کی وجہ سے اسکو چپ رہنا پڑا..

”پھر جب وہ میری مدد کا احسان اتارنے آئی تو میں نے بدلے میں اس سے نکاح کی شرط رکھی“

”وہ آہستہ آہستہ سب سچ سچ انکو بتانے لگا“

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

”اور نمرہ بیگم حیرانی سے اسکی طرف دیکھ رہی تھی“

”مطلب تم نے میری بیٹی کو مجبور کیا اس زبردستی کے رشتے کے لئے“

’سب جان لینے کے بعد نمرہ بیگم اس بار سخت لہجے میں اس سے مخاطب ہوئی تھی“



”مجھے یہ سب کرنے کے لئے منال نے ہی مجبور کیا تھا..

میں اس سے بہت محبت کرتا ہوں پر اس نے مجھے انکار کر دیا اس لئے میں نے یہ سب اسکو حاصل کرنے کے لئے کیا ہے..

”وہ نظریں جھکائے بیٹھا اپنی غلطی کا اعتراف کر رہا تھا”

”جبکہ نمرہ بیگم کو یکدم سے منال کا خیال آیا تھا کتنا غلط سوچا تھا انہوں نے اپنی بیٹی کو”

”یہ سب سننے کے بعد تمہیں کیا لگتا ہے میں تمہیں معاف کر دوں گی اور منال کیا وہ معاف کر دیگی تمہیں”

”انکی بات پر وہ مزید شرمندہ ہوا تھا”

www.kitabnagri.com

”میں جانتا ہوں میں نے غلط کیا پر میرے پاس اسکے علاوہ اور کوئی راستہ نہیں تھا..

اور میں یہاں صرف اس لئے آیا ہوں کہ آپ منال کو معاف کر دیں..

اور مجھے بھی”

”وہ شرمندہ سا بول رہا تھا مگر نمرہ بیگم کو وہ اس وقت بہت اچھا انسان لگا جو اپنی غلطی خود مان رہا تھا..  
اور وہ اسکی آنکھوں میں اپنی بیٹی کے لئے محبت بھی دیکھ سکتی تھی”

”سب سننے کے بعد میں اب بھی اس سے ناراض ہوں کم از کم اسے مجھے سب بتانا چاہئے تھا..  
”اور رہی تمہاری بات تو جس دن منال تمہیں معاف کر دیگی اس دن میں بھی تمہیں معاف کر دوں گی”

”انکی بات سن کر حیدر کے دل کا بوجھ ہلکا ہوا تھا کیونکہ اسکو یقین تھا وہ منال کو منا ہی لیگا ایک دن”

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

”اور سنو اپنی بیوی سے کہہ دینا کہ مجھے آکر مل لے”  
”اسکو اپنی جگہ سے کھڑا ہوتا دیکھ وہ پھر سے بولی تو انکی اس بات پر وہ مسکرا دیا تھا”



”وہ جیسے ہی اپنی کمپنی میں داخل ہوا تو سامنے کا منظر دیکھ کر اسکے ماتھے پر بل پڑ گئے تھے“

”منال کمپنی کے ایک ورکر یوسف کے ساتھ بیٹھی باتیں کرنے میں مصروف تھی“

”اس نے منال سے کچھ کہا جس پر اس نے ہنستے ہوئے اسکے بازو پر ہاتھ مارا تھا“

”یہ منظر حیدر کو بالکل پسند نہیں آیا تھا وہ غصے سے کھولتا ہوا اپنے آفس کی طرف بڑھا اور اپنے روم کا دروازہ زور سے بند کرتا اندر داخل ہوا“

”وہ پہلے بھی منال کو اسکے ساتھ باتیں کرتا ہوا دیکھ چکا تھا“

”تب بھی وہ اپنا غصہ ضبط کرتا رہ جاتا تھا“

www.kitabnagri.com

”کیونکہ وہ اس پر کوئی حق نہیں رکھتا تھا مگر اب ایسا نہیں تھا“

”اسکو حق تھا ہر بات کا“

”وہ غصے میں ادھر سے ادھر ٹہل رہا تھا جب کچھ سوچ کر وہ اپنے آفس سے نکلا تھا”

”مس منال میرے ساتھ چلیں مجھے آپ سے کچھ بات کرنی ہے”

”منال جو یوسف کی بات پر مسکرا رہی تھی حیدر کی آواز سن کے اسکی مسکراہٹ یکدم سے غائب ہوئی تھی”

”اس نے گردن موڑ کر دیکھا تو وہ اسکے سر پر کھڑا سخت نظروں سے اسکو گھور رہا تھا”

”اچھا یوسف تم اپنا کام کمپلیٹ کرو میں آتی ہوں”

”وہ ایک نظر یوسف کو دیکھتی ہوئی کھڑی ہوئی اور حیدر کے پیچھے چل دی تھی..

www.kitabnagri.com

”کچھ دوری پر چلنے کے بعد حیدر نے سختی سے اسکا بازو پکڑا اور کھینچتا ہوا اسکو اپنے آفس میں لایا”

”یہ کیا حرکت ہے بازو چھوڑو میرے”

”منال آفس میں داخل ہوتے ہی غصے سے بولی اسکو حیدر کا خود پر یوں رعب جمانا بالکل پسند نہیں آیا تھا”

”اور تم جو حرکتیں کر رہی ہو میرے آفس میں میری نظروں کے سامنے اسکے بارے میں کیا خیال ہے تمہارا؟

”وہ اسکے بازو پر اپنی گرفت سخت کرتا ہوا بولا“

”میں کچھ بھی کروں تمہیں اس سے کیا پر اہلم ہے اور اگر اتنی ہی پر اہلم ہوتی ہے تو مجھ پر نظریں رکھنا چھوڑ دو

”

”منال اسکی سخت پکڑ سے اپنا بازو آزاد کرا کر اسکو سہلاتی ہوئی بولی تھی جو اسکی پکڑ سے درد کر رہا تھا..

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

”مجھے پر اہلم ہے کیونکہ بیوی ہو تم میری..

اگر آئندہ میں نے تمہیں یوں اس طرح سے غیر مرد سے ہنس ہنس کے بات کرتے ہوئے دیکھ لیا تو تمہارے لئے بالکل اچھا نہیں ہوگا“

Posted on Kitab Nagri

”وہ وارن کرنے کے انداز میں بولا جبکہ منال کا خون کھول اٹھا تھا اسکی بات پر”

”تم ہوتے کون ہو مجھ پر حکم چلانے والے۔

میری مرضی میں کسی سے بھی بات کروں کسی کے گھر جاؤں یا کسی کو اپنے گھر بلاؤں..

”یا پھر کسی سے مجھ..

اس سے پہلے کے وہ مزید غصے میں کچھ الٹا سیدھا بولتی حیدر نے ہاتھ بڑھا کر اسکی نازک گردن کو جکڑا اور اسکو دیوار سے لگا چکا تھا”



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

”غصے سے اسکی آنکھیں بہت سرخ ہو چکی تھی”

”جبکہ اسکے اس طرح سے کرنے پر منال کی زبان کے ساتھ سانس بھی رکتا ہوا محسوس ہو رہا تھا..

”وہ پھٹی پھٹی آنکھوں سے اپنی گردن اسکی پکڑ سے آزاد کرانے کی کوشش کر رہی تھی..

”تم میری بیوی ہو اور محبت بھی صرف مجھ سے کرو گی..

اس لئے میرے سامنے فالتو بکواس کرنے کی کوشش مت کرنا”

”اس نے منال کی گردن کو اپنی مضبوط پکڑ سے آزاد کیا تھا‘

”تمہارا دماغ خراب ہو گیا ہے مارنا چاہتے ہو تم مجھے”

”منال بری طرح کھانستی ہوئی اسکی طرف دیکھ رہی تھی اسکی حرکت سے ایسا لگ رہا تھا کہ وہ اسکی جان لیکر ہی رہے گا”

”مارنے کا نہیں تمہیں خاموش کرنے کا طریقہ تھا

وہ پانی کا گلاس اسکی طرف بڑھاتا ہوا بولا جسکو منال نے ہاتھ مار کر زمین پر گرایا تھا”

”اسکی حرکت پر حیدر اپنا غصہ ضبط کر کے رہ گیا تھا‘

”تمہیں کیا لگتا ہے تمہارے ایسا کرنے میں خاموش ہو جاؤ گی..

نہیں میں بولوں گی اور بولوں۔

اسکو بھی غصہ آیا تھا”

”ٹھیک ہے پھر میرے پاس اور بھی طریقے ہیں تمہیں چپ کرنے کے لئے جو یقیناً تمہیں پسند نہیں آئے گے۔

وہ ٹیبل سے فائل اٹھا کر اک نظر اسکو دیکھتا آفس سے نکل گیا تھا

اسکی میٹنگ تھی ورنہ وہ اسکو اور اچھی طرح سے سمجھاتا...

”تم نے میرے ساتھ یہ حرکت کر کے بالکل اچھا نہیں کیا ہے حیدر علی”

’میں نے تمہیں بھی خاموش نہ کروادیا تو میرا نام بھی منال حیدر علی نہیں”

وہ غصے میں خود کو حیدر کے ساتھ جوڑ چکی تھی اور اسکو خبر بھی نہیں ہوئی تھی



اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو



Ishq junoon novel by Iqra Sheikh

Posted on Kitab Nagri

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو  
ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/ Page/ Social Media Writers .Official

Fb/ Pg/ Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977

www.kitabnagri.com

”ہاں بولو کیا خبر ہے“

یاسر صاحب کال پک کرتے ہی بولے تھے انکے لہجے میں اس وقت بے چینی تھی ”

”یہ تو بہت اچھی خبر سنائی ہے تم نے..“

”اب تم جانتے ہی کہ آگے کیا کرنا ہے“

”اپنے خاص آدمی کی بات سن کر انکے چہرے پر مسکراہٹ آئی تھی”

”اسکا مجھے نہیں پتہ بس مجھے کل میری بیٹی اپنی نظروں کے سامنے چاہئے”

”اور ہاں میں اس کام میں ذرا بھی غلطی برداشت نہیں کروں گا”

”وہ سامنے والے کی بات سن کر وارن کرنے والے انداز میں بولے اور اپنی بات کہہ کر فون کٹ کر دیا تھا”

”آج اتنے دن بعد انہیں خوشی کی خبر ملی تھی اب بس انہیں کل کا انتظار تھا جب انکی بیٹی انکے نظروں کے سامنے ہوگی”

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

”وہ مطمئن انداز میں اپنی جگہ پر آ بیٹھے تھے بس ایک بار انکی بیٹی مل جائے پھر آگے کا انہیں بعد میں سوچنا تھا

”



”کیا میں پوچھ سکتی ہوں یہ سب کیا ہے یاسر؟“

سارہ نے بیڈ پہ بیٹھے یاسر کے سامنے کچھ تصویرے پھینکنے کے انداز میں ڈالی تھی ”

”پہلے تو یاسر صاحب نے نا سمجھی سے انکی طرف دیکھا مگر اپنے سامنے یسر اور اپنی نکاح کی تصویر دیکھ کر وہ حیران ہی رہ گئے تھے“

”یہ سب کہاں سے آئی تمہارے پاس کس نے دی تمہیں یہ سب“

”وہ گھبرائے ہوئے انکے پاس آئے تھے“

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

”آج انکا ڈرانکے سامنے آگیا تھا“

”آپکو اس بات سے کوئی مطلب نہیں ہونا چاہئے یاسر“

”ان تصویروں میں جو کچھ بھی نظر آرہا ہے مجھے وہ جاننا ہے آپسے“

”وہ یاسر کی طرف دیکھ کر غصے سے بولی تھی“

”بہت دنوں سے وہ یاسر کا بدلہ ہوا رو یہ محسوس کر رہی تھی“

”مگر حسن کے سمجھانے پر ہر بار خاموش ہو کر رہ جاتی تھی“

”انہیں لگنے لگتا کہ یہ صرف انکا وہم ہے انہیں اپنے شوہر پر شق نہیں کرنا چاہئے“

”یاسر انہیں کبھی دھوکہ نہیں دے سکتے بس یہی سب سوچ کر وہ مطمئن ہو جاتی تھی“

”مگر آج یں تصویروں نے انکا مان انکا بھروسہ انکا دل توڑ کر رکھ دیا تھا“

”یہ سب تمہیں حسن نے دی ہے نہ؟“  
www.kitabnagri.com

”وہ جانچتی نظروں سے انکی طرف دیکھ کر بولے“

”انکا سب سے پہلا شق حسن پر ہی گیا تھا کیونکہ کل بھی حسن انکے آفس انہیں سمجھانے کے لئے آئے تھے“

”وہ آخری بار انہیں وارن بھی کیا تھا مگر ہر بار کی طرح یاسر نے انکی بات پر غور کرنا ضروری نہیں سمجھا تھا”

”اب انہیں لگ رہا تھا کہ یہ سب حسن نے ہی کیا ہے مگر حقیقت کچھ اور ہی تھی”

”مجھے کسی نے بھی دیا ہو آپ مجھے بس سوال کا جواب دیں دے کہ اس تصویر میں موجود عورت آپکی کیا لگتی ہے”



”وہ دو ٹوک انداز میں بولی”

”ہاں بیوی ہے یہ میری محبت کرتا ہوں میں یسر اسے”  
www.kitabnagri.com

”یاسر کا جواب سن کر سارہ کو لگا کہ وہ اپنے قدموں پر کھڑا ہی نہیں رہ پائے گی”

”انہیں ایسا لگ رہا تھا کہ کسی نے انکے پیروں کے نیچے سے زمین ہی کھینچ لی تھی”

”آپکو یہ سب کرتے وقت میرا ذرا خیال نہیں آیا یاسر؟

”یہ نہیں سوچا کہ جب مجھے معلوم ہو گا تو مجھ پر گزرے گی  
کیسے برداشت کرونگی میں یہ سب؟

”ذرا خیال نہیں آیا میرے احساسات کا  
”وہ انکا کالر پکڑ کر بری چلائی تھی“

”ہاں نہیں خیال آیا مجھے تمہارا

کیونکہ میں یسرا سے محبت کرتا ہوں

”یاسر نے بے دردی سے سارہ کے ہاتھ جھٹک کر اسکی پکڑ سے اپنا کالر آزاد کروایا تھا“

”اور میں؟

”کیا مجھ سے محبت نہیں رہی آپکو

”۱۹ سال کی محبت یہ رستہ پل میں ختم کر دیا آپنے؟

”سارہ بے یقینی سے اپنے شوہر کی طرف دیکھ رہی تھی..

اس وقت ان پر کیا گزر رہی تھی یہ بس انکا دل ہی جانتا تھا”

”ہاں نہیں رہی محبت لیکن میں نے یہ رشتہ ختم نہیں کیا ہے تم میری بیوی ہو ابھی بھی”

”اس وقت وہ بہت سنگدل بنے ہوئے تھے صرف اپنا سوچنے والے”

”آپ میرے ساتھ ایسا کیوں کر رہے ہیں یا سر آخر کیا غلطی ہو گئی مجھ سے”

”انکی آواز میں گہرا دکھ تھا جو یا سر سمجھ نہیں سکتے تھے”

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

”اس وقت انہیں لگ رہا تھا کہ جیسے انکی دنیا ہی ختم ہو گئی ہو”

”میں نے تمہارے ساتھ کچھ نہیں کیا ہے سارہ”

”تم تو ایسے ری ایکٹ کر رہی ہو جیسے میں دنیا کا پہلا مرد ہوں جس نے دوسری شادی کی ہے”

”اس بات کو زیادہ بڑھانے کی ضرورت نہیں ہے”

”تو یہ سب جلدی قبول کر لو گی تو تمہارے لئے ہی بہتر ہو گا”

وہ غصے سے سارہ کو سمجھا رہے تھے اس بات سے بے خبر کے دروازے میں کھڑی رضوا اپنے باپ کا یہ خوفناک روپ دیکھ کر سہم سی گئی تھی”

”تمہیں قبول کرنا ہی ہو گا اسکے علاوہ تمہارے پاس کوئی دوسرا راستہ نہیں ہے..

یاسر نے سختی سے سارہ کا بازو پکڑا اور انہیں بیڈ پر دھکا دے کر واشروم میں گھس گئے تھے”

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

”نہیں یاسر میں مر جاؤں گی لیکن یہ سب ہرگز قبول نہیں کروں گی..

”کبھی نہیں”

”سارہ بری طرح رو رہی تھی جبکہ دروازے میں کھڑی دو معصوم آنکھیں اپنی ماں کو روتا ہوا دیکھ کر خود بھی رونے لگی تھی”





”وہ واشروم سے ٹاول سے بال خشک کرتی باہر نکلی تھی جب دروازے پر دستک ہوئی تھی”

”اسکے تیزی سے چلتے ہاتھ ایک پل کے لئے رکے تھے”

”آجائے اندر”

”اس نے اک نظر دروازے کی طرف دیکھ کر آنے والے کو اجازت دی اور آسنے کے سامنے جاکھڑی ہوئی تھی”

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

”بیگم صاحبہ آپکو کاوش صاحب نیچے لاؤنج میں بلارہے ہیں”

ملازمہ دروازہ کھول کر اندر داخل ہوئی اور اسکو کاوش کا حکم سنایا تھا”

”ٹھیک ہے تم جاؤ میں آتی ہوں تھوڑی دیر میں

وہ ٹاول سائیڈ پر رکھتی اسکی طرف دیکھ کر بولی جبکہ دل اندر سے گھبرا یا تھا کہ پتہ نہیں اب کیا کہے گا اسکو بلا کر

”مگر کاوش صاحب نے بولا ہے کہ آپکو ساتھ لیکر ہی آؤں اس لئے آپ میرے ساتھ چلیں

”ملازمہ پریشانی سے بولی اسکو بھی کاوش کے غصے سے ڈر لگتا تھا

”ملازمہ کی بات سن کر رضوانے بیڈ سے اپنا دوپٹہ اٹھایا اور اسکے پیچھے چل دی تھی

”وہ نہیں چاہتی تھی کہ کاوش اسکا غصہ کسی پر بھی نکالے

”لاؤنج میں داخل ہوتے ہی ملازمہ جاچکی تھی جب رضوانکی نظر کاوش پر پڑی جو صوفہ پہ شاہنہ انداز میں بیٹھا  
موبائل پر نظریں جمائے ہوئے تھا

www.kitabnagri.com

”آپنے بلایا تھا،

”اس نے بہت آہستہ آواز میں اسکو مخاطب کیا تھا

”رضوا کی آواز پر کاوش نے جیسے ہی نظریں اٹھا کر دیکھا تو نظروں نے پلٹنے سے انکار کر دیا تھا‘  
”اسکا نکھر انکھر اساجہرہ“

”اور بھگے الجھے بال اس اس بات کا پتہ دے رہے تھے کہ وہ ابھی نہا کر آئی ہے“  
”وہ بے خود سا اسکو دیکھتا جا رہا تھا“

”جبکہ اسکی نظروں کی تپیش سے گھبرا کر رضوا کبھی تو اپنے چہرے پہ آئے بالوں کو پیچھے کرتی تو کبھی اپنے  
دونوں ہاتھوں کو آپس میں مسل رہی تھی“



”کچھ کہنا تھا آپکو“

اس نے ہمت کر کے پھر سے اسکو مخاطب کیا تھا“

”اسکی آواز پر وہ جیسے ہوش میں آیا تھا“

”ہاں یہاں میرے پاس آ کر بیٹھو“

”کاوش نے ہاتھ کے اشارے سے اسکو جگہ بتائی تو رضوا اسکے اتنے قریب بیٹھنے کا سوچ کر ہی اسکی گھبراہٹ میں اضافہ ہوا تھا”

”لیکن اسکو بیٹھنا تو تھا ہی اس لئے ہمت کرتی اس سے کچھ فاصلے پر آ بیٹھی تھی”

”جبکہ اسکی احتیاط کرنے پر کاوش کے ہونٹوں پر ایک خوبصورت سی مسکراہٹ آئی جسکو ان سے بامشکل روکا تھا”

”بے وقت کیوں نہائی تم جانتی ہو بیمار بھی پڑ سکتی ہو کل بھی تم بارش میں کافی دیر بھیگتی رہی تھی”

”اسکا ہاتھ بہت آہستہ سے رضوا کے الجھے بالوں کو سلجھا رہا تھا”

www.kitabnagri.com

”لہجے میں فکر مندی کے ساتھ ساتھ محبت بھی تھی جو آج پہلی بار رضوا کو محسوس ہوئی تھی”

”کچھ کہنا چاہتے تھے آپ..

Posted on Kitab Nagri

”اسکی انگلیوں کا لمس اپنے بالوں میں محسوس کر کے رضوا جلدی سے بولی تھی..

وہ بس جلدی سے اسکے پاس سے جانا چاہتی تھی”

”ہاں میں سوچ رہا تھا کہ آج ہم کوئی مووی دیکھتے..

کس طرح کی موویز پسند ہیں تمہیں؟

”انداز دوستانہ تھا۔۔

اس نے سوچ لیا تھا کہ وہ اسکے دل سے اپنا ڈر ختم کر کے ہی رہے گا”



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

”آپکی مرضی ہے کوئی بھی دیکھ لیتے ہیں”

اسکے ساتھ اتنی دیر تک بیٹھے رہنے کا سوچ کر ہی رضوا کو اپنی جان نکلتی ہوئی محسوس ہو رہی تھی”

”ٹھیک ہے پھر ہم میری پسند کی فلم دیکھتے ہیں.

کاوش نے جلدی سے ٹیوی اون کیا تھا..

”اتنے میں رضوا کھسک کر کونے میں جا بیٹھی تھی یہاں بیٹھنا اسکی مجبوری تھی مگر وہ اس سے فاصلہ تو بنا ہی سکتی تھی..“

”مگر یہ کوشش بھی اسکی ناکام ہو گئی جب کاوش مزید اسکے قریب ا بیٹھا اور صوفہ کی پشت پر اپنا ہاتھ رکھ کر اسکو پوری طرح سے اپنی قید میں لے چکا تھا“

”تھوڑی دیر تک دونوں کے درمیان خاموشی ہی رہی رضوا سیدھی سکریں پر نظریں جمائے ہوئے بیٹھی تھی“

”وہ سکون سے بیٹھی تھی جب کاوش کا ہاتھ اسکے بالوں کو چھوتا ہوا اسکی کمر تک پہنچا تھا“

www.kitabnagri.com

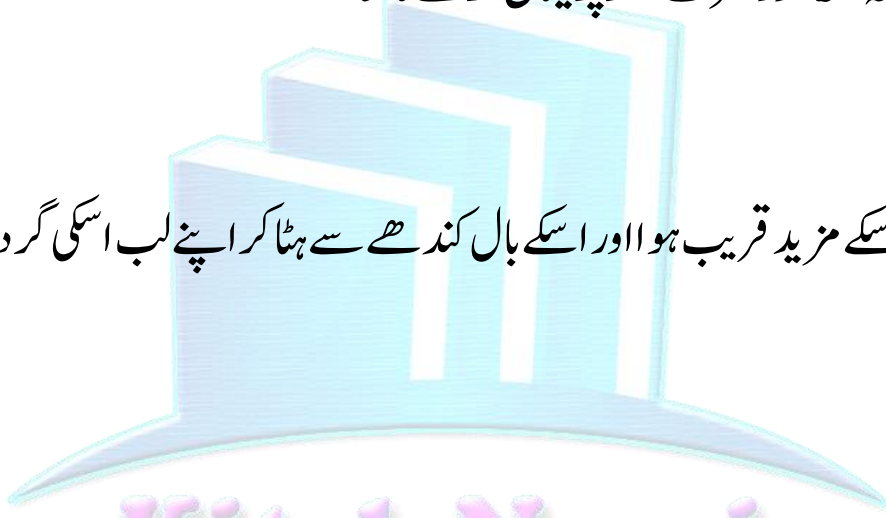
”رضوا کو پورے بدن میں سنسناہٹ سی محسوس ہوئی تھی“

”رضوانے گردن موڑ کر دیکھا تو اسکی نظریں سکریں پر ہی تھی مگر اسکے چلتے ہاتھ رضوا کی پریشانی کی وجہ بنے ہوئے تھے“

”وہ لب چباتی پھر سے سیدھی ہو بیٹھی مگر وہ اسکی انگلیاں کبھی تو اپنے رخسار کو چھوتی ہوئی محسوس ہو رہی تھی تو کبھی اپنی گردن پر..

”رضو! سمجھ گئی تھی کہ اسکا موڈ صرف اسکو پریشان کرنے کا تھا“

”کاوش مسکراتا ہوا اسکے مزید قریب ہوا اور اسکے بال کندھے سے ہٹا کر اپنے لب اسکی گردن پر رکھ دیے تھے“



”اسکی بڑھتی جسارتوں سے گھبرا کر رضو اجلدی سے اپنی جگہ سے کھڑی ہوئی مگر کاوش اسکی کلائی تھام چکا تھا“

www.kitabnagri.com

”وو... وہ مجھے پیاس لگ رہی ہے“

اسکی آنکھوں میں سوال پڑھ کر وہ اپنا خشک حلق تر کرتی ہوئی بولی تھی“

”پیاں تو مجھے بھی لگ رہی ہے وہ بھی شدت والی..

وہ معنی خیز لہجے میں بولا تو روضا اسٹپٹا کر ادھر ادھر دیکھنے لگی....

”رو کو یہاں بیٹھو میں دیتا ہوں..

کاوش نے اسکو پھر سے اپنی جگہ پر بیٹھایا اور سامنے ٹیبل پر رکھے گلاس میں پانی ڈالا اور روضا کی نظروں سے بچا کر اس میں ایک گولی ڈال چکا تھا”

”اسکے ہاتھ سے گلاس لیکر اس نے اک ہی سانس میں پانی ختم کیا تھا”

”کچھ دیر تو وہ ایسے ہی بیٹھی سکرین کی طرف دیکھتی رہی اور کاوش اسکو..

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

”اور پھر کچھ ہی دیر بعد وہ بیہوش ہو کر کاوش کی گود میں آگری تھی..

”میں یہ کرنا تو نہیں چاہتا تھا میری جان مگر مجھے معلوم ہے تم میرے ساتھ یہاں سے جانے پر کبھی راضی نہ ہوتی

..



”لیکن مجھے تمہیں تمہارے باپ کی پہنچ سے دور لے جانا ہے بہت دور...”

”وہ اسکی بند آنکھوں سکو دیکھتا ہوا بولا اور رضوا کو اپنی باہوں میں اٹھا کر باہر اپنی کار کی طرف بڑھا تھا”



”کیا ہوا ڈیڈ سب خیریت تو ہے نہ؟

آپنے اتنی جلدی میں مجھے گھر کیوں بلایا ہے”



”حیدر پریشان سا گھر میں داخل ہوا اور سامنے صوفے پر بیٹھے اپنے باپ سے مخاطب ہوا تھا”

”جبکہ وہ انکے برابر میں بیٹھی یسرا کو مکمل نظر انداز کر چکا تھا”

”وہ کسی ضروری میٹنگ کے لئے جا رہا تھا جب یاسر صاحب کے فون پر وہ جلدی سے گھر آیا”

”خیریت ہی تو نہیں ہے بیٹا اس لئے تمہیں یہاں بلایا ہے..

انکا لہجہ طنزیہ تھا جبکہ حیدر انکی بات سن کر پریشان ہوا تھا”

”کیا ٹھیک نہیں ہے ڈیڈ..

رضوا تو ٹھیک ہے نہ اس تو کچھ نہیں ہوا”

اسکے ذہن میں سب سے پہلا خیال اپنی بہن کا آیا تھا”

”رضوا ٹھیک ہے مگر تمہاری حرکتوں کی وجہ سے میں ضرور بیمار پڑ جاؤں گا”

”انکے لہجے میں اپنے بیٹے کے لئے شکوہ تھا”

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

”اور حیدر سمجھ نہیں پارہا تھا کہ اسکے ڈیڈ کہنا کیا چاہتے ہیں”

”میں آپکی بات نہیں سمجھا آپ کن حرکتوں کے بارے میں بات کر رہے ہیں”

”اس نے اپنے باپ کی طرف نا سمجھی سے دیکھا تھا”

”ابھی سمجھا دیتا ہوں”

”تم اندر آسکتی ہو”

وہ اپنی جگہ سے کھڑے ہوئے اور کسی کو اندر آنے کی اجازت دی تھی”

”یاسر صاحب کے ساتھ ساتھ اس نے بھی سامنے دیکھا تو دیکھتا ہی رہ گیا..

منال نظریں جھکائے آہستہ سے لاؤنج میں داخل ہوئی تھی”

”منال کو اپنے گھر دیکھ کر وہ اپنے باپ کے غصے کی وجہ سمجھ گیا تھا”

”کیا رشتہ ہے تمہارا اس لڑکی کے ساتھ؟

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

”وہ سخت نظروں سے حیدر کی طرف دیکھ رہے تھے جبکہ حیدر گھورتا ہوا منال کو دیکھ رہا تھا”

”اس نے اپنے باپ کو سب بتانے کے بارے میں سوچا ہوا تھا مگر اس طرح سے نہیں جس طرح سے منال نے  
کیا”

”خاموش کیوں کھڑے ہو جواب دو مجھے”

اسکی خاموشی پر وہ پھر غصے میں بولے

”بیوی ہے میری”

”اسکی بات ختم ہونے کے ساتھ ہی ایک زوردار تھپڑ کی آواز پورے لاؤنج میں گونجی تھی”

”حیدر اپنے چہرے پر ہاتھ رکھے حیرانی سے اپنے باپ کو دیکھ رہا تھا”

”شاید نہیں یقیناً یہ پہلا تھپڑ تھا جو اسکے باپ نے مارا تھا اسکو...

”منال کا حال بھی حیدر سے کچھ کم نہ تھا اسکو یا سر صاحب کے اس قدر شدید عمل کی ہرگز امید نہیں تھی..

www.kitabnagri.com

”وہ تو بس کل کی وجہ سے حیدر سے بدلہ لینا چاہتی تھی مگر ایسا اس نے بالکل نہیں سوچا تھا”

”مجھے جب اس لڑکی نے بتایا تو مجھے بالکل یقین نہیں ہوا کیونکہ مجھے اپنے بیٹے پر بھروسہ تھا تم کبھی ایسا کر نہیں سکتے”

”مگر آج تم نے میرا بھروسہ توڑ دیا“

نکاح کر لیا اور اپنے باپ کو بتانا ضروری نہیں سمجھا

اتنا غیر ہو گیا میں تمہارے لئے“

”انکے لہجے میں گہرا دکھ تھا جو بھی تھا وہ اپنی اولاد سے بہت محبت کرتے تھے“

مگر انکی اولاد نے انہیں کچھ نہیں سمجھا تھا“

”آج انہیں سارہ کی تکلیف کا احساس ہوا جب انہوں نے انکو اپنے نکاح کے بارے میں بتایا تب انہیں کیسا لگا  
ہوگا“

www.kitabnagri.com

”ڈیڈیہ سب بس اتنی جلدی ہوا کہ مجھے آپکو بتانے کا موقع نہیں ملا اور میں صحیح وقت کا انتظار کر رہا تھا آپکو بتانے  
کے لئے..“

اس نے اپنے باپ کا غصہ کم کرنا چاہا تھا“

”کب بتاتے تم جب پورے شہر کو خبر ہو جاتی کہ یاسر علی کا بیٹا نکاح کر چکا ہے..

تب بتاتے؟

”اس بار کب سے خاموش بیٹھی یسر ابیگم بولی تو انکی بات پر حیدر کی غصے سے رگے تن گئی تھی”

”اسکو بالکل برداشت نہیں تھا کہ یسر اسکے معاملے میں بولے”

”آپ میرے معاملے میں نہ ہی بولے تو آپکے لئے بہتر ہو گا..

آپ جو کلب پارٹیوں میں پھرتی رہتی ہیں اسکے بارے میں بھی میرے ساتھ پورے شہر کو خبر رہتی ہے..

وہ غصے سے انکی طرف دیکھ کر دھاڑا تھا..

www.kitabnagri.com

”اسکو اتنے شدید غصے میں دیکھ کر منال بری طرح سے ڈر گئی تھی”

”یسر اتم خاموش رہو میں بات کر رہا ہوں نہ..

یاسر صاحب نے یسر ابیگم کو چپ کرایا اور ملازمہ کو آواز دے کر منال کو وہاں سے لے جانے کا اشارہ کیا تھا”

”وہ آج پہلے ہی رضوا کی وجہ سے پریشان تھے جب انکے آدمی نے آکر بتایا کہ کاوش رضوا کو لیکر کہیں اور جا چکا ہے دوسرا اب حیدر کی اس حرکت کی وجہ سے انکی پریشانی مزید بڑھ گئی تھی“

”منال کے جانے کے بعد سیرابگم بھی غصے میں وہاں سے چلی گئی تھی“

”اب وہاں صرف حیدر اور یاسر صاحب ہی رہ گئے تھے“



”ملازمہ کے جانے کے بعد وہ کمرے میں ادھر سے ادھر ٹہل رہی تھی“

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

”اسکے ہر اک انداز سے پریشانی ظاہر ہو رہی تھی“

’باہر کیا ہو رہا تھا وہ لوگ کیا باتیں کر رہے تھے اسکو کچھ معلوم نہیں تھا“

”اس نے غصے میں یہ سب کر تو دیا تھا مگر اب ڈر بھی رہی تھی“

”کل بھی وہ حیدر کے غصے کی وجہ سے خوفزدہ ہو گئی تھی مگر پھر بھی خود کو اسکے سامنے مضبوط ظاہر کرتی رہی تھی

”ابھی بھی اسکی آنکھوں کے سامنے حیدر کا سرخ چہرہ گھوم رہا تھا۔

وہ خود کو کتنا بھی مضبوط ظاہر کرتی مگر تھی تو وہ ایک لڑکی ہی”

”اور اب تو وہ ویسے بھی خود کو بری طرح پھنسا ہوا محسوس کر رہی تھی”

”دروازہ کھلنے کی آواز پہ اسکے قدم یکدم سے رکے تھے”

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

”حیدر دروازہ بند کرتا ہوا اندر داخل ہوا چہرے پر ابھی بھی غصہ تھا”

”دیکھو کل تم نے میرے ساتھ غلط کیا اس لئے آج میں نے اپنا بدلہ لے لیا تم سے..

اس لئے اب حساب برابر ہوا”



”حیدر کے قدم اپنی طرف بڑھتے دیکھ کر منال مضبوط لہجے میں بولی مگر دل اندر سے بری طرح ڈرا ہوا تھا”

”ہاں ٹھیک کہا..

ویسے بھی میں نہیں چاہتا کہ ہم دونوں کے درمیان کوئی بھی حساب باقی رہے۔

وہ اپنا کوٹ ایک طرف ڈالتا ہوا بولا لہجہ بالکل نارمل تھا”

”باہر والے حیدر اور اس حیدر میں بہت فرق تھا”

”صحیح کہا ہمارے درمیان کچھ ہونا بھی نہیں چاہئے”

”اسکی بات سن کر منال کو سکون ملا تھا اور نہ وہ فالتو میں ہی اتنا پریشان ہو رہی تھی”

www.kitabnagri.com

”بلکل غلط..

”کچھ نہیں بہت کچھ ہونا چاہئے”

وہ اک پل میں اسکے قریب پہنچا اور بغیر اسکو موقع دئے منال کو اپنی گرفت میں لے چکا تھا”

Posted on Kitab Nagri

”حیدر کی بات سن کر اب صحیح معنے میں اسکو اپنی غلطی کا احساس ہوا تھا”

”دور ہٹو ہمارے پیچ کچھ نہیں ہو سکتا سمجھے تم”

”منال نے اسکے سینے پر ہاتھ رکھ کر اسکو خود سے دور کرنا چاہا مگر حیدر سختی سے اسکے دونوں ہاتھ کو اسکی کمر کے پیچھے باندھ چکا تھا”

”تمہارے کہنے سے کیا ہوتا ہے..

جب سب اس رشتے سے واقف ہو چکے ہیں تو کیوں نہ اب اس رشتے کو اچھی طرح سے نبھایا جائے پورے حق کے ساتھ”

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

”حیدر نے اسکے کمر کے پیچھے بندھے ہاتھوں پر اپنی گرفت کر کے ہلکا سا موڑا تو درد کی لہر اسکے پورے بدن میں ڈورا اٹھی تھی”

”مجھے تکلیف ہو رہی ہے ہاتھ چھوڑو میرا..

منال نے جھٹکے سے اپنے ہاتھ آزاد کرانے چاہے مگر اسکے بری طرح سے ملنے پر حیدر اپنا بیلنس بر کرار نارکھ سکا اور منال کے ساتھ خود بھی بیڈ پر اسکے اوپر گرا تھا”

”اپنے ہاتھ کمر کے نیچے دبے ہونے کی وجہ سے تکلیف سے منال کی ہلکی سی چیخ نکلی تھی”

”کیا ہوا اتنی سی تکلیف برداشت نہیں ہو رہی تم سے..

”اسکے چیخنے پر حیدر نے مذاق بنایا تھا”

”ہاں نہیں ہو رہی ہٹو میرے اوپر سے مجھے سانس نہیں آرہا ہے”

”حیدر کا پورا وزن اسکے اوپر تھا اوپر سے خود کے دونوں ہاتھ کمر کے نیچے ہونے کی وجہ سے اسکو گھوٹن سی محسوس ہو رہی تھی”

www.kitabnagri.com

”ابھی تو تمہارا سانس اور رکنے والا ہے

”اسکی بات پر منال نے نا سمجھی سے اسکی طرف دیکھا تھا”

”کیا مطلب“

”اسکو یکدم سے حیدر کی کل والی حرکت یاد آئی تھی“

”ابھی سمجھا دیتا ہوں“

حیدر اپنی بات کہہ کر اسکے ہونٹوں پر اپنے ہونٹ رکھ چکا تھا..

منال کو اب صحیح معنے میں اپنا سانس رکھتا ہوا محسوس ہو رہا تھا”

”اسکی اتنی سخت ترین گھستاخی پر منال کو اپنی جان نکلتی ہوئی محسوس ہو رہی تھی..

مگر وہ تھا کہ اسکو چھوڑنے کو تیار ہی نہیں تھا“

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

”کچھ لمحوں بعد اسکو منال کی حالت پر رحم آ ہی گیا اور وہ اسکے ہونٹوں کو آزاد کرتا اسکے اوپر سے اٹھا تھا“

”منال کی طرف دیکھا جو بری طرح سے اپنا سانس بحال کر رہی تھی..

”آج تو تم نے یہ حرکت کر دی منال اگر آئندہ تم نے اپنے اور میرے بیچ فیملی کو لانے کی کوشش کی تو اس سے بھی زیادہ برا حال ہو گا تمہارا یاد رکھنا“

”وہ وارن کرنے والے انداز میں بولا جبکہ منال ابھی بھی ایسے ہی لیٹی ہوئی اسکی طرف دیکھ رہی تھی اسے حیدر سے اس طرح کی حرکت کی بالکل امید نہیں تھی“

”وہ ایسا کرنا تو نہیں چاہتا تھا مگر منال کو اپنے قریب دیکھ کر خود پر قابو نہ رکھ سکا تھا وہ پلٹا اور واشروم میں جا گھسا

...

”جبکہ منال ابھی بھی اسکے ہونٹوں کا لمس اپنے ہونٹوں پر محسوس کر رہی تھی اس نے بے دردی سے اپنے ہونٹوں کو صاف کیا تھا“

www.kitabnagri.com



[

.

Ishq junoon novel by Iqra Sheikh

Posted on Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/ Page/ Social Media Writers .Official

Fb/ Pg/ Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977



"کیسے ہیں یا سر صاحب

یقیناً میرے سر پر انز بہت پسند آیا ہو گا آپکو”

”کاوش فون پر یاسر صاحب سے مخاطب ہوا تھا لہجہ ہمیشہ کی طرح سرد تھا؛

؛ مگر اب رضوا کے لئے اس کے لہجے اور رویہ میں تبدیلی آگئی تھی۔

”تم آخر خود کو سمجھتے کیا ہو۔“

تمہیں کیا لگتا ہے ہر بار تم مجھ سے جیت جاؤ گے تو یہ تمہاری بہت بڑی غلط فہمی ہے۔“

”یاسر صاحب غصے سے دھاڑے تھے ان کا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ کاوش کا قتل ہی کر دیتے۔“

”کل کتنا خوش تھے وہ یہ سوچ کر کے انکی بیٹی اب واپس انکے پاس آجائے گی۔“

”مگر وہ بھول گئے تھے کہ سامنے بھی کاوش حسن تھا۔“

وہ اسکے باپ کو تو بیوقوف بنا سکتے تھے مگر اس کو ہر انا انکے لئے اتنا آسان نہیں تھا۔

،، انہیں تو اب تک یہ سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ آخر کاوش کو انکے ارادوں کے بارے میں کیسے خبر ہوئی تھی۔،،

،، مجھے لگتا نہیں بلکہ ایسا ہی ہے کہ تم مجھے کبھی ہر انہیں سکتے ہیں۔،،

،، دیکھ لینا میں تمہاری بیٹی کو اتنا دور لے جاؤ گا کہ تم اسکی شکل تک دیکھنے کے لئے ترستے رہو گے۔،،

،، اپنی بات کہہ کر اس نے گردن موڑ کر ایک نظر بیڈ پر لیٹی رضوا کی طرف دیکھا۔،،

،، وہ کل سے اب تک سکون کی نیند سو رہی تھی۔،،

،، وہ پچھلے کچھ دنوں سے اپنے گھر کے آس پاس کچھ لوگوں کو نظر رکھتے ہوئے محسوس کر چکا تھا مگر خود کو نارمل ظاہر کئے رہا۔،،

www.kitabnagri.com

،، مگر وہ اتنا تو سمجھ چکا تھا کہ یہ آدمی یا سر خان کے ہی ہیں۔،،

،، اور یقیناً وہ رضوا کو یہاں سے لے جانے کے لئے تھے۔،،



”اس سے پہلے کہ وہ لوگ اپنا کام کرتے اس نے جلدی سے رضوا کو یہاں سے لے جانے کے بارے میں سوچا تھا۔“

”وہ تو پہلے بھی اسکو خود سے دور نہیں ہونے دینا چاہتا تھا اور اب تو بات ہی کچھ ہر تھی۔“

”اسکی نفرت جواب ہارنے لگی تھی اسکی محبت کے آگے۔“

”وہ اپنی نفرت کو ختم ہونے سے روک نہیں پارہا تھا۔“

”رات ہی رات میں اس نے اپنا گھر بدلہ اور رضوا کو لیکر شہر کے باہری علاقے میں لے آیا اسکو یقین تھا کہ یاسر یہاں تک نہیں پہنچ سکتا تھا۔“

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

”یہ گھر فلحال کے لئے سیف تھا۔“

”اسکو معلوم تھا اگر اک بار رضوا یاسر کے پاس چلی گئی تو پھر اسکے لئے رضوا کو پانا مشکل ہو جاتا۔“

”حیدر اور یاسر دونوں ملکر اس رشتے کو ختم کرنے میں ذرا دیر نہ کرتے اور یہ کاوش کو بالکل منظور نہیں تھا۔“

،،وہ یہاں واپس صرف اپنے باپ کا وعدہ پورا کرنے آیا تھا،،

،،مگر رضوا کی محبت نے اسکے دل پر جی برف کو کب پگھلانا شروع کیا اسکو خبر نہیں ہوئی تھی،،

،،اس رشتے کو نبھانا اب صرف ایک وعدہ نہیں رح گیا تھا اس میں اسکی محبت بھی شامل ہوتی جا رہی تھی،،

،،تمہیں جتنا خوش ہونا ہے ہو لو کاوش حسن میں اپنی بیٹی کو واپس اپنے پاس لیکر آ جاؤں گا،،

،،پھر یہ رشتہ بھی نہیں رہنے دوں گا،،

Kitab Nagri

،،تب معلوم ہو گا تمہیں کہ یاسر علی کیا چیز ہے،،  
www.kitabnagri.com

،،یاسر کا غصہ کسی پل کم نہیں ہو رہا تھا

،،معلوم تو مجھے پہلے ہی ہو گیا تھا کہ تم کیا چیز ہو جو اپنی غلطی چھپانے کے لئے اپنے بھائی جیسے دوست پر الزام لگا سکتا ہے..

„اس انسان سے کسی بھی قسم کی امید کی جاسکتی ہے۔“

„اس لئے مجھے یہ سب نہ بتاؤ تو اچھا رہے گا۔“

„کاوش تنخی سے بولا اور چلتا ہوا بیڈ کے پاس آیا تھا۔“

„رضوا کے اوپر سے کمفر ٹرہٹ چکا تھا اسکو ایک ہاتھ سے صحیح کرتا ہوا پھر سے سیدھا کھڑا ہوا تھا۔“

„ابھی تو رضوا کے جاگنے کے بعد اسکے سوالوں کے جواب بھی دینے تھے اسکو۔“

Kitab Nagri

„تمہیں کیا لگتا ہے تمہاری یہ سب باتیں سن کر میں خاموشی سے بیٹھ جاؤں گا۔“

نہیں کاوش جب تک میری بیٹی تمہارے پاس ہے میں خاموش نہیں رہ سکتا۔

„اور جس دن حیدر کو معلوم ہو گا نہ تو وہ کیا حال کرے گا تمہارا اسکے بارے میں سوچو تم۔“

„انہوں نے اپنے بیٹے کی دھمکی دی تھی جس پر کاوش کے ہونٹوں پر مسکراہٹ آئی تھی۔“

،،جی ضرور بتائیں بلکہ میں تو چاہتا ہوں اسکو بھی معلوم ہو اپنی بہن کے بارے میں بھی اور ساتھ ساتھ ہی ساتھ اپنے باپ کے بارے میں بھی،،

،،آخر اسکو بھی تو معلوم ہونا چاہئے کہ اسکے باپ کی کیا حرکتیں رح چکی ہیں ماضی میں،،  
،،اس بہار خاموش رہنے کی باری یا سر صاحب کی تھی،،

،،ارے خاموش کیوں ہو گئے آپ..

،،اچھا سوچ میں پڑ گئے ہو کہ بتاؤ یا نہیں..

چلیں آپ اتنے سوچے آرام سے سوچے..

www.kitabnagri.com

،،انکی خاموشی کا اس نے مذاق بنایا تھا،،

،،اور اپنی بیٹی کی طرف سے بے فکر رہے وہ اپنے شوہر کے پاس ہے بالکل محفوظ،،

،،وہ اک نظر سوتی ہوئی رضوا پر ڈالتا روم سے نکلتا تھا اور ساتھ ہی ساتھ فون بھی کٹ کر چکا تھا،،



"یا سریہ سب کیسے ہوا"

"اور تم نے مجھے بتانا بھی ضروری نہیں سمجھا"

"حسن صوفہ پر آنکھیں بند کئے بیٹھے یاسر سے مخاطب ہوئے تھے"

"وہ کاوش کو لیکر کچھ دن کے لئے باہر گئے ہوئے تھے مگر آج واپس آنے پر جو خبر انکو سننے کو ملی وہ انکے لئے ناقابل قبول تھی"

www.kitabnagri.com

"وہ فوراً سے یاسر سے ملنے انکے پاس آئے تھے۔"

"حسن کی آواز پر انہوں نے آنکھیں کھول کر اپنے دوست کی طرف دیکھا اور اپنی جگہ سے کھڑے ہوئے تھے"

،،

”سب کچھ کرنے کے بعد مجھ سے پوچھ رہے ہو کہ یہ سب کیسے ہوا،

یہ جو کچھ بھی ہوا ہے اسکے ذمہ دار تو تم ہی ہو،

وہ آنکھوں میں سرد تاثرات لئے انکی طرف دیکھ رہے تھے،

”کیا مطلب میری وجہ سے کیوں ہوا ہے

کہنا کیا چاہ رہے ہو تم؟

”حسن نا سمجھی سے یا سر کی طرف دیکھ رہے تھے،

Kitab Nagri

”آج انکی آنکھوں میں اجنبیت دیکھ کر حسن کے دل کو چوٹ سی لگی تھی،

”اگر تم سارہ کو سیرا کے بارے میں نہ بتاتے تو کیا ہو جاتا

”اگر تم اپنے دوست کے راز کو راز رکھ لیتے،

”پر نہیں تمہیں تو اچھا بننا تھا نہ..

معلوم ہو گیا سب کچھ سارہ کو،

وہ یہ صدمہ برداشت نہ کر سکی،

،، اب تو مل گیا ہو گا تمہیں سکون میرے بچوں کی ماں کو ان سے چھین کر،،

یا سر زہر خند لہجے میں بول رہے تھے،،

،، کیسا شخص تھا وہ غلطی خود کی تھی دھوکہ خود نے دیا تھا اپنی بیوی کو اور سارا الزام اپنے دوست پر لگا رہے تھے جو ہر طرح سے بے قصور تھے،،



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

،، یہ تم کیا کہہ رہے ہو یا سر..

تمہیں ضرور کوئی غلط فہمی ہوئی ہے..

میں نے کسی کو کچھ نہیں بتایا ہے،،

،، اتنے بڑے الزام پر حسن شکا کڈ ہی تو رہ گئے تھے،،

،، انہوں نے ایسا تو کبھی نہیں سوچا تھا

وہ مانتے ہیں کہ انہوں نے یاسر کو کچھ وقت پہلے وارن کیا تھا مگر اسکا ہر گزیہ مطلب نہیں تھا کہ وہ سارہ کو سب سچ بتانے کا ارادہ رکھتے تھے،،

،، کیونکہ وہ سارہ کی جذباتی طبیعت سے اچھی طرح سے واقف تھے انہیں اندازہ تھا کہ سارہ اتنا بڑا صدمہ برداشت نہیں کر سکے گی۔۔

بس وہ اتنا چاہتے تھے کہ یاسر یسرا کو چھوڑ دیں۔۔

،، مگر ایسا نہیں ہوا اٹا سارہ ان لوگوں کو چھوڑ کر چلی گئی تھی،،

،، میرے سامنے اتنا شریف بننے کی کوشش مت کرو۔۔

www.kitabnagri.com

جانتا ہوں تم نے ہی کیا ہے یہ سب،،

،، میرا گھر برباد کرنے والے صرف تم ہو صرف تم،،

یاسر نے بڑی چالاکی سے سب الزام ان پر ڈال دیا تھا



”جبکہ اس بار حسن کو بہت غصہ آیا تھا یاسر کی بات پر..

”میں نے تم خود ذمہ دار ہو

صرف تمہاری حرکتوں کی وجہ سے آج سارہ ہمارے درمیان نہیں ہے۔“

تم نے جان لی ہے اپنی بیوی کی..

سمجھے تم۔“

حسن غصے سے دھاڑے تھے، ”آج انہیں یاسر کو اپنا دوست کہتے ہوئے بھی شرم آرہی تھی۔“



”ڈیڈ یہ شخص کیا کر رہا ہے ہمارے گھر فوراً اسے یہاں سے نکالے۔“

ایک آواز پر دونوں نے پلٹ کر دیکھا تو حیدر اپنی معصوم آنکھوں سے حسن کو نفرت بھری نظروں سے دیکھ رہا تھا۔“

”یاسر نے اپنا گناہ چھپانے کے لئے اس بچے کے دل میں حسن کے لئے غلط فہمی ڈال دی تھی کہ اسکی ماں کے مرنے کی وجہ حسن ہے۔“

„نہیں بیٹا تمہیں غلط فہمی ہوئی ہے..

ایسا بالکل نہیں ہے جیسا تم سوچ رہے ہو..

تمہارا باپ جھوٹ بول رہا ہے..

حسن نے اس بچے کے سامنے اپنی صفائی پیش کرنی چاہی مگر انکی وہاں سن کون رہا تھا..

„ڈیڈ اس شخص کو ہمارے گھر سے ابھی اور اسی وقت نکالے کچھ رشتہ نہیں ہے ہمارا ان سے..

اگر آپ ایسا نہیں کر رہے ہیں تو میں گارڈ کو بلاتا ہوں..

„اسکے لہجے ہی نہیں اسکی آنکھوں میں بھی نفرت تھی حسن کے لئے..

www.kitabnagri.com

„جبکہ حسن اب کچھ بولنے کے قابل ہی نہیں رہے تھے..

انہوں نے اک نظر اپنے دھوکے باز دوست کی طرف دیکھا جس نے اپنے اولاد کے سامنے اچھے بننے اور اپنی

غلطی چھپانے کے لئے سب الزام حسن کے اوپر لگا دیے تھے..



!!

اب اسکی پریشانی مزید بڑھی تھی " **Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

کمرے سے نکل کر وہ سیدھا لاؤنج یہ گھرا تنابڑا نہیں تھا ایک کمرہ چھوٹا سا لاؤنج اور اوین کچن تھا۔

،،وہ لاؤنج میں بھی موجود نہیں تھی مگر لاؤنج کے سامنے کچن میں کھڑی رضوا کو دیکھ کر اسکے اندر ایک سکون سا اتر اٹھا،،

،،اسکی کاوش کی طرف پشت تھی اس لئے وہ اسکو دیکھ نہیں سکی تھی،،  
،،تم یہاں ہو پتہ ہے میں کتنا پریشان ہو گیا تھا تمہیں کمرے میں نہ دیکھ کر،،

،،وہ نرم لہجے میں بولتا ہوا اسکی جانب بڑھا تھا اسکی آواز سن کر رضوانے اپنا رخ اسکی طرف پلٹا تھا،،  
،،آنکھوں میں ابھی بھی نیند کا خمار بکھرے بال نم آنکھیں دیکھ کر کاوش کا دل پریشان سا ہوا تھا،،

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

،،کیوں کر رہے ہیں آپ میرے ساتھ ایسا،،  
،،اسکے سوال پر کاوش کے چلتے قدم یک پل کے لئے رکے تھے،،

،،رضوا بھیگی آنکھوں سے اسکی طرف دیکھ رہی تھی،،

، کیا کر رہا ہوں میں تمہارے ساتھ..

بتاؤ ذرا مجھے بھی تو پتہ چلے،

، وہ اس سے کچھ قدم فاصلے پر آکر رکا اور اپنے دونوں ہاتھ سینے پر باندھ کر کھڑا اسکے چہرے کے تاثرات کو دیکھنے لگا،

، یہ سب تو آپ مجھ سے زیادہ بہتر جانتے ہیں

آپ مجھے صرف اتنا بتادیں کہ کیوں کر رہے ہیں آپ ایسا؟

، رات اپنے اس لئے وہ کیا تھا نہ کہ تاکہ آپ مجھے میری فیملی سے دور کر سکے،

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

، اس بار بغیر ڈرے اسکی آنکھوں میں دیکھ کر بولی تھی،

، اسکو لگنے لگا تھا کہ یہ شخص ایک دیں اسکو پگال کر دیگا،

،، جبکہ اسکی بات سے کاوش سمجھ گیا تھا کہ وہ اسکے اور یاسر کے درمیان ہونے والی باتیں کچھ حد تک سن چکی تھی

،، اور اب اسکے غصے کی وجہ یہی تھی،،

،، کیونکہ تم نے مجھے اپنا دیوانہ کر دیا ہے،،

،، اس نے کھلے لفظوں میں اپنے احساسات کو بیان کیا تھا مگر رضوا تو اس وقت بہت غصے میں تھی اسکو کچھ نہیں سمجھنا تھا اور نہ کچھ سننا تھا،،

،، نہیں مجھے میرے سوالوں کا جواب چاہئے کیوں دور کر رہے ہیں آپ مجھے میری فیملی سے..

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

،، جواب دیں مجھے،،

،، وہ غصے سے چیخی ہر شیلف پر رکھا گلاس زمین پر دے مرا تھا،،

،،وہ اس وقت بہت غصے میں تھی شاید اتنا غصہ اسکو پہلی بار آرہا تھا اور وہ یہ تک بھول چکی تھی کہ اس وقت اسکے سامنے کون کھڑا ہے،،

،،کیونکہ نفرت کرتا ہوں میں تمہارے ڈیڈ سے اور میرے خیال سے یہ جواب کافی ہے تمہارے لئے۔  
وہا بھی بھی بڑے آرام سے کھڑا اسکی ایک ایک حرکت کو دیکھ رہا تھا،،

،،نہیں کافی نہیں ہے۔،،

اگر میرے ڈیڈ سے نفرت تھی تو اسکا بدلہ مجھ سے کیوں۔،

مجھے کیوں الگ کیا میری فیملی سے میرے بھائی سے،،

،اس بار دوسرا گلاس پھینکا گیا تھا،،

www.kitabnagri.com

،،جبکہ کاوش پر کوئی اثر نہیں ہو رہا تھا بلکہ وہ تو چاہتا تھا کہ رضوا اپنا غصہ نکالے،،

،،وہ سب بولے جو آج تک اس نے دل میں دبا کر رکھا ہوا تھا،،

Posted on Kitab Nagri

،، ایک نہ ایک دن تو تمہیں اپنے بھائی اور اپنی فیملی سے الگ ہونا ہی تھا تو ہو گئی تم،،

،، اس میں اتنا غصہ کیوں،،

،، اس نے ایک قدم اسکی طرف بڑھایا تھا،،

،، نہیں ہونا مجھے الگ۔

مجھے میرے بھائی کے پاس جانا تھا۔۔

،، اس بار پانی سے بھرے جگ کی باری آئی تھی۔۔

اب زمین پر کانچ کے ٹکڑوں کے ساتھ پانی بھی گر چکا تھا،،

Kitab Nagri

،، اس وقت رضو پر ایک جنون سا سوار ہو گیا تھا وہ تھک گئی تھی یں سب سے،،

جو بھی اسکے ساتھ ہو رہا تھا،،

،، فحال تم کہیں نہیں جاسکتی ہو لیکن صحیح وقت آنے پر میں تمہیں تمہارے بھائی سے ملانے کے لئے لے جاؤں گا۔۔



”کاوش نے اسکا غصہ کم کرنا چاہا تھا۔“

”نہیں مجھے ابھی جانا ہے۔“

رضو ادھر ادھر نظر ڈالتی کچھ چیز تلاش کرنے لگی تھی جب کاوش نے اسکا بازو پکڑ کر اسکو اپنے قریب کھینچ لیا تھا

”

”شششش“

”بس اب بالکل خاموش ہو جاؤ۔“

آج کے لئے اتنا بہت ہے۔“

”کاوش نے اسکا چہرہ اپنے دونوں ہاتھوں میں لیکر اسکی پیشانی سے اپنی پیشانی ملائی تھی۔“

www.kitabnagri.com

”زور سے چیخنے کی وجہ سے رضو اکا سانس بری طرح پھول چکا تھا

وہ آنکھیں بند کئے گہرے گہرے سانس لے رہی تھی۔“

Posted on Kitab Nagri

„دونوں کی سانسیں ایک دوسرے کے چہرے کو چھو رہی تھی۔  
تم اس گھر میں بالکل آزاد ہو ر ضوا لیکن صرف اس گھر میں۔  
اور میں ہر وقت تمہارے ساتھ ہوں کبھی تمہیں تکلیف نہیں دوں گا۔  
مجھ پر بھروسہ رکھو۔“

وہ اسکی بند آنکھوں کو دیکھ کر بولا تو اسکی بات پر ر ضوا نے یکدم سے اپنی آنکھیں کھولی تھی۔  
دونوں ایک دوسرے کو دیکھ رہے تھے۔



بھروسہ کرو گی نہ مجھ پر۔  
کاوش نے اسکی آنکھوں میں دیکھ کر پھر سے اپنا سوال دوہرایا تو ر ضوا نے پھر سے اپنی آنکھیں بند کر لی تھی۔

چلو کمرے میں جاؤ اور جا کر آرام کرو۔

وہ اسکا چہرہ آزاد کرتا ہوا بولا کیونکہ اسکی خاموشی میں اسکو اپنا جواب مل گیا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

،، رضوا ایک قدم اس سے دور ہوئی اور تیزی سے کمرے کی طرف بڑھی تھی۔۔

اسکی سمجھ نہیں آیا تھا کہ کیسے اس نے اک پل میں اسکا غصہ ختم کر دیا تھا۔۔

،، صرف چند لفظ بول کر۔۔

،، رضوا بیڈ پر گرنے ک انداز میں لیٹی تھی اس وقت اسکی سوچوں میں صرف کاوش تھا۔۔



،، وہ وہ کتنا خوش تھی اس بات کو وہ لفظوں میں بیان نہیں کر سکتی تھی۔۔  
اپنی ماں کے پاس جاتے وقت وہ جتنا دکھی اور اداس تھی پر خوش ہو کر واپس آئی تھی۔۔

،، اسکی ماں نے اسکو معاف کر دیا تھا پہلے تو اسکو یقین ہی نہیں آیا تھا۔۔

،، مگر اسکے بعد یسرا بیگم نے اسکو بتایا اسکو سن کر تو وہ حیران ہی رہ گئی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

”پوری بات سن لینے کے بعد وہ بے یقینی سے اپنی ماں کی طرف دیکھ رہی تھی۔“

”اسکے لئے یقین کرنا مشکل تھا۔“

”حیدر ایسا بھی کر سکتا ہے وہ سوچ بھی نہیں سکتی تھی۔“

”وہ جتنا بھی وقت انکے پاس رہی نمرہ بیگم بس حیدر کے بارے میں ہی بات کرتی رہی تھی۔“

”صرف ایک دن میں کیسا جادو کر دیا تھا اس نے منال صرف سوچ کر ہی رہ گئی تھی۔“

”اسکے لئے صرف اتنا کافی تھا کہ اسکی ماں نے معاف کر دیا اسکو باقی وہ کچھ سوچنا بھی نہیں چاہتی تھی۔“

”کمرے میں آکر اس نے چادر ایک سائیڈ پر رکھی اور وارڈراب کی طرف بڑھی تھی۔“

”اسکا ارادہ اپنے کپڑے چینج کرنے کا تھا۔“

”وہ اپنے لئے کوئی سوٹ نکال ہی رہی تھی جب اسکے ہاتھ لگنے سے سائیڈ پر رکھی فائل نیچے گری تھی۔“

Posted on Kitab Nagri

، منال کی نظر جب اس پر پڑی تو وہ فائل اٹھانے کے لئے جھکی تھی۔

اس میں سے کچھ کاغذات اور کچھ تصویرے نکل کر گر چکی تھی۔

، ان سب چیزوں کو اٹھانے لگی جب اسکا ہاتھ ایک تصویر پر آکر رکا تھا

، یہ تصویر کسی اور کی نہیں اسکی بہن ایشا کی تھی اور اس میں حیدر بھی موجود تھا۔

، یہ انکی یونی کی تصویر تھی کیونکہ اسی طرح کی ایک تصویر اسکے پاس بھی تھی مگر اس میں حیدر نہیں تھا۔

، اپنی بہن کو دیکھ کر اسکی آنکھیں نم ہوئی تھی۔

، کیا بات ہے پوری کی پوری بیوی والی حرکتیں کرنی شروع کر دی ہے تم نے۔

اتنا شوق ہو رہا ہے میری جاسوسی کرنے کا۔

، اپنے پیچھے سے حیدر کی آواز سن کر

وہ یکدم سے پلٹی تھی۔

”مجھے کوئی شوق نہیں ہے تمہاری جاسوسی کا یہ مجھ سے گر گئی تھی بس اٹھارہ ہی تھی میں۔“  
وہ بے زاری سے بولی تھی۔“

”جبکہ اسکا دل تو کر رہا تھا کہ اس سے سوال کرے کہ کیوں رکھی ہوئی ہے اس نے اسکی بہن کی فوٹو جب اس سے محبت نہیں تھی۔“  
”مگر خود پر ضبط کرنا پڑا تھا۔“

”وہ سب رکھنے ہی لگی تھی کہ جب حیدر کی نظر اس تصویر پر پڑی تو اس نے منال کے ہاتھ سے وہ تصویر لے لی تھی۔“

www.kitabnagri.com

”منال جانچتی نظروں سے اسکے چہرے کے تاثرات کو غور سے دیکھنے لگی۔“

”یہ یونی ٹائم کی تصویر ہے۔۔“

ہم بہت اچھے دوست تھے، مگر،،

،، وہ اک پل کے لئے رکا تھا اسکے رکنے کے ساتھ ساتھ منال کا دل بھی ایک پل کے لئے رکا تھا..

،، جانے اب کیا کہنے والا تھا وہ،،

،، مگر کیا؟

،، منال اسکے چہرے کو دیکھ رہی تھی جو ابھی بھی تصویر سکو دیکھ رہا تھا،،

،، مگر اب ہم دوست نہیں رہے..

حیدر بولتا ہوا جیسے کہیں کھوسا گیا تھا،،

جبکہ منال کی حالت عجیب سی ہو رہی تھی،،  
www.kitabnagri.com

،، کیوں نہیں رہے پھر تم دوست؟

منال تو جیسے آج ہی اب کچھ جان لینا چاہتی تھی،،

Posted on Kitab Nagri

،، کیونکہ ایشامیری دوستی کو کچھ اور ہی سمجھ بیٹھی تھی جبکہ وہ میرے لئے صرف ایک اچھی دوست تھی..  
،، ایک دن میں نے اسکو بہت سمجھایا تھا پھر اسکے بعد وہ کبھی واپس ہی نہیں آئی..  
،، حیدر بول رہا تھا اور منال بس گنگ سی کھڑی اسکو سن رہی تھی..

،، کس پر یقین کرے اس پر یا اپنی بہن کے آنسوؤں پر..  
وہ سخت مشکل میں تھی..

،، شاید اسکو سمجھ آگئی تھی کہ وہ جو چاہتی ہے وہ کبھی ممکن نہیں تھا.  
،، حیدر نے اپنی بات ختم کر کے وہ فائل اپنی جگہ پر رکھی اور وارڈراب کو بند کیا تھا..

www.kitabnagri.com

،، صحیح کہا اسکو سمجھ آگئی تھی..

منال کو یکدم اپنی بہن کا بے جان وجود یاد آیا تھا..

،، کیا کہا؟



،، حیدر نے نا سمجھی سے اسکی طرف دیکھا تھا۔،،

،، کچھ نہیں میں تمہیں بتانا ضروری نہیں سمجھتی۔،،

،، منال اپنی بات کہہ کر جانے لگی تھی جب حیدر نے اسکا بازو پکڑ کر منال کو وارڈ راب سے لگایا تھا۔،،

،، تمہیں اب تھوڑی تمیز بھی سیکھانی پڑے گی کہ شوہر کے ساتھ کیسے بات کرنی چاہئے۔،،

وہ اسکے ارد گرد ہاتھ رکھتا اسکو اپنے حصار میں لے چکا تھا۔،،



،، ہاں شوہر وہ بھی زبردستی کا۔۔

اسکی اتنی قربت پر جانے کیوں اسکی دھڑکنے یکدم سے تیز ہوئی تھی مگر وہ بھی منال تھی چپ رہنا اس نے سیکھا ہی نہیں تھا۔،،

،، زبردستی کا ہی صحیح شوہر تو ہوں نہ۔۔

اور اگر اپنا حق لینے کے لئے زبردستی کرنی پڑی تو وہ بھی کر لوں گا۔،،

Posted on Kitab Nagri

،،وہ معنی خیز لہجے میں بولا اور اپنا چہرہ اسکے چہرے کے مزید قریب کیا،،

،،جبکہ اسکی بات سن کر منال کے پورے بدن میں سنسناہٹ سی محسوس ہوئی تھی،

،،اسکو دودن پہلے والا واقع یاد آ گیا تھا

اتنا تو وہ سمجھ ہی چکی تھی وہ جو کہتا ہے اسکو پورا بھی کرتا تھا،،

،،مجھے تم سے اسی بات کی امید تھی..

اسکے اندر کی ڈرپوک لڑکی ظاہر ہونے لگی تھی..



،،بیگم اب تم مجھ سے کوئی امید نہ ہی رکھو تو ہی بہتر ہو گا کیونکہ اس گھر میں تم اپنی مرضی سے آئی ہو اور اب جو کچھ بھی ہو گا میری مرضی سے ہو گا،،،،

،،وہ اپنی بات کہہ کر اس پہ مزید جھکا اور اسکی ناک کو اپنے دانتوں میں ہلکا سا دبایا تھا..

منال پوری جان سے کانپ اٹھی تھی،،

„آگے سے مجھ سے تمیز سے بات کرنا میں صرف ایک بار موقع دیتا ہوں بار بار نہیں۔“

اور یہ تمہاری بد تمیزی کی چھوٹی سی سزا تھی جو آگے بڑی میں بھی تبدیل ہو سکتی ہے۔“

„وہ ایک ایک لفظ پر زور دیتا ہوا بولا اور اس سے دور کھڑا ہوا تھا۔“

اسکے دور جانے پر منال اپنے بے ترتیب ہوتی دھڑکنوں کو قابو میں کرتی تیزی سے واشروم میں جا گھسی تھی۔“



(



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

„حسن مجھے اب تک یقین نہیں ہو رہا ہے یا سر تمہارے ساتھ ایسا کر سکتا ہے۔“

„تم دونوں تو دوست نہیں بھائی جیسے تھے۔“

„نمرہ بے یقینی سے حسن کی طرف دیکھ رہی تھی

Posted on Kitab Nagri

”جو کچھ بھی انہیں حسن نے بتایا اس سب پہ یقین کرنا انکے لئے بہت مشکل تھا۔“

”تم یہ سب جان کر اتنی حیران ہو رہی ہو

یہ سوچو اس وقت مجھ پر کیا گزر رہی ہو گی تم اس بات کا اندازہ بھی نہیں لگا سکتی ہو۔“

”مجھے ایسا لگ رہا ہے کہ میں بالکل تنہا ہو گیا ہوں ایسے جیسے کچھ باقی نہ رہا ہو۔“

”حسن کے لہجے میں گہرا دکھ تھا۔“

”انہیں یا سر سے اس طرح کی بالکل امید نہیں تھی۔“

”یہ سب برداشت کرنا انکے بس سے باہر تھا اس لئے آج وہ نمرہ کے پاس آئے تھے اپنا دکھ بانٹنے۔“

”نمرہ انکی بیوی کی بہت اچھی دوست تھی

اپنی بیوی کی موت کے بعد بھی انہوں نے ان سے ملنا نہیں چھوڑا تھا۔“

Posted on Kitab Nagri

،، بلکہ انکی بیوی کے انتقال کے بعد نمرہ نے ہی کاوش کی دیکھ بھال کی تھی،،  
،، اور اس شہر میں واپس آنے کے بعد کاوش ان لوگوں کے اور قریب ہو گیا تھا،،

،، انکی یہی دوستی انکے بچوں میں بھی تھی،،

،، کاوش نمرہ بیگم کے ساتھ ایشا اور منال سے بھی بہت محبت کرتا تھا،،  
،، بلکہ وہ ان دونوں کو اپنی بہن کی طرح سمجھتا تھا،،

،، اسی طرح نمرہ کے لئے کاوش بہت عزیز تھا،،  
،، میں آپکا درد سمجھ سکتی ہوں حسن لیکن آپ تنہا نہیں ہیں۔  
www.kitabnagri.com

اپکا بیٹا ہے جو آپکی پوری دنیا ہے آپکے لئے،،

،، نمرہ بیگم نے انکو تسلی دینی چاہی تھی مگر وہ یہ بات بہت اچھے سے سمجھ سکتی تھی کہ انکا یہ دکھ اتنی آسانی سے کم نہیں ہونے والا تھا،،

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو  
www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔  
اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو  
ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/ Page/ Social Media Writers .Official

Fb/ Pg/ Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977

”کتنی تکلیف ہوتی ہے جب آپ پر الزام لگایا جائے۔“

اوو یہ الزام تو بہت بڑا تھا کہ انکی وجہ سے کسی کو موت ہوئی ہے۔

جبکہ وہ اس معاملے میں ہر طرح سے بے قصور تھے۔“

”میں اپنے بیٹے کی وجہ سے ہی تو سب کو برداشت کر رہا ہوں۔۔

خود کو سمجھالا ہوا ہے۔۔

”ورنہ میں تو کب کا ٹوٹ چکا ہوتا۔۔

”جانتی ہوں نمبر اس بچے کی آنکھوں میں اپنے لئے نفرت دیکھ کر میرا دل تڑپ اٹھاتا تھا۔۔

”مجھ بے قصور کو قصور وار بنادیا۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

”صرف اس لئے کہ اپنی غلطی چھپا سکے۔۔

اس بار حسن کی آنکھیں نم ہوئی تھی

جبکہ نمبر اس بار بس خاموشی سے انکی طرف دیکھ کر رہ گئی تھی۔۔

، وہ انکا درد سننے کے علاوہ اور کر بھی کیا سکتی تھی۔۔

”میں نے فیصلہ کر لیا ہے نمرہ..

میں اس بوجھ کی وجہ سے یہاں نہیں رہ سکتا.

اس لئے میں نے فیصلہ کر لیا ہے کہ میں ہمیشہ کے لئے یہ ملک چھوڑ کر جا رہا ہوں۔

”انکے اس فیصلے سے نمرہ بیگم حیران ہوئی تھی۔

”آپ ایسے کیسے جاسکتے ہیں سب کچھ تو یہیں ہے آپکا..

انہوں نے روکنا چاہا تھا۔

”نہیں نمرہ میرا کچھ نہیں رہا یہاں جو تھا وہ سب ختم ہو گیا۔

اس لئے اب یہاں رہنے کی وجہ باقی نہیں رہی ہے۔

اب تو ہر رشتے سے میرا دل اٹھ گیا ہے اس لئے مجھے نارو کو..

”حسن نے جیسے اپنی بات ختم کی مگر وہ اس بات سے انجان کے دروازے کے پیچھے کھڑے کاوش کو کتنی تکلیف ہو رہی تھی انکی حالت سے..



،، اور دوسری طرف اسکو یا سر اور اسکی پوری فیملی کے لئے نفرت محسوس ہو رہی تھی۔۔  
جن لوگوں نے اسکے باپ کے ساتھ اتنا برا کیا تھا کہ وہ مجبور ہو گیا تھے اپنا ملک چھوڑنے کے لئے۔۔

،، اور اسکی یہ نفرت وقت کے ساتھ بس بڑھتی ہی چلی گئی تھی۔۔



،، وہ گلاس وال کے پاس کھڑی آسمان میں آزادی سے اڑتے پر سنداؤں کو دیکھ رہی تھی۔۔  
وہ آزاد تھے مگر محفوظ نہیں۔۔

www.kitabnagri.com

،، اگر انکو قید کر لیا جائے تو وہ پوری طرح سے محفوظ تھے۔۔  
،، اسی طرح سے وہ بھی کسی کی قید میں تھی لیکن اب اسکو یہ قید بھی اچھی لگنے لگی تھی۔۔

”پہلے اس قید سے ڈرتی تھی مگر اب اس قید میں اسکو سکون ملنے لگا تھا۔

اسکے اس سکون کی وجہ کاوش کا نرم رویہ تھا۔

”وہ کھڑی آسمان میں دیکھ رہی تھی جب ایک جانی پہچانی خوشبو اسکی ناک سے ٹکرائی تھی اور ساتھ ہی اپنے پیچھے کاوش کی موجودگی کا احساس ہوا تھا۔

”اب تو وہ کاوش کی آہٹ سے بھی اسکو پہچانے لگی تھی پھر تو وہ اسکے پیچھے قریب ہی کھڑا تھا۔



”کیا دیکھ رہی ہو۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بھاری آواز میں اسکے کان میں سرگوشی کی گئی تھی۔

اسکی گرم سانسیں اپنی کان کی لوپر محسوس کر کے رضوانے اپنی آنکھیں بند کی تھی۔

”ان پریندوں کو آزادی سے اڑتا ہوا دیکھ رہی ہوں

اس نے اپنا ہاتھ گلاس وال پر رکھا تھا جیسے انکو چھونا چاہتی ہو۔

،، کیا تم بھی انکی طرح آزاد ہونا چاہتی ہو،

،، کاوش نے پیچھے سے اسکو اپنی باہوں کے حصار میں لیا اور اپنی ٹھوڈی اسکے کندھے پر ٹکادی تھی،

،، اسکی اتنی قربت پر رضوا کو اپنی ٹانگوں پر کھڑے رہنا مشکل لگ رہا تھا،

،، بولو کیا تم بھی انکی طرح آزاد ہونا چاہتی ہو

اپنا سوال پھر سے دوہرایا تھا،

،، میرے چاہنے یا نہ چاہنے سے کیا ہوتا ہے ہو گا تو وہی نہ جو آپ چاہتے ہیں،

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

،، پھر سے شکوہ کیا گیا تھا،

،، ہر گزرتے دن کے ساتھ تمہاری شکایاتیں بھی بڑھتی جا رہی ہیں..

،، کاوش نے اپنی بات کہہ کر اس پر اپنا گھیرا مزید تنگ کیا تھا۔

،، مگر وہ اسکو کوئی تکلیف نہیں پہنچا رہا تھا اسکا بس یہی انداز تھا بات کرنے کا،

„جور ضو ابر داشت نهیں کر پاتی تھی۔“

„شکایات نهیں میں نے بس آپکے سوال کا جواب دیا ہے آپ ہی تو کہہ۔“

اس سے پہلے کے وہ مزید کچھ کہتی کاوش کے لبوں کا گرم لمس اپنے کندھے پر محسوس کر کے اسکی بولتی بند ہوئی تھی۔“



„وہ میرے سوال کا جواب نهیں تھا۔“

آزادی چاہتی ہو یا نهیں۔“

اس نے اسکے پونی میں قید بالوں کو آزاد کیا تھا۔“

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

„جبکہ رضو اسوچ رہی تھی کہ کہہ دے وہ آزاد ہونا چاہتی ہے مگر اکیلے نهیں اسکے ساتھ۔“

وہ اسکا شوہر تھا یہ بات تو وہ تب ہی قبول کر چکی تھی جب اسکو اس بات کا علم ہوا تھا۔“

،، بس حیدر کی بات کی وجہ سے وہ تسلیم نہیں کر پار ہی تھی مگر اسکے ساتھ رہ کر وقت گزار کر اسکو اندازہ ہو گیا تھا کہ وہ اگر سخت تھا تو اتنا ہی نرم بھی تھا،

،، اسکے باپ سے نفرت کی وجہ وہ اب تک نہیں جان پائی تھی مگر اس نے اپنے بھائی کے بعد اگر کسی کو اپنے قریب محسوس کیا تھا تو وہ کاوش ہی تھا،



،، اگر میرا جواب ہاں ہو تو کیا آپ کر دیں گے مجھے آزاد۔

وہ بھی اسکا جواب سننا چاہتی تھی،

،، اسکی بات سن کر کاوش نے ایک جھٹکے میں اسکا رخ اپنی طرف کیا تھا،

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

،، ہاں کر دوں گا تمہیں آزاد..

اسکے جواب پر رضو کا سانس کہیں سینے میں ہی اٹک گیا تھا،

،، لیکن صرف کچھ گھنٹوں کے لئے..

Posted on Kitab Nagri

اسکا جواب سن کر رضوا کے چہرے پر یکدم سے ایک چمک آئی تھی کچھ گھنٹے بھی اسکے لئے کافی تھے۔  
”پر آج نہیں ایک دو دن بعد کیونکہ ابھی تو میں خود کچھ گھنٹوں کے لئے باہر جا رہا ہوں۔“

”میری غیر موجودگی میں یہاں سے نکلنے کی کوشش بالکل مت کرنا۔“

اسکی انگلی نے رضوا کی پیشانی سے اسکی گردن تک کا سفر طے کیا تھا۔

”اگر تم نے کوشش کی تو میں۔“

اس سے پہلے کے اسکا ہاتھ مزید سفر طے کرتا رضوا نے گھبرا کر اسکا ہاتھ پکڑا تھا۔

اسکی جلد بازی پر کاوش کی مسکراہٹ مزید گہری ہوئی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

”مجھے لگتا ہے تم میری بات سمجھ گئی ہو جب تک میں نہ آؤ اپنا خیال رکھنا۔“

وہ اسکی پیشانی پر اپنے لب رکھتا تیزی سے کمرے سے نکلا تھا۔



،،وہ آسنے کے سامنے بیٹھی اپنے بال بنا رہی تھی مگر وہ مکمل طور پر وہاں موجود نہیں تھی  
،،اسکے دماغ میں اس وقت بہت ساری باتیں چل رہی تھی،،

،،وہ اس وقت بری طرح کنفیوز ہو چکی تھی  
دل کر رہا تھا کہ حیدر کی بات پر یقین کر لے مگر اپنی بہن کا خیال آتے ہی اسکا دماغ دل کی بات کو رد کر دیتا تھا،،

،،کیا بات ہے بیگم کن خیالوں میں گم ہو کہ تمہیں شوہر کی موجودگی کا ذرا احساس نہیں ہے،،

Kitab Nagri

،،حیدر کب سے بیڈ پہ لیٹا آسنے میں سے نظر آتے اسکے چہرے کو دیکھ رہا تھا،،

جب وہ کافی وقت تک ایسے ہی بیٹھی رہی تھی اسکو مخاطب کیا تھا،،

،،حیدر کی آواز پر وہ اپنی سوچوں سے باہر نکلی اور اپنا رخ اسکی جانب کیا تھا،،

،،تمہیں اپنی اس دوست سے محبت کیوں نہیں ہوئی جبکہ وہ بہت خوبصورت بھی تھی،،

، اسكے من ميں چلتا سوال زبان پر آيا تھا،

، اسكے سوال كرنے پر حيدر نے بامشكل اپني مسكراہٹ كورو كا تھا..

، مطلب كل سے اب تك وہ اسي بات پر اٹكي ہوئي تهي،

، محبت خوبصورت ديكه كر نہيں ہوتی بيگم يہ تودل كا معملا ہے..

دل سے دل كا كننيكشن ہوتا ہے..

، جيسے ميرے دل كا تمہارے دل كے ساتھ ہوا..

Kitab Nagri

، وہ آنكھوں ميں محبت لئے اسكي طرف ديكه رہا تھا جب منال نے اسكي بولتي نظروں سے گھبرا كر نظريں چرائي تهي..

، ميں يہاں ميري نہيں كسي اور كي بات كر رہي ہوں پھر سے پہلے والا لہجہ اپنا يا گيا تھا،



،، مگر میری توہر بات تم سے سے شروع تم پر ختم ہوتی..

آنکھوں میں شرارت لئے اسکی طرف دیکھا

،، مقصد صرف اسکو پریشان کرنا تھا..

،، تم سے تو بات کرنا ہی فضول ہے

،، منال جھنجھلا کر اپنی جگہ سے اٹھی اور بیڈ کی طرف بڑھی تھی..

اب حیدر کی باتیں ہی نہیں اسکی حرکتیں بھی اسکو پریشان کرنے لگی تھی..

اپنی اس بدلتی کیفیت کو وہ خود بھی نہیں سمجھ پارہی تھی،  
اک طرف وہ اسکو ناپسند کرتی تھی تو دوسری طرف اسکی محبت اسکو اپنی طرف کھینچ رہی تھی..

،، یہ کیا ہو رہا ہے کہاں جا رہی ہو تم..

اسکو بیڈ سے تکیہ اٹھاتے دیکھ حیدر کا لہجہ پل میں بدلہ تھا،

”تم نے شاید میری بات کو دھیان سے نہیں سنا تھا

وہ ماتھے پر بل ڈالے اسکی طرف دیکھ رہا تھا۔“

”ہاں سنا تھا پر میں کہیں بھی جا کر لیٹوں تم اس چیز میں میرے ساتھ زبردستی نہیں کر سکتے ہو۔

وہ تکیہ لیکر آگے بڑھی تھی جب حیدر اسکی کلائی تھام چکا تھا۔“

”اسکا مطلب تم مجھ سے ڈر رہی ہو کہیں میں اپنا حق۔“

”بات کو ادھوری چھوڑ کر حیدر نے ہلکا سا جھٹکا دیکر اسکو اپنی طرف کھینچا تو منال اس پہ جھکی تھی۔“

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بس تمہارے ساتھ ایک بیڈ شیئر نہیں کر سکتی۔۔

”وہ اپنی کلائی اسکی گرفت سے آزاد کر کر سیدھی ہو کر پٹی تھی جب اسکو اپنے دوپٹے کی وجہ سے گلے میں کھیچاؤ سا محسوس ہوا تھا۔۔“

”اس نے پلٹ کر دیکھا تو حیدر اس کے دوپٹے کا کونا پکڑے آرام سے لیٹا اس کی طرف دیکھ رہا تھا،

”یہ کیا بد تمیزی ہے دوپٹے چھوڑو میرا۔“

منال ن اس کی گرفت سے اپنا دوپٹے آزاد کرانا چاہا مگر مقابل کی گرفت مضبوط تھی۔“

”تم اسے بد تمیزی کہہ رہی ہو۔“

پاس آؤ پھر بتاتا ہوں میں تمہیں،

”حیدر نے شرارت سے کہتے ہوئے تھوڑا سا اس کو اپنی طرف کھینچا جبکہ منال بھی مسلسل اپنی کوشش کر رہی تھی

www.kitabnagri.com

”آخر پر اہل علم کیا ہے تمہاری چھوڑ کیوں نہیں رہے ہو۔ منال کو اس بار غصہ آیا تھا۔“

”تو چھڑ والو میں ن کب روکا ہے۔“

حیدر کی مسکراہٹ مزید گہری ہوئی اور اس بار اس نے تھوڑا سا زور لگا کر اسکو اپنی طرف کھینچا تو منال سیدھا اسکے اوپر آگری تھی۔

،، کیوں کوشش کرتی ہو جب مجھ سے جیت نہیں سکتی تم۔۔

حیدر اسکی کمر کے گرد اپنے بازو حائل کرتا اسکو اپنی گرفت میں لے چکا تھا۔

،، اسکے ہاتھوں کی گرفت اپنی کمر پر محسوس کر کے منال کی دھڑکنے یکدم سے تیز ہوئی تھی۔

،، آپ مجھے کیوں پریشان کر رہے ہیں۔۔

منال بیچارگی سے بولی تو حیدر کو اس پر ترس آگیا تھا اس نے آرام سے بیڈ پر اسکو لیٹا دیا۔

،، میں تمہیں پریشان نہیں کروں گا اگر تم نے بیڈ سے اٹھنے کی کوشش کی تو۔۔۔

وہ اسکے بازو پر اپنی انگلی پھیرتا ہوا بولا اسکی بات پوری ہونے سے پہلے منال جلدی سے کروٹ بدل کے لیٹ گئی تھی۔۔

، اسے اس طرح سے ڈرنے پر حیدر کھل کر مسکرا دیا اور لائٹ آف کر تا خود بھی سکون سے لیٹ گیا تھا۔



، وہ جیسے ہی کمرے میں داخل ہوا تو رضوا کو واشروم سے نکلتا دیکھ کر اسے ماتھے پر بل پڑے تھے۔

، میں نے منع کیا تھا نہ بے وقت شاور لینے سے۔

پھر بھی میری بات نہیں سنی تم نے۔

، رضوا جو کھڑی ٹاول سے اپنے بال خشک کر رہی تھی کاوش کی آواز پر یکدم سے پلٹی تھی۔

، صبح کے بعد سے وہ اب واپس لوٹا تھا اور اس دوران وہ بے چینی سے اسکی واپسی کا انتظار کر رہی تھی۔

، جب انتظار کر کے تھک گئی تو کچھ دیر آرام کرنے کے لئے لیٹی تو نیند اس پر مہربان ہو گئی تھی۔

Posted on Kitab Nagri

„فریش ہونے کے لئے اس نے جلدی سے شاو رلیا مگر اب بری پھنسی تھی۔“

„کاوش کی طرف دیکھا جو چہرے پر ناراضگی لئے اسکی طرف دیکھ رہا تھا۔“

„جبکہ اسکے لہجے میں رضوا کے لئے فکر مندی تھی۔“

„آئندہ ایسا نہیں ہو گا۔۔ یہ بس آخری بار تھا۔“

„اس سے پہلے کے وہ اپنی ناراضگی میں اسکے ساتھ کچھ کرتا رضوا جلدی سے بولی تھی۔“

„اسکے جلدی سے جواب دینے پر کاوش کے تاثرات یکدم سے بدلے تھے۔“

„ٹھیک ہے یہ لاسٹ بار تھا۔“

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

„اگر آگے سے ایسا ہوا تو میں معاف نہیں کروں۔“

„لہجے میں وارننگ تھی جس پر رضوا بس خاموش ہی رہی تھی۔“

„اگر اسے پتہ ہوتا کہ وہ یوں اچانک آجائے گا تو وہ شاو رلینے کے بارے میں سوچتی بھی نہ۔“

„اچھا اب جاؤ کوئی اچھی سی ڈریس چینج کر کے لاؤنج میں آؤ میں تمہارا انتظار کر رہا ہوں۔“  
„اور اچھے سے تیار ہو کر آنا۔“

„وہ ایک نظر اسکے سادہ سے سوٹ پر ڈالتا ہوا بولا اور کمرے سے نکل گیا تھا۔“

„جبکہ رضوا بھی نہیں سمجھی سے کھڑی تھی وہ گھر میں ہی تو تھی تو وہ کیوں اسکو تیار ہونے کا بول رہا تھا۔“

„کچھ دیر یوں ہی کھڑی رہی پھر جب اسکے غصے کا خیال آیا تو تیزی سے وارڈراب کی طرف بڑھی تھی۔“

www.kitabnagri.com

„اسکی وارڈراب میں سب کپڑے کاوش کی پسند کے تھے۔“

„رضوانے جلدی سے سب سے اچھا سوٹ نکالا اور چینج کرنے چلی گئی۔“

„میک اپ کے نام پر ہلکے کلر کی لپ سٹک لگائی اور جلدی سے کمرے سے نکلی تھی۔“

Posted on Kitab Nagri

،،اسکے اندر کاوش کا اتنا ڈر تھا کہ وہ ایک منٹ بھی لیٹ نہیں ہونا چاہتی تھی،،

،،وہ جیسے ہی لاؤنج میں داخل ہوئی تو لاؤنج میں مکمل اندھیرا تھا،،

،،رضوا تھوڑا ڈرتے ڈرتے آگے بڑھی تھی اندھیرے میں گرنے کا بھی ڈر تھا،،

،،کاوش آپ کہاں ہیں..

اس نے بہت آہستہ آواز میں اسکو پکارا تھا اسکی آواز اتنی آہستہ تھی کہ بس لاؤنج میں موجود شخص ہی سن سکتا تھا



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

،،کاوش،، آپ کہاں ہیں مجھے اب ڈر لگ رہا ہے،

،،جواب میں خاموشی کے بعد رضوانے ایک بار پھر اسکو پکارا تھا،،

،،دل میں الگ سوال چل رہے تھے کہ وہ اب اسکے ساتھ کیا کرنے والا تھا،،

،،کاوش،،



Posted on Kitab Nagri

ابکہ بار اسکی آواز پر لائٹ اون ہونے کے ساتھ ساتھ اسکو کاوش بھی نظر آگیا تھا۔  
،، صوفہ کے سامنے موجود ٹیبل کو بہت خوبصورتی سے سجایا ہوا تھا اور بیچ میں کیک رکھا ہوا تھا۔

،، ”Wish you A very Happy Birthday my Love ♥

،، کاوش آہستہ سے قدم اٹھاتا اسکے قریب آیا تھا۔  
،، اسکو اپنی نظریں رضوا پر سے ہٹانا مشکل لگ رہا تھا۔

،، جبکہ اسکے منہ سے یہ الفاظ سن کر رضوا حیران ہی رہ گئی تھی۔

،، آج اسکی سالگرہ تھی اور وہ خود ہی بھول گئی تھی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

،، آپکو کیسے معلوم،،

وہ حیرانی سے اسکی طرف دیکھ رہی تھی جو آہستہ سے چلتا ہوا اسکے قریب اکھڑا ہوا تھا۔

،، تم سے جڑی ہر بات مجھے یاد ہے تو پھر اتنا بڑا دن میں کیسے بھول سکتا ہوں۔

Posted on Kitab Nagri

،،اپنی نفرت غصے میں ہی صحیح لیکن کبھی تمہارے بارے میں سوچنا نہیں چھوڑا،،

،،وہ اسکی آنکھوں میں دیکھ کر اپنے احساسات اسکو بتا رہا تھا..

،،جانتی ہو کیوں؟

،،اسکے دونوں ہاتھوں کو اپنے ہاتھ میں لیکر سوال کیا گیا تھا..

جبکہ رضوا تو کچھ بولنے کے قابل ہی نہیں رہی تھی،،



،،Because I Love You Rizwa.. ♡

،،اس نے آج کھلے لفظوں میں اپنی محبت کا اظہار کیا تھا..

اس محبت کا جو اسکے باپ کی نفرت کی وجہ سے کہیں کھوسی گئی تھی مگر اس نے اس محبت کو پوری طرح سے کھونے نہیں دیا تھا،،

،،جبکہ رضوا گنگ سی کھڑی اسکے ایک ایک لفظ کو اپنے اندر اتار رہی تھی.

Posted on Kitab Nagri

اتنی محبت اس نے اپنے بھائی کے بعد کاوش کے لہجے میں محسوس کی تھی اپنے لئے،

،، کیا ہو اساری رات یہیں کھڑے رہنے کا ارادہ ہے کیا چلو کیک کٹ کرتے ہیں..

اس نے رضوا کا ہاتھ تھام کر اپنے ساتھ صوفہ پر لا کر بیٹھایا..

،، کیک کٹ کرنے کے بعد کاوش نے رضوا کو کیک کھلایا تھا..

اور اس فرمائش کی وہ اب اسکو کھلائے..

تو رضوانے جھجھکتے ہوئے اسکو کھلانے کے لئے ہاتھ بڑھایا تو وہ اسکا ہاتھ نیچے ہی روک چکا تھا..

Kitab Nagri

،، اس سے پہلے کہ رضوا کچھ سمجھتی وہ اسکے چہرے پر جھکا اور اسکے ہونٹوں پر لگی کریم کو اپنے ہونٹوں سے صاف کیا تھا..

کاوش کی اس حرکت پر رضوا کا حلق تک خشک ہوا تھا..

،، وہ اپنی حالت پر قابو کرتی جلدی سے اٹھی تھی جب کاوش نے اسکا ہاتھ پکڑا تھا..

„ڈانس کرو گے میرے ساتھ؟

„اسکے سوال پر اس نے پلٹ کر اسکی طرف دیکھا اور جھجھکتے ہوئے اپنا کانپتا ہوا ہاتھ اسکے ہاتھ پر رکھ دیا تھا۔

„اسکے اقرار پر کاوش نے ٹیبل پر سے رموٹ اٹھا کر سائیڈ پر رکھا میوزک سیسٹم اون کیا تھا تو گانا چل پڑا تھا۔



„Settle Down with Me ..

Cover Me Up..cuddle me in..

„lie Down With Me And Hold me In your Arms..

..گانے کے بول کے ساتھ کاوش نے رضا کو کھینچ کر اپنے قریب کیا اور اسکا ہاتھ اپنے کندھے پر رکھ کر اسکی کمر کے گرد بازو حائل کر دیے تھے۔

“” And your hearts against my chest your lips pressed to my neck

I'm falling for your eyes ..

But they don't know me yet..

And with a feeling I'll forget

I'm in love now..

„وہ دونوں میوزک پڑڈانس کرتے کہیں کھوسے گئے تھے..

کاوش کی نظریں رضوا کے گھبرائے چہرے پر ہی جمی ہوئی تھی..

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

„ Kiss me like you wanna be loved

You wanna be loved..

„رضوا کو یہ گانے کے بول نہیں کاوش کے بول لگ رہے تھے جیسے وہ اس سے کہنا چاہ رہا ہو..

„ this feels like falling in love

We 're falling in love..

„ کاوش ڈانس کرتا ایک پل کے لئے رکا اور بے خود سے رضوا کے چہرے کو دیکھتا ہوا اس پر جیسے ہی جھکنے لگا تو رضوا پل میں اس سے دور ہوئی تھی..

„ کافی دیر ہو گئی ہے...

مجھے اب نیند آرہی ہے..

رضوا اسکی طرف بغیر دیکھے بولی اور وہاں سے بھاگنے کے انداز میں چلی گئی تھی..

جبکہ کاوش بس اک گہرا سانس بھر کر رہ گیا تھا



(



"ڈیڈ مجھے آپ سے ضروری بات کرنی ہے آپ مصروف تو نہیں ہیں؟"

'حیدر اسٹڈی روم میں داخل ہوتے ہی سامنے چیئر پہ بیٹھے یاسر صاحب سے مخاطب ہوا تھا"

"ہاں بولو بیٹا میں مصروف نہیں ہوں.."

انہوں نے اسکو سامنے رکھی چیئر پر بیٹھنے کا اشارہ کیا مگر وہ ایسے ہی کھڑا رہا تھا"

"ڈیڈ مجھے بس اتنا جاننا ہے کہ آخر آپ مجھے رضوا سے بات کیوں نہیں کرنے دیں رہے ہیں.."

وہ ٹھیک تو ہے نہ؟

www.kitabnagri.com

"اتنے دن ہو گئے ہیں.."

نہ آپ مجھے وہاں جانے دیتے ہیں اور نہ اس سے بات کرنے دیتے ہیں آخر مثلاً کیا ہے؟

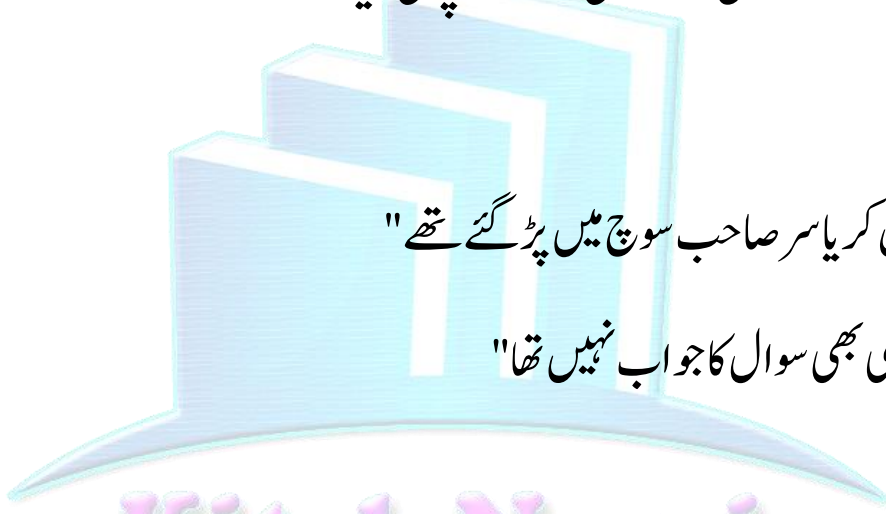
"وہ ایک سانس میں بولتا چلا گیا تھا

کل اس نے کتنی کوشش کی کہ وہ رضوا کے خاص دن پر اس کے ساتھ رہے یا کم از کم اس سے بات کرے لیکن  
یاسر صاحب نے اسکو منع کر دیا تھا"

"اور آج وہ مزید برداشت نہیں کر سکا اس لئے انکے پاس آیا تھا"

"جبکہ اسکی بات سن کر یاسر صاحب سوچ میں پڑ گئے تھے"

انکے پاس حیدر کے کسی بھی سوال کا جواب نہیں تھا"



"کل بھی اس سے بات نہیں کر سکا کتنا انتظار کیا ہو گا رضوانے میرا"

"حیدر کے لہجے میں اپنی بہن کے لئے پریشانی تھی"

"وہ رضوا کے ساتھ بہت کچھ شیئر کرنا چاہتا تھا مگر وہ اس کے پاس موجود نہیں تھی"



"میں تمہاری پریشانی سمجھ سکتا ہوں حیدر مگر فلحال اسکے پاس جانایا اس سے بات کرنا ٹھیک نہیں ہے..  
جب تک ہم کاوش کا معاملہ نہ سلجھالیں گے کیسے اس سے رضوا کو اس رشتے سے آزادی دلوا سکیں ہم،"

"انہوں نے فوراً سے بات بنائی تھی"

"میں سمجھتا ہوں ڈیڈ کم از کم میری اس سے بات کروادیں مجھے سکون مل جائے گا"

وہ بے چینی سے بولا تھا"

"رضوا سے بات کرنے سے زیادہ ضروری اس بات کاوش کے بارے میں سوچنا چاہئے..

ویسے میں سوچ بھی چکا ہوں کہ ہم آگے کیا کر سکتے ہیں"

"یاسر صاحب پر سوچ انداز میں بولے..

"کیا سوچ چکے ہیں آپ ڈیڈ؟

"حیدر نے جاننا چاہا تھا کہ اسکے باپ کے دماغ میں اس وقت کیا چل رہا ہے"

"سوچ تو لیا ہے میں نے لیکن وہ کام کرنا تمہارے ہاتھ میں ہے"

کیونکہ جو کرو گے اب صرف تم ہی کر سکتے ہو۔

"تمہاری بہن کی اس رشتے سے آزادی کا راستہ تمہارے پاس موجود ہے"

"وہ شاطر انداز میں حیدر کی طرف دیکھ کر مسکرائے تھے

جبکہ حیدر ابھی بھی نا سمجھی سے اپنے باپ کی طرف دیکھ رہا تھا"

"میں آپکی بات نہیں سمجھاؤں۔۔۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"وہ انکی طرف دیکھ کر بولا"

"اس میں نا سمجھنے والی کیا بات ہے کاوش سے اپنی بہن کی آزادی کا راستہ تمہارے پاس موجود ہے ہر وہ راستہ

ہے خود کاوش کی کزن"

"مطلب تمہاری بیوی منال"

"جہاں انکے منہ سے منال کا نام سن کر حیدر حیران ہوا تھا وہیں دروازے کے باہر اپنا نام سن کر منال کے قدم اپنی جگہ رکے تھے"

"اسے کسی کی بات سننا پسند نہیں تھا مگر اپنا نام سن کر مجبوراً وہ وہیں کھڑی ہو گئی تھی"

"تم کاوش کو بلیک میل کرو بلیک میل کرو.."

یا منال کو کو بولو کہ وہ کاوش کو بولے کہ رضوا کو طلاق دیں ورنہ دوسری صورت میں تم اسکی بہن کو چھوڑ دو گے ہمارا کام آسان ہو جائے گا"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"یاسر صاحب مسکرا رہے تھے جبکہ حیدر کو یقین کرنا مشکل ہو گیا تھا کہ اسکا باپ اتنی گھٹیا بات بھی سوچ سکتا ہے.."

"وہیں دوسری طرف منال کی نفرت مزید بڑھی تھی یاسر صاحب کے لئے"

"آپ نے یہ سب سوچ بھی کیسے لیا ڈیڈ کی میں ی سب کروں گا..

منال میری محبت ہے میری بیوی..

جب مجھے معلوم ہوا کہ منال کاوش کی کزن ہے تب میں نے اس بارے میں نہیں سوچا تو اب تو وہ میری بیوی ہے میں ایسا کرنے کے بارے میں سوچ بھی نہیں سکتا ہوں"

"حیدر بول رہا تھا جہاں اسکے الفاظ سن کر یاسر صاحب گنگ رہ گئے تھے وہیں منال اپنی جگہ جم سی گئی تھی۔ وہ حیدر کے لہجے اسکی بات میں اپنے لئے محبت محسوس کر سکتی تھی جو سچی تھی جس میں کوئی کھوٹ نہیں تھا"

"میں نے منال سے شادی اپنے مقصد کے لئے نہیں کی میں منال سے محبت کرتا ہوں شدید محبت"

"اور مجھے تو حیرانی ہو رہی ہے ڈیڈ کہ آپ کسی لڑکی کے بارے میں ایسا سوچ بھی کیسے سکتے ہیں"

"اسکو شاید زندگی میں پہلی بار اپنے باپ پر اتنا غصہ آیا تھا"

"جبکہ یاسر صاحب کے پاس تو الفاظ ہی نہیں تھے کچھ کہنے کے لئے وہ خاموشی سے اپنے بیٹے کو دیکھ رہے تھے

"

"اور دروازے کے باہر کھڑی منال کے آنسوؤں رکنے کا نام ہی نہیں لے رہے تھے  
کتنا غلط سمجھتی تھی وہ اسکو جبکہ غلط تو اسکی سوچ تھی"

"آج تو آپ نے یہ بات کہہ دی ڈیڈ آئیندہ اس طرح کی بات میرے سامنے نہ کرنا..  
"وہ اک نظر خاموش کھڑے یاسر صاحب کی طرف دیکھ کر بولا اور باہر کی طرف قدم بڑھائے تھے"

"اسکے قدموں کی آواز سن کر منال جیسے ہوش میں آئی تھی اور اسکے روم سے نکلے سے پہلے پہلے وہاں سے ہٹ  
گئی تھی"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"اب صرف روم میں یاسر صاحب اکیلے رہ گئے تھے انہیں جب معلوم ہوا تھا کہ منال کاوش کی بہن ہے تو  
تب یہ پلان انکے دماغ میں آیا تھا مگر حیدر کی بات پر وہ خاموش ہو کر رہ گئے تھے"



"تھوڑا وقت اور آگے بڑھا تو یاسر یسر کو اپنی بیوی اور بچوں کی ماں بنا کر اسی گھر میں لے آئے تھے جبکہ یہ بات الگ تھی کہ وہ شادی تو پہلے ہی کر چکے تھے مگر بیچارے بچے انہیں کیا پتہ اپنے باپ کے کارناموں کے بارے میں"

"یسر اسی گھر میں آگئی تھی جہاں وہ ہمیشہ سے آنے چاہتی تھی..

اس گھر میں آنے کے لئے اس نے کیا کچھ نہیں کیا تھا.

وہ تصویر سارہ تک اس نے ہی پہنچائی تھی جس کا علم یاسر کو نہیں تھا"

"لیکن یسر نے کبھی نہیں چاہا تھا کہ سارہ مر جائے یا گھر چھوڑ کر چلی جائے..

www.kitabnagri.com

مگر وہ جانے انجانے میں سارہ کی موت کا ذمہ دار تھی مگر یہ الزام کسی اور پر آیا تھا"

"یاسر جب یسر کو اس گھر میں لائے تھے تو انہوں نے بچوں کے سامنے یہی ظاہر کیا تھا کہ انہوں نے یہ شادی

انکے لئے کی ہے جبکہ یسر نے گھر میں آنے کے بعد بچوں کی طرف اک نظر دیکھنا تک پسند نہیں کیا تھا"

"اپنی تو کوئی اولاد نہیں تھی اس لئے وہ ہر طرح سے بے فکر تھی اور یاسر تو تھے ہی یسرا کے دیوانے انہیں اپنے بچوں کی طرف یسرا کی لا تعلقی دکھائی نہیں دیتی تھی"

"اور انہوں نے یسرا کو اس بات کا احساس بھی نہیں دلایا تھا کیونکہ یسرا پہلے ہی بول چلی تھی کہ وہ انکے بچوں کے وجہ سے نہیں جا رہی ہیں اس گھر میں۔"

اور یاسر نے ان سے اس بات کے لئے کوئی زبردستی نہیں کی تھی"

"حیدر سمجھدار تھا اپنا خیال خد رکھ سکتا تھا اس ن خود کو سمجھا لیا تھا۔"

ویسے بھی اسے یسرا بیگم شروع دیں سے ہی پسند نہیں آئی تھی"

www.kitabnagri.com

"بس ایک رضوا تھی جو اپنی ماں کے جانے کے بعد اور خاموش ہو کر رہ گئی تھی"

اسکو وہ دیں نہیں بھولتا تھا جب اسکے باپ نے اسکی ماں کے ساتھ لڑائی کی تھی اور اسکے بعد وہ ہمیشہ کے لئے اسکو چھوڑ کر چلی گئی تھی"



"رضوا کہیں نہ کہیں اپنی ماں کی موت کا ذمہ دار یاسر کو سمجھتی تھی جو سچ بھی تھا اور یہی وجہ تھی کہ وہ ان سے دور ہوتی چلی گئی تھی"

'صرف ایک حیدر تھا جس سے وہ محبت کرتی تھی اور حیدر بھی اس سے کم محبت نہیں کرتا تھا'

"وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ یاسر کو احساس ہوتا چلا گیا تھا کہ یاسر کو صرف انکی دولت سے محبت تھی۔  
انہیں تو اس بات سے بھی کوئی فرق نہیں پڑتا تھا کہ یاسر نے انکے لئے اپنی بیوی اور دوست کو دھوکہ دیا تھا"

Kitab Nagri

"اب وہ یاسر کی طرف سے پچھتانے کے علاوہ اور کر بھی کیا سکتے تھے.."

www.kitabnagri.com

مگر انکے دل میں ابھی بھی یہ غلط فہمی تھی کہ وہ سب تصویر حسن نے دی تھی سارہ کو جس وجہ سے وہ حسن کے ساتھ ساتھ کاوش سے بھی نفرت کرنے لگے تھے"

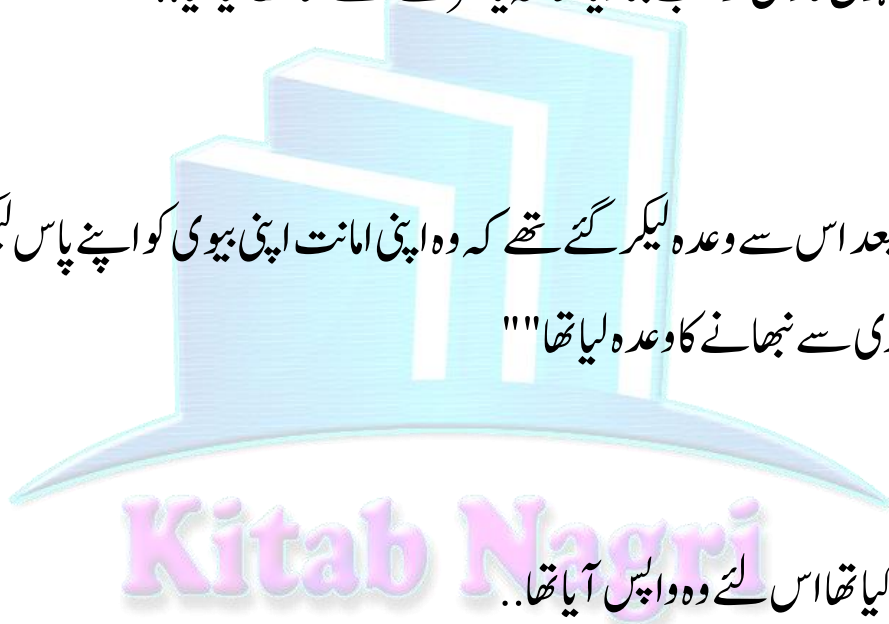
"وہیں دوسری طرف حسن کاوش کو لیکر دوسرے ملک آ گئے تھے.."



وہ صرف اپنے بیٹے کے لئے جے رہے تھے اور یہ بات کاوش بہت اچھے سے جانتا تھا جب بھی وہ اپنے باپ کو دکھ میں دیکھتا اسکی نفرت میں اضافہ ہوتا رہتا تھا"

"وہ اس وقت بری طرح سے ٹوٹا تھا جب حسن صاحب بھی دنیا سے رخصت ہو گئے تھے"  
"لیکن جاتے جاتے انہوں کاوش کو سب بتا دیا تھا کہ یا سر نے انکے ساتھ کیا کیا.."

"اور سب بتانے کے بعد اس سے وعدہ لیکر گئے تھے کہ وہ اپنی امانت اپنی بیوی کو اپنے پاس لیکر آئے گا اور اس رشتے کو پوری ایمانداری سے نبھانے کا وعدہ لیا تھا"



www.kitabnagri.com

"اور کاوش نے وعدہ کیا تھا اس لئے وہ واپس آیا تھا.."  
دل میں نفرت لئے لیکن اسکی نفرت رضوا کے سامنے ہار گئی تھی"  
"وہ لاکھ پتھر بن جاتا مگر رضوا اسکی محبت تھی اور اپنی محبت کو وہ تکلیف نہیں دیں سکتا تھا"  
"مگر یا سر سے اسکی نفرت میں ہر دیں اضافہ ہوتا رہتا تھا"



"کاوش آپ مجھے کہاں لیکر جا رہے ہیں"

"رضوانے ڈرتے ڈرتے اپنی آنکھ پر بندھی پٹی کو ہٹانا چاہا تھا"

"اس وقت اسکو اس پٹی سے گھبراہٹ سی محسوس ہو رہی تھی"

"رضوا میں کہہ چکا ہوں نہ تم اپنی پٹی تب تک نہیں اتار سکتی جب تک میں نہ بولوں.."

"اس لئے چپ چاپ بیٹھی رہو.. تھوڑی دیر میں معلوم ہو جائے گا تمہیں"

Kitab Nagri  
www.kitabnagri.com

"اس بار وہ تھوڑا سخت لہجے میں بولا تو رضوانے ڈر کے اپنے ہاتھ گود میں رکھ لئے تھے"

"پچھلے دو گھنٹوں سے وہ اس سے کم از کم پانچ بار اس سے سوال کر چکی تھی"

مگر ہر بار ایک ہی جواب ملتا تھا"

"لیکن اس بار جواب کے ساتھ لہجہ تھوڑا سخت ہوا تو رضوادر کے چپ چاپ بیٹھ گئی تھی..

پتہ نہیں کہاں لیکر جا رہا تھا وہ اسکو"

"کاوش نے کارڈرائیو کرتے وقت ایک نظر خاموش بیٹھی رضوادیکھا تو چہرے پر مسکراہٹ آئی تھی..

وہ پھر سے گردن موڑ کر ڈرائیونگ کرنے میں مصروف ہو گیا تھا"

"آدھے گھنٹے بعد اس نے کار کو روکا اور اپنی سائیڈ کا دروازہ کھول کر رضوا کی سائیڈ آیا..

اور اسکی سائیڈ کا دروازہ کھول کر رضوا کو بازو سے پکڑ کر کار سے باہر نکالا تھا"

Kitab Nagri

"تمہیں کچھ گھنٹے اس گھر سے آزادی کا وعدہ کیا تھا نہ تو آج میں اپنا وعدہ پورا کر رہا ہوں..

وہ اسکے کان میں سرگوشی کے انداز میں بولا اور اسکی آنکھوں پر سے پٹی ہٹائی تھی"

"رضوانے جیسے ہی آنکھیں کھولی تو سامنے کا نظارہ دیکھ کر اسکو ایک پل کے لئے یقین کرنا مشکل ہو گیا تھا..

"سمندر"

بہت آہستہ آواز میں وہ کاوش کی طرف دیکھ کر بولی تھی۔

ایسی جگہ پر آنا اسکا خواب تھا"

"مگر کبھی حیدر کو وقت نہیں ملا تھا"

"مجھے سمندر دیکھنا بہت پسند ہے..

لیکن یہ آپکو کیسے معلوم..

"وہ چہرے پر مسکراہٹ لئے اسکی طرف دیکھ رہی تھی جبکہ حیدر تو اسکی خوشی دیکھ کر کہیں کھوسا گیا تھا"

Kitab Nagri

"جن لوگوں سے محبت ہوتی ہے انکی پسند نہ پسند کے بارے میں ہمیں سب معلوم ہوتا ہے"

"وہ اسکے چہرے پر آئے بالوں کو اسکے کان کے پیچھے کرتا ہوا بولا"

"ٹھنڈی ہوا کے ساتھ اپنے چہرے پر اسکے ہاتھ کا گرم لمس محسوس کر کے ایک الگ ہی سکون ملا تھا اسکو"

"اس وقت وہاں ان دونوں کے علاوہ اور کوئی موجود نہیں تھا

شام کا وقت تھا چاروں طرف بس سمندر کی لہروں کی آوازیں سنائی دے رہی تھی "

" جاؤ کچھ گھنٹے ہیں تمہارے پاس آزادی سے جی لو انہیں اس نے اجازت دی تھی اسکو یہ جگہ گھومنے کی "

" وہ بول رہا تھا اور رضوا اسکی طرف دیکھ رہی تھی یہ شخص اس شخص سے بالکل الگ تھا جس سے وہ یونی میں ملی تھی "

" اس نے کبھی خواب میں بھی نہیں سوچا تھا کہ کاوش اسکے لئے اتنا کچھ کرے گا "

" ابھی وہ دو دن پہلے والا سر پرانہ ہی نہیں بھول پائی تھی اور اب یہ ...

سب کچھ ایک خواب کی طرح سے تھا اسکے لئے "

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

" کاوش کی اجازت ملنے کی دیر تھی رضوا آہستہ سے قدم اٹھاتی آگے بڑھی تھی "

" یہاں کی ٹھنڈی ہوا کو محسوس کر کے اسکو اندر تک سکون مل رہا تھا "

" وہ خوشی سے اس جگہ کو دیکھ رہی تھی اور کاوش کار سے ٹیک لگا کر اسکے خوشی سے کھلتے چہرے کو دیکھ رہا تھا "

"وہ بے خودی سے چلتی پانی کو دیکھی آگے بڑھ رہی تھی

وہ اس پانی میں جانا چاہتی تھی اس سے کھیلنا چاہتی تھی"

"جیسے ہی اسکے پیروں نے پانی کو چھونا شروع کیا تو ٹھنڈ کا احساس اسکے پورے بدن میں ڈورا تھا"

"دیکھتے ہی دیکھتے اس نے پانی سے کھیلنا شروع کر دیا تھا۔

کاوش دور کھڑا اسکو دیکھ رہا تھا"

اسکو ڈر بھی تھا کہ کہیں وہ زیادہ گہرائی میں نہ چلی جائے اس لئے اسکی طرف بڑھا تھا"

Kitab Nagri

"رضوا مگن سی پوری طرح سے بھیگ چکی تھی جب اسکو اپنے قریب کاوش کی موجودگی کا احساس ہوا تو اس

نے پلٹ کر دیکھا تو اپنی پینٹ تھوڑی سی فولڈ کئے اسکے پاس آگیا تھا"

"تمہیں اچھا لگ رہا ہے یہ سب"

اسکے چہرے کو اپنی نظروں کے حصار میں لئے سوال کیا گیا تھا"

"بہت اچھا.. میرا دل کر رہا ہے میں یہیں رہ جاؤں ہر چیز کو چھو کر دیکھوں..

"وہ کھوے کھوے انداز میں بولی..

"ہاں میرا بھی دل کر رہا ہے کہ میں بھی چھو لوں..

کاوش خمار آلودہ لہجے میں کہتے ہوئے اسکے گیلے بالوں کو اسکی گردن سے ہٹایا اور اپنے دہکتے ہوئے لب اسکی گردن پر رکھ دیے تھے"

"اسکو پھر سے پٹری سے اترتا دیکھ رضا کی سانسیں بے ترتیب ہوئی تھی"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"چہرے کے تاثرات یکدم بدلے تھے"

"رضا اتم اتنی خوبصورت کیوں ہو..

میں جب جب تمہیں دیکھتا ہوں میری محبت مزید بڑھتی ہے"

"تمہارا یہ چہرہ.."

تمہاری آنکھیں"

"یہ ہونٹ"

"وہ ایک ایک کر کے اسکے چہرے کے نکوش کو چھو رہا تھا"

"تمہارے سینے میں دھڑکتا یہ دل.."

اس نے بے خودی سے کہتے اسکے سینے پر اپنا ہاتھ رکھا تھا"

"وہ رضوا کے تیزی سے دھڑکتے دل کو بہت اچھے سے محسوس کر سکتا تھا"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"یہ سب مجھے اپنا دیوانہ کرتے جا رہے ہیں"

"کاوش کے اس طرح سے کرنے پر رضوا میں تو جیسے ہلنے تک کی ہمت نہیں بچی تھی"

اس نے گہبرا کر اپنے ہونٹوں پر زبان پھیری تھی"



"اور بس یہی وہ لمحہ تھا جب کاوش کی نظر اسکے ہونٹوں پر پڑی اور وہ بے خود سے اسکے ہونٹوں پر جھکا اور بہت نرمی سے اسکے ہونٹوں کو چھوتا پل میں اس سے دور ہوا تھا"

"کیا کوئی کسی کا اتنا دیوانہ ہو جاتا ہے جتنا میں ہو گیا ہوں.."

"وہ اسکو دونوں کندھوں سے تھامتا ہوا بولا"

"مجھے نہیں پتہ کاوش.."

رضوا بمشکل بول پائی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اسکی سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ وہ اسکو کیا جواب دے۔

"جس دن تم میرے پیار میں دیوانی ہو جاؤ گی تب تم بھی خود سے یہ سوال پوچھو گی.."

اور میں جانتا ہوں وہ دن بھی دور نہیں ہے..

Posted on Kitab Nagri

"کاوش نے اسکو کھینچ کر اپنی باہوں کے حصار میں لے لیا تھا اور اسکی نرم گرم باہوں کے حصار میں رضوانے سکون سے اپنی آنکھیں بند کر لی تھی..

'وہ دونوں ایک دوسرے کے قریب تھے ایک دوسرے کے ساتھ مکمل..

ایک دوسرے کے لئے"



" "وہ جیسے ہی کمرے میں داخل ہوئی تو اپنے سامنے حیدر

کو دیکھ کر اسکے چہرے پر خوشی کے رنگ بکھر گئے تھے"

www.kitabnagri.com

"کیونکہ اس دن کے بعد سے وہ آج اسکو اپنے سامنے دیکھ رہی تھی..

"اس دیں حیدر کی باتیں سننے کے بعد منال کو لگنے لگا تھا کہ اسکی یہ نفرت بے وجہ تھی"

"وہ حیدر کو جیسا سوچتی تھی وہ ایسا بالکل نہیں تھا

"اسکا دل کیا تھا کہ وہ حیدر سے بات کرے مگر وہ یاسر صاحب کے پاس سے آنے کے بعد دودن کے لئے شہر سے باہر چلا گیا تھا کسی میٹنگ کے لئے"

"آج پورے دودن بعد اسکو اپنے سامنے دیکھ کر منال کو ایک الگ سی خوشی محسوس ہوئی تھی"

"حیدر جو اپنا کوٹ اتار کر صوفہ پر ڈال چکا تھا کسی کی آہٹ پر اس نے پلٹ کر دیکھا تو منال کو خود کی طرف دیکھتا پایا..

"وہ اسکو نظر انداز کرتا اپنی شرٹ کے بٹن کھولنے لگا تھا"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"جانے کیوں منال کو آج اسکا یوں اس طرح سے نظر انداز کرنا بالکل اچھا نہیں لگا تھا"

"وہ بے خودی سے اسکی طرف دیکھتی اسکی طرف بڑھی اور اپنے نازک بازوؤں کا حصار اسکے گرد باندھ دیا تھا"

"حیدر اپنی شرٹ کے بٹن کھول رہا تھا منال کی اس حرکت پر اسکے چلتے ہاتھ یکدم سے رکے تھے"

"وہ حیران سا کبھی اپنے سینے پر رکھے اسکے ہاتھوں کو دیکھتا تو کبھی گردن موڑ کر خود سے چپکی کھڑی منال کو"

"اسکو اس وقت اپنی آنکھوں پر یقین کرنا مشکل لگ رہا تھا"

"تم پہلے سے ہی اتنے اچھے تھے یا ابھی بن گئے ہو؟"

تعریف کے ساتھ ساتھ سوال بھی کیا گیا تھا

"جبکہ حیدر اسکی بات سن کر حیران ہوا تھا وہیں اسکی دوسری بات پر اسکی مسکراہٹ مزید گہری ہوئی تھی"

Kitab Nagri

"اس نے مسکراتے ہوئے منال کے ہاتھوں کو تھام کر اسکو اپنے سامنے کیا تھا"

"بیگم میں تو شروع سے ہی اچھا تھا بس تمہیں ہی برائی نظر آتی ہے مجھ میں میرے ہر عمل میں"

"اس نے منال کی ٹھوڈی کے نیچے اپنی انگلی رکھ کر اسکا چہرہ اوپر کیا تھا"

اسکی بات پر منال نے بھیگی آنکھوں سے اسکی طرف دیکھا

"جبکہ اسکی آنکھوں میں آنسوں دیکھ کر حیدر پریشن ہوا تھا یہ آنسوں بہاتی منال اسکی منال نہیں تھی..  
اسکی منال تو ہر وقت لڑنے غصہ کرنے والی منال تھی"

" "ویسے یہ بتاؤ آج سورج کہاں سے نکلا ہے کہ منال حیدر علی نہ صرف میری تعریف کر رہی ہیں بلکہ خود سے  
میرے قریب بھی آئی ہیں"

"ورنہ میں قریب جانے کی کوشش کرتا ہوں تو دور بھاگتی ہو مجھ سے"



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

" "دو دن میں ایسا کیا بدل گیا  
وہ اسکی بھیگی آنکھوں میں دیکھ کر بولا  
"منال کارویہ اسکے لئے بالکل الگ تھا"

" "حیدر میں غلط تھی میں نے تمہیں غلط سمجھا اپنی نفرت اپنے غصے میں اتنی پاگل ہو گئی تھی کہ کچھ نہیں سوچا  
میں نے کہ کیا صحیح ہے اور کیا غلط"

وہ شرمندہ سی اسکی طرف دیکھ کر بولی تھی آنکھوں سے آنسو بہنا شروع ہو چکے تھے

"کتنا اچھا تھا یہ شخص کے اپنے باپ کے سامنے اسکے لئے لڑ رہا تھا۔

جبکہ آج تک اس نے صرف غصہ اور نفرت ہی کی تھی اس سے"

"جبکہ اسکے الفاظ سن کر حیدر کی حیرانی مزید بڑھی تھی سچ میں سب سے الگ تھی یہ لڑکی کب کیا کر جائے کس کو معلوم تھا"

"ہاں جانتا ہوں تم غلطی پر تھی لیکن اب کس طرح سے مجھ معصوم پر رحم آگیا تمہیں کیا وجہ ہے آخر"

وہ تھوڑا ہلکے پھلکے انداز میں بولا مقصد صرف اسکو رلیکس فیل کرانا تھا"

"بس ہو گئی غلط فہمی دور

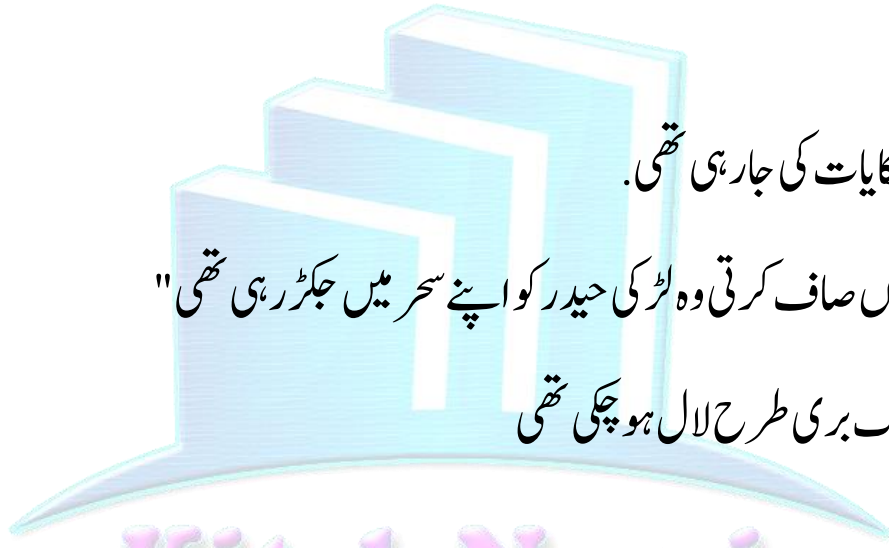
میں اپنی غلطی اکیپٹ کر رہی ہوں نہ کیا اتنا کافی نہیں ہے" وہ بولتے بولتے اپنے آنسو بچوں کی طرح صاف کرتی ہوئی بولی تھی۔

Posted on Kitab Nagri

وہ ایسی ہی تھی دل کی صاف اپنی غلطی کو جلدی سے قبول کرنے والی"

"جبکہ حیدر محفوظ سا اسکو دیکھ رہا تھا وہ اسکی ہر ایک ادا کا دیوانہ تھا"

"میں جانتی ہوں کہ میں غلط تھی پر تم بھی کم نہیں ہو کتنا پریشان کرتے ہو مجھے"



"اس سے اسی کی شکایات کی جارہی تھی۔"

اپنے دوڑے سے آنسو صاف کرتی وہ لڑکی حیدر کو اپنے سحر میں جکڑ رہی تھی"

"رونے کی وجہ سے ناک بری طرح لال ہو چکی تھی"

"وہ اسکو دیکھتا ایک قدم اسکے مزید قریب ہوا اور منال نے کچھ کہنے کے لئے منہ کھولا ہی تھا جب وہ اسکے ملتے

لبوں پر اپنے لب رکھ چکا تھا"

"اسکی اس گستاخی پر منال نے سختی سے اسکی شرٹ کو اپنی گرفت میں لیا تھا"

"حیدر اسکے ہونٹوں پہ جھکا اسکی سانسوں کو اپنے اندر اتار رہا تھا"

"منال کے لئے یہ جاننا مشکل ہو رہا تھا کہ اس نے اپنی اگلی سانس کب لی تھی"

حیدر کی پکڑا سکی کمر پر سخت ہوتی جا رہی تھی"

"منال کو جب لگا کہ وہ نہیں رکنے والا تو اس نے حیدر کے سینے پر ہاتھ رکھ کر اسکو خود سے دور کیا تھا"

"حیدر.. پلز.. رک جاؤ.. مت کرو.."

"وہ گہرے گہرے سانس لیتی بمشکل بول پائی تھی"

اس وقت اسکے انداز میں غصہ نہیں تھا بلکہ شرم تھی جھجک تھی"

Kitab Nagri

"نہیں منال یہ میرے لئے اب مشکل ہے" [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

بہت مشکل"

"وہ نمار آلودہ لہجے میں کہتا پھر سے اسکو ہونٹوں پر جھک گیا تھا"

"آج منال کو اس سے اپنی جان چھوڑنا مشکل لگ رہا تھا"



اسکی دھڑکنے تیز ہوتی جا رہی تھی..

سانس کہیں سینے میں ہی اٹک کر رہ گیا تھا۔"

"حیدر ایک ہاتھ سے اسکے اپنی گرفت میں لئے اپنے دوسرے ہاتھ سے شرٹ کے بٹن کھول چکا تھا لیکن اس دوران وہ اک پل بھی منال سے جدا نہیں ہوا"

"حیدر پلزیہ سب اتنی جلدی ٹھیک نہیں ہے..

"وہ اپنی غیر ہوتی حالت پر بمشکل قابو پاتی بولی مگر اسکی سن کون رہا تھا"



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"کچھ جلدی نہیں ہے منال.. اور آج تم مجھے روک بھی نہیں سکتی

.. کیونکہ آج تم خود میرے قریب آئی ہو۔

"وہ اسکو اپنی باہوں میں اٹھا کر بیڈ پر لایا اور اسکو لیٹا کر منال پہ جھکتا ہوا بولا تھا"

"اسکے ہونٹوں کا لمس اپنی گردن پہ محسوس کر کے منال کی جیسے جان ہی نکل گئی تھی"

"حیدر پلز... آخری بار مزاحمت کرنے کی کوشش کی مگر حیدر پھر سے اسکی بولتی بند کر چکا تھا"

"وہ بس منال کو اپنے قریب محسوس کرنا چاہتا تھا اسکو بتانا چاہتا تھا کہ وہ اس سے کتنی محبت کرتا ہے.."

اور اپنے اس کام میں اس نے منال کو بھی بولنے کی اجازت نہیں دی تھی



اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/ Page/ Social Media Writers .Official

"صبح اسکی آنکھ عجیب سے احساس سے کھلی جیسے کوئی اسکو بھیج رہا ہو..

منال کو اپنا سانس رکتا ہوا سا محسوس ہوا تو اس نے اپنی پوری آنکھیں کھول کر وجہ معلوم کرنی چاہی تھی"

"آنکھ کھلتے ہی اسکی سب سے پہلی نظر حیدر پر پڑی جو اسکو مکمل اپنی قید میں لئے ہوئے سو رہا تھا"

"اسکو شرٹ لیس دیکھ کر منال ایک جھٹکے میں خود کو اسکی گرفت سے آزاد کر کر تھوڑا فاصلے پر جا بیٹھی تھی"

"حیدر کے چہرے کو دیکھ کر رات کا سارا منظر اسکی آنکھوں کے سامنے گھوم گیا تھا"

"ی سب کیا ہو گیا تھا"

"اس نے ایسا کچھ نہیں چاہا تھا مانا کہ وہ غلط تھی اور رات اپنی اسی غلطی کی معافی اس سے مانگ رہی تھی"

"مگر اس نے یہ شادی صرف بدلہ کے لئے کی تھی جب کوئی بدلہ نہیں تو اس رشتے کا بھی کوئی مطلب نہیں تھا"

"یہ شخص اسکی بہن کی محبت تھا تو وہ کیسے.."

یہ سب سوچتے ہی منال کی آنکھوں سے آنسو بہنا شروع ہو گئے تھے"

"اور جب حیدر کو معلوم ہو گا کہ وہ ایشا کی بہن ہے تو تب کیا ہو گا؟"

"اس لئے ہی تو وہ اس رشتے کو آگے نہیں بڑھانا چاہتی تھی مگر.."

"اس نے اپنی سسکی کو ضبط کرنا چاہا مگر کر نہیں پائی تھی"

"اس وقت وہ خود کو بہت بڑی مشکل میں پھنسا ہوا محسوس کر رہی تھی"

"وہ اپنی پوزیشن سے بے خبر بیڈ پر بیٹھی روئے جارہی تھی"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"حیدر جو آرام سے سو رہا تھا اسکی سسکی کی آواز پر ہلکا سا کسمسایا تھا مگر مسلسل آتی آوازوں پر اس نے اپنی نیند

سے بوجھل آنکھیں بمشکل کھولی تھی"

"اسکے پہلے تو کچھ سمجھ نہیں آیا مگر جیسے ہی اسکی نظر روتی ہوئی منال پر پڑی تو وہ گھبرا کر اٹھ بیٹھا تھا"

"منال کیا ہوا کیوں رو رہی ہو تم؟

"وہ اسکے قریب ہوا تھا منال کو اس طرح سے روتا دیکھ کر اسکی نیند ایک پل میں اڑی تھی"

"لیکن منال تو اسکی سن ہی نہیں رہی تھی"

"منال کیا ہوا یار"

اس نے منال کے چہرے پر رکھے ہاتھوں کو ہٹایا تھا

وہ پریشان ہوا تھا کہ پتہ نہیں کیا ہو گیا اسکو"

"دور رہو مجھ سے.. ہاتھ مت لگانا"

اس نے حیدر کے ہاتھوں کو بری طرح سے جھٹکاتھا" [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

جبکہ اسکے اس طرح سے کرنے پر حیدر کے ماتھے پر بل پڑ گئے تھے"

"مجھے بتاؤ گی بھی کیا ہوا ہے صبح صبح کس بات کا رونا ڈالا ہوا ہے تم نے"

"اس نے منال کی دونوں کلائی کو سختی سے پکڑا تھا"

"سب کچھ کرنے کے بعد پوچھ رہے ہو کیا ہوا ہے بہت ہی بد تمیز انسان ہو تم"

'منال روتی ہوئی بس بولتی چلی جا رہی تھی جبکہ ساری بات سمجھ آ جانے پر حیدر کی مسکراہٹ گہری ہوئی تھی"

"تم تو ایسے ری ایکٹ کر رہی ہو جیسے میں کوئی غیر ہوں شوہر ہوں تمہارا"

'اور ویسے بھی رات تم خود میرے قریب آئی تھی تو میں اتنا اچھا موقع کیسے چھوڑ سکتا تھا"

'وہ اب اسکو چھیڑنے کے موڈ میں تھا"

"میں بس اپنی غلطی کی معافی مانگ رہی تھی اسکا ہر گزیہ مطلب نہیں تھا کہ تم اپنی حد ہی پار کر دو.."

"مانا کہ میں بھی غلط ہوتی ہوں مگر تم بھی ٹھیک نہیں ہو تم نے میرے ساتھ زبردستی"

"منال کی چلتی زبان کو یکدم سے بریک لگا تھا کیونکہ حیدر بڑی ہ دلچسپی سے اسکو دیکھ رہا تھا"

"بس اتنی سی بات کے لئے اتنا رونا.."

ویسے میری قسمت ہی خراب ہے اتنی حسین رات کی ایسی صبح ہوئی ہے"

"اس نے منال کو کھینچ کر اپنی قریب کیا تھا..

اسکی بات سن کر رضوا کا چہرہ شرم سے لال ہوا تھا

"ویسے مجھ لگا کہ رات میری محبت میں تمہیں کوئی کمی لگی اس لئے رو رہی ہو..

"اگر ایسی بات ہے تو میں تمہاری یہ شکایات بھی ابھی دور کر دیتا ہوں"

"وہ پھر سے رات والے موڈ میں آچکا تھا"

"میں نے کہا نہ کہ دور رہو مجھ سے اور آئندہ میرے قریب مت آنا..

وہ خود کو اسکی پکڑ سے آزاد کرنے کی کوشش کرتی ہوئی بولی تھی"

"اتنے قریب آکر پھر سے دور جانا تو اب ممکن نہیں ہے میرے لئے بیگم..

اب تو ہر دن رات تمہارے قربت میں گزارنا چاہتا ہوں"

"وہ اسکی کمر کے گرد بازو حائل کرتا خود سے مزید قریب کر چکا تھا"



Posted on Kitab Nagri

"اسکی اور اپنی پوزیشن کا خیال آتے ہی منال کی سنسیں بے ترتیب ہوئی تھی..

اسکے جسم کی گرامہٹ سے منال کے ماتھے پر پسینہ جما ہو چکا تھا"

"حیدر پلزم مجھے پریشان مت کرو"

"اسکے لبوں کا لمس اپنے کان کی لو پر محسوس کر کے منال اسکی پکڑ میں بری طرح مچل رہی تھی"

"مگر حیدر تو جیسے اسکی سن ہی نہیں رہا تھا

ایک ایک کر کے وہ اسکے چہرے کے نکوش کو چومنے لگا تھا

اسکی باہوں میں اسکی بیوی تھی اسکی محبت"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"حیدر میں نے کہا نہ کہ دور رہو"

اسکو رکتا ہوا نہ دیکھ کر منال نے اسکو زور سے دھکا دیکر خود سے دور کیا اور جلدی سے بیڈ سے اٹھ کر واشروم میں چلی گئی تھی"



"جبکہ حیدروہیں بیڈ پر بیٹھا اسکے رویہ کو غور کرتا رہ گیا تھا"

'وہ سمجھ نہیں پارہا تھا کہ وہ ایسا کیوں کر رہی ہے'



'میری سمجھ نہیں آرہا ہے یا سر آخر تم حیدر کو بٹ کیوں نہیں دیتے کہ رضوا کہاں ہیں'

"کیا پتہ یہ سب جاننے کے بعد وہ تمہاری بات ماننے کے لئے تیار ہو جائے"

"یسر یا سر صاحب کو دیکھ کر بولی جو پچھلے آدھے گھنٹے سے مسلسل ادھر سے ادھر ٹہل رہے تھے"

"وہ خود تو پریشان رہتے تھے ساتھ میں انکو بھی کیا ہوا تھا"

www.kitabnagri.com

"وہ تھک چکی تھی انکی روز روز کی باتوں سے"

"تمہارا دماغ خراب ہو گیا ہے یسر!.."

'جانتی بھی ہو تم کیا کہہ رہی ہو'

"حیدر سب سچ بتا کر میں اپنے بیٹے کو کھونا نہیں چاہتا

کیونکہ مجھے انداز ہے اگر حیدر کو رضوا کے بارے میں معلوم ہو گیا تو اسکو میرے بارے میں بھی سب معلوم ہوتا چلا جائے گا"

"اس لئے میں نہیں چاہتا کہ حیدر کو کچھ بھی معلوم ہو اسکے کچھ بھی پتہ چلنے سے پہلے مجھے رضوا کو واپس لانا ہے"

"اور پھر اسکو اس رشتے سے بھی جلد آزاد کروادوں گا"

"یاسر صاحب کا شاطر دماغ بہت تیزی سے کام کر رہا تھا"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"لیکن یسر تو کچھ اور ہی چاہتی تھی"

وہ چاہتی تھی کہ حیدر کو سب معلوم ہو جائے اسکا باپ اسکی ماں کے ساتھ کیا کر چکا ہے'

Posted on Kitab Nagri

"ان دونوں باپ بیٹے کے بیچ نفرت پیدا ہو جائے اور پھر دونوں ایک دوسرے کے شکل تک دیکھنا پسند نہ کریں اسکے باپ وہ حیدر کو اس گھر سے نکلوا کر یہ ساری دولت اپنے نام کروالیں گی"

"اگر یاسر صاحب خود غرض تھے تو یسرا بھی ان سے کم نہ تھی"

"اگر تم حیدر کو بتا دو کہ کاوش زبردستی رضوا کو لیکر گیا ہے تو شاید حیدر غصے میں آکر وہ سب کرنے کے لئے تیار ہو جائے جو تم چاہتے ہو"

"اس طرح منال اور کاوش کا قصہ بھی ختم ہو جائے گا"

"انہوں نے یاسر صاحب کو سمجھانا چاہا تھا اس سے انکا کام بھی آسان ہو جاتا"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"پہلے میں نے بھی یہی سوچا تھا مگر حیدر اس لڑکی کی محبت میں اتنا دیوانہ ہو چکا ہے کی میں کچھ بھی کہہ لوں وہ نہیں کرے گا"

"یاسر صاحب کو کچھ دیں پہلے والی حیدر کی بات یاد آئی تھی"

"تو پھر اب کیا سوچا ہے تم نے؟"

"انہوں نے یاسر کے آگے کے پلان کے بارے میں جاننا چاہا تھا"

"سوچنا پڑے گا اس کاوش حسن نام کی مصیبت سے سے چھٹکارہ کیسے مل سکتا ہے"

"وہ پر سوچ انداز میں بولے تو یسرا بس خاموشی سے انکو دیکھ کر رچ گئی تھی"



"وہ جیسے ہی کمرے میں داخل ہوئی تو کاوش کو بیڈ پر لیٹا دیکھ کر اسکے قدم ایک پل کے لئے رکے تھے"

"جب سے وہ لوگ یہاں آئے تھے کاوش تب سے صوفہ پہ ہی سوتا تھا"

www.kitabnagri.com

"اسکو اندازہ تھا تھا کہ رضو اکا ڈر اب تک ختم نہیں ہوا ہے۔"

اس لئے وہ اسکو سپیس دے رہا تھا"

"مگر آج اسکو اپنی جگہ لیٹا دیکھ کر رضوا سوچ میں پڑ گئی تھی"

"ارے تم وہاں کیوں کھڑی ہو یہاں آؤ"

"کاوش کی نظر جب اس پر پڑی تو وہ اسکی طرف دیکھ کر بولا اور اپنے قریب آنے کا اشارہ کیا تھا"

"رضوا اپنا خشک پڑتا حلق تر کرتی بیڈ کی طرف بڑھی تھی اسکو اس وقت اپنا ایک ایک قدم بھاری پڑتا ہوا محسوس کر رہی تھی"

"اسکا کاوش سے ڈر تو کم ہو گیا تھا مگر اسکی قربت سے وہ گھبرا جاتی تھی"

"کاوش بیڈ پر لیٹا اسکے چہرے کے تاثرات سے اسکی اندر کی کیفیت کا اندازہ لگا سکتا تھا"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"رضوا آہستہ سے قدم اٹھاتی بیڈ کے قریب آئی اور بیڈ پر ایک کونے میں آکر بیٹھ گئی تھی"

"قریب آکر بیٹھونہ میں تمھیں کھا نہیں جاؤں گا"

"کاوش اٹھ کر بیٹھا اور رضوا کا بازو کھینچ کر اسکو اپنے قریب کیا تھا"

"اسکے کھینچنے پر رضوانے خود کو اسکے اوپر گرنے سے بچایا اور سیدھی ہو کر بیٹھی گئی تھی"

"وہ بنا اسکو کھائے بھی اسکی جان نکال سکتا تھا"

"تم مجھ سے اتنا کیوں ڈرتی ہو رضوا"

"کاوش نے پھر سے اسکے بالوں کو پونی سے آزاد کیا تھا اسکو رضوا کے کھلے بال بہت پسند تھے"

"نہیں ایسی تو کوئی بات نہیں ہے"

"وہ بہت آہستہ آواز میں بولی تھی"

"مگر اسکا دل تو کر رہا تھا کہ کہہ دیں کی اسکا رویہ اسکو ڈراتا تھا شروع میں کتنا برا کرتا تھا وہ اسکے ساتھ"

"مگر کہیں وہ اسکی بات سن کر غصہ نہ ہو جائے اس لئے خاموش رہنا بہتر لگا تھا اسکو"

"اچھا اگر ایسی بات ہے تو مجھے بتاؤ تمہیں کل باہر جا کر کیسا محسوس ہوا"

"وہ اسکی لٹ اپنی انگلی پر لپیٹتا ہوا بولا"

"کل وہ اسکے چہرے پر خوشی کو بہت اچھے سے محسوس کر سکتا تھا مگر پھر بھی اسکے منہ سے سب سننا چاہتا تھا"

"شاید یہ اس سے بات کرنے کا نیا طریقہ تھا اسکا"

"اسکی بات سن کر رضوا کی نظروں کے سامنے کل کا منظر گھوم گیا تھا"

"اسکے چہرے پر ایک خوبصورت سی مسکراہٹ آئی تھی"

"کل کا دن میری زندگی کا سب سے خوبصورت دن تھا میں ہمیشہ سے بھائی کے ساتھ ایسی جگہ پر جانا چاہتی تھی.."

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"مگر بھائی کی مصروفیت کی وجہ سے کبھی موقع نہیں ملا"

"لیکن کل میرا خواب پورا ہو گیا آپکی وجہ سے"

"وہ بولتی ہوئی کہیں کھوسی گئی تھی"

"اور اپنے ڈیڈ انکے ساتھ نہیں جانا چاہتی تھی تم"

"وہ اسکے بالوں سے آتی خوشبو کو اپنے اندر اتارتا ہوا بولا"

"جبکہ اپنے باپ کا ذکر آتے ہی رضوا کے چہرے کی مسکراہٹ یکدم سے غائب ہوئی تھی"

"نہیں صرف بھائی کے ساتھ جانا چاہتی تھی میں"

"اسکا لہجہ بالکل سپاٹ تھا اور کاوش اسکی سن کہاں رہا تھا وہ تو بس رضوا کو اپنے قریب محسوس کر رہا تھا

اگر وہ رضوا کی بات پر غور کر لیتا یقیناً حیران رہ جاتا"

"میں نے تمہارے لئے اتنا کچھ کیا تم کیا کر سکتی ہو میرے لئے"

کاوش نے شرارت سے کہتے ہوئے اسکی لٹ کو کھینچ کر اسکو اپنے اوپر جھکایا تھا"

"میں.. میں کیا کر سکتی ہوں آپکے لئے"

"وہ اپنے لب چباتی کنفیوز سی بولی"

وہ اب کیا چاہ رہا تھا اس سے وہ سمجھ نہیں پار ہی تھی"



"سب تو اب تمہارے ہی ہاتھ میں ہے"

وہ اسکے رخسار کو نرمی سے چھوتا ہوا بولا..

اسکے لہجے میں تپیش محسوس کر کے رضوا کی دھڑکنے یکدم سے تیز ہوئی تھی "

"آپ کیا کہہ رہے ہیں میں سمجھی نہیں"

"ایک تو اسکی اتنی قربت اوپر سے اسکی نظریں رضوا کو پریشان کر رہی تھی"

اس نے کاوش کی بولتی نظروں سے گھبرا کر اپنا دوپٹہ درست کیا تھا"

Kitab Nagri

"تمہاری یہی معصومیت تو مجھے تمہارا دیوانہ بناتی جا رہی ہے رضوا.."

میں خود کو تمہارے قریب آنے سے نہیں روک سکتا ہوں"

"وہ خمار آلودہ لہجے میں کہتا اسکو کھینچ کر اپنے قریب لٹا چکا تھا"

"اب صحیح معنے میں وہ اسکی بات سمجھ چکی تھی"

"کاوش پلز.. رک جائے"

"اسکی بڑھتی جسارتوں سے گھبرا کر رضوا بمشکل بول پائی تھی"

"رضوا میں تمہیں بہت قریب سے محسوس کرنا چاہتا ہوں اتنا قریب کہ تمہاری ہر سانس مجھے چھو کر گزرے"

"اس نے رضوا بالوں میں اپنی انگلیاں پھنسائی اور اسکے چہرے پر جھکا تھا"

"اس سے پہلے کے اسکے لب کوئی گھستاخی کرتے رضوا اسکے ہونٹوں پر اپنا نازک ہاتھ رکھ چکی تھی"

Kitab Nagri

"کاوش میں آپکی شدتیں برداشت نہیں کر پاؤ گی پلز مجھے تھوڑا وقت دیں"

اسکے لہجے میں گزارش تھی آنکھیں نم ہوئی تھی"

"جبکہ کاوش کو اسکی مزاحمت بالکل پسند نہیں آئی تھی" اور کتنا وقت چاہیے رضوا کیا اتنا وقت کافی نہیں تھا"

"رضوا اسکے گلے میں ابھرتی ہوئی نسوں کو دیکھ رہی تھی جو اسکے غصے میں ہونے کا پتہ دے رہی تھی"

"پلز کاوش.. مجھے ڈر لگتا ہے آپ سے آپکی قربت سے

مجھے لگتا ہے کہ میری جان نکل جائے گی"

"وہ اپنے ہاتھوں میں چہرہ چھپا کر بری طرح رونے لگی تھی"



"اسکورو تاہو ادیکھ کر کاوش کا غصہ یکدم سے ختم ہوا تھا"

"رضو اسنو چپ ہو جاؤ"

"میں کچھ نہیں کر رہا"

"دیکھو میری طرف..."

اس نے رضو کے چہرے سے ہاتھ ہٹائے تھے "www.kitabnagri.co"

"اسکی بات سن کر رضو ایکدم سے چپ ہوئی اور بھیگی آنکھوں سے اسکی طرف دیکھنے لگی تھی"

"صرف کچھ وقت اور دے رہا ہوں میں تمہیں اسکے بعد مجھ سے مزید وقت کی بلکل امید مت رکھنا"

"تم میری بیوی ہو اور سب حق رکھتا ہوں تم پر اس لئے جتنی جلدی ہو سکے یہ بات مائنڈ میں سیٹ کر لو.."

"وہ اسکے آنسو صاف کرتا ہوا بولا لہجے میں نرمی بالکل بھی نہیں تھی"

"جبکہ رضوا کے لئے تو اتنا کافی تھا کہ وہ اسکی جان بخش چکا ہے"

"جاؤ جا کر پہلے فریش ہو کر آؤ پھر آرام سے آکر سو جانا"

وہ اپنے اور رضوا کے رشتے میں کوئی زبردستی نہیں چاہتا تھا'

"وہ اسکو ہدایت کرتا ہوا بیڈ سے اٹھا اور سائیڈ ٹیبل سے اپنا لیپ ٹاپ اٹھا کر صوفہ پر جا بیٹھا تھا"

"اس وقت اسکا موڈ سخت خراب ہو چکا تھا" [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

"رضوا ایک نظر اسکو دیکھتی ہوئی بیڈ سے اٹھی اور تیزی سے واشروم میں جا گھسی تھی"



"کمرے میں دو لوگوں کی موجودگی کے باوجود آج پھر انکے آفس میں مکمل خاموشی تھی"

"کاوش ٹانگ پر ٹانگ رکھے اپنی چیئر کو ادھر سے ادھر گھوماتا سامنے بیٹھے یاسر صاحب کو دیکھ رہا تھا"

"آنکھوں میں ہمیشہ کی طرح سرد تاثرات تھے رگے تنی ہوئی تھی"

"کیوں آئے ہو تم یہاں؟"

"یاسر صاحب اسکی طرف دیکھ کر سخت لہجے میں بولے تھے"

Kitab Nagri

"وہ جب بھی کاوش کو دیکھتے تھے انہیں حسن اور اسکی حرکت یاد آتی تھی"

"اور پرانی باتیں یاد کر کے انکی نفرت کاوش کے لئے مزید بڑھتی تھی"

"اپنی اس نفرت میں انہوں نے یہ جاننا تک ضروری نہیں سمجھا تھا کہ جس دوست کو وہ کبھی اپنا بھائی سمجھتے تھے

وہ اس دنیا میں ہے بھی یا نہیں"

'شاید وقت کے ساتھ انکے سارے احساسات مر چکے تھے'

"ایسا کیوں ہیں یاسر چاچو... سوری یاسر صاحب کہ آپ جب بھی مجھے دیکھتے ہیں اتنے ناخوش کیوں نظر آتے ہیں..

'کبھی تو میری طرف محبت سے دیکھ لیا کریں'

"آخر آپکا اکیلا داماد ہوں"

اس نے یاسر صاحب کی طرف آنکھ دبائی تھی اسکی اس حرکت پر یاسر صاحب کا خون کھول اٹھا تھا"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"تم سے میرا کوئی رشتہ نہیں ہے اور نہ میری بیٹی کا سمجھے تم"

'وہ غصے سے دھاڑتے ہوئے اپنی جگہ سے کھڑے ہوئے تھے"

"آرام سے"

"یاسر صاحب اتنا غصہ اس عمر میں آپکی صحت کے لئے ٹھیک نہیں ہے"

"اپنا نہیں تو کم از کم اپنے بچوں کا خیال کر لیں"

"وہ چہرے پر ایک جاندار مسکراہٹ لئے انکی طرف دیکھ رہا تھا"

یا سر صاحب کا دل کیا تھا کہ اسکا منہ ہی نوچ ڈالے"

"ویسے میں آپکو یہاں یہ بتانے آیا تھا کہ آپکی بیٹی میرے ساتھ بہت خوش ہے"

"انشاء اللہ آگے بھی ایسے ہی خوش رہے گی"

"اور وہ دن بھی دور نہیں جب وہ آپ سب کو بھول جائے گی"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"اسے صرف ایک ہی شخص یاد رہے گا"

"اور وہ شخص صرف میں ہوں صرف میں"

"کاوش حسن"

"وہ ایک ایک لفظ پر زور دیتا ہوا بولا تھا"

"ویسے مجھے آپکی محبت پر بھی شق ہوتا ہے آخر وہ انسان جو صرف اپنے بارے میں سوچتا ہو..

"جس نے اپنی خوشی کے لئے اپنی بیوی تک کو دھوکہ دیا وہ اپنے علاوہ کسی اور سے کیسے محبت کر سکتا ہے"

"وہ مذاق اڑانے والے انداز میں بولا"

"تم سمجھتے کیا ہو خود کو میری بیٹی تمہارے پاس ہے اسکا یہ مطلب نہیں ہے کہ تم جیت گئے ہو کاوش"

"بہت جلد تمہیں معلوم ہونے والا ہے کہ یا سر علی کیا چیز ہے"



"بہت غرور ہے نہ خود پر تو خود کی جیت ہے.."

ان سب کے بیچ تم اپنی بہن کو کیسے بھول گئے" [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

"جو آج میرے حیدر کی بیوی بن کر ہمارے گھر آچکی ہے"

"تمہیں کیا لگتا ہے میرے بیٹے نے اس سے محبت میں شادی کی ہے"

"یا سر اپنی اصل بات پر آیا تھا"



وہ اسکو احساس دلانا چاہتا تھا کہ اسکے ہاتھ بھی بندھے ہوئے ہیں"

"کیا ہو گا جب حیدر کو معلوم ہو گا کہ اسکی بہن تمہارے پاس ہے تو سوچو تمہاری بہن کا کیا حال ہو سکتا ہے"

"وہ اسکو آنے والے وقت کی دھمکی دے کر ڈرانا چاہتے"

"وہ چاہتے تھے کہ کاوش اپنی بہن کے لئے رضا کو آزاد کر دے"

"مگر سامنے بھی کاوش حسن تھا اپنے احساسات پر قابو رکھنے والا اور نہ اسکا دل تو کر رہا تھا کہ یا سر صاحب کا گلا ہی دبا دے.."

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اسکی ہمت کیسے ہوئی تھی اسکی بہن کو اس سب کے بچ لانے کی"

"اگر تم لوگوں نے مجھے تکلیف دینے کے لئے میری بہن کا استعمال کرنے کی کوشش کی تو اسکا انجام اچھا نہیں ہوگا"

"میں رضا کو تم لوگوں سے اتنا دور لے جاؤں گا کہ تم لوگ ساری زندگی اسکی شکل دیکھنے کے لئے ترستے رہو گے"

"اس لئے کچھ بھی کرنے سے پہلے دس بار سوچ لینا..

اگر منال کو ذرا بھی تکلیف دی تو میں تمہارے پورے خاندان کو ختم کر دوں گا"

"وہ ایک جھٹکے میں اپنی جگہ سے کھڑا ہوا تھا"

"اسکوان لوگوں سے زیادہ خود پر غصہ آ رہا تھا کہ اسکی وجہ سے منال پھنس گئی تھی"

"جبکہ یاسر صاحب اسکا غصے سے لال چہرہ دیکھ کر تھوڑا گھبرا سے گئے تھے"

"ٹھیک ہے پھر اگر اپنی بہن کی حفاظت چاہتے ہو تو میری بیٹی کو آزاد کرنے کے بارے میں اک بار پھر سے سوچ لینا"

www.kitabnagri.com

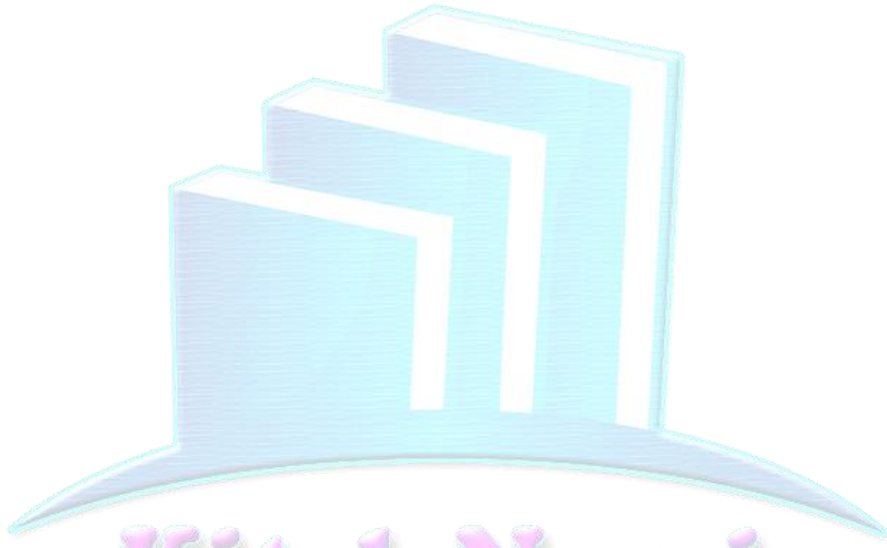
"سوچ تو تم لینا مجھے سوچنے کی ضرورت نہیں ہے"

اور امید ہے یاسر صاحب آپ میری بات بھی سمجھ گئے ہونگے'

"وہ ایک نظر انکو دیکھتا تیزی سے روم سے نکلا تھا..

اس وقت اسکا غصے سے برا حال ہو رہا تھا وہ دعا کر رہا تھا کہ حیدر اس کے سامنے نہ آجائے..

"مگر آج قسمت میں اسکا حیدر سے سامنا لکھا ہوا تھا اسکی نظر کمپنی سے باہر نکلتے حیدر پر پڑی تو وہ تیزی سے اس کے پیچھے گیا تھا"



"یوسف تم ان لوگوں سے بولو بس تھوڑا اور انتظار کریں میں بس پہنچنے والا ہوں"

www.kitabnagri.com

حیدر پارکنگ کی سائیڈ بڑھتے ہوئے اپنے ورکر سے فون پر مخاطب تھا"

"مجھے کچھ نہیں سننا میرے آنے تک تم بس ان لوگوں کو روک کر رکھو"

'یہ میٹنگ کینسل نہیں ہوگی'

یوسف کی بات پر وہ تھوڑا سخت لہجے میں بولا اور فون کٹ کر کے موبائل اپنی کوٹ کی پاکٹ میں رکھ چکا تھا۔

"فون رکھ کر جیسے ہی اس نے اپنی کار کا دروازہ کھولنے کے لئے ہاتھ بڑھایا کسی نے پیچھے سے اسکو اپنی طرف کھینچا اور اسکو سمجھانے کا موقع دئے بغیر ایک زوردار پنچ اسکے منہ پے دے مارا تھا۔"

"حیدر جو اس حملے کے لئے بالکل تیار نہیں تھا زوردار پنچ لگنے کی وجہ سے سیدھا اپنے کار سے ٹکرایا تھا۔"

"تمہاری ہمت کیسے ہوئی مجھے تکلیف دینے کے لئے میری بہن کا استعمال کرنے کی۔"

"کاوش نے اسکو کار سے پکڑ کر اپنے مقابل کھڑا کیا اور پھر سے اسکے منہ پر حملہ کیا تھا۔"

"اس بار حیدر کا سر بری طرح سے کار سے ٹکرانے کی وجہ سے پیشانی سے خون نکلنا شروع ہو چکا تھا۔"

"جبکہ حیدر کی غصے سے رگے تن گئی تھی اسکے منہ سے استعمال لفظ سن کر۔۔

"اس نے کبھی ایسا کرنے کے بارے میں سوچا تک نہیں تھا کرنا تو دور کی بات تھی۔"

"مرد ہو کر ایک لڑکی کا سہارا لیتے وقت تمہیں ذرا شرم نہیں آئی"  
"اس وقت کاوش کا غصے سے برا حال ہو رہا تھا آنکھیں یکدم سے سرخ ہو چکی تھیں اسکی"

"مگر حیدر کا حال بھی اس سے مختلف نہ تھا"

"لڑنا ہے تو مجھ سے لڑو منال کو بیچ میں لا کر تم نے بالکل اچھا نہیں کیا ہے"

"کاوش نے اپنی بات کہہ کر پھر سے اس پر ہاتھ اٹھانا چاہا مگر اسکا ارادہ بھانپ کر حیدر اسکا ہاتھ ہوا میں ہی روک چکا تھا اور ابکہ حیدر کی باری آئی تھی"

Kitab Nagri

"اس نے کاوش کے منہ پر اتنی زور سے مارا کہ وہ سیدھا زمین پر جا گرا تھا"

www.kitabnagri.com

"اس نے اپنا منہ زمین پر لگنے سے بچا تو لیا تھا مگر حیدر کے مکے کی وجہ سے اسکے ہونٹ سے خون نکلنا شروع ہو چکا تھا"

"میں تم جیسا گھٹیا انسان نہیں ہوں کہ اپنے بدلے کے لئے کمزور کا سہارا لوں"

Posted on Kitab Nagri

"اگر مجھے ایسا کرنا ہوتا تو بہت پہلے کر چکا ہوتا آج تم میرے سامنے کھڑے نہ ہوتے"

"وہ یکدم سے اس پر لپکا تو کاوش بھی تیزی سے کھڑا ہوا تھا"

"اس وقت وہ دونوں ایک دوسرے کا کالر پکڑ کھڑے ہوئے تھے"

"آنکھوں میں ایک دوسرے کے لئے غصہ تھا"

"اگر تم نے ایسا کرنے کے بارے میں سوچا بھی نہ تو وہ دیں"

تمہاری زندگی کا آخری دھوگا"

Kitab Nagri

"کاوش نے پھر سے اس پر حملہ کرنا چاہا مگر حیدر خود کو اس بار بچا چکا تھا"

"وہ دونوں اس وقت بری طرح سے لڑ رہے تھے.."

"وہ تو شکر تھا کہ اس وقت آس پاس کوئی موجود نہیں تھا ورنہ اچھا تماشا بن جانا تھا ان دونوں کا"

"گھٹیا انسان میں نہیں تمہارا باپ ہے

کاوش نے اسکی پکڑ سے اپنا کالر آزاد کروایا تھا"

"جبکہ اسکی بات سن کر حیدر کا غصہ مزید بڑھ گیا تھا"

"گھٹیا میرا باپ نہیں تمہارا باپ تھا جس نے میری ماں کو میرے ڈیڈ کے خلاف بھڑکایا اور انکی غلط فہمی کی وجہ سے میری ماں نے اپنی جان لی..

"تمہارے باپ نے ایک دوست ہو کر ایسی حرکت کی..

"میں ایسے خاندان سے اپنی بہن کا کوئی رشتہ نہیں رکھنا چاہتا..

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تمہیں میری بہن کو طلاق دینی ہوگی..

"حیدر سرخ آنکھوں سے اسکی طرف دیکھ رہا تھا"

"دونوں ایک دوسرے سے کم نہ تھے..

ایک کی پیشانی سے خون نکل رہا تھا تو ایک کے ہونٹ سے"

دونوں کی کپڑے بھی خراب ہو چکے تھے"

"بہت بڑے جھوٹ میں جی رہے ہو تم حیدر علی۔

نہ تمہیں اپنے باپ کی کرتوتوں کے بارے میں معلوم ہے نہ اپنی بہن کے بارے میں..

"بہت رحم آرہا ہے مجھے تمہاری حالت پر

کاوش اپنے ہونٹ سے خون صاف کرتا ہوا اسکا مذاق اڑانے والے انداز میں بولا..

"جس دن تمہیں سب معلوم ہو گا نہ اس دیں تمہاری شکل دیکھنے والی ہوگی"

"اور دوسری بات رضو امیری بیوی ہے میں مرجاؤں گا لیکن رضو کو آزاد نہیں کروں گا"

"وہ اسکی طرف انگلی اٹھا کر وارن کرنے والے انداز میں بولا"

"آزاد تو تمہیں کرنا ہی ہو گا میری بہن کو..



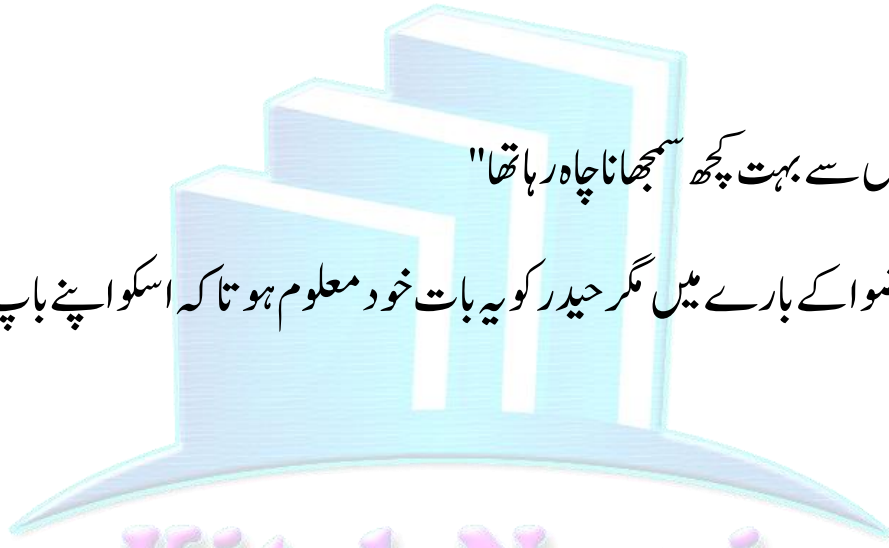
اگر اگر میں نے ایسا نہ کروایا تو میرا نام بھی حیدر علی نہیں "وہ بھی اس سے کم نہیں تھا"

"دیکھ لوں گا لیکن تم پہلے یہ تو معلوم کر لو جو تمہارا باپ تمہیں بتاتا ہے وہ سب بھی ہے یا نہیں..

"تم سمجھ رہے ہو نہ میری بات"

"کاوش اسکو اپنی باتوں سے بہت کچھ سمجھنا چاہ رہا تھا"

وہ چاہتا تو خود بتا دیتا رضوا کے بارے میں مگر حیدر کو یہ بات خود معلوم ہوتا کہ اسکو اپنے باپ سے سوال کرنے کا موقع ملے"



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"کیونکہ اسکو لگتا تھا کہ وہ اسکی بات کا یقین نہیں کرے گا"

"جبکہ حیدر کو اسکی باتوں نے بہت کچھ سوچنے پر مجبور کر دیا تھا.

اسکو یکدم سے اپنے باپ کا رویہ یاد آیا تھا کچھ تو عجیب رہنے لگے تھے وہ آج کل"

"کاوش اسکو سوچوں میں کھویا دیکھ کر وہاں سے نکلتا چلا گیا تھا"  
"اسکو ایک بات کا تو یقین ہو گیا تھا کہ حیدر منال کو تکلیف نہیں دیگا..  
"مطلب یا سرنے صرف اسکو غصہ دلانے کے لئے یہ سب بولا تھا"



"جب وہ کمرے میں داخل ہوئی تو حیدر کی موجودگی کو نظر انداز کرتی بیڈ کی طرف بڑھی تھی"

"اس نے یہ تک دیکھنے کی بھی زحمت نہیں کی تھی کہ اسکا شوہر ڈریسنگ کے سامنے کھڑا کیا کر رہا ہے"  
"ویسے بھی آج کل وہ ایک عجیب سے جھجک محسوس کرنے لگی تھی حیدر کے سامنے"

"وہ جتنا اس سے فاصلہ قائم کرنا چاہتا اسکا دل اتنا ہی اسکے قریب جانا چاہتا تھا"

"اپنی دل کی اس کیفیت سے وہ گھبراہٹ جاتی تھی"

"منال یہاں آؤ اور ذرا یہ بینڈ تاج لگاؤ آکر"

"حیدر اسکی پشت کو دیکھ کر بولا تو اسکی بات سن کر منال نے یکدم سے اپنا رخ اسکی جانب کیا تھا"

"اسکی پیشانی پر لگی چوٹ کو دیکھ کر اسکا دل پریشان ہوا تھا"

"مگر خود کو نارمل ظاہر کئے کھڑی رہی تھی"

"ماشاء اللہ سے دو ہاتھ موجود ہیں تمہارے پاس اپنا کام تم خود کر سکتے ہو"

"وہ اب بھی اس سے غصہ تھی اس لئے تڑخ کر جواب دیا گیا تھا اسکو"

"مگر دل تو کر رہا تھا کہ فوراً اسے اسکے پاس جائے اسکی چوٹ کے بارے میں پوچھے"

"جب تم موجود ہو میرے کام کرنے کے لئے تو مجھے خود کرنے کی کیا ضرورت ہے اس لئے فوراً سے یہاں آ

جاؤ ورنہ تم جانتی ہو میں یہ کام زبردستی بھی کروا سکتا ہوں"

"وہ اسکو گھورتا بینڈ تاج اسکی طرف بڑھاتا ہوا بولا"

"اسکی گھوری پر منال پر پٹختی ہوئی اسکے قریب آئی اور بینڈ تاج اسکے ہاتھ سے لی تھی"

"اسکی پیشانی تک پہنچنے کے لئے منال کو تھوڑا سا اونچا ہونا پڑ رہا تھا"

"اسکی مشکل کو دیکھ کر حیدر نے اسکی کمر کے گرد بازو حائل کر کے اسکو تھوڑا سا اونچا اٹھایا تھا"

"حیدر کی پکڑ اپنی کمر پر محسوس کر کے منال کی دھڑکنے یکدم سے تیز ہوئی تھی"

"اپنی حالت پہ قابو پاتی ہوئی اس نے جلدی سے حیدر کی چوٹ پر بینڈ تاج لگائی تھی"

www.kitabnagri.com

"یہ چوٹ کیسے لگی؟"

"کس سے مار کھا کر آرہے ہو"

"وہ اسکی چوٹ کو چھوتی ہوئی بولی"

"اسکی نظریں حیدر کی پیشانی پر تھی جب حیدر اسکے چہرے کو دیکھ رہا تھا"

"تمہارے کزن سے لڑ کر آیا ہوں تمہارے لئے"

"حیدر اسکے رخسار کو نرمی سے سہلاتا ہوا بولا"

"کاوش کی باتوں سے اس وقت وہ بہت پریشان تھا مگر منال کا چہرہ دیکھ کر وہ جیسے اپنی ساری پریشانی بھول گیا تھا

""

"جبکہ اسکی بات پر منال بے یقینی سے اسکی طرف دیکھ رہی تھی"

آخر کس بات پر لڑائی ہوئی ہوگی ان دونوں کی"



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"ضرورتاً ہی شروعات کی ہوگی ورنہ کاوش ایسا نہیں ہے"

میں بہت اچھی طرح سے جانتی ہوں اسکو"

"منال نے خود کو اسکے حصار سے نکالنا چاہا مگر پکڑ مضبوط تھی"

"جبکہ حیدر کو منال کا اسکے سامنے کاوش کی سائیڈ لینا بالکل پسند نہیں آیا تھا ایک جلن کا احساس ہوا تھا اسکو"

Posted on Kitab Nagri

"شروعات میں نے نہیں تمہارے بھائی نے کی تھی کسی غلط فہمی میں آکر میں بس اسکی وہ غلط فہمی دور کر کے آیا ہوں"

"حیدر نے اسکی کمر پر اپنی پکڑ سخت کی اور ساتھ ہی اسکو سچ بتانا ضروری بھی سمجھا تھا"  
"کیسی غلط فہمی؟"

"منال نا سمجھی سے اسکی طرف دیکھ رہی تھی"

"تمہارے کزن کو لگتا ہے کہ میں نے تم سے شادی اسکو تکلیف دینے کے لئے کی ہے..  
بس وہی دور کر کے آیا ہوں..  
www.kitabnagri.com

"کہ میں نے صرف تمہاری محبت میں تم سے شادی کی"

"تم سے محبت تک ہوئی جب میں تمہارے بارے میں کچھ نہیں جانتا تھا اور شادی سب سچ جاننے کے بعد کی تم۔"

"وہ اسکی آنکھوں میں دیکھ کر بول رہا تھا اور اسکا ایک ایک لفظ منال کو اپنے دل میں اترتا ہوا محسوس ہو رہا تھا"

"محبت تو وہ بھی کرنے لگی تھی اس سے اور آج وہ اسکے لئے کاوش سے بھی لڑ کر آیا تھا..

"کتنی خوش قسمت تھی وہ"

"ہاں میں اندازہ لگا سکتی ہوں کون کس کو سمجھا کر آیا ہے۔

"وہ اسکی چوٹ کی طرف دیکھ کر مذاق اڑانے والے انداز میں بولی"

"فکر نہ کرو تمہارے کزن کو بھی ایسی ہی چوٹ دیکر آیا ہوں بس جگہ الگ ہے..

www.kitabnagri.com

"وہ بھی کہاں چپ رہنے والا تھا"

"تم نے کاوش کو مارا؟"

،، اسکی آنکھیں پوری کی پوری کھلی تھی ""

"ہاں جب وہ مجھے مار سکتا ہے تو میں نے بھی حساب برابر کر دیا۔"

،، اور اب تمہاری باری ہے تمہارے لئے چوٹ کھائی میں نے اب اپنی سزا کے لئے تیار ہو جاؤ "

"حیدر شرارتی انداز میں بولا تو منال اسکو گھورتی ہوئی اس سے دور ہوئی تھی "

"پہلے اپنی تو چوٹ ٹھیک کر لو آئے بڑے سزا دینے والے۔۔"

وہ اسکی حالت کا مذاق بناتی ہوئی بولی اور واشر و م کی طرف بڑھی تھی "

"جبکہ اسکا جواب سن کر حیدر اسکے پیچھے لپکا مگر وہ بھی منال تھی اسکے ہاتھ نہ آئی تھی "

www.kitabnagri.com

"تمہیں تو میں بتاتا ہوں منال بیگم ذرا باہر نکلو تم۔"

،، اسکی بڑبڑاہٹ سن کر منال ہولے سے مسکرائی تھی "





Ishq junoon novel by Iqra Sheikh

Posted on Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/ Page/ Social Media Writers .Official

Fb/ Pg/ Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977

"وہ لاؤنج میں بیٹھی چینل ادھر ادھر بدل رہی تھی اس وقت اسکا کچھ بھی کرنے کا دل نہیں کر رہا تھا"

"لیکن وقت گزارنے کے لئے اسکو کچھ تو کرنا تھا اس لئے ٹیوی اون کر کے بیٹھ گئی"

"مگر دل کی بے چینی کسی بھی طرح کم نہیں ہو رہی تھی"  
"اس نے ایک نظر گھڑی کی طرف دیکھا جو سات بج رہی تھی"

"کاوش کی اب تک واپسی نہیں ہوئی تھی ورنہ وہ پانچ بجے تک گھر آ جاتا تھا"  
"کیونکہ اسکو رضوا کے گھر پر اکیلے ہونے کا خیال تھا"

"مگر آج اسکو دو گھنٹے ہو گئے تھے وہ اب تک نہیں آیا تھا رضوا کا پریشان ہونا لازمی تھا"

Kitab Nagri

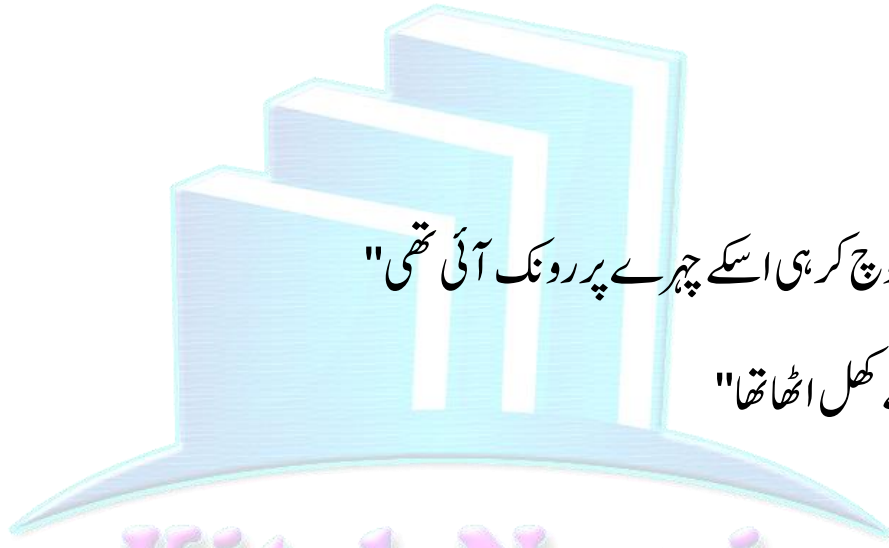
www.kitabnagri.com "وہ ٹیوی بند کر کے اٹھی اور ادھر سے ادھر ٹہلنے لگی تھی"

"رضوا کو کاوش کا صبح والا رویہ یاد آیا تھا"

"وہ کس طرح سے اسکو اگنور کر رہا تھا اور اسکا اگنور کرنا رضوا کو کتنا پریشان کر رہا تھا اسکی آنکھوں میں پانی بھر آیا تھا مگر وہ نظر انداز کرتا آفس کے لئے نکل گیا"

"رضو اجانتی تھی کہ وہ ایسا کیوں کر رہا ہے مگر وہ خود بھی مجبور تھی"

"وہ اپنی اسکی پریشانی میں اب جان مزید ہلکان کرتی جب دروازہ کھلنے اور بند ہونے کی آواز پر اس کے قدم رکے تھے"



"کاوش کی واپسی کا سوچ کر ہی اس کے چہرے پر رونک آئی تھی"

"چہرہ یکدم خوشی سے کھل اٹھا تھا"

"لیکن کاوش کے چہرے پر نظر پڑتے ہی جیسے اسکی جان ہی نکل گئی تھی"

www.kitabnagri.com

"ہونٹ پر لگا خون شرٹ کے بٹن ٹوٹے ہوئے تھے کوٹ بازو پر ڈالے سپاٹ چہرے کے ساتھ وہ لاؤنج میں داخل ہوا تھا"

"کاوش" یہ.. یہ کیا ہوا آپکو..

اور یہ چوٹ کیسے لگی"

"رضو ابے اختیاری میں بولتی اسکی طرف بڑھی۔

اس نے اپنا ایک ہاتھ کاوش کے سینے پر رکھا ہوا تھا جبکہ دوسرے ہاتھ سے وہ اسکے ہونٹ کے زخم کو چھو رہی تھی

"اسکے اس طرح سے اپنے قریب آ جانے پر کاوش حیران تو ہوا تھا مگر خود خود کو نارمل ظاہر کئے اسکے چہرے پہ اپنے لئے اسکی فکر دیکھنے لگا"

"بتائیں نہ یہ چوٹ کیسے لگی آپکو؟

"اسکا دل کاوش کے زخم دیکھ کر تڑپ رہا تھا اسکی تکلیف کا سوچ کر اسکو بھی تکلیف ہو رہی تھی"

www.kitabnagri.com

"کچھ نہیں بس چھوٹا سا ایکسیڈنٹ ہو گیا تھا تمہیں فکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے"

"وہ ناراض سے لہجے میں بولا اور اسکے ہاتھ اپنے سینے سے ہٹا کر کوٹ ایک سائیڈ پر رکھ کر صوفہ پر آ بیٹھا تھا"

"اب وہ اسکو کیا بتاتا کہ وہ اسکے بھائی سے لڑ کر آیا ہے یہ سن کر یقیناً وہ پریشان ہو جاتی"

"کیوں فکر نہ کروں آپکو اتنی چوٹ لگی ہے ر کے آپ میں دوائی لیکر آتی ہوں"  
وہ فکر مندی سے کہتی ہوئی پلٹی تھی'

"رہنے دور ضوا میں نے کہا نہ کہ اسکی ضرورت نہیں ہے تم پریشان نہ ہو"  
"کاوش اسکی طرف دیکھ کر بولا مگر ضوا اسکی بات کو نظر انداز کرتی تیزی سے کمرے میں گئی تھی'

"کچھ دیر بعد جب وہ واپس آئی تو اسکے ہاتھ میں کاٹن اور دوائی موجود تھی"  
"رضوا میں بول رہا ہوں نہ کہ مجھے ضرورت نہیں ہے"  
www.kitabnagri.com

"وہ صوفہ پر اپنے قریب بیٹھتی رضوا کی طرف دیکھ کر پھر سے بولا"

"آپکو نہیں ہے پر میرے لئے کروالیں"

"وہ بھیگی آنکھوں سے اسکی طرف دیکھ رہی تھی

اسکو اپنے لئے روتا ہوا دیکھ کر کاوش کو بہت اچھا لگ رہا تھا مگر اسکی ناراضگی بھی اپنی جگہ قائم تھی"

"اس نے بھی اب فیصلہ کر لیا تھا کہ رضوا خود سے اپنی محبت کا اظہار کرے گی اور خود اسکے قریب آئے گی

یہ بھی اب اسکی ضد بن چکی تھی"

"اسکے خاموش ہونے پر رضوا کانپتے ہاتھوں سے اسکے ہونٹ کا خون صاف کرنے لگی تھی"

"وہ بہت احتیاط سے اپنا کام کر رہی تھی تاکہ کاوش کو درد محسوس نہ ہو۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com جبکہ چوٹ اتنے گہری نہیں تھی جتنی وہ فکر مند ہو رہی تھی"

"خون صاف کرنے کے بعد وہ بہت نرمی سے اسکے زخم کو چھو رہی تھی اور پھر بے خودی کے عالم میں اسکے

چہرے پر جھکی اور بہت ہی نرمی سے اسکی چوٹ کو اپنے ہونٹوں سے چھو کر پل میں دور ہوئی تھی"

"جبکہ کاوش اسکے اس عمل سے حیران ہی تو رہ گیا تھا"

"کیا میں جان سکتا ہوں کیا حرکت تھی یہ"

"وہ اسکے چہرے کو اپنے قریب کرتا ہوا بولا جبکہ اسکی بات سے شرم اور گھبراہٹ سے رضوا کی پلکیں جھک گئی تھیں"

"وہ... وہ مجھے لگا آپکو درد ہو رہا ہو گا تو اس لئے"

وہ اپنے لب چباتی بات ادھوری چھوڑ گئی تھی"

"مجھے درد میں دیکھ کر تمہیں تکلیف ہو رہی ہے؟"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"محبت کرنے لگی ہو مجھ سے"

"وہ اسکی جھکی نظروں کو دیکھ کر سوال کر رہا تھا"

اور رضوا میں تو اب بولنے تک کی ہمت نہیں بچی تھی"

"'بولو میں کچھ پوچھ رہا ہوں تم سے؟

'پھر سے سوال دوہرایا گیا تھا"

"مجھے نہیں پتہ..

"'رضوا اسکی طرف دیکھ کر بمشکل بول پائی تھی جبکہ اس بار بھی اسکے جواب نے کاوش کا موڈ خراب کر دیا تھا..

"'تمہیں تو کچھ پتہ ہی نہیں ہوتا رضوا

'اس نے ناراضگی سے کہتے ہوئے اسکا چہرہ آزاد کرتا ہوا اپنی جگہ سے کھڑا ہوا اور بغیر اسکی طرف دیکھے کمرے میں گھس گیا تھا"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"وہ اس سے اتنا انتظار کروا رہی تھی اتنی تو ناراضگی بنتی تھی اسکی"





Posted on Kitab Nagri

"کیا بات ہے بیٹا جب سے تم آئی ہو بلکل خاموش بیٹھی ہو کوئی بات ہوئی ہے کیا؟  
،،نمرہ بیگم اپنے سامنے خاموش بیٹھی منال کی طرف دیکھ کر پریشانی سے بولی تھی"

"ایک تو وہ صبح ہی انکے پاس آگئی تھی اوپر سے اسکی خاموشی انکی پریشانی کو مزید بڑھا رہی تھی"

"نہیں امی ایسی کوئی بات نہیں ہے بس تھوڑا پریشان ہوں میں"  
"انکی بات پر منال فوراً سے بولی اور اپنی جگہ سے کھڑی ہوئی تھی"

،،کیا ہو ابیٹا تم خوش تو ہو نہ اس گھر میں وہاں کے لوگوں کا رویہ تو ٹھیک ہے نہ تمہارے ساتھ"  
"نمرہ بیگم اپنی جگہ سے کھڑی ہو کر اسکے قریب آئی اور اسکا رخ اپنے جانب کیا تھا"

"انہیں منال سے سب معلوم ہو چکا تھا کہ حیدر کس کا بیٹا ہے..

یہ سب سن کر پہلے تو وہ پریشان ہوئی تھی کیونکہ وہ یاسر کے شاطر دماغ سے اچھے طرح واقف تھی مگر حیدر کی  
منال کے لئے محبت دیکھ کر انکے دل کو سکون ملا تھا"

"کبھی کبھی تو وہ اس اتفاق پر حیران بھی رہ جاتی تھی کہ انکی بیٹی کی قسمت یاسر کے بیٹے سے جڑی ہوئی تھی"

"امی میں نے حیدر سے ایک بات چھپائی ہوئی ہے اور اگر وہ بات حیدر کو کبھی معلوم ہو گئی تو میری زندگی میں پریشانی بڑھ سکتی ہے"

"منال کھوے کھوے انداز میں بولی۔

"کل حیدر کی باتوں سے اسکو احساس ہونے لگا تھا کہ اسے اب ایشا کے بارے میں بتا دینا چاہئے..

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"صرف اس وجہ سے وہ اس سے دور جاتی تھی،

،، وہ نہیں جانتی تھی کہ سب کچھ معلوم ہونے کے بعد حیدر کا کیاری ایکشن ہو گا مگر اب اس نے فیصلہ کر لیا تھا کہ اگر اسکو حیدر کے ساتھ آگے بڑھنا ہے تو پہلے اسکو سب بتانا ہو گا..

،، کہیں تم رضوا کی بات تو نہیں کر رہی ہو..

"نمرہ کو یکدم سے رضوا کا خیال آیا تھا کیونکہ وہ یہ بھی جان چکی تھی کہ رضوا کاوش کے پاس ہے"

"اس لئے ان کا سب سے پہلا خیال وہیں گیا تھا"

"نہیں امی یہ رضوا کے بارے میں نہیں ہے"

یہ بات مجھ سے جڑی ہے جو حیدر کو ابھی تک معلوم نہیں ہے"

"منال پریشانی سے بولی"

اس وقت اسکے کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ کیا کریں اس لئے وہ نمرہ بیگم سے اپنی پریشانی شیئر کر رہی تھی'

www.kitabnagri.com

"تو بیٹا اگر یہ بات تمہارے بارے میں ہے تو تم فوراً حیدر کو جا کر بتاؤ.."

ایسا نہ ہو کہ تم دونوں کے درمیان فاصلے آجائے'

Posted on Kitab Nagri

"حیدر تم سے بہت محبت کرتا ہے اور یہ محبت میں نے اسکی آنکھوں میں تمہارے لئے محسوس بھی کی ہے اس لئے تم خود جا کر اسکو بتاؤ جو کچھ بھی تم اسکو بتانا چاہتی ہو"

"نمرہ بیگم اسکو سمجھاتی ہوئی بولی"

"وہ یہ نہیں جانتا چاہتی تھی کہ وہ بات ہے کیا کیونکہ انکو اپنی بیٹی پر پورا بھروسہ تھا کہ وہ اپنی پریشانی خود ٹھیک کر سکتی ہے"

"جی امی آپ ٹھیک کہہ رہی ہیں.."

"میں آج ہی سب بات کلیئر کر دیتی ہوں"

"انکی پوری بات سن کر منال خوش ہوئی تھی"

www.kitabnagri.com

"وہ تو خود بھی حیدر کو دل سے قبول کر چکی تھی بس یہ بات اسکو آگے بڑھنے نہیں دیتی تھی.."

"لیکن اب اس نے فیصلہ کر لیا تھا حیدر کو خود سب بتانے کا.."

آگے کیا ہونا تھا اس نے اسکی فکر نہیں کی تھی..

”کچھ دیر ان سے باتیں کرنے کے بعد وہ واپسی کے لئے اٹھی تھی۔  
”گھر جا کر سب سے پہلے اسکو یہی کام کرنا تھا وہ مطمئن سی گھر سے نکلی تھی“

”جب وہ کاوش کو اپنے اور اسکے درمیان نہیں لایا تھا تو اب اس نے بھی سوچ لیا تھا کہ وہ ایشا کو بھی اپنے اور اسکے درمیان نہیں لائے گی۔  
”وہ آج ہی اسکو سب بتا دے گی“



”لیکن کبھی کبھی جیسا ہم چاہتے ہیں ویسا نہیں ہوتا ہے۔  
شاید قسمت کو کچھ اس بار کچھ اور ہی منظور تھا“

”اسکے گھر سے نکلتے ہی حیدر کی کار وہاں آکر رکی تھی“  
”صبح ہی صبح منال کو گھر میں موجود نہ دیکھ کر وہ سیدھا نمبرہ بیگم کے گھر آیا تھا“

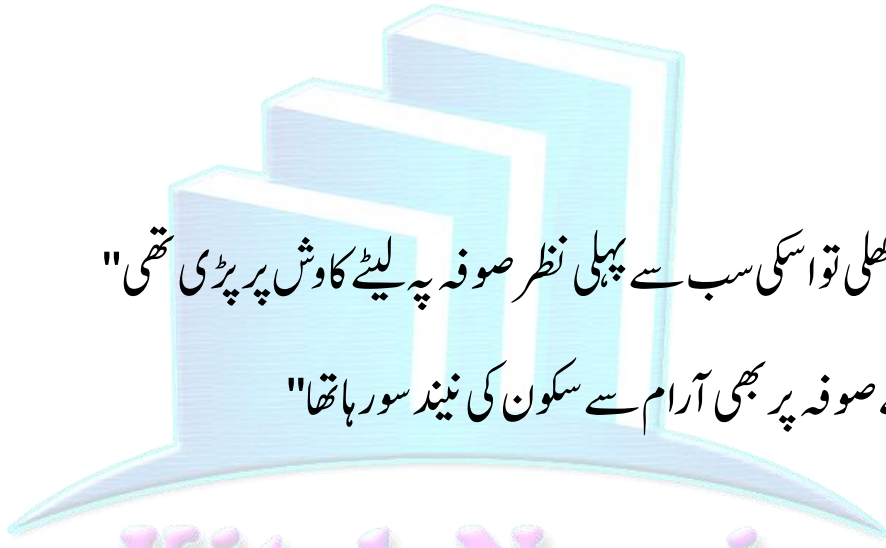
"مگروہ نہیں جانتا تھا کہ یہاں آنے کے بعد اسکی زندگی میں بہت کچھ بدلنے والا تھا"



(

"صبح جب اسکی آنکھ کھلی تو اسکی سب سے پہلی نظر صوفہ پہ لیٹے کاوش پر پڑی تھی"

"وہ اتنے چھوٹے سے صوفہ پر بھی آرام سے سکون کی نیند سو رہا تھا"



"اسکو اس طرح سے سوتا دیکھ کر رضوا کے ہونٹوں پر ایک خوبصورت سی مسکراہٹ آئی تھی"

"وہ آہستہ سے قدم اٹھاتی بیڈ سے اٹھ کر اسکے قریب آئی"

"زمین پر گرا کمر ٹرا سکے اوپر اچھی طرح سے ٹھیک کیا تھا"

"دھڑکتے دل کے ساتھ وہ اس پر جھکی اور اپنے کانپتے لب اسکی چوڑی پیشانی پر رکھ کر پل میں سیدھی کھڑی ہوئی تھی"

"اسکے اٹھ جانے کے ڈر سے دل بری طرح گھبرا بھی رہا تھا اگر وہ اسکو دیکھ لیتا تو وہ کیسے اس سے نظریں ملا پاتی"

"اپنی یس بے خودی پر وہ خود ہی مسکرائی اور جلدی سے فریش ہونے کے لئے واشروم میں گھسی تھی"

"واشروم سے نکل کر کمرے سے باہر نکلی تھی اب اسکا رخ پچن کی طرف تھا"

"کچھ دیر بعد وہ ناشتے کی ٹرے لیکر کمرے میں داخل ہوئی تو کمرہ بالکل خالی تھا"

"واشروم کے بند دروازے سے آتی آواز اس بات کا پتہ دے رہی تھی کہ کاوش واشروم میں ہے"

"رضوا ٹرے صوفہ کے پاس رکھی ٹیبل پر رکھ کر اسکا انتظار کرنے لگی تھی"

"اسکو اب روز ہی کاوش کے ساتھ ناشتہ کرنے کی عادت ہو چکی تھی"

Posted on Kitab Nagri

"روز اسکے آفس جانے سے پہلے رضوا اسکے لئے ناشتہ تیار کرتی پھر دونوں ساتھ بیٹھ کر کھاتے تھے"

"مگر پچھلے دو دیں سے وہ اسکو مکمل نظر انداز کر رہا تھا اس لئے رضوانے سوچا یہ اسکی ناراضگی کم کر سکتا ہے"

"کچھ دیر انتظار کرنے کے بعد کاوش نکھر نکھر اسواشروم سے باہر نکلا تھا"

"ٹاول سے بال خشک کرتا وہ رضوا کو مکمل نظر انداز کئے وارڈراب کی طرف بڑھا"

"رضوا جو اسکے لئے شرٹ نکالنے کے لئے اٹھی تھی کاوش کو وارڈراب کی طرف بڑھتا دیکھ کر اسکے قدم اپنی جگہ رک گئے تھے"

"وہ اس سے اتنا سخت ناراض تھا کہ اپنا کوئی بھی کام اس سے نہیں کروانا چاہتا تھا"

"یہ سوچ آتے ہی رضوا کی آنکھیں یکدم سے نم ہوئی تھی"

"ہٹیں میں نکال دیتی ہوں آپکی شرٹ"

"وہ اپنے آنسوؤں پیتی اسکی پشت پر آکھڑی ہوئی تھی"



"نہیں رہنے دو میں نکال چکا ہوں.."

"وہ اسکی طرف پلٹے بغیر بولا اور اپنی شرٹ لیکر اسکی سائیڈ سے نکلتا ڈریسنگ کے پاس آکھڑا ہوا تھا"

"کاوش کی اتنی بے رخی پر رضوا کی آنکھ سے ایک آنسو ٹوٹ کر زمین پر گرا تھا"

"اس نے اپنے دل میں ایک درد سا محسوس کیا تھا"

"وہ تو اب اسکی محبت اسکے نرم رویہ کی عادی ہو چکی تھی.."

تو اب اسکی بے رخی کہاں برداشت کر سکتی تھی"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"وہ بہت مشکل سے خود پر ضبط کئے کھڑی اسکی پشت کو دیکھ رہی تھی"

"اسکو لگ رہا تھا کہ اب کاوش کو اسکی فکر نہیں ہے مگر ایسا نہیں تھا وہ اس پر پل پل نظر رکھے ہوئے تھا بس"

Posted on Kitab Nagri

"کاوش کا دل کر رہا تھا کہ وہ رضا کو اپنی باہوں میں بھر لے اسکو رضا کے چہرے پر یہ اداسی بالکل اچھی نہیں لگ رہی تھی"

"مگر یہ سب کر کے رضا کو اپنا احساس دلانا بھی ضروری تھا"

"اگر وہ اسکے قریب گیا تو اسکے چہرے پر وہی ڈر آجائے گا جو وہ بالکل نہیں چاہتا تھا"

"وہ چاہتا تھا کہ رضا بغیر ڈر کے اسکے قریب آئے"

"رضا اسکو تیاری کرتا ہوا دیکھ رہی تھی جب کچھ سوچ کر وہ آگے بڑھی اور بیڈ پر رکھی اسکی ٹائی اٹھا کر اسکے قریب آئی تھی"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"کاوش... آپ.... آج آفس کیوں جا رہے ہیں.."

آج مت جائیں

"وہ بہت آہستہ آواز میں اسکی طرف دیکھ کر بولی آنکھوں سے آنسوؤں بہنے کے لئے تیار تھی"

"جبکہ اسکی بات سن کر کاوش کے چلتے ہاتھ یکدم سے رکے تھے"

"کیوں کیا کوئی خاص بات ہے جو میں آفس نہ جاؤں؟"

"لہجہ ناراضگی لئے ہوئے تھے"

"وہ... وہ.. آپکو چوٹ لگی ہیں نہ اس لئے میں"

"وہ اسکی ناراضگی ختم کر دینا چاہتی تھی مگر وہ تھا کہ مان ہی نہیں رہا تھا"

"اتنی چھوٹی سی چوٹ کے لئے میں آفس کی چھٹی نہیں کر سکتا"

"اس نے اپنی بات کہہ کر اسکے ہاتھ سے ٹائی لینے کے ساتھ ساتھ اسکو بھی اپنی طرف کھینچا تھا"

www.kitabnagri.com

"رضو! جو آرام سے کھڑی تھی اس اچانک حملے پر وہ سیدھا اسکے سینے سے آگئی تھی"

"کاوش کے جسم سے آتی مردانہ پرفیوم کی خوشبو نے اسکو اپنے حصار میں لیا تھا"

"اگر میری ناراضگی ختم کرنی ہے تو کوئی دوسرا طریقہ ڈھونڈ ہوں"

شاید اس سے بات بن جائے"

"وہ اسکے کان میں سرگوشی کے انداز میں بولا تھا بولتے ہوئے اسکے لب رضوا کی کان کی لؤ کو چھو رہے تھے"  
"اور جتنا تم دیر کرو گی تمہارے لئے ہی اچھا نہیں ہوگا"

"اس بار اس نے اسکی کان کی لؤ کو اپنے دانتوں میں لیکر بہت زور سے دبایا تھا"  
یہ اسکو اتنا انتظار کرانے کی چھوٹی سی سزا تھی"  
"جبکہ درد کی وجہ سے رضوا نے اپنی چیخ کا گلا بمشکل گھوٹا تھا"

Kitab Nagri

"اب جاؤ جا کر ناشتہ کرو اور اچھے سے سوچوں کہ تمہیں کیا کرنا چاہئے"

"اس نے اپنا رخ پھر سے ڈریسنگ کے سامنے کیا"

"جبکہ رضوا بھی بھی ایسے ہی کھڑی اسکو تیار ہوتا ہوا دیکھتی رہی"

"یہ شخص سارے طریقے جانتا تھا اسکو خاموش کروانے کے"

"اپنی تیاری مکمل کرنے کے بعد کاوش نے ایک نظر اپنے سامنے خاموش کھڑی رضوا کو دیکھا اور اسکو سائیڈ پر کرتا ہوا کمرے سے نکل گیا تھا رضوا وہیں کھڑی اسکی پشت کو دیکھتی رہی تھی"



"وہ جب گھر میں داخل ہوئی تو اسکا سب سے پہلے سامنا لاؤنج میں بیٹھی یسرا بیگم سے ہوا تھا"  
"جب سے وہ اس گھر میں آئی تھی تب سے اسکی یسرا بیگم سے کم ہی بات ہوئی تھی۔"

"زیادہ وقت تو وہ گھر میں ملتی ہی نہیں تھی اور جب گھر میں ہوتی تب بھی منال انکو مخاطب نہیں کرتی تھی"  
www.kitabnagri.com

"کیونکہ وہ انکی نظروں سے ہی سمجھ گئی تھی کہ وہ اسکو خاص پسند نہیں کرتی ہے اس لئے منال نے ان سے دوری بنانا بہتر ہی سمجھا تھا.."

"ویسے بھی جب حیدر کو کوئی فرق نہیں پڑتا تھا تو وہ کیوں انکا خیال کرے اس لئے وہ انکو نظر انداز کرتی اپنے کمرے میں آگئی تھی"

"کمرہ خالی دیکھ کر وہ اتنا تو سمجھ ہی گئی تھی کہ حیدر آفس جا چکا ہے..

وہ تھوڑی اداس تو ہوئی تھی لیکن اسکی واپسی پر اس نے حیدر کو سب بتانے کے بارے میں سوچ لیا تھا'

"آج وہ اپنے اس فیصلے سے بہت مطمئن تھی اسکے دل پہ جو بوجھ سا تھا وہ جلد ختم ہو جائے گا..

"یہ بات اسکو سکون پہنچانے کے لئے کافی تھی"

"آپی میں آج حیدر کو بتا دوں گی کہ آپ میری بہن ہو جنتی ہوں اسکو لگے گا میں نے آپکی وجہ سے اس سے شادی کی لیکن میں اسکی یہ غلط فہمی بھی دور کر دوں گی"

"وہ اسی فائل سے ایشا کی تصویر نکال کر اس سے بات کر رہی تھی..

آج اسکو بہت ساری ہمت چاہئے تھی خود کے لئے"

وہ اسکی تصویر کو دیکھ ہی رہی تھی جب اسکا بیڈ پر رکھا موبائل بجاتھا"

"اسکرین پر کاوش کا نام دیکھ کر اسکے ہونٹوں پر مسکراہٹ آئی تھی..

"کل سے وہ اسکو ہی فون کرنے کے بارے میں سوچ رہی تھی آج اسکا فون آ بھی گیا تھا"

"ہیلو منال.. کیسی ہو تم..

تمہارے ساتھ سب ٹھیک تو ہے نہ..

"اسکے کال پک کرتے ہی کاوش کے سوال شروع ہو گئے تھے"

"ہاں.. ہاں میں ٹھیک ہوں اور سب کچھ ٹھیک ہے میرے ساتھ.."

"سائنس تو لے لو تم سکون سے"

اسکی جلد بازی پر وہ مسکرائی تھی"

"بس میں کل سے بہت پریشان تھا تمہارے لئے مجبوری کی وجہ سے تم سے ملنے بھی نہیں آ سکتا تھا"

"وہ تھوڑا فکر مندی سے بولا تھا"

وہ اور نمرہ بیگم اسکی زندگی میں بہت اہمیت رکھتے تھے"

"ارے تمہیں میرے لئے پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے اور میں جانتی ہوں کل کیا ہوا تمہارے اور حیدر کے بیچ اسی وجہ سے تم پریشان ہو نہ"

"منال نے اسکے فون کرنے کی وجہ خود ہی بتادی تھی"

"سچ بولوں کاوش حیدر اپنے باپ سے بالکل الگ ہے.."

"تمہارے دل میں حیدر کے لیے جو بھی غلط فہمی ہے اسے دور کر لو"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"میں حیدر کے ساتھ خوش ہوں تم میرے لئے فکر مت کرو"

"وہ اسکی پریشانی کو اچھے سے سمجھتی تھی اس لئے اسکو سمجھانے لگی۔"

"یہ سچ تھا حیدر اپنے باپ سے بالکل الگ تھا اسکو بس وہ معلوم تھا جو اسکے باپ نے بتا رکھا تھا"



"اور یہی وجہ تھی کہ وہ کاوش کو ناپسند کرتا تھا"

"ہاں کل اسکی باتوں سے مجھے اندازہ تو ہو گیا تھا مگر تمہارے منہ سے سن کر مجھے اب سکون ملا ہے"

"اسکے لہجے میں منال کے لئے محبت تھی"

"اچھا چلو تم یہ سب چھوڑو۔"

رضوا کے بارے میں بتاؤ کیسی ہے وہ..

اسکا رویہ تبدیل ہوایا نہیں"

"اس نے اپنی باتوں کا رخ اب رضوا کی طرف موڑ لیا تھا"

وہ کاوش کی رضوا کے لئے محبت تو دیکھ ہی چکی تھی اب بس اسکو رضوا کی محبت کا انتظار تھا"

www.kitabnagri.com

"اسکا رویہ ہی نہیں وہ پوری کی پوری تبدیل ہو چکی ہے.."

رضوا کا ذکر آتے ہی کاوش کی مسکراہٹ گہری ہوئی تھی اسکی آنکھوں کے سامنے کل رات والا منظر گھوم گیا تھا

"

"یہ تو بہت اچھی بات ہے میں بہت خوش ہوں تمہارے لئے انشاء اللہ سب جلد ٹھیک ہو جائے گا"

"کاوش کی بات سن کر منال کو خوشی ہوئی تھی"

"کچھ دیر کاوش کے ساتھ یوں ہی باتیں کرتی رہی تھی اس بات سے انجان کی کوئی تھا جو دروازے کے باہر کھڑا  
اسکی باتیں سن چکا تھا"



"اپنی تیاری مکمل کرنے کے بعد اس نے ایک آخری بار آسنے میں اپنا جائزہ لیا"  
"ڈارک گرین کلر کے سوٹ میں وہ اس وقت نظر لگ جانے کی حد تک خوبصورت لگ رہی تھی"

www.kitabnagri.com

"ہلکا سائیک اپ اور ڈارک ریڈ کلر کی لپسٹک اسکی خوبصورتی کو مزید نکھار رہی تھی"  
"اپنے لمبے بالوں کو اس نے کھلا ہی چھوڑا ہوا تھا"

"کیونکہ وہ اتنا تو جان ہی چکی تھی کہ کاوش کو اسکے کھلے بال پسند ہیں"

"آج وہ پورے دل سے اسکے لئے تیار ہوئی تھی"

"اس نے آج پورا ارادہ کر لیا تھا کاوش کی ناراضگی ختم کرنے کا"

"جبکہ کاوش تو اس سے ناراض تھا ہی نہیں وہ تو بس اسکے منہ سے اظہار محبت سننے کا منتظر تھا"

"اور یہ بات اسکے چھوٹے سے دماغ میں نہیں آرہی تھی"

"لاؤنج سے آتی آواز سن کر اسکا دل یکدم سے تیزی سے دھڑکا تھا"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"یقیناً کاوش ہی ہو گا کیونکہ یہ اسکے گھر آنے کا وقت تھا"

"سچ کہتے ہیں محبت انسان کو پوری طرح سے بدل دیتی ہے جیسے وہ بدل گئی تھی کاوش کی محبت میں"

"وہ لڑکی جو اسکی آواز اسکی آہٹ سے بھی ڈرتی تھی آج اسکے بغیر رہنے کے بارے میں تصور بھی نہیں کر سکتی تھی"

"بس وہ اپنی اسی محبت کا اعتراف کرتی ہوئی تھوڑا سا گھبراتی تھی"

"اس سے پہلے کہ وہ مسکراتی ہوئی کمرے سے باہر نکلتی کاوش دروازہ کھول کر کمرے میں داخل ہوا تھا"

"اس پر نظر پڑتے ہی کاوش کے قدم اپنی جگہ پر رک سے گئے تھے"

"اسکو اپنے پسندیدہ رنگ میں دیکھ کر اسکو اپنی نظریں رضو پر سے ہٹانا مشکل لگ رہا تھا"

"وہ اسکو اپنے دل میں اترتی ہوئی محسوس ہو رہی تھی"

"آگئے آپ... پانی لاؤں آپ کے لئے"

"اسکی خود پر جمی گہری نظروں سے گھبرا کر وہ بمشکل بول پائی تھی"

"نہیں ضرورت نہیں ہے"

"اسکی آواز سن کر کاوش اس پر سے نظریں ہٹاتا ہوا بولا"

"وہ جان بوجھ کر ناراض لہجے میں بولا مقصد صرف اسکو پریشان کرنا تھا"

"وہ جو اسکے منہ سے اپنے لئے تعریف کے لفظ سننے کی منتظر تھی اسکا جواب سن کر رضا کو اپنے اندر کچھ ٹوٹتا  
ہو اسامحسوس ہوا وہ تیزی سے کمرے سے نکلی تھی"

"اسکے اس طرح سے جانے پر کاوش بھی اسکے پیچھے گیا تھا"  
"مگر جب کچن میں روتی ہوئی رضا پر نظر پڑی تو وہ یکدم سے پریشان ہوا تھا"

"رضا امیری جان کیا ہوا کیوں رو رہی ہو"

"اس نے اسکا چہرے اپنے دونوں ہاتھوں میں لیا تھا"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"رلا کر پوچھ رہے ہیں میں کیوں رو رہی ہوں.."

"آپ ہی تو رلا رہے ہیں مجھے صبح سے"

"آپ کی ناراضگی کی وجہ سے رو رہی ہوں میں"

"اسکے دونوں ہاتھوں سکو جھٹک کر شکایات کی گئی تھی"

Posted on Kitab Nagri

"جبکہ اسکا جواب سن کر کاوش کے ہونٹوں پر مسکراہٹ آئی تھی"

"میری ناراضگی کی اتنی فکر ہے تمہیں.. میری ناراضگی سے فرک پڑتا ہے تمہیں؟"

"اس سے سوال پوچھا گیا تھا"

"فرک پڑتا ہے بہت زیادہ جان نکلنے کو ہوتی ہے میری میری آپکی ناراضگی سے"

"وہ بری طرح روتی ہوئی بولی تو اسکا جواب سن کر کاوش کو سکون ملا تھا"

"اگر میں تمہاری جان ایک بار میں ہی نکال دو تو"

"وہ اسکے ہونٹوں کو نرمی سے چھوتا ہوا ذومعنی لہجے میں بولا تو رضوا کی آنکھیں صدمے کے مارے مزید کھلی

تھی"

www.kitabnagri.com

"آپ مجھے جان سے ماریں گے.. جاس مجھے بات نہیں کرنی.. آپ.."

اس سے پہلے کے رضوا مزید کچھ کہتی کاوش اسکی ہونٹوں پر جھک گیا تھا"

"رضوانے سختی سے اسکا کلر اپنی گرفت میں لیا تھا"

"کچھ لمحے یوں ہی خاموشی سے گزرنے کے بعد وہ اس سے جدا ہوا تھا"

"کاوش... آپ مجھ سے ناراض تو نہیں ہیں نہ؟"

"رضو! گھرے گھرے سانس لیتی اسکی طرف دیکھتی ہوئی بولی"

"اسکو ابھی بھی اسکی ناراضگی کی فکر تھی جبکہ اسکی بات سن کر کاوش ہلکے سے مسکرایا اور پھر سے اسکے ہونٹوں پر اپنے ہونٹ رکھ چکا تھا"

"اس بار اسکی پکڑ میں سختی تھی شدت تھی۔"

رضو کو آپنا سانس رکتا ہوا محسوس ہونے لگا تھا مگر وہ اسکو روک نہیں پارہی تھی

"وہ اس پر جھکا اسکو اپنی محبت کا یقین دلارہا تھا"

"رضو! کیا مجھے اجازت ہے کہ میں تمہارے قریب آ جاؤں۔"

اتنا قریب کہ تم اپنی ہر سانس کے ساتھ مجھے محسوس کرو"



"وہ اسکے رخسار کو نرمی سے سہلاتا ہوا انہماک آلودہ لہجے میں بولا"

"اس وقت دونوں کا سانس بری طرح پھول چکا تھا دونوں کی دھڑکنے بھی اس وقت تیز ہو رہی تھی"

"اسکی بات سن کر رضوانے شرمناک کر اپنا چہرہ اسکے سینے میں چھپایا تھا"

"اسکے اتنے خوبصورت اظہار پر کاوش اندر تک خوش ہوا اور اسکو اپنی باہوں میں اٹھا کر کمرے میں لایا تھا"

"کاوش" مجھے ڈر لگ رہا ہے"

"اسکو اپنی شرٹ کے بٹن کھولتا دیکھ کر رضوانہ گھبرائی ہوئی آواز میں بولی"

Kitab Nagri

"تمہیں لگنا بھی چاہئے میری جان اتنا انتظار جو کروایا ہے تم نے۔"

اور اب مجھ سے رحم کی امید بالکل مت رکھنا"

"وہ اپنی شرٹ ایک طرف ڈالتا اس پر جھکاتا"

"اسکی بات سن کر رضوانہ کو اپنا حلق خشک ہوتا ہوا محسوس ہوا تھا"



"کاوش"

"اسکے ہونٹوں کا نرم گرم لمس اپنی گردن پر محسوس کر کے رضوانے اسکو ہٹانا چاہا مگر کاوش اسکے دونوں ہاتھوں کو اپنی گرفت میں لے چکا تھا"

اب فرار کی راہ ممکن نہیں تھی'

"کاوش مجھے پیاس لگی ہے"

"اسکی بڑھتی جسارتوں سے گھبرا کر بہانہ بنانا چاہا تھا"

"پیاس تو مجھے بھی بہت لگی ہے رضوا.."

وہ اپنی بات کہہ کر پھر سے اسکو ہونٹوں پر جھک کر اسکو مزید کچھ بولنے سے روک چکا تھا"

"رات گزرنے کے ساتھ ساتھ اسکی شدتیں بھی بڑھتی جا رہی تھی"

"اسکے ہر عمل سے رضوا کو اندازہ ہو گیا تھا کہ اس نے ان لمحوں کا کتنا انتظار کیا تھا.."

Posted on Kitab Nagri

"جسکو اپنی اگلی سانس سے زیادہ اسکے لمس کی چاہ تھی تو رضوا کیوں اس شخص کو روکتی وہ خود بھی کاوش کو سونپ چکی تھی..

کھڑکی سے چمکتا چاند انکے ملن پر مسکرا دیا تھا"



"حیدر کہاں ہو تم۔

آج تمہارا انتظار کر رہی ہوں اور تم ہو کہ میرا انتظار ختم ہی نہیں کر رہے ہو..

'منال پریشانی سے کہتی بیڈ سے اٹھی اور ڈریسنگ کے سامنے آکھڑی ہوئی تھی"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"صبح سے رات ہونے والی تھی حیدر کا کچھ پتہ نہیں تھا کہ کہاں ہے..

"اسکی سیکٹری کو فون کرنے کے بعد جب اسکو معلوم ہوا کہ وہ آج کمپنی نہیں گیا تو اسکی پریشانی میں مزید اضافہ ہوا تھا"

"آج اسکو حیدر سے اتنا کچھ کہنا تھا اور آج ہی وہ اسکے پاس نہیں تھا"

"وہ آسنے کے سامنے کھڑی خود کو دیکھ کر حیدر کے بارے میں سوچ رہی تھی جب اسکو کمرے میں کسی کی موجودگی کا احساس ہوا تھا"

"حیدر آپ آگئے.."

منال حیدر کا سوچ کر خوشی سے پلٹی مگر یاسر صاحب کو اپنے سامنے دیکھ کر اسکی مسکراہٹ یکدم سے غائب ہوئی تھی"

"حیدر نہیں حیدر کا باپ آیا ہے"

"وہ اسکی طرف دیکھ کر مسکرائے تھے مگر منال کو انکی یہ مسکراہٹ زہر لگی تھی"

www.kitabnagri.com

"کوئی کام تھا آپکو"

"سپاٹ چہرہ لئے انکی طرف دیکھ رہی تھی"

منال کو آج بھی وہ دن یاد تھا جب وہ اسکے شوہر کو اسکے خلاف بھڑکانے کی کوشش کر رہے تھے"

"وہ پہلے ہی کاوش کی وجہ سے انکو ناپسند کرتی تھی مگر اس دن کے بعد اسکی ناپسندیدگی مزید بڑھ گئی تھی"

"کام ہی تو ہے اس لئے تمہارے پاس موجود ہوں۔

جلدی سے مجھے میری بیٹی کے بارے میں بتادو کہاں رکھا ہوا ہے تمہارے اس کزن نے میری بیٹی کو..

"یاسر سیدھا اپنے مطلب کی بات پر آیا تھا"

"جبکہ اسکے منہ سے یہ سن سن کر منال حیران ہی تو رہ گئی تھی آخر وہ کیسے جان گئے تھے کہ اسکو رضوا کے بارے میں معلوم ہے"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"زیادہ حیران ہونے کے ضرورت نہیں ہے تم میرے گھر میں رہتی ہو مجھے ہر بات کی خبر ہے تمہارے بارے میں اب سیدھی طرح سے بتادو کہاں ہے میری بیٹی ورنہ میں"

"انہوں نے اپنی بات ادھوری چھوڑی تھی"

"ورنہ کیا... بولیں کیا ورنہ"

"منال کو انکی بات سن کر سمجھ گئی تھی کہ وہ ضرور اسکے اور کاوش کے درمیان ہونے والی باتیں سن چکے ہیں"

"ورنہ میں حیدر کو سن بتادوں گا کہ تم کس مقصد کے لئے اس سے شادی کی دھوکہ دے رہی تھی تم اسکو"

"یاسر شاطر انداز میں اسکو بلیک میل کر رہا تھا۔"

"جبکہ منال کو لگ رہا تھا کہ اس نے اتنا گھٹیا انسان اپنی زندگی میں نہیں دیکھا"



"بتادیں آپ میں آپکی دھمکی سے نہیں ڈرنے والی ہوں"

"منال انکی طرف دیکھ کر بے خوف ہو کر بولی تھی"

"دیکھ لو لڑکی اس میں تمہارا ہی نکسن ہے"

"تم جانتی ہو حیدر صرف میری بات پر یقین کرے گا اور تمہیں اس گھر سے نکالنے میں بھی دیر نہیں کرے گا"

"یاسر اسکو ڈرا کر رضوا کے بارے میں معلوم کرنا چاہ رہے تھے مگر منال کہاں انکی باتوں میں آنے والی تھی"

"آپکو جو کرنا ہے کر لیں لیکن میں آپکو کچھ بتانے والی نہیں ہوں اور اگر اپنے حیدر کو بتا بھی دیا تو میں بھی خاموش نہیں رہوں گی..

سب معلوم ہے مجھے آپکی کرتوتوں کے بارے میں سب بتادوں گی میں بھی حیدر کو.

"وہ نفرت سے انکو طرف دیکھ کر بولی تھی"

آنکھوں میں اس وقت یاسر کے لئے غصہ اور نفرت دونوں تھی"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"کیا بتاؤ گی تم اسکو یہی نہ کہ میں نے اپنی بیوی کو دھوکہ دیا تھا اسکی موت میری وجہ سے ہوئی تھی نہ کہ حسن کی وجہ سے یہی نہ..

بتادو.. تمہیں کیا لگتا ہے کہ حیدر تم پر یقین کر لیگا کل کی آئی لڑکی پر..

"اگر تم ایسا سوچتی ہو تو یہ تمہاری بہت بڑی بھول ہے

"حیدر میری بات کا یقین کرے گا جیسے اس نے دس سال پہلے کیا تھا..

کیونکہ وہ میرا خون ہے میرا بیٹا"

"یاسر صاحب بولتے چلے جا رہے تھے اس بات سے انجان کے دروازے میں کھڑا حیدر انکی یہ سب باتیں سن کر

اپنی جگہ سن کھڑا رہ گیا تھا"

"اسکو اپنے کانوں پر یقین نہیں آ رہا تھا جو کچھ بھی اس نے سنا تھا وہ سچ تھا یا نہیں"

"اس لئے لڑکی تم میری نہیں اپنی فکر کرو جب حیدر کو معلوم ہو گا کہ تم شروع سے جانتی تھی کہ رضوا کاوش کے پاس ہے تو تب کیا ہو گا تمہارا.."

www.kitabnagri.com

"اور پھر دوسری بات بھی موجود ہے تم سے نفرت کے لئے"

"اس بار خاموش رہنے کی باری منال کی تھی وہ سچ ہی تو کھ رہے تھے جب حیدر کو یہ سب معلوم ہو گا تو کیا ہو گا

اسکا"

"مجھے بتادو کہ رضوا کہاں ہے ورنہ میں"

"اس سے پہلے کہ یاسر صاحب مزید کچھ کہتے حیدر زور زور سے تالی بجات ہوا اندر داخل ہوا تھا"

"واہ... کیا بات ہے ایک سے بڑھ کر ایک جھوٹا موجود ہے یہاں تو.."

"وہ ایک سرد نگاہ دونوں پر ڈالتا ہوا بولا"

"جبکہ اسکی بات پر یاسر صاحب کہ رنگ سفید پڑ چکا تھا"

Kitab Nagri

"حیدر کو لگ رہا تھا کہ یہ اسکی زندگی کا سب سے برا دن تھا آج ہی تو اسکو نمرہ بیگم سے باتوں ہی باتوں میں ایشا کے بارے میں معلوم ہوا.."

منال نے اس سے اتنا بڑا سچ چھپا کر رکھی تھی

اسکو دکھ کے ساتھ ساتھ بہت غصہ بھی آیا تھا



"انکے گھر سے نکلنے کے بعد وہ سارا دن سڑکوں پر گاڑی دوڑاتا رہا..

"اس وقت منال پر اسکو شدید غصہ آ رہا تھا جب غصہ تھوڑا کم ہوا تو وہ منال سے اس بارے میں بات کرنے کے لئے گھر واپس آیا مگر اب سوچ رہا تھا کہ کاش وہ گھر واپس ہی نہیں آتا"

"بیٹا میری بات سنو تم نے جو کچھ بھی سنا ہے سب جھوٹ ہے یہ لڑکی ہی بکو اس کر رہی تھی..  
"یا سر صاحب نے کہتے ہوئے اسکا بازو پکڑنا چاہا مگر حیدر بے دردی سے انکے ہاتھ جھٹک چکا تھا"

"ہاتھ مت لگائے مجھے آپ.. نفرت محسوس ہو رہی ہے اس وقت آپ سے..  
آپکو اپنا ڈیڈ کہتے ہوئے شرم آ رہی ہے مجھے"

www.kitabnagri.com

"وہ سخت لہجے میں انکی طرف دیکھ کر بولا

"آنکھیں غصے کی وجہ سے سرخ ہو چکی تھی"

"اور تم کیا ایک جھوٹ کافی نہیں تھا چھپانے کے لئے جو تم،"

وہ سرد نگاہوں سے منال کی طرف دیکھ کر بولا"

"اسکے لہجے میں اپنے لئے چھپی نفرت اور غصے کو محسوس کر کے منال کہ دل تڑپ اٹھا تھا"

"ایسا تو اس نے کبھی نہیں چاہا تھا"

کاش وہ حیدر کو سب کچھ پہلے ہی بتا چکی ہوتی"

"حیدر پلزمیری بات سنو.. میں تمہیں،"

"اس بار منال نے کچھ کہنا چاہا مگر حیدر ہاتھ کے اشارے سے اسکو روک چکا تھا"

www.kitabnagri.com

"مجھے اس وقت آپ دونوں میں سے کسی کی نہ تو بات سننی ہے اور ناشکل دیکھنی ہے اس لئے دور رہو مجھ سے.."

"وہ دھاڑا تھا"

"اسکی دھاڑ سن کر ایک پل کے لئے منال کانپ اٹھی تھی"

Posted on Kitab Nagri

"حیدر بیٹا میری بات سنو یہ لڑکی اس کاوش کے ساتھ ملی ہوئی تھی..

"میں نے کہا نہ مجھے کسی کی کوئی بات نہیں سننی آپ لوگ چلیں جائیں یہاں سے..

"اگر آپ لوگ نہیں جاسکتے تو میں ہی چلا جاتا ہوں"

"اس وقت اسکا بھروسہ ٹوٹا تھا دل ٹوٹا تھا اسکا بری طرح"

"حیدر میری بات تو سنو"

"اسکو کمرے سے باہر نکلتا دیکھ کر منال نے اسکو روکنا چاہا مگر وہ اسکی طرف دیکھے بغیر کمرے سے باہر نکلتا چلا

گیا تھا"

"اس وقت وہ سب سے بہت دور جانا چاہتا تھا کیونکہ وہ نہیں چاہتا تھا کہ وہ غصے میں کچھ ایسا کر جائے کہ بعد میں

اسکو پچھتنا پڑے"

"اسکے نکلے کے بعد منال بھی اسکے پیچھے پیچھے کمرے سے باہر نکل گئی تھی"

'اب صرف کمرے میں صرف یاسر صاحب اکیلے رح گئے تھے اب سب کچھ انکے ہاتھ سے نکل چکا تھا '



"صبح جب وہ جاگا تو سب سے پہلے اسکی نظر رضوا پر پڑی جو اسکے سینے سے لگی ہوئی سو رہی تھی"

"اسکے کھلے بالوں نے مکمل طور پر اسکا چہرہ چھپایا ہوا تھا"

"اسکو اس طرح سے سوتا دیکھ کر کاوش کے ہونٹوں پر ایک دلکش مسکراہٹ آئی تھی"

اس نے رضوا کی کمر سے ہاتھ ہٹا کر اسکے چہرے پر آئے بالوں کو نرمی سے اسکے کان کے پیچھے کئے تھے"

www.kitabnagri.com

"وہ دنیا جہان کی معدومیت لئے کسی چھوٹے بچے کی طرح اس سے چپکی ہوئی سو رہی تھی"

"کاوش اسکے چہرے کو دیکھتا آنکھوں کے راستے دل میں اتار رہا تھا"

Posted on Kitab Nagri

"وہ اسکی محبت تھی لیکن اسکی محبت اسکا عشق اسکا جنون بن چکی تھی"  
"اس نے سوچ لیا تھا کہ وہ اب اپنے اور رضوا کے بیچ کسی کو نہیں آنے دیگا۔  
"کسی کو بھی نہیں"

"وہ نرمی سے اسکے رخسار کو سہلاتا ہوا سوچ رہا تھا اسکا دل کر رہا تھا کہ وہ اسکو بس یوں ہی دیکھتا رہے"  
"اسکی نظروں کی تپیش اور اسکے لمس میں اتنی شدت تھی کہ رضوا ہلکا سا کسمسا کر اس سے دور ہوئی تھی"  
"کاوش کو اسکا نیند میں بھی خود سے دور جانا بالکل پسند نہیں آیا تھا"  
"اس نے رضوا کو کمر سے پکڑ کر اپنی طرف کھینچا تو وہ کسی بے جان گڑیا کی طرح پھر سے اسکے سینے سے آگئی تھی"

www.kitabnagri.com

"ابھی کچھ دیر سونے کی وجہ سے وہ ابھی بھی گہری نیند میں تھی"  
"اسکو یوں سوتا دیکھ کر کاوش شوخی سے مسکرایا اور اسکی گردن پر جھک کر خود کو سیراب کرنے لگا"

"کچھ دیر تک وہ یوں ہی اس پر اس پر جھکا رہا تھا جبکہ رضوا پر ابھی بھی کوئی اثر نہیں ہوا تھا وہ یوں ہی بے خبر سوتی رہی"

"اسکی اتنی گہری نیند پر کاوش کی مسکراہٹ مزید گہری ہوئی"  
"دل پھر سے شرارت کرنے پر آمادہ ہو رہا تھا"

"اور ایک بار پھر وہ اپنے دل کی خواہش کو سنتے ہوئے اس نے اپنی انگلیاں رضوا کے بالوں میں پھنسائی اور اسکے ہونٹ پر اپنے ہونٹ رکھ دئے تھے"

"رضوا جو گہری نیند میں سو رہی تھی اپنے سانس رکتا ہوا محسوس ہونے پر اسکی آنکھیں یکدم سے کھلی تھیں"  
www.kitabnagri.com  
"کاوش کی اس گستاخی پر اسکی نیند پوری طرح سے اڑی تھی"

"اس نے اسکے سینے پر ہاتھ رکھ کر اسکو دور کرنا چاہا مگر اسکی مزاحمت پر کاوش کی گرفت میں مزید سختی آئی تھی"  
"رضوا کو جب لگا کہ وہ اب برداشت نہیں کر پائے گی تو اس نے اپنی پوری طاقت لگا کر اسکو خود سے دور کیا تھا"

Ishq junoon novel by Iqra Sheikh

Posted on Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/ Page/ Social Media Writers .Official

Fb/ Pg/ Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977

"آپ بہت برے ہیں.."

"بری طرح شرماتے ہوئے اسکے سینے میں اپنا چہرہ چھپایا تھا"



"برایوں یار میں تو تمھیں پیار کر رہا تھا"

"وہ اسکی کمر کو سہلاتا ہوا شوخ لہجے میں بولا"

"آپ مجھے پریشان کر رہے ہیں اور میری نیند بھی خراب کر دی آپنے"

"ایک اور شکایات کی گئی"

"تمھاری یہ نیند ہی تو میری نیت خراب کر رہی تھی جاناں"

"وہ اسکے چہرہ اپنے سامنے کرتا ہوا بولا جبکہ رضوا کی شرم سے آنکھیں مزید جھک گئی تھی"

Kitab Nagri

"اور میں چاہتا ہوں جب تم میرے قریب ہو تو صرف مجھے دیکھو مجھے سوچوں مجھ پر توجہ دو"

"تمھارے ہونٹوں سے نکلا ہر ایک لفظ صرف میرے لئے ہو"

"وہ ایک ہاتھ سے اسکا چہرہ تھام کر انگوٹھے سے اسکے ہونٹ کو سہلاتا ہوا بولا"

"اسکے ہر ایک لفظ میں رضوا کے لئے محبت تھی بے پناہ محبت"



"وہ محبت جس میں جنون ہے دیوانگی ہے"

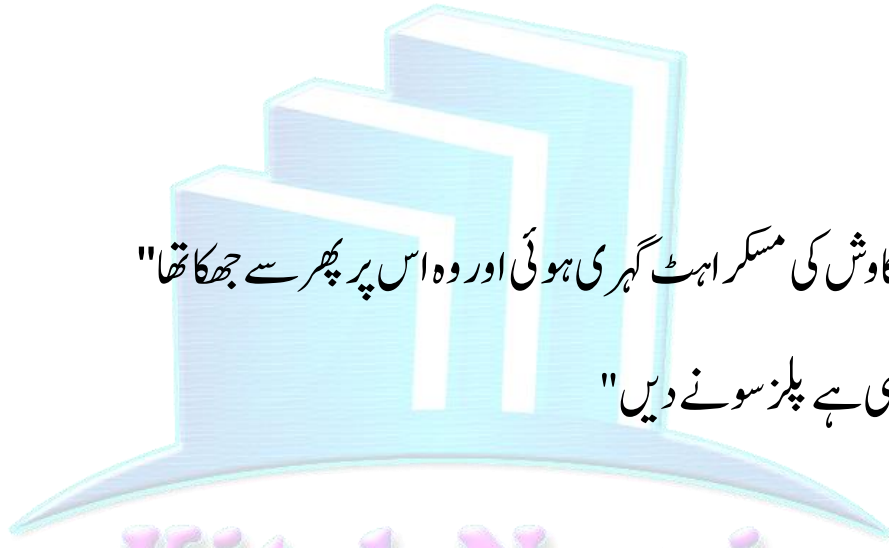
"دوگی نہ"

"اسکا چہرہ تھوڑا سا اونچا کیا تو رضوانے اپنی جھکی نظروں کو اٹھا کر اسکی طرف دیکھا اور ہاں میں گردن ہلائی تھی

"

"اسکے اس انداز پر کاوش کی مسکراہٹ گہری ہوئی اور وہ اس پر پھر سے جھکا تھا"

"کاوش مجھے نیند آرہی ہے پلز سونے دیں"



"اسکو پھر سے رات والے موڈ میں آتے دیکھ وہ التجائی انداز میں بولی تھی"

www.kitabnagri.com

"رضوانے آواز پر کاوش نے اپنا چہرہ اٹھا کر اسکی آنکھوں میں دیکھا جو نیند کی وجہ سے سرخ ہو رہی تھی"

"ٹھیک ہے اب تم اچھے سے اپنی نیند پوری کر لو تا کہ بعد میں تمہاری یہ نیند مجھے ڈسٹرب نہ کرے"

"ذو معنی لہجے میں کہتے ہوئے اسکی پیشانی پر اپنے لب رکھے اور اسکے اوپر کفر ٹر صحیح کرتا ہوا اٹھا اور واشر و م  
میں گھس گیا تھا"

"رضو اجو نیند کے خمار میں تھی اسکی بات کا مطلب سمجھے بغیر پھر سے نیند کی وادیوں میں اتر گئی تھی"



"وہ بیڈ پر لیٹی بس ایک ٹک چھت کو گھور رہی تھی اسکی زندگی میں ایسا بھی ہو گا اس نے کبھی نہیں سوچا تھا"



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"پہلے تو اس شخص سے محبت ہوئی جس سے وہ نفرت کرتی تھی"

"اور اب جب اس شخص سے محبت ہوئی تو وہ اس سے نفرت کرنے لگا تھا"

"نفرت تھی یا غصہ مگر وہ اسکی شکل تک دیکھنا نہیں چاہتا تھا"

"دو دن ہو گئے تھے اسکو گئے ہوئے اور ان دو دنوں میں اس نے ایک بار بھی پلٹ کر نہیں دیکھا تھا"

"پچھلے دو دنوں میں وہ اتنا روچکی تھی کہ لگتا تھا کہ اب جیسے آنسو بھی ختم ہو گئے تھے"

"پتہ نہیں کہا تھا وہ کس حال میں اسکو کچھ معلوم نہیں تھا مگر منال کا دل تڑپ تھا حیدر کو نظر دیکھنے کے لئے"

"وہ ایسی ہی لیٹی اپنی سوچوں میں گم تھی جب کوئی دروازہ زور سے بند کر تا اندر داخل ہوا تھا"

"آواز پر منال نے اپنی آنکھوں پہ سے بازو ہٹا کر دیکھا تو حیدر کو اپنے سامنے کھڑا دیکھ کر وہ یکدم سے بیڈ سے اٹھی اور دوڑتی ہوئی اسکے سینے سے جا لگی تھی"

"حیدر آپ کہاں چلے گئے جانتے ہیں کتنا پریشان رہی ہوں میں آپ کے لئے"

"وہ اسکے سینے سے لگی آنسو بہا رہی تھی جبکہ حیدر کا چہرہ سیاٹ تھا"

www.kitabnagri.com

"دم گھٹ رہا تھا میرا اس گھر میں سکون چاہتا تھا میں مگر اب لگتا ہے میری زندگی میں سکون باقی نہیں رہا ہے"

"وہ منال کو بے دردی سے خود سے دور کرتا سرد لہجے میں بولا تھا"

"اس دن یہاں سے جانے کے بعد وہ سیدھا اپنے فلیٹ پر گیا تھا اسکا غصہ کسی بھی طرح کم نہیں ہو رہا تھا"

"وہ دونوں ہی اسکے لئے خاص تھے اور ان دونوں نے ہی اسکے ساتھ ایسا کیا تھا"

"جبکہ اسکے سر دلہے میں کہی گئی بات پر منال کے دل کو بری طرح سے چوٹ لگی تھی"

"جس شخص کو اس نے اپنے لئے صرف محبت بھرے الفاظ کہتے سنا تھا آج وہ اس سے دوری چاہتا تھا اسکی شکل تک دیکھنا پسند نہیں کر رہا تھا"

"حیدر پلز بس تم میری ایک بار بات سن لو میں تمہیں سب سچ بتانے ہی والی تھی لیکن اس دن..

"کب بتانے والی تھی تم منال"

"آخر کب؟"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"وہ اس پر دھاڑا تھا"

اسکی دھاڑ پر منال کانٹھا سا دل سہم سا گیا تھا"

"اگر تمہیں بتانا ہو تا نہ تو تم پہلے دن ہی سب بتا دیتی"

"مگر نہیں تم کیوں بتاتی"

"تم تو اپنی نفرت اپنے بدلے میں آکر مجھ سے نکاح کے لئے راضی ہوئی تھی نہ"

"وہ اس وقت غصے میں بولتا ہوا منال کو کہیں سے بھی اپنا حیدر نہیں لگ رہا تھا"

"حیدر میں مانتی ہوں پر ایک بار میری بات تو سن لو"

اس نے ریکویسٹ کی تھی"

"تمہیں کیا لگا منال یہ سب جاننے کے بعد میں سمجھ نہیں پاؤں گا تمہیں مجھے ناپسند کرنے کی کیا وجہ تھی"

www.kitabnagri.com

سب سمجھ چکا ہوں میں منال"

"میری تم سے محبت سچی تھی منال لیکن افسوس میں تمہاری طرف سے بھی غلط فہمی کا شکار رہا"

"اس بار اسکا لہجہ نرم ہوا تھا"

"حیدر تم جو کہہ رہے ہو وہ سب ٹھیک ہے مگر میں بھی تم سے محبت کرتی ہوں.."

Posted on Kitab Nagri

پہلے مجھ غلط فہمی تھی تمہیں لیکر مگر وقت کے ساتھ ساتھ وہ سب ختم ہوتی چلی گئی۔"

"اور پھر میرا دل بھی تمہیں کب چاہنے لگا مجھے بھی خبر نہیں ہوئی۔"

بس تمہیں بتاتے ہوئے ڈرتی تھی صرف اسی دن کی وجہ سے۔"

"اس نے روتے ہوئے اپنی محبت کا اعتراف کیا تھا اگر کوئی اور وقت ہوتا تو حیدر خوشی سے جھوم اٹھتا مگر اب حالات الگ تھے۔"

"چلو مان لیا تمہاری نفرت اپنی بہن کی وجہ سے تھی مگر تم نے تو مجھ سے میری بہن کے بارے میں بھی سب چھپا کر رکھا ہوا تھا۔"

"مانا کہ میں نے آج تک تم سے اپنی بہن کا ذکر نہیں کیا مگر تم تو سب جانتی تھی نہ یہ بات پھر بھی چھپا کر رکھی مجھ سے۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"کیا یہی تھی تمہاری محبت۔"

"وہ ٹوٹے لہجے میں اس سے سوال کر رہا تھا۔"

جن دو لوگوں سے اس نے اتنی محبت کی آج ان دونوں نے اسکا بھروسہ توڑا تھا۔"

"میں مجبور تھی حیدر اگر تمہیں معلوم ہو جاتا ر ضوا کے بارے میں تو تم یقیناً اپنے ڈیڈ کے کہنے پر ان دونوں کو الگ کرنے کی کوشش کرتے"

"جبکہ تم اپنے ڈیڈ کے بارے میں بھی کچھ نہیں جانتے تھے"

"منال کو آج موقع ملا تھا اپنی صفائی پیش کرنے کا جس کو وہ چھوڑنا نہیں چاہتی تھی"

"مجھے تو یہ بھی لگتا تھا کہ میں تمہیں بہت اچھی طرح سے جانتا ہوں مگر ایسا نہیں ہے"

"وہ اس سے دو قدم پیچھے ہوا تھا"

"اسکے اس طرح سے پیچھے ہونے پر منال کو لگا تھا جیسے وہ اس سے دور جارہا ہو"

"نہیں حیدر ایسا نہیں ہے میں وہی منال ہوں جس سے تم نے محبت کی"

"وہ حیدر کے دونوں بازو کو تھامتی ہوئی بھیگی آنکھوں سے اسکی طرف دیکھ رہی تھی"



"ہاں تم وہی منال ہو جس سے میں نے محبت کی لیکن تمہارے دھوکے نے میرا اعتبار توڑا ہے میرا مان توڑا ہے"

"وہ اسکی بھیگی آنکھوں سے نظریں چراتا ہوا بولا

اسکا دل پگھل رہا تھا منال کی حالت دیکھ کر مگر وہ خود کو پتھر بنائے کھڑا رہا"

"اور رہی بات رضوا کی تو میرا اب بھی وہی فیصلہ ہے میں اس شخص کے پاس اپنی بہن کو نہیں رہنے دوں گا"

"اس نے منال کے ہاتھوں کو بری طرح سے جھٹکا اور بغیر اسکی طرف دیکھے واشروم میں جا گھسا تھا"

"جبکہ منال اسکے اس طرح سے کرنے پر روتی ہوئی زمین پر بیٹھتی چلی گئی تھی"

"اسکی سسکی کی آواز سن کر حیدر نے سختی سے اپنی مٹھی بھینچ لی تھی"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com



"وہ ڈریسنگ کے سامنے کھڑی اپنے بال سلجھا رہی تھی جب ایک پل کے لئے اسکے چلتے ہاتھ رکے تھے"

"وہ جب بھی خود کو یوں آسنے میں دیکھتی تو اپنے آپ کو دیکھ کر حیران ہی رہ جاتی تھی"



"وہ پہلے سے ہی اتنی خوبصورت تھی یا کاوش کی محبت نے اسکو ایسا بنادیا تھا"

"ہاں یہ کاوش کی محبت کا ہی اثر تھا"

"اسکے دل نے سرگوشی کی تھی"

"اپنے دل کی اس بات پر رضوا کے ہونٹوں پر خوبصورت سی مسکراہٹ آئی تھی"

"ہر لمحہ اس سے ڈرنے والی لڑکی اب اسکے ساتھ خوش رہنے لگی تھی"

"یہ اسکی محبت کا ہی توجہ تھا جو وہ ہر وقت بس اسکے بارے میں سوچنے لگی تھی"

www.kitabnagri.com

"کیا بات ہے اکیلے اکیلے کیوں مسکرایا جا رہا ہے"

"کاوش پیچھے سے اسکو اپنی باہوں کے حصار میں لیتے ہوئے بولا"

"وہ اپنی سوچوں میں اس قدر گم تھی کہ اسکو خبر ہی نہیں ہوئی تھی کہ وہ کب کمرے میں آیا تھا"

"کاوش کی آواز پر وہ جیسے ہوش میں آئی تھی"

"آپ کب آئے رضوا کے ہونٹوں پر شرمیلی سے مسکراہٹ آئی تھی اس نے آئنے میں سے کاوش کی طرف دیکھا جو اسکے کندھے پر اپنی تھوڑی رکھے اسی کو تک رہا تھا"

"جب تم میرے خیالوں میں گم تھی"

"وہ اسکے بالوں سے آتی شیمپوں کی خوشبو کو اپنے اندر اتارتا ہوا بولا"

"وہ کہیں بھی چلا جائے اسکو سکون صرف رضوا کے قریب آکر ہی ملتا تھا"

"اسکی گرم سانسیں اپنے کان اور گردن پر محسوس کر کے رضوا نے گھبرا کر اپنی آنکھیں بند کی تھی"

"اسکی قربت اسکو جلا دیتی تھی"

Posted on Kitab Nagri

"اسکی بند آنکھیں دیکھ کر کاوش ہلکے سے مسکرایا اور اپنے کوٹ کی پاکٹ میں سے ایک خوبصورت سا پینڈنٹ نکال کر اسکی صراحی دار گردن میں پہنایا تھا"

"رضوا بس آنکھیں بند کئے اسکی انگلیوں کا لمس اپنی گردن پر محسوس کر رہی تھی"

"میری زندگی کا پہلا تحفہ اپنی زندگی کے لئے"

"آنکھیں کھول کر بتاؤ جاناں کیسا لگا؟"

"وہ پھر سے اسکے کندھے پر اپنی تھوڑی ٹکاتا ہوا بولا تو رضوانے یکدم سے اپنی آنکھیں کھولی تھی"

"اسکی نظر جیسے ہی اپنی گلے میں موجود پینڈنٹ پر پڑی تو بس اسکو دیکھتی ہی رہ گئی تھی"

"وہ بہت خوبصورت تھا"

"اسکو کاوش کی پسند پر رشک آیا تھا"

"بہت خوبصورت ہے"

"وہ اسکو چھوتی ہوئی بے خودی کے علم میں بولی"

"اسکی اس بے خودی پر کاوش ہکلے سے مسکرایا تھا"

"خوبصورت تو ہے لیکن تم سے کم"

"بلکہ تمہاری گردن میں آکر اسکی خوبصورتی مزید بڑھ گئی تھی"

"وہ اسکے پینڈنٹ پر انگلی پھیرتا ہوا بولا اس سے پہلے کے اسکی انگلی مزید سفر طے کرتی رضوانے گھبرا کر اسکا ہاتھ پکڑا تھا"

"اسکے اس طرح سے کرنے پر کاوش کو کچھ وقت پہلے والا واقع یاد آیا جب وہ ایسے ہی گھبرائی تھی"

"اچھا یہ بتاؤ میں تمہارے لئے اتنا اچھا تحفہ لایا ہوں بدلے میں مجھے بھی تو کچھ ملنا چاہئے نہ"

"وہ اسکی پیشت پر بکھرے بالوں کو ایک سائیڈ پر کرتا ہوا بولا"

"اسکی اس نئی فرمائش پر رضوا کی گھبراہٹ میں مزید اضافہ ہوا تھا"

"وہ کب کیا کر جائے اسکو کچھ معلوم نہیں تھا"

"کیا چاہتے ہیں آپ؟"

"گھبراہٹی ہوئی آواز میں پوچھا گیا تھا"

"میں تمہیں چاہتا ہوں رضوا اور میری یہ چاہ کبھی ختم ہی نہیں ہوتی ہے"

"وہ ابھی بھی پیچھے سے اسکو اپنی باہوں کے حصار میں لئے ہوئے تھا جبکہ اسکی انگلیاں رضوا کی شرٹ کی زپ تک پہنچی تھی"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"اور اپنی اس چاہ کو پوری کرنے کے لئے مجھے تمہاری اجازت کی بھی ضرورت نہیں ہے"

"وہ اسکے کندھے پر اپنے لب رکھتا ہوا خمار آلودہ لہجے میں بولا"

"اپنی شرٹ کی زپ کھلتی ہوئی محسوس کر کے رضوانے گھبرا کر اپنا رخ اسکی طرف کیا اور اپنا چہرہ اسکے سینے میں چھپایا تھا"

"اسکی شرٹ کو سختی سے اپنی مٹھی میں جکڑ کر پھر سے اپنے الفاظ دوہرائے گئے تھے"

"چلو آج تمہیں یہ بھی بتا دیتا ہوں کہ میں کتنا برا ہوں"

"اپنی بات کہہ کر کاوش نے اسکو اپنی باہوں میں اٹھایا اور بیڈ کی طرف بڑھا تھا"

"رضوان کو معلوم تھا کہ اب فرار کی راہ ممکن نہیں ہے"

"کیونکہ اسکو روکنار رضوان کے بس میں نہیں تھا"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com



"حیدر کہاں جا رہے ہو میری بات سنو"

"وہ تیز تیز قدم اٹھاتا باہر جا رہا تھا جب یاسر صاحب نے پیچھے سے اسکو آواز دی تھی مگر وہ نظر انداز کرتا آگے بڑھاتا تھا"

"حیدر میں نے کہا نہ رک جاؤ"

"اس بار انہوں نے تیز آواز میں اسکو مخاطب کیا تھا انکی آواز پر یسرا بھی لاؤنج سے نکل کر انکے قریب آئی تھی"

"اس دن کے بعد سے انہوں نے کتنی کوشش کی تھی اس سے بات کرنے کی اس فلیٹ پر بھی گئے تھے مگر وہ انکی کوئی بات سننے کو تیار ہی نہیں تھا"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"کیوں رک میں اور کس حق سے روک رہے ہیں آپ مجھے"

"انکی تیز آواز پر اسکے قدم رکے تھے اور پلٹ کر وہ چلایا تھا"

"باپ ہوں میں تمہارا"

"تمہیں میری بات سننی ہی ہوگی"

"انکے لہجے میں حق تمہارے تھا"

"جبکہ انکی بات سن کر حیدر تلخی سے مسکرایا تھا"

"باپ"

"ارے آپ جیسا خود غرض انسان باپ کہلانے کے لائق ہی نہیں ہے"

"جس نے پوری امر صرف اپنے بارے میں سوچا صرف اپنی خوشی کے بارے میں"

"اور آپکی اس خوشی نے میری مان کی جان لے لی"

"وہ ایک نفرت بھری نظریں سے ابلیس پر ڈالتا ہوا بولا"

www.kitabnagri.com

"انہیں بنا کر لایں تھے آپ ہماری نئی ماں جو ماں تو دور آپکی بیوی بننے کے لائق بھی نہیں تھی"

"وہ نفرت سے ان دونوں کی طرف دیکھ رہا تھا"



"جبکہ اسکے لہجے میں اپنے لئے نفرت محسوس کر کے یاسر صاحب تو کچھ بولنے کے قابل ہی نہیں رہے تھے"

"اور کیا بتاؤ گے آپ مجھے"

"ایک اور جھوٹی کہانی"

"آپ کو کیا لگتا ہے میں اس بار آپ کی باتوں پر یقین کر لوں گا"

"نہیں ڈیڈ بلکل نہیں"

"میں اب بچا نہیں رہا جو آپ کی جھوٹی کہانی کو سچ مان لوں گا جیسے دس سال پہلے آپ پر یقین کر لیا تھا"

"وہ سخت لہجے میں ان سے مخاطب تھا اور زندگی میں ایسا پہلی بار ہو رہا تھا"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"بیٹا میری بات تو سنو"

"یاسر صاحب نے اپنی صفائی میں کچھ کہنا چاہا تھا"

"مت کہیں مجھے بیٹا آپ یہ حق بہت پہلے کھو چکے ہیں"

"آپکی وجہ سے ہم نے اپنی ماں کو کھو دیا"

"اور اب صرف آپکی وجہ سے میں اپنی بہن سے بھی دور ہوں"

"اگر آپ حسن انکل کے ساتھ ایسا نہ کرتے تو حالات کچھ اور ہوتے"

"پتہ نہیں میری بہن کس حال میں ہوگی"

"اسکو یکدم سے رضو کا خیال آیا تھا"

"کاوش سے انکی اتنی نفرت کی وجہ وہ سمجھ چکا تھا اب اسکو اپنی بہن کی بھی فکر ہوئی تھی نہ جانے وہ اسکی بہن کے ساتھ کیسا سلوک کر رہا ہوگا"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"ایک بات سن لیں آپ اگر آپکی وجہ سے میری بہن کو کاوش نے ذرا بھی نقصان پہنچایا تو میں آپکو کبھی معاف نہیں کروں گا"

"وہ وارن کرنے والے انداز میں بولا تھا"

"رضو! کو کچھ نہیں ہو گا میں وعدہ کرتا ہوں تم سے میں اسکو سہی سلامت تمہارے سامنے لے آؤں گا"  
"تم اسکی فکرنا کرو"

"اسکی بات پر یاسر صاحب یکدم سے بولے تھے وہ چاہے کتنے ہی خود غرض تھے مگر انہیں اپنی اولاد سے بہت محبت تھی"

"نہیں بہت شکریہ آپکا"

"جیتا اب تک آپ کر چکے ہیں کافی ہے ہمارے لئے"

"میں اپنی بہن کی حفاظت خود کر سکتا ہوں اس لئے آپکو ہمارے لئے پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہیں"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"وہ ایک سرد نگاہ ان دونوں پر ڈالتا تیزی سے باہر نکلا تھا اسکو بس جلد اپنی بہن تک پہنچنے کے لئے کاوش کا پتہ لگانا تھا"

"جبکہ اسکے انداز میں چھپی نفرت اسکا سرد رویہ محسوس کر کے یاسر صاحب کھڑے ہی رہ گئے تھے زندگی میں ایسا بھی وقت آئے گا انہوں نے کبھی نہیں سوچا تھا"



(

"کاوش اور کتنا کام باقی رہ گیا ہے آپکا مجھے سخت نیند آرہی ہے"

"وہ بیڈ شیٹ صحیح کرتی اک نظر سامنے صوفہ پر بیٹھے کاوش کی طرح دیکھ کر بے زاری سے بولی تھی"

"دو گھنٹے ہو گئے تھے اسکو مسلسل لیپ ٹاپ میں کرتے ہوئے اور وہ بیٹھی اسکے فری ہونے کا انتظار کر رہی تھی"

مگر وہ تھا کہ اسکا کام ختم ہونے میں ہی نہیں آرہا تھا"

"بس جاناں آرہا ہوں لیکن آج رات میرا سونے کا بلکل ارادہ نہیں ہے اس لئے اپنی نیند کو تم بھول ہی جاؤ"

"رضوا کی بات پر اس نے لیپ ٹاپ سے نظریں ہٹا کر شرارت سے اسکی طرف دیکھا تھا"

"جبکہ اسکی بات پر رضوا کا چہرہ شرم سے سرخ ہوا تھا اسکی باتیں ہی اسکو شرم سے پانی پانی کرنے کے لئے کافی تھی"

"اپنی بات کہہ کر کاوش پھر سے اپنے کام میں مصروف ہو گیا اور وہ اپنے ہونٹ چباتی اسکو دیکھنے میں"

"اسکی طرف دیکھتے ہوئے ایک خیال اسکے ذہن میں آیا تھا"

"کاوش آپ سے ایک بات پوچھوں؟"

"اسکو پھر سے مخاطب کیا تھا"

"ہاں پوچھو لیکن یہاں آکر بیٹھو کیونکہ اتنی دور سے میں تمہیں دیکھوں یا سنوں اس لئے میرے قریب آؤ"

"وہ اسکو صوفہ پر اپنے قریب بیٹھنے کا اشارہ کرتا ہوا بولا تو اسکی اس نئی فرمائش پر رضوا بس منہ بنا کر رہ گئی تھی"

"جانتی تھی اگر وہ وہاں چلی گئی تو بات تو ہر گز نہیں کر پائے گی وہ"

"نہیں اپنا کام کر لیں میں پھر کبھی پوچھ لوں گی"

"اسکے اس جواب پر کاوش نے بمشکل اپنی مسکراہٹ سکوروکا تھا"

"اچھا چلو وہیں سے بتاؤ کیا کہنا چاہ رہی تھی تم"

"اسکوروکا چہرہ دیکھ کر اس پر یکدم سے بہت پیار آیا تھا اس لئے فوراً سے اسکی مشکل آسان کی تھی"

"آپ پہلے مجھے اتنا کیوں ڈراتے تھے اور ڈیڈ سے اتنی نفرت اتنا غصہ کیوں کرتے ہیں"

"وہ معصومیت سے اسکی طرف دیکھ کر سوال کر رہی تھی جو ہر وقت اسکے دماغ میں چلتا رہتا تھا"

Kitab Nagri

"مام کے انتقال کے بعد آپ لوگ کہاں چلے گئے تھے اور اب واپس آئے تو اتنی نفرت اسکی وجہ کیا تھی"

"وہ تب چھوٹی تھی اسلئے اسکو معلوم نہیں تھا کہ اسکا باپ کیا کچھ کر چکا تھا انکے ساتھ"

"جبکہ اسکے سوال پر کاوش کچھ دیر تو خاموشی سے اسکی طرف دیکھتا رہا تھا"

"وہ چاہتا تو تھا کہ اسکو اسکے باپ کی کرتوتوں کے بارے میں بتادیں لیکن وہ یہ سب بتا کر اسکو ہرٹ نہیں کرنا چاہتا تھا"

"بس تمہارے ڈیڈ اور میرے ڈیڈ کے بیچ کچھ غلط فہمی ہو گئی جس وجہ سے مجھے ان پر غصہ ہے"

"اس نے جیسے بات ختم کی تھی"

"غصہ تو مجھے بھی بہت ہے ان پر"

"اسکی بات سن کر رضوا کھوے کھوے انداز میں بولی تھی جبکہ اسکی بات پر کاوش نے چونک کر اسکی طرف دیکھا تھا"



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"تمہیں کیوں غصہ ہے ان پر"

"وہ لپ ٹاپ ایک سائیڈ پر رکھ کر اپنی جگہ سے کھڑا ہوا تھا"

"کچھ نہیں بس ایسے ہی لیکن آپ نے یہ نہیں بتایا کہ آپ مجھے کیوں ڈراتے تھے پتہ ہے کتنا ڈراتی تھی میں آپ سے"

"وہ پھر سے اپنے اسی سوال پر آئی تھی آنکھوں میں شکوہ تھا"

"کیا کروں تمہارے چہرے پر ڈر ہی تو مجھے بہت اچھا لگتا تھا بس اس لئے ڈراتا رہتا تھا تمہیں"

"وہ اسکا رخسار نرمی سے سہلاتا ہوا بولا اور اسکی ہتھیلی پر اپنے لب رکھے تھے"

"اسکی بات سن کر رضوانا را ضلگی لئے اسکی طرف دیکھ رہی تھی"

"جائے مجھے بات نہیں کرنی آپ سے"

"آپ برے ہی نہیں بہت برے ہیں"

"آپکو اچھا لگتا تھا اور میری جان نکلنے کو رہتی تھی"

اس نے بہت پر زور دیتے ہوا کہا اور اپنا ہاتھ اسکی گرفت سے آزاد کر اکر بیڈ سے کھڑی ہوئی تھی"



"یار ڈراتا تھا تو پیار بھی تو کرتا تھا نہ تمہارے ڈر ختم کرنے کے لئے"

"کاوش نے اسکو بازو سے پکڑ کر اپنے قریب کھینچا تھا رضو جو کھڑی ہوئی تھی اس کے کھینچنے پر لڑکھڑا کر اس کے اوپر آ گری تھی"

"رہنے دیں مجھے ایسے پیار کی ضرورت نہیں ہے"

اس نے خافگی سے اپنے چہرے کا رکھ دوسری طرف کیا تھا"

"ناراض ناراض سی وہ اسکو اپنے دل میں اترتی ہوئی محسوس ہو رہی تھی"

"تمہیں ضرورت نہیں پر مجھے تو تمہیں ایسے ہی پیار کرنا ہے"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"اس پر اپنی گرفت سخت کرتا وہ پھر سے اسکو بے بس کر چکا تھا"



"کیا بکواس کر رہے ہو تم ایک ہفتہ ہو گیا ہے اور تم اب تک اسکے بارے میں کچھ پتہ نہیں لگا پائے ہو"

"اسی دنیا میں ڈھونڈھنے کہ بولہ ہے میں نے تمہیں دوسری دنیا میں نہیں"

"وہ فون پر دھاڑتا ہوا اپنے کمرے میں داخل ہوا تھا"

"آج وہ پورے اہفتے بعد گھر واپس آیا تھا اور اس پورے ہفتے میں وہ رضوا کے بارے میں کچھ پتہ نہیں لگا پایا تھا"

"اور اب اسکا غصہ پہلے سے بھی زیادہ بڑھا ہوا تھا"

"میں اب کچھ نہیں سنوگا صرف ایک دن ہے تمہارے پاس اسکے بعد تم مجھے آفس میں اپنی شکل مت دیکھانا"

Kitab Nagri

"حیدر سخت لہجے میں بولتا ہوا فون کٹ کر چکا تھا اور موبائل بیڈ پھینک دیا تھا"

"جب سے اسے سب معلوم ہوا تھا وہ پاگلوں کی طرح رضوا کی تلاش میں لگا ہوا تھا ایک پل کے لئے اسکو چین نہیں مل رہا تھا"

"جانے کاوش اسکی بہن کے ساتھ کیا ظلم کر رہا ہو گا یہ سوچ آتے ہی وہ خود کو بے بس محسوس کرنے لگتا تھا"

"وہ اپنے بالوں میں انگلیاں پھنسائے غصہ ضبط کرنے کی کوشش کر رہا تھا جب اسکو اچانک کمرے میں غیر معمولی خاموشی اور کسی کی کمی کا احساس ہوا تھا"

"وہ کمی منال کی تھی"

"اس نے ادھر ادھر نظریں گھما کر دیکھا تو وہ اسکو کہیں نظر نہیں آئی"

"وہ اس سے ناراض تھا مگر اسکی کمرے میں غیر موجودگی نے اسکو پریشان کیا تھا"

"اور پھر دیکھتے ہی دیکھتے اس نے پورا گھر تلاش کر لیا مگر وہ اسکو کہیں نظر نہیں آئی"

www.kitabnagri.com

"وہ پریشان سا پھر سے اپنے کمرے میں آیا تو"

"یکدم سے اسکی نظر بیڈ کی سائیڈ ٹیبل پر پڑی جہاں ایک لیٹر رکھا ہوا تھا"

"حیدر نے تیزی سے اس لیٹر کو اٹھا کر پڑھنا شروع کیا جیسے جیسے وہ پڑھتا جا رہا تھا اسکے چہرے کا رنگ بدل رہا تھا "

"یہ منال کا لیٹر تھا جو وہ جانے سے پہلے اسکے لئے لکھ کر گئی تھی اور آخر میں کاوش کا ایڈریس بھی تھا جہاں اس وقت وہ رضوا کے ساتھ تھا"



"کیا وہ اسکو چھوڑ کر چلی گئی تھی اسکے اس مشکل وقت میں "  
"وہ اسکی ذرا سی ناراضگی برداشت نہیں کر پائی"

"اسکے دماغ میں کتنے ہی سوال چل رہے تھے جنکے جواب صرف منال ہی دے سکتی تھی "  
www.kitabnagri.com  
"لیکن اسکو پہلے اپنی بہن کے پاس جانا تھا اسکو واپس لانا تھا"

"اور پھر اسکے بعد وہ منال سے پوچھے گا کہ وہ اسکو چھوڑ کر ایسے کیسے جاسکتی ہے "  
"وہ اسکو اتنی آسانی سے جانے نہیں دیگا بلکل بھی نہیں"

Ishq junoon novel by Iqra Sheikh

Posted on Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/ Page/ Social Media Writers .Official

Fb/ Pg/ Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977

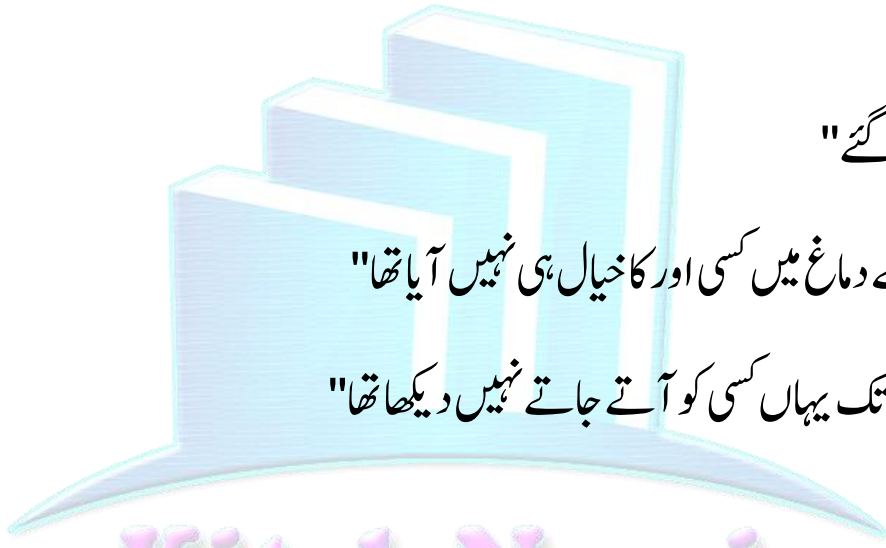
"وہ تیزی سے اپنے بیڈ سے اٹھا اور باہر نکلا تھا اسکو بس اب اپنی بہن کے پاس جانا تھا جس کی تلاش میں وہ اپنا سکون تک برباد کر چکا تھا"



"وہ کچن میں کھڑی اپنے لئے کچھ بنانے کا سوچ رہی تھی جب جب دروازے پر بیل ہوئی"  
"اس نے حیران ہو کر ایک نظر سامنے لگی کھڑی کی طرف دیکھ جو اس وقت بارہ بج رہی تھی"

"کاوش اتنی جلدی آگئے"

"کاوش کے علاوہ اسکے دماغ میں کسی اور کا خیال ہی نہیں آیا تھا"  
"کیونکہ اس نے ابھی تک یہاں کسی کو آتے جاتے نہیں دیکھا تھا"



"کاوش کو گئے ابھی کچھ ہی گھنٹے ہوئے تھے اس لئے وہ حیران ہوئی تھی اسکی اتنی جلدی واپسی پر"  
"دوسری طرف اسکا دل بھی خوش ہوا تھا"

"یکدم سے اسکے ذہن میں صبح والا منظر گھوم گیا تھا"  
"کتنی مشکل سے اس نے کاوش کو آفس بھیجا تھا"

"اور وہ جاتے جاتے اسکو دھمکی بھی دینا نہ بھولا تھا اسکی دھمکی کا سوچ کر رضوا کی ہونٹوں پر شرمیلی سے مسکراہٹ آئی تھی"

"اس نے مسکراتے ہوئے جیسے ہی دروازہ کھولا تو اپنے سامنے کھڑے شخص کو دیکھ کر وہ اپنی پلکیں تک جھپکانا بھول گئی تھی"

"جبکہ حیدر کا حال بھی اس سے کچھ کم نہ تھا"

"بھائی"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"بہت آہستہ آواز میں اس نے اسکو پکارا تھا"

"اتنے دنوں بعد اپنے بھائی کو سامنے دیکھ کر اسکی آنکھیں نم ہوئی تھی"

"اسکی آواز پر حیدر جیسے ہوش میں آیا تھا اس نے آگے بڑھ کر رضوا کو اپنے سینے سے لگایا تھا"

"وہ ایک مضبوط شخص تھا مگر ضبط کرنے کے باوجود اسکی آنکھیں بھی نم ہوئی تھی"

"رضو اکیسی ہو میری جان تم ٹھیک تو ہونہ۔۔"

"میں نے دیر تو نہیں کی نہ آنے میں"

حیدر اسکے چہرے کو تھام کر بے چینی سے بولا"

"وہ پاگلوں کی طرح اسکا جائزہ لے رہا تھا ایسے جیسے کاوش کے ظلم کا کوئی نشان ڈھونڈ رہا ہو"

"وہ اپنی فکر میں یہ تک نہ سوچا تھا کہ اگر وہ اس پر ظلم کرتا تو اسکا قید کر کے رکھتا"

"بھائی آپ کو کیا ہوا آپ ایسے کیوں پریشان ہو رہے ہیں اور یہاں کیسے آئے آپ؟"

"رضو کی حیرانی ابھی بھی کم نہیں ہو رہی تھی" [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

"کتنا چاہتا تھا اس نے حیدر سے ملنے کا اور آج وہ اس سے ملی تھی"

"تم جھوٹ تو نہیں بول رہی ہونہ کاوش نے تمہیں ڈرایا ہوا ہے پر تم فکر مت کرو میں اب آگیا ہوں"



"میں لے جاؤں گا تمہیں یہاں سے"

اسکو سکون ملا تھا رضوا کو صحیح سلامت دیکھ کر

"نہیں بھائی کاوش نے ایسا کچھ نہیں کیا اور وہ کیوں کریں گے ایسا"

"وہ نا سمجھی سے حیدر کی طرف دیکھ رہی تھی"

"ڈیڈ کی وجہ سے انہوں نے کاوش کے ڈیڈ کے ساتھ غلط کیا اور وہ تم سے اس چیز کا بدلہ نہ لے"

"وہ پریشانی سے اس کے چہرے کی طرف دیکھ رہا تھا"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"کیسا بدلہ بھائی"

اس نے حیدر کا بازو تھام لیا تھا اسکی بات سن کر پھر حیدر اسکو سب بتاتا چلا گیا تھا

"رضوا سانس روکے بس اسکو سن رہی تھی"

"اس لئے میں تمہیں لے جانے آیا ہوں تم بس چلو میرے ساتھ"

'حیدر اپنی بات ختم کر کے جلدی سے بولا تھا'

"جبکہ رضوا کو یقین ہی نہیں آ رہا تھا کہ اسکا باپ کاوش کے ڈیڈ کے ساتھ ایسا کر چکے ہیں"

"نہیں بھائی آپکو غلط لگ رہا ہے کاوش ایسے نہیں ہیں"

انہوں نے میرے ساتھ کوئی ظلم نہیں کیا بلکہ وہ تو مجھ سے بہت محبت کرتے ہیں"

"ہاں بس ڈیڈ سے نفرت ہیں انہیں اور آج انکی نفرت کی وجہ مجھے معلوم ہو گئی ہے"

"رضوانے اپنے بھائی کی غلط فہمی دور کرنی چاہی تھی جبکہ اسکی بات سن کر حیدر حیران ہی تو رہ گیا تھا"

www.kitabnagri.com

"یہ تم کیا کہہ رہی ہو اتنا کچھ ہونے کے بعد بھی وہ کوئی بدلہ نہیں لے رہا تم سے"

"حیدر بے یقینی سے اسکی طرف دیکھ رہا تھا"

"تو کیا اسکی سوچ غلط تھی کاوش کے لئے"

"جی بھائی کاوش ایسے نہیں ہے وہ مجھ سے بہت محبت کرتے ہیں..

"اور میں بہت خوش ہوں انکے ساتھ"

"اسکے چہرے پر ایک الگ سی خوشی محسوس کر کے حیدر سوچ میں پڑ گیا تھا"

"اسکے باوجود کیا تم میرے ساتھ جاؤ گی؟

"حیدر نے ایک آخری سوال اس سے کیا اور اپنے سامنے کھڑی رضوا کی طرف اپنا ہاتھ بڑھایا تھا"



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"کیا میں پوچھ سکتی ہوں یا سر کہ یہ سب کیا ہے"

"یسرا بیگم انکے آفس میں داخل ہوتے ہی تیز آواز میں ان سے مخاطب ہوئی اور فائل انکے سامنے پٹخنے کے انداز میں رکھی تھی"

"یا سر صاحب جو فون پر کسی سے بات کر رہے تھے یسرا کے اس انداز میں انکے ماتھے پر بل بل پڑ گئے تھے"

Posted on Kitab Nagri

"یہ کیا حرکت ہے یسرا یہ میرا آفس ہے گھر نہیں جو تم اس طرح سے چیخ رہی ہو"

"یاسر غصے میں فون کٹ کر کے اپنے سامنے کھڑی یسرا سے سخت لہجے میں مخاطب ہوئے تھے"

"جانتی ہوں میں کہ یہ تمہارا آفس ہے مگر مجھ یہ بتاؤ یہ سب کیا ہے تم اس طرح سے کیسے کر سکتے ہو میرے ساتھ"

"وہ انکو فائل کی طرف دیکھ کر اشارے کرتی ہوئی بولی"

"آج صبح جب وہ اپنی وارڈراب میں گھس رہی تھی تو انکی نظر اس فائل پر پڑی"

"یہ پراپرٹی کی فائل تھی جس میں یاسر نے اپنا سب کچھ حیدر اور رضوا کے نام کر دیا تھا انکا اس پراپرٹی میں کوئی حصہ نہیں تھا یہ دیکھ کر یسرا کا خون ہی تو کھول اٹھا تھا وہ سیدھا یاسر کے آفس آئی تھی"

"میں نے تمہارے ساتھ کچھ نہیں کیا ہے بلکہ میری چیزوں پر جس کا حق ہے بس اس کے نام کیا ہے یہ سب"

"اور مجھے نہیں لگتا اس میں اتنا غصہ ہونے والی بات ہے"

"وہ عام سے لہجے میں بولے تھے حیدر کی باتوں نے انہیں اپنی ہی نظروں میں گرا دیا تھا"

"بہت تکلیف ہوئی تھی انہیں اپنے بیٹے کے منہ سے اپنے لئے ایسے الفاظ سن کر"

"صحیح تو کہہ رہا تھا وہ آج تک انہوں نے صرف اپنے بارے میں سوچا تھا اور اب اپنی غلطی پر پچھتانے کے علاوہ وہ اور کر بھی کیا سکتے تھے"

"اس لئے انہوں نے فیصلہ کیا تھا کہ یہ سب حیدر کے نام کر کے وہ اس سے اپنی غلطی کی معافی مانگے گے وہ جانتے تھے کہ حیدر اور رضوا انہیں معاف نہیں کریں گے لیکن انہیں کوشش تو کرنی تھی"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"تم میرے ساتھ ایسا نہیں کر سکتے ہو یا سراسر اتنے سال میں نے تمہارے ساتھ گزارے ہیں میں اتنی آسانی سے تمہیں سب کچھ اپنے بچوں کے نام نہیں کرنے دوں گی۔"

تمہاری پراپرٹی پر میرا بھی حق ہے"

"وہ جیسے پاگل ہونے کو تھی اتنے سالوں سے وہ جس چاہ میں یا سر کے ساتھ تھی آج وہ انکے ہاتھ سے جاتی ہوئی محسوس ہو رہی تھی"

"ہاں تم نے اتنے سال میرے ساتھ گزارے ہیں لیکن نہ تم میرے بچوں کے دل میں جگہ بنا سکی اور نہ میرے گھر میں.."

میں کبھی کبھی سوچتا ہوں کہ میں تم سے شادی کر کے اتنی بڑی غلطی کیسے کر بیٹھا"

"شاید اللہ مجھے اسی بات کی سزا دے رہا ہے کہ اولاد ہونے کے باوجود بھی میں بالکل تنہا رہ گیا ہوں"

"انکے لہجے میں گہرا دکھ تھا رضو تو پہلے ہی انکے پاس نہیں تھی اور حیدر بھی اس دن کے بعد سے جو گیا تھا گھر واپس نہیں آیا تھا"

www.kitabnagri.com

"اب صحیح معنے میں انہیں اپنی غلطیوں کا احساس ہو رہا تھا"

"واہ یا سر علی اتنے سال میرے ساتھ گزار لئے اس وقت نظر نہیں آئی اپنی غلطی جب اپنی بیوی کو دھوکہ دے رہے تھے"

"اور آج جب مجھے میرا حق دینے کی باری آئی تو پیچھے ہٹ رہے ہو"

"نہیں میں تمہیں ایسا نہیں کرنے دوں گی کتنا کچھ کیا میں نے یہ سب کچھ پانے کے لئے اور میں ایسے خاموش نہیں بیٹھ سکتی"

"یسا کو آج اپنے ہاتھ سے سب کچھ جاتا ہوا محسوس ہو رہا تھا"

"جبکہ اسکی بات سن کر یاسر نے چونک کر انکی طرف دیکھا تھا"

"کیا مطلب کیا کچھ کیا"

"کہیں تم نے ہی سارہ کو وہ سب"

"یاسر صاحب نے اپنی بات نیچ میں ہی چھوڑی تھی"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"ہاں صحیح پہچانا میں نے سارہ کو وہ سب تصویر دی تھی"

"میں نے یہ سب صرف اس دن کے لئے نہیں کیا تھا کہ تم اپنی پراپرٹی میں مجھے حصہ نہ دو"

"میں تمہاری بیوی ہوں مجھے میرا حق چاہیے"



'یسر اغصے میں سب کچھ بولتی چلی جا رہی تھی انکو آج سب اپنے ہاتھ سے نکلتا ہوا محسوس ہو رہا تھا"

"جبکہ یاسر صاحب میں تو اب بولنے تک کی ہمت نہیں بچی تھی"

"انکا کیا آج انکے سامنے آرہا تھا"

"مجھے پہلے ہی اندازہ ہو گیا تھا کہ تمہیں صرف میری دولت سے محبت ہے لیکن تم اتنی گری ہوئی حرکت کے  
سکتی ہو مجھے اسکی ہر گز امید نہیں تھی"

"وہ دھاڑے تھے انکو اپنے دل میں ایک درد سا محسوس ہوا تھا"

"اور میں یہ سب خاموشی سے دیکھتی رہوں گی مجھ سے اسکی امید بھی مت رکھنا مجھے میرا حصہ چاہئے"

اپنی بات کہہ کر یسرا تیزی سے وہاں سے نکلی تھی"

"جبکہ اتنے بڑے دھوکہ پر یاسر صاحب کو بہت افسوس ہوا تھا صرف اس عورت کے لئے انہوں نے اپنی  
زندگی برباد کی تھی"



"انکے دل کا درد تیزی سے بڑھا اور یکدم سے زمین پر گرے تھے"



[

"وہ بیڈ پر لیٹی ادھر سے ادھر کروٹ بدل رہی تھی کچھ وقت پہلے وہ اسی کمرے میں رہتی تھی مگر آج اسکو اپنے اس کمرے میں بھی سکون نہیں مل رہا تھا"

"اور اسکو سکون ملتا بھی کیسے اسکا سکون تو اس گھر میں تھا جہاں حیدر رہتا تھا"

"وہ گھر چھوڑ کر آنا اسکے لئے مشکل تھا مگر اس گھر میں حیدر کے بغیر رہنا اسکے بے رخی سہنا وہ سب زیادہ تکلیف دیتا تھا اسکو"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"اس نے نمرہ بیگم کو فلحال تو کچھ نہیں بتایا تھا مگر آنے والے وقت کے بارے میں اس نے کچھ نہیں سوچا تھا شاید اسکو یقین تھا کہ حیدر اسکو لینے آجائے"

"وہ پریشان ہو کر اس بار سیدھی لیٹ گئی اور اپنی آنکھوں پر بازو رکھ لیا تھا"

"شاید اس طرح اسکو نیند آجائے"

"کچھ پل ایسے ہی لیٹی رہی جب اسکو اپنے اوپر دباؤ سا محسوس ہوا تھا"

"منال کو خوف سا محسوس ہوا مگر وہ ایسے ہی آنکھیں بند کئے لیٹی رہی جب کسی نے اسکی گردن کو اپنی گرفت میں لیا تھا"

"منال نے گھبرا کر آنکھیں کھولی تو ایک پھل کے لئے حیران ہی رہ گئی تھی"

"حیدر"

"اپنی گردن اسکی گرفت میں ہونے کی وجہ سے منال بمشکل اسکا نام لے پائی تھی"

نائٹ بلب کی روشنی میں وہ اسکا چہرہ آسانی سے دیکھ سکتی تھی"

www.kitabnagri.com

"گھر چھوڑ کر کس کی اجازت سے آئی تم"

اس نے کہنے کے ساتھ ہی اسکی گردن پر اپنا دباؤ بڑھایا تھا"

Posted on Kitab Nagri

"منال کو اب اپنا سانس رکھتا ہوا محسوس ہونے لگا تھا اس وقت اسکی آنکھوں میں غصہ نہیں تھا مگر اسکی گرفت اس بات کا پتہ دے رہی تھی کہ اسکے گھر چھوڑنے سے حیدر کو کتنی تکلیف ہوئی تھی"

"بولو کیوں آئی میرے اجازت کے بغیر؟

"اس بار لہجے میں سختی آئی تھی"

"تم... تمہاری وجہ سے.. تمہاری ناراضگی برداشت نہیں ہو رہی تھی مجھ سے"

"منال کی آنکھوں سے آنسوؤں بہنے لگے تھے اسکی سخت پکڑ سے"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"حیدر پلیز... مجھے سانس نہیں آرہا ہے"

"اس نے التجا کی تھی اس سے جو اس وقت بے رحم بنا ہوا تھا"

"اسکے آنسوؤں دیکھ کر حیدر یہ یکدم سے اسکی گردن کو آزاد کیا تھا"

"مجھے بھی اپنا سانس رکھتا ہوا محسوس ہوا تھا جب تم مجھے گھر میں نہیں ملی تھی"

وہ اسکے آنسوؤں صاف کرتا ہوا نرم لہجے میں بولا

"اس نے منال کو احساس دلایا تھا کہ اسکے جانے سے اس نے کیسا محسوس کیا تھا"

"میں کیا کرتی وہاں رح کر جب تم ہی مجھ سے ناراض تھے تمہارے علاوہ میرا وہاں اور کون ہے"

"ایک بار پھر سے آنکھیں نم ہوئی تھی"

"اسکو حیدر کو اپنے سامنے دیکھ کر خوشی کے ساتھ ساتھ رونا بھی آ رہا تھا"

"مجھے مناتی" لیکن تم نے تو ایک بار بھی کوشش نہیں کی"

"وہ باری باری اسکی آنکھوں پر اپنے لب رکھتا ہوا بولا تھا اتنے دن بعد اسکو خود پریوں مہربان ہوتا دیکھ منال کو اندر تک سکون ملا تھا"

www.kitabnagri.com

"کوشش کی میں نے لیکن تمہارا غصہ تھا کہ بس.."

"وہ اسکی شرٹ کے بٹن پر اپنے ہاتھ پھیرتی ہوئی بولی"

"میں موقع دے رہا ہوں اب پھر سے کوشش کرو"

وہ اس پر اپنی پکڑ مزید سخت کرتا ہوا بولا

"جبکہ منال کی سمجھ نہیں آیا تھا کہ وہ کیا کریں اسکے اتنی قربت اور خود پر جمی نظروں سے اسکی گھبراہٹ میں اضافہ ہوا تھا"

اور حیدر اس پر جھکا خاموش نظروں سے اسکی طرف دیکھ رہا تھا

"میں نے تمہیں موقع دیا تھا میری ناراضگی ختم کرنے کا اب میں اپنے طریقے سے ختم کروں گا"

"جب منال کچھ نہ بولی تو حیدر اپنی شرٹ کے بٹن کھولتا ہوا بولا اور اپنے ہونٹ اسکی گردن پر رکھنے کے ساتھ اتنی ہی زور سے اسکے کندھے پر اپنے دانتوں کا بھی دباؤ بڑھایا"

www.kitabnagri.com

"تکلیف کی وجہ سے منال کے ہونٹوں سے سسکی نکلی تھی"

"مگر حیدر پر کوئی اثر نہیں ہوا تھا وہ ایسے ہی اس پر جھکا خود کو سیراب کر رہا تھا"

"حیدر"

"اپنی شرٹ کندھے پر سے سرکتی ہوئی محسوس کر کے منال نے کانپتی ہوئی آواز میں اسکو پکارا تھا"

"آج اسکو حیدر کے ہر عمل سے ڈر سے محسوس ہو رہا تھا"

"شششش"

"اگر میری ناراضگی ختم کرنا چاہتی ہو تو بالکل خاموش رہو میں آج تمہاری مداخلت بالکل برداشت نہیں کروں گا"

"اپنی بات کہہ کر وہ اسکے ہونٹوں پر جھک گیا تھا"

"آج اسکے ہر انداز میں ایک جنون سا تھا جو منال کی گھبراہٹ کو بڑھا تھا"

اسکی بڑھتی جسامتوں سے منال کو اپنا حلق خشک ہوتا محسوس ہو رہا تھا مگر آج حیدر اس پر رحم کرنے کے موڈ میں بالکل نہیں تھا"

www.kitabnagri.com

"ساری رات منال نے اسکی شدتیں برداشت کر کے گزاری تھی"

"اسکے ہر عمل سے منال کو اندازہ ہو گیا تھا کہ وہ اس سے کتنا سخت ناراض تھا"



"وہ دروازہ بند کر تا گھر میں داخل ہوا تو خاموشی نے اسکا استقبال کیا تھا"

"جانے کیوں یہ خاموشی اسکو اپنے اندر اترتی ہوئی محسوس ہوئی تھی"

"جب بھی وہ آفس سے واپس آتا تو رضوا اسکے انتظار میں لاؤنج میں بیٹھی ہوئی ملتی مگر آج لاؤنج خالی تھا"

"تو کیا وہ اسکو چھوڑ کر چلی گئی"

"اسکے دل نے صرگوشی کی تھی"



"آج صبح جب وہ معمول کے متاّب آفس جانے سی پہلے نمبرہ بیگم کے پاس گیا تو وہاں منال کو دیکھ کر حیران ہوا  
تھا مگر پھر جو منال نے اسکو بتایا وہ سب سن کر اسکے دل کو سکون بھی ملا تھا"

"مگر اسکا سکون تب ختم ہوا جب منال نے اسکو یہ بتایا کہ وہ حیدر کو بتا چکی ہے کہ رضوا کہاں ہے وہ چاہ کر بھی  
اسکو کچھ نہیں کہہ سکا مگر ایک طرح سے صحیح بھی ہوا تھا اس سے وہ رضوا کی مرضی بھی جان جائے گا کہ وہ کیا  
چاہتی ہے"



Ishq junoon novel by Iqra Sheikh

Posted on Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/ Page/ Social Media Writers .Official

Fb/ Pg/ Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977

"مگر گھر کی خاموشی نے اسکی خوشی کو ختم کر دیا تھا"

"کاوش آپ آگئے"



"اس سے پہلے کے وہ مزید اداس ہو تا رضوا بیڈ روم سے نکلتی ہوئی اسکے پاس آئی اور سیدھا اسکے سینے سے آگئی تھی"

"کاوش بے یقینی سے اپنی باہوں میں موجود رضوا کو دیکھ رہا تھا"

"تو کیا اسکی محبت جیت گئی"

"ہاں رضوا نہیں گئی وہ اسکو چھوڑ کر نہیں گئی"

"کاوش نے پرسکون ہو کر اسکو خود میں بھینچ لیا تھا"

"آپکو پتہ ہے آج بھائی آئے تھے انہوں نے مجھے سب بتا دیا"

Kitab Nagri

"رضوا اسکی باہوں میں سکون سے آنکھیں بند کئے اس سے سوال کر رہی تھی"

www.kitabnagri.com

"وہ حیدر کی ساتھ نہیں گئی تھی اس نے حیدر کو بول دیا تھا کہ یا سر جب تک کاوش سے اپنی غلطیوں کی معافی نہیں مانگے گے وہ وہاں نہیں جائے گی"

"اسکے اس فیصلے کو حیدر نے دل سے قبول کیا تھا کیونکہ وہ بھی کچھ یہی چاہتا تھا یا سر صاحب سے"

Posted on Kitab Nagri

"اور نہ اس نے رضوا سے زبردستی کی تھی اپنے ساتھ چلنے کے لئے اسکی بہن خوش تھی یہ اسکے لئے کافی تھا اور کاوش کے لئے غلط فہمی تھی وہ بھی ختم ہو چکی تھی"

"جانتا ہوں میں"

"اس نے رضوا کا چہرہ اپنے سامنے کیا تھا"

"آپ نے کبھی مجھے اس بات کا احساس ہونے نہیں دیا کہ میرے ڈیڈ کیا کر چکے ہیں آپکے ڈیڈ کے ساتھ"

"آپ بہت اچھے ہیں کاوش بہت زیادہ"

"اس نے پھر سے اپنا سر اسکے سینے پر رکھ دیا تھا آج اسکو کاوش کی محبت پر فخر محسوس ہو رہا تھا"

"پر میں آپ سے ناراض ہوں آپ نے بھائی کے نکاح کی بات مجھ سے چھپا کر رکھی"

"یکدم سے حیدر کی بات یاد آنے پر وہ اس سے دور ہوئی تھی"

"اگر آج بھائی مجھے نہ بتاتے تو مجھے کبھی معلوم ہی نہ ہوتا نہ اپنے کبھی ذکر کیا"

Posted on Kitab Nagri

"یہ کیا بات ہوئی یا راب حالات ہی ایسے تھے کہ میں کیسے بتاتا تمہیں"

"وہ بیچارہ سامنہ بنا کر بولا مگر رضوا کی ناراضگی ابھی بھی قائم تھی"

"میں کچھ نہیں جانتی اس بات کے لئے میں آپ سے ناراض ہوں اس لئے آج آپ کو کھانا بھی نہیں ملے گا"

"وہ خفا خفا سی اسکو بہت حسین لگی تھی"

"کوئی بات نہیں تم آج کھانا نہ دو میں تم سے اپنا پیٹ بھر لوں گا..."

وہ اسکو اپنی باہوں میں اٹھاتا ہوا شرارت سے بولا تو رضوا نے شرما کر اپنے چہرہ اسکے سینے میں چھپا لیا تھا"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com



"وہ جب واشروم سے باہر نکلی تو اسکی سب سے پہلی نظر بیڈ پر لیٹے حیدر پر پڑی"

"اسکو دیکھ کر منال کے ہونٹوں پر ایک خوبصورت مسکراہٹ آئی تھی"

"وہ ٹاول صوفہ پر ڈالتی بیڈ کی طرف بڑھی تھی"

"کل تک وہ خود کو کتنا تنہا محسوس کر رہی تھی ایک کمی سی لگ رہی تھی اسکو اپنی زندگی میں حیدر کے بغیر"

"مگر اب وہ مکمل تھی کیونکہ وہ اسکے پاس تھا اسکے ساتھ"

"منال حیدر کے قریب بیٹھی اسکو سوتا ہوا دیکھ رہی تھی"

"اس وقت وہ سوتا ہوا کتنا معصوم لگ رہا تھا اسکو لیکن جب غصہ کرتا ہے اسکے چہرے کی یہ معصومیت کہیں کھو سی جاتی ہے"

"منال بہت محبت سے اسکے چہرے کے ایک ایک نکوش کو چھو رہی تھی"

"حیدر کا غصہ سے لال سرخ چہرہ یاد کر کے منال نے جھر جھری لی تھی"

"اسکے چھونے سے بھی جب وہ نہ جاگا تو منال کے چہرے کی مسکراہٹ مزید گہری ہوئی تھی"

"اس نے آہستہ سے حیدر کے بالوں میں اپنے انگلی پھنسا کر اسکے بالوں کو بہت زور سے کھینچا تھا"  
"اسکے اس طرح سے کرنے پر حیدر نے ہڑبڑا کر اپنی آنکھیں کھولی پہلے تو اسکے کچھ سمجھ نہیں آیا"

"مگر منال کے چہرے پر نظر پڑتے اسکے ساری بات سمجھ آئی تھی جو اپنی مسکراہٹ کو بمشکل روکے اسکی طرف دیکھ رہی تھی"

"یہ کیا حرکت تھی"

"چہرے پر خفگی لئے اسکی طرف دیکھا تھا"



"میں نے تو تمہیں جگایا ہے"

"میری نیند خراب کر کے خود آرام سے سو رہے تھے"

www.kitabnagri.com

"چہرے پر دنیا جہان کی معصومیت لئے اسکی طرف دیکھا"

"ادھر آؤ تم ذرا میں تمہیں بتاتا ہوں کہ کیسے اٹھاتے ہیں اپنے شوہر کو"

"اسکی شرارت سمجھ کر حیدر نے اسکو کھینچ کر اپنے برابر گرایا اور بغیر اسکو کوئی موقع دیے اسکے ہونٹ کو سختی سے اپنے ہونٹوں کی قید میں لے چکا تھا"

"اسکی اس گستاخی پر منال نے بیڈ شیٹ کو اپنو مٹھی میں جکڑا تھا"

"اسکے عمل میں اتنے سختی تھی کہ منال کی آنکھوں سے آنسو بہنا شروع ہو چکے تھے مگر وہ رات کی طرح بے رحم بنا ہوا تھا"

"کچھ لمحوں بعد حیدر کو اس پر رحم آیا تو اس نے اسکے ہونٹوں کو آزادی بخشی تھی"

"منال بری طرح سے سانس لے رہی تھی جبکہ حیدر اسکے نم بالوں میں اپنا چہرہ چھپا گیا تھا"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"آپ بہت بے رحم ہیں حیدر ہر بار مجھے تکلیف دیتے ہیں"

"وہ نم لہجے میں بولی اور اسکے سینے پر ہاتھ رکھ کر اسکو دور کیا تھا"

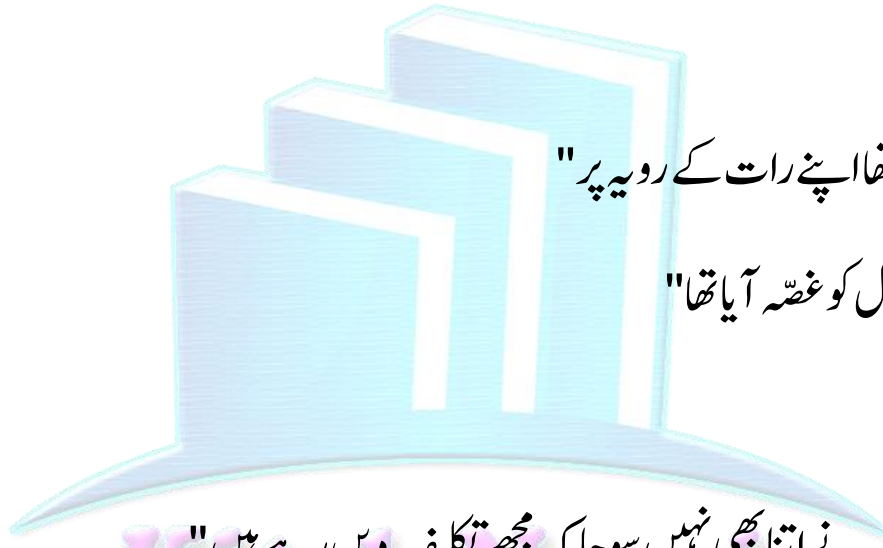
"رات بھر بھی اس ظالم نے بالکل رحم نہیں کیا تھا اس پر"

"اسکی آواز پر حیدر نے اسکی نم آنکھوں میں دیکھا وہ جانتا تھا کہ وہ ایسا کیوں کہہ رہی ہے"

"میں نے رات ہی بولا تھا کہ میں اپنے طریقے سے ناراضگی ختم کروں گا تم خود سے کرتی تو ایسا نہ ہوتا"

"لیکن میری جو ناراضگی تھی وہ ختم ہو چکی ہے"

"وہ اسکی ناک کو چومتا ہوا بولا"



اسکو ذرا افسوس نہیں تھا اپنے رات کے رویہ پر"

"اسکی بات سن کر منال کو غصہ آیا تھا"

"اپنی ناراضگی میں آپ نے اتنا بھی نہیں سوچا کہ مجھے تکلیف دیں رہے ہیں"

www.kitabnagri.com

یہ دیکھیں "کیا کیا آپ نے رات"

"اس نے اپنے کندھے پر پڑا نشان اسکے سامنے کیا تو حیدر کو بہت شرمندگی محسوس ہوئی تھی"

"سوری منال میں ایسا نہیں کرنا چاہتا تھا بس میں تھوڑا غصے میں تھا"

"وہ اپنے دئے گئے نشان پر لب رکھتا ہوا اثر مندگی سے بولا تھا"



"جبکہ منال کا ہر گزارادہ نہیں تھا اسکو شرمندہ کرنے کا"

"بہت تکلیف دی نہ میں نے تمہیں سچ میں ایسا نہیں کرنا چاہتا تھا بس غصے اور ناراضگی میں ایسا ہو گیا مجھ سے"

"وہ اسکے کندھے پر موجود نشان کو نرمی سے سہلاتا ہوا بولا"

"جانتی ہوں میں حیدر لیکن آپکی ناراضگی ختم کرنے کے لئے میں ہر تکلیف برداشت کر سکتی ہوں"

"وہ حیدر کی آنکھوں میں دیکھ کر بولی جہاں وہ اپنا عکس دیکھ سکتی تھی"

"اسکی بات سن کر حیدر ہولے سے مسکرایا اور اس بار بہت ہی نرمی سے اسکے لبوں کو چھوا تھا"

www.kitabnagri.com

"اتنی محبت کرنے لگی ہو مجھ سے؟"

"وہ اسکے الجھے بالوں میں اپنی انگلیاں چلاتا ہوا بہت چاہ سے اسکی طرف دیکھ رہا تھا"

"محبت نہیں عشق ہو گیا ہے تم سے حیدر علی اور تمہارے اس عشق میں منال حیدر علی دیوانی ہو گئی ہے"



Posted on Kitab Nagri

"وہ ایک ادا سے بولی اور بہت ہی چالاکی سے خود کو اسکی گرفت سے آزاد کروایا تھا"

"کیونکہ وہ جانتے تھی کہ اسکا اظہار سن کر وہ اسکی جان نہیں چھوڑنے والا تھا"

"کہاں جا رہی ہو یا اب میرا اظہار محبت بھی سن لو"

اس نے منال کی کلائی کو اپنی گرفت میں لینا چاہا مگر وہ اسکی پہنچ سے دور ہوئی تھی"

"بعد میں سن لوں گی پہلے جاؤ فریش ہو کر آؤ امی سے بھی تو ملنا ہے"

"وہ دو قدم اور دور ہوئی تھی اس سے"

"رات میں ان سے مل کر ہی تمہارے پاس آیا تھا اس لئے اب فوراً سے یہاں آؤ"

"لہجے میں حکم تھا"

"بلکل بھی نہیں"

"وہ اسکی طرف منہ بناتی ہوئی بولی تو حیدر یکدم سے اپنی جگہ سے اٹھا تھا مگر اس سے پہلے کہ وہ منال کو اپنی گرفت میں لیتا اسکی نظر سائیڈ ٹیبل پر رکھے اپنے فون پر پڑی جسکی سکرین چمک رہی تھی"

"فون سائلنٹ موڈ پر ہونے کی وجہ سے آواز نہیں آئی تھی انجان نمبر دیکھ کر حیدر نے جلدی سے کال پک کی"

"مگر کال پک کرتے ہی جو خبر اسکو سننے کو ملی وہ اسکو پریشان کرنے کے لئے کافی تھی"

"حیدر کیا ہوا کس کا فون ہے"

"اسکے چہرے پر پریشانی دیکھ کر منال اسکے قریب آئی"

"ہمیں ابھی ہسپتال کے لئے نکلنا ہے.."

www.kitabnagri.com

حیدر پریشان سا اپنی شرٹ اٹھا کر واشروم کی طرف بڑھا تھا"

"اسکی جلد بازی دیکھ کر منال کو کچھ تو برا ہونے کا احساس ہوا تھا"



"حیدر"

"رضو!"

"انہوں نے باری باری ایک نظر اپنے بیڈ کے قریب اپنے دونوں بچوں کی طرف دیکھا"

"رضو! انکو اس حال میں دیکھ کر آنسوں بہا رہی تھی جبکہ حیدر خود پر ضبط کئے کھڑا ہوا تھا"

"ہسپتال سے فون آنے کے بعد وہ سیدھا یہاں آیا اور منال سے کاوش کا نمبر لیکر اسکو بھی فوراً ہسپتال بلایا تھا"

"وہ دونوں تو اپنے باپ کو اس حال میں دیکھ کر جیسے ٹوٹ سے گئے تھے"

"اولاد اپنے والدین سے چاہے کتنا ہی ناراض ہو جائے مگر انکو تکلیف میں دیکھ خود بھی تڑپ اٹھتی ہے"

"رضو! اور حیدر کا بھی کچھ یہی حال تھا وہ اپنے ڈیڈ سے چاہے کتنے ہی ناراض صحیح مگر انکو اس حال میں دیکھ کر ان دونوں کو تکلیف ہو رہی تھی"

"بیٹا میں تم دونوں سے معافی مانگتا ہوں کہ میں نے تمہاری ماں کے ساتھ اتنا غلط کیا"

"ہو سکے تو مجھے معاف کر دو تم دونوں"

"درد کی وجہ سے وہ بمشکل بول پارہے تھے"

"ڈیڈ آپکو اپنی غلطی کا احساس ہو گیا ہے ہمارے لئے اتنا ہی کافی ہے"

"حیدر نے انکو خاموش کروایا تھا"

"کافی نہیں ہے بیٹا"

"میں نے بہت غلط کیا سارہ کے ساتھ حسن کے ساتھ مجھے ان دونوں سے بھی معافی مانگنے کا موقع نہیں ملا.."

"ابھی کچھ وقت پہلے ہی تو انہیں کاوش سے معلوم ہوا تھا کہ انکا دوست بھی اس دنیا میں نہیں رہا"

"اس وقت وہ غصے میں تھے اس لئے انہیں کوئی فرق نہیں پڑا مگر آج انکا دل تڑپ رہا تھا"

"لیکن میں اللہ کا شکر کرتا ہوں کہ اسکے بیٹے سے معافی مانگنے کا موقع ملا مجھے"

"اور میں یہ موقع گوانا نہیں چاہتا"

"بیٹا کاوش یہاں آؤ میرے پاس"

"انہوں نے اشارے سے دور کھڑے کاوش کو اپنے قریب بلایا تھا"

"انکی بات سن کر وہ آہستہ سے انکی طرف بڑھا تھا"

"میں جانتا ہوں تم اپنے باپ کی وجہ سے مجھ سے بہت نفرت کرتے ہو جو جائز بھی ہے"

"لیکن کیا تم مجھے معاف کر دو گے جو کچھ بھی میں نے تمہارے باپ کے ساتھ کیا"

"اس سے معافی مانگنے کا موقع تو نہیں ملا مجھے لیکن تم اسکے لئے مجھے معاف کر دو گے"

"میں ہاتھ جوڑ کر معافی مانگتا ہوں تم سے" [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

"انہوں نے اپنے دونوں ہاتھ اسکے سامنے جوڑ دئے تھے"

"جبکہ کاوش کی سمجھ نہیں آیا کہ وہ کیا بولے"

"اسکے باپ نے تو کبھی نفرت کی ہی نہیں تھی ان سے نابد لالینے کا سوچا"

"نفرت تو اس نے کی تھی جبکہ اسکے باپ نے تو اس احساس سے دور رکھنا چاہا تھا اسکو"

"بولو بیٹا کیا معاف کرو گے مجھے ایک مرتے ہوئے انسان کی آخری خواہش سمجھ کر معاف کر دو"

"اگر تم نے مجھے معاف نہ کیا تو مرنے کے بعد بھی مجھے سکون نہیں ملے گا"

"انکو بولتے ہوئے تکلیف ہو رہی تھی مگر وہ پھر بھی بول رہے تھے"

انہوں نے اپنے ہاتھ ابھی بھی کاوش کے سامنے جوڑ رکھے تھے"

"انکی بات سن کر کاوش نے ایک نظر روتی ہوئی رضا کی طرف دیکھا جو آنکھوں میں ریکویسٹ لئے اسکو دیکھ رہی تھی اسکی آنکھوں میں اپنے باپ کے لئے التجا کو محسوس کر کے کاوش نے آگے بڑھ کر انکے ہاتھوں پر اپنے ہاتھ رکھ دئے تھے"

"اس نے صرف اپنی محبت کے لئے انکو معاف کرنے کا فیصلہ لیا تھا"

"کیونکہ وہ رضا کی آنکھوں میں آنسو برداشت نہیں کر سکتا تھا"

"کاوش کے ہاتھ رکھنے پر یاسر صاحب کو سکون ملا تھا اور وہیں انکے اچانک سے آنکھیں بند کر لینے پر کمرے میں  
رضوا کی چیخ گونجی تھی"



(



( "کچھ دن بعد" )

"فنکشن کرنا چاہتے ہیں آپ لوگ؟

"کاوش نے باری باری ان دونوں کی طرف دیکھا تھا"

"ہاں بیٹا میں نے اور بھائی صاحب نے فیصلہ کیا ہے کہ ہم چاہے چھوٹا سا ہی سہی لیکن فنکشن کریں گے"  
"وہ محبت سے ان دونوں کی طرف دیکھ کر بولی تو کاوش نے ایک نظر اپنے سامنے بیٹھے حیدر کی طرف دیکھا تھا"

"پر ڈیڈ اب اسکی کیا ضرورت ہے میرا مطلب ہے کہ"

"حیدر کی سمجھ نہیں آیا تھا کہ وہ کیا بولے ان دونوں کو فنکشن سے کوئی پر اہم نہیں تھی مگر انکے دوسرے فیصلے  
نے ان دونوں کو پریشان کیا تھا"

"نہیں بیٹا اسکی بہت ضرورت ہے تم نے سادگی سے نکاح کر لیا بغیر کسی فنکشن کے اور پھر رضوا کی رخصتی بھی  
میں نہیں کر پایا.."

میرے دونوں بچوں کی ایسے ہی شادی ہو گئی اس لئے میں نے سوچا ہے کہ ہم ایک چھوٹا سا فنکشن رکھ لیں گھر  
میں رونق بھی ہو جائے گی"

"یا سر صاحب نے بہت محبت سے اپنے بیٹے کی طرف دیکھا"

"اس دن انکی طبیعت اچانک سے خراب ہو گئی تھی مگر سب کی دعائے انکو پھر سے زندگی کی طرف لے آئی تھی"

"



"ہسپتال سے واپس آنے کے بعد انہوں نے سب سے پہلا کام یسرا کو طلاق دینے کا کیا تھا"

"اس بات پر یسرا نے بہت شور مچایا دھمکی دی مگر حیدر انکو اپنے غصے سے بہت کچھ سمجھا چکا تھا"

"لیکن اسکے باوجود بھی یاسر صاحب نے اپنا ایک فلیٹ یسرا کے نام کر دیا تھا جس کو یسرا بڑے حق سے لیکر انکے گھر سے روانہ ہو گئی تھی"

"وہ ایک لالچی عورت تھی انکے ساتھ بالکل ٹھیک ہوا تھا"

"ہاں بھائی صاحب بالکل ٹھیک کہہ رہے ہیں ایک ہفتہ بعد کا سوچا ہے ہم دونوں نے تب تک بھائی صاحب کی طبیعت بھی بہتر ہو جائے گی"

"رضوا کو بھی وقت مل جائے گا انکے پاس رہنے کا اور میں منال کو ساتھ لیکر ساری تیاریاں کر لوں گی"

www.kitabnagri.com

"ان دونوں کی حالت سے بے خبر نمرہ بیگم بڑے آرام سے اپنا فیصلہ سونا رہی تھی"

"اور وہ دونوں بچارگی سے ایک دوسرے کی طرف دیکھ رہے تھے"

"آج وہ کتنا خوش تھا کہ رضا کو اپنے ساتھ لیکر آجائے گا مگر نمرہ بیگم کے اس فیصلے نے اسکی خوشی کو پل میں ختم کر دیا تھا"

"ہسپتال سے واپس آنے کے بعد رضو اتب سے ہی اپنے گھر رہ رہی تھی جبکہ منال بھی اسکے ساتھ مل کر یا سر صاحب کی دیکھ بھال کر رہی تھی مگر اب جدائی کے لمحے حیدر کی حصّے میں بھی آنے والے تھے"

"اب تم دونوں بتاؤ تمہیں اس فیصلے سے کوئی اعتراض تو نہیں ہے نہ"

"ابکہ باریا سر صاحب ان دونوں سے مخاطب ہوئے تھے"

"انکی بات سن کر کاوش نے ایک نظر حیدر کے اترے ہوئے چہرے کی طرف دیکھا اور نہ میں گردن ہلائی تھی

www.kitabnagri.com

"نہیں چاچو آپ جیسا چاہتے ہیں ویسا ہی ہوگا"

"کاوش معصوم سی شکل بنا کر انکی طرف دیکھ کر بولا جبکہ اسکا دل کہہ رہا تھا کہ ان سے کہہ دے کی اسکی بیوی کو اسکے ساتھ بھیج دیں پھر چاہے فنکشن کبھی بھی کرتے رہے"

"مگر اپنی اس معصوم سی خواہش کو اپنے اندر دبا گیا تھا"

"اسکا جواب سن کر یاسر صاحب مطمئن ہو کر نمرہ بیگم سے باتوں میں مصروف ہو گئے تھے"

"جبکہ وہ دونوں بے چینی سے اپنی اپنی بیوی کا انتظار کر رہے تھے جو نہ جانے کہاں چھپ کر بیٹھ گئی تھی"

"جبکہ منال اور رضوانہ کے دروازے میں کھڑی ان دونوں کی شکل دیکھ کر بمشکل اپنی ہنسی ضبط کئے ہوئے کھڑی تھی"

"یہ آئیڈیا منال کا تھا جس میں رضوانہ اسکا پورا ساتھ دیا تھا"

"وہ دونوں ہمیشہ ان دونوں کو پریشان کرتے رہتے تھے اب ان دونوں کی باری تھی انکو پریشان اور اپنے لئے تڑپتا ہوا دیکھنے کی"

www.kitabnagri.com



"حسن صاحب دوائی دینے کے بعد انکو سونے کا کہہ کر وہ ٹرے لیکر کچن میں آئی تھی"

"آج یاسر صاحب کی طبیعت کچھ ٹھیک نہیں تھی تو رضوا کافی دیر تک انکے پاس ہی بیٹھی رہی تھی"  
"ان سے باتیں کرتے ہوئے وقت کا بالکل اندازہ ہی نہیں ہوا تھا جب وہ سو گئے تو انکے کمرے سے آگئی تھی"

"وہ پوری طرح سے انکی خدمت کر رہی تھی اس نے ایک بیٹی کا فرض پوری طرح سے نبھایا تھا"  
"اسکو اپنے لئے یوں پریشان اور فکر مند ہوتا دیکھ یاسر صاحب کو بہت اچھا لگتا تھا"

"وہ شروع سے ہی رضوا کو اپنے قریب دیکھنا چاہتے تھے جس طرح سے وہ ان سے باتیں کرتی آدھی بیماری تو  
انکی یوں ہی ٹھیک ہو گئی تھی"

"اور اب انکے ساتھ وقت گزار کر رضوا کی زندگی میں باپ کی کمی محسوس ہوتی تھی وہ بھی ختم ہوتی جا رہی تھی"

www.kitabnagri.com

"ٹرے شیلف پر رکھ کر اب اسکا ارادہ اپنے لئے کافی بنانے کا تھا"

"کیونکہ نیند تو اسکی اب مکمل اڑ ہی چکی تھی"

"اس سے پہلے کے وہ پلٹتی کسی نے پیچھے سے اسکو اپنی باہوں کے حصار میں لیا تھا"

"اسکا لمس اور جانی پہچانی خوشبو اسکی ناک سے ٹکرائی تو رضوا کے ہونٹوں پر ایک خوبصورت سی مسکراہٹ آئی تھی"

"آپ اس وقت یہاں کیا کر رہے ہیں"

"سرگوشی کے انداز میں سوال کیا گیا اسکو ڈر تھا کہ کہیں کوئی کچن میں نہ آجائے"  
"تمہاری یاد آرہی تھی تو چلا آیا اور ویسے بھی محبت کرنے والے وقت نہیں دیکھتے جانم"

"وہ اسکے رخسار پر اپنے لب رکھتا ہوا محبت سے بولا اور اپنی تھوڑی اسکے کندھے پر ٹکادی تھی"

"اگر آپکو کسی نے اس وقت یہاں دیکھ لیا تو کیا"

"رضوا ایسے بات کر رہی تھی جیسے وہ اسکا شوہر نہیں کوئی غیر محرم ہو"

"کون دیکھے گا چاچو سوچکے ہیں ملازم ہونگے نہیں اور رہ گیا حیدر تو تمہیں کیا لگتا ہے وہ بھی اس وقت گھر پر موجود ہوگا"

"وہ اسکو کمر سے پکڑ کر شیلف پر بیٹھاتا ہوا بولا تو رضوا خاموشی سے لب چباتی رہ گئی تھی"

"اچھا یہ بتائیں کھانے کھائے گے؟"

"کوئی بات نہ ملنے پر رضوا اسکی بھوک کا خیال آیا تو وہ یکدم فکر مندی سے بولی تھی"

"ہاں یار بھوک تو بہت لگی ہے وہ بھی شدت والی چلو تمہارے بیڈ روم میں چل کر میری بھوک کو ختم کرتے ہیں"

"وہ ذومعنی لہجے میں بولتا اسکے ارد گرد اپنے ہاتھ رکھ کر اس پر مزید جھکا تھا"

"جبکہ اسکی بات کا مطلب سمجھ کر رضوا کا چہرہ شرم سے لال ہوا تھا"

اسکی بولتی نظروں سے گھبرا کر اس نے اپنی پلکیں جھکالی"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"یار کچھ تو رحم کرو میری حالت پر ایک تو ویسے ہی بہت مشکل سے خود پر ضبط کئے کھڑا ہوں اگر میرے سامنے"

ایسے ہی بیٹھی رہو گی تو سچ میں خود پر قابو کرنا مشکل ہو جائے گا"

"وہ اسکے لبوں کو اپنی انگلی سے سہلاتا ہوا خمار آلودہ لہجے میں بولا تھا"

"کاوش"

"اسکی باتیں رضوا کو بری طرح کنفیوز کر رہی تھی"

"کاوش" کاوش کر کے مجھے اور مت تڑپاؤ ایک تو میری سمجھ نہیں آرہا خالہ کو ایسا آئیڈیا آیا کہاں سے اچھا خاصا تمہیں لینے آرہا تھا میں آج"

"اسکو پھر سے اپنا غم یاد آیا تھا"

"جبکہ اسکی بات پر رضوا کو اپنی ہنسی روکنا مشکل ہو گیا تھا"

"اس نے اپنا لب دانتوں میں دبایا"



"میں یہاں تڑپ رہا ہوں اور تمہیں ہنسی آرہی ہے ابھی بتاتا ہوں تمہیں تو"

www.kitabnagri.com

"کاوش نے ناراضگی سے کہتے ہوئے سختی سے اسکو بالوں سے پکڑ کر اپنی طرف کھینچا اور اسکی ہنسی کے ساتھ ساتھ اسکی سنسیں بھی بند کر چکا تھا"

"چلو آج رات تو مجھے سکون سے نیند آجائے گی"



"وہ اس سے جدا ہوتا ہوا شرارتی انداز میں بولا اور اسکی پیشانی پر اپنے لب رکھے تھے"

"رضوانے بری طرح سے شرما کر اسکے سینے میں اپنا چہرہ چھپایا تھا"

"تو پھر کیا ارادہ ہے جانم بیڈروم میں چلیں"

"وہ اسکی کمر کے گرد بازو حائل کرتا ہوا شوخ ہوا تھا جبکہ اسکی بات سن کر رضوانیکدم سے پیچھے ہٹی اور جلدی سے شیف سے اتری تھی"

"وہ کچھ بھی کر جائے اسکا کوئی بھروسہ نہیں تھا"

"چلیں پھر؟"

"وہ اسکی آنکھوں میں دیکھ کر بولا تو رضوانے فوراً سے دور ہوئی تھی"

www.kitabnagri.com

اس وقت وہ اسکی حالت کو انجوائے کر رہا تھا"

"بلکل بھی نہیں"

"وہ اپنی بات کہہ کر وہاں رکی نہیں تھی تیزی سے کچن سے نکل گئی تھی اسکی جلد بازی پر کاوش مسکرا دیا تھا"





"کیا ہوا تم سو کیوں نہیں رہی ہو"

"نمرہ بیگم نے جب کروٹ بدلی تو منال کو جاگتا دیکھ کر اس سے مخاطب ہوئی تھی"

"امی مجھے ایسا لگ رہا ہے کہ دروازے پر کوئی ہے شاید"

"وہ بند دروازے کی طرف دیکھ کر بولی اسکو ڈر سا محسوس ہو رہا تھا"

"کوئی نہیں ہے.."

"نئی جگہ ہے نہ اس لئے تمہیں ایسا لگ رہا ہے لائٹ بند کر کے سو جاؤ تمہیں نیند آ جائے گی"

"نمرہ بیگم اپنے اوپر کمر ٹھیک کرتی ہوئی بولی اور پھر سے آنکھیں بند کر چکی تھی"

"وہ لوگ اس وقت کاوش کے گھر موجود تھے کاوش کے بے حد اسرار پر نمرہ بیگم بہت مشکل سے راضی ہوئی تھی اسکے پاس رہنے کے لئے"

"اور یہ منال کی بھی خواہش تھی جو کاوش بغیر کہے پوری کر چکا تھا"

"نمرہ بیگم کے لیٹنے کے بعد اس نے جیسے ہی لیٹنا چاہا تو اسکو پھر سے کسی کی آہٹ سنائی دی تھی"

"منال کو ڈر تو لگ رہا تھا مگر وہ ہمت کرتی ہوئی بیڈ سے اٹھی اور آہستہ سے قدم اٹھاتی ہوئی کمرے سے باہر نکلی تھی"

"کمرے سے نکل کر وہ لاؤنج میں داخل ہوئی تو یکدم سے اسکو اپنے قریب کسی کی موجودگی کہ احساس ہوا تھا"

"منال نے ڈر کے جیسے ہی چیخ مارنے کے لئے اپنا منہ کھولا مگر حیدر تیزی سے اسکے منہ پر ہاتھ رکھ کر اسکو دیوار سے لگا چکا تھا"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"ارے یار میں ہوں کیوں شور مچانے پر لگی ہوئی ہو"

حیدر لائٹ اون کرتا ہوا بولا تو اپنے سامنے حیدر کو دیکھ کر منال کا ڈر یکدم سے ختم ہوا تھا"

"اسکے چہرے کے نارمل تاثرات دیکھ کر حیدر نے اسکے منہ پر سے اپنا ہاتھ ہٹا دیا"

Posted on Kitab Nagri

"جب ایسے چوروں کی طرح آؤ گے تو شور تو مچاؤں گی نہ پتہ ہے کتنا ڈر گئی تھی میں"

"منال اپنے تیزی سے دھڑکتے دل پر ہاتھ رکھتی ہوئی بولی تو اسکے اس انداز پر حیدر کھل کر مسکرایا تھا"

"قریب آؤ میں تمہارا ڈر ختم کر دیتا ہوں"

"حیدر اسکی کمر کے گرد بازو حائل کرتا اسکو خود سے قریب کر کے شوخ لہجے میں بولا"

"نہیں دور ہٹو مجھ سے کوئی ضرورت نہیں ہے"

"منال نے اسکو خود سے دور کرنا چاہا مگر اسکی پکڑ مضبوط تھی"

"بیگم میں یہاں تم سے دور ہونے نہیں تمہیں اپنے قریب کرنے آیا ہوں"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"اور تم ہو کہ مجھے دور کار رہی ہو جانتی ہو تمہاری اتنی عادت ہو گئی ہے مجھے کہ تمہارے بغیر اپنے بیڈ پر نیند بھی نہیں آرہی ہے"

"آج کل لاؤنج کو اپنا بیڈ روم بنارکھا ہے میں نے"

"وہ اسکے کندھے پر بکھرے بالوں کو پیچھے کرتا ہوا بولا اور بہت ہی نرمی سے اسکے کان کی لٹو کو چوم لیا تھا"

"جبکہ بات سن کر منال کو اس پر بے انتہا پیار آیا تھا عادت تو اسکو بھی ہو چکی تھی اسکی"

"تو تم یہاں اپنی نیند پوری کرنے آئے ہو"

"منال اپنی ہنسی دباتی ہوئی بولی اس وقت وہ حیدر کی حالت کو پورا انجوائے کر رہی تھی"

"نہیں جاناں تمہارے قریب آ کر تو میری نیند ویسے بھی اڑ جاتی ہے"

"وہ شرارت سے کہتا پھر سے اسکے اوپر جھکا تھا"

Kitab Nagri

"اچھا ایسی بات ہے تو رکھو میں امی کو بلاتی ہوں وہ تمہاری نیند مزید اڑا دیں گی"

"اسکے پھر سے کوئی بھی گھستاخی کرنے سے پہلے منال معصوم سی شکل بنا کر بولی"

"اپنی بات پر عمل کرنے کے لئے اس نے جیسے ہی اپنے لب کھولے ہی تھے کہ حیدر اسکے چہرے پر جھک گیا تھا"

"

"منال تو بس اسکو ڈرانا چاہتی تھی مگر بری پھنسی"

"جبکہ حیدر تو کب سے اسی موئے کی تلاش میں تھا"

"منال نے سختی سے اسکا کالر پکڑا ہوا تھا اور حیدر کی گرفت اسکی کمر پر مزید سخت ہوتی جا رہی تھی"

"منال کیا تم ہولاؤنج میں؟"

"وہ دونوں ایسے ہی ایک دوسرے میں کھوئے ہوئے تھے جب نمرہ بیگم کی آواز پر ہوش میں آئے تھے"



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"حیدر ایک پل میں اس سے دور ہوا تھا"

"منال جواب کیوں نہیں دے رہی ہو"

"جی امی میں ہی ہوں پانی پینے آئی تھی"

"انکی دوسری آواز پر وہ یکدم سے بولی تھی کہ کہیں وہ یہیں نہ آجائے"

"انکو جواب دیکر ایک نظر حیدر کی طرف دیکھا جو آنکھوں میں شرارت لئے اسکو دیکھ رہا تھا"

"اچھا ٹھیک ہے میرے لئے بھی لیتی آنا"

"اسکا جواب سن کر نمرہ بیگم پھر سے کمرے میں چلی گئی تھی"

"انکے جانے کے بعد دونوں نے شکر کیا تھا"

اگر وہ یہاں آجاتی تو کتنی شرمندگی ہوتی دونوں کو"

"سن لیا امی جاگ رہی ہیں اب جاؤ یہاں سے کبھی نیند کے ساتھ تمہاری عزت بھی اڑ جائے"

"منال اپنی ہنسی ضبط کرتی ہوئی بولی اور زمین پر گرا اپنا دوپٹہ اٹھا کر گلے میں ڈالا تھا"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"ٹھیک ہے جا رہا ہوں لیکن گن گن کر بدلے لوں گا تم سے ایک بار آتو جاؤ میرے پاس"

"حیدر اسکی طرف دیکھ کر وارن کرنے والے انداز میں بولا اور پل میں وہاں سے غائب ہوا تھا"

"اسکی دھمکی پر منال بس مسکرا کر رہ گئی تھی"



"دونوں ہی گھروں میں تیاریاں زور شور سے چال رہی تھی ایک طرف رضوا حیدر کے ساتھ مل کر منال کے لئے شاپنگ کر رہی تھی"

"تو دوسری طرف منال کاوش کے ساتھ رضوا کے لئے شاپنگ کر رہی تھی"

"جبکہ یہ بات الگ تھی کہ وہ دونوں بس ساتھ جاتی ساری شاپنگ تو حیدر اور کاوش خود ہی کرتے تھے اپنی اپنی بیوی کے لئے"



"سب بہت خوش تھے بس ایک کاوش اور حیدر ہی اداس رہتے تھے اور ہوتے بھی کیوں نہ آخر انکی بیویوں کو ان سے الگ جو کیا ہوا تھا"

www.kitabnagri.com

"اس وقت انہیں یا سر صاحب ہر نمرہ بیگم کسی ظالم سے کم نہیں لگ رہے تھے جنہوں نے انکی بیوی کو الگ کیا ہوا تھا ان سے"

"یہ ساتھ دیں ان دونوں کو ساتھ مہینوں سے کم نہیں لنگ رہے تھے"



Posted on Kitab Nagri

"جبکہ رضوا اور منال انکی حالت سے بے خبر مزے سے سب انجوائے کر رہی تھی"

"خیر سے وہ دن بھی آگیا جب انکا انتظار ختم ہوا تھا"

"یاسر صاحب کی خواہش پر انکے ولیمہ کانفکشن لان میں ہی رکھا گیا تھا"

"لان کو بہت ہی خوبصورتی سے سجایا گیا تھا"

"یاسر صاحب نے اپنے کچھ دوست اور بزنس پارٹنرز کو بلایا تھا"

"کچھ کاوش اور حیدر کے دوست تھے"



"یاسر صاحب اور نمرہ بیگم دونوں مہمانوں کا استقبال کر رہے تھے آج دونوں کے چہروں پر ایک الگ ہی خوشی تھی"

"دونوں نے ایک ساتھ مسکرا کر اسٹیج کی طرف دیکھا جہاں اس وقت کاوش اور حیدر بیٹھے ہوئے تھے"

"دونوں نے ہی بلیک ڈنر سوٹ پہنا ہوا تھا اور دونوں کسی شہزادے سے کم نہیں لگ رہے تھے"



"آج دونوں ہی پوری محفل پر چھائے ہوئے تھے"

"مگر دونوں کی نظریں بے تابی سے اپنی شہزادی کا انتظار کر رہی تھی"

"اور وہ دونوں پوری طرح سے انکا صبر آزما رہی تھی"

"کچھ زیادہ ہی دیر نہیں کر دی ان دونوں نے تیار ہونے میں"

"حیدر اپنے برابر میں بیٹھے کاوش سے مخاطب ہوا جبکہ اسکی نظریں ابھی بھی سامنے ہی دیکھ رہی تھی"



"ہاں بہت زیادہ"

"کاوش اپنے ہاتھ میں بندھی گھڑی پر نظر ڈالتا ہوا بولا"

"جبکہ اسکے اس انداز پر حیدر کھل کر مسکرایا تھا"

"تمہیں ہنسی آرہی ہے اور ان دونوں کی تیاری ہی ختم ہونے میں نہیں آرہی ہے حد ہے یار"

"پتہ نہیں اور کتنا انتظار کروانے کا ارادہ ہے"

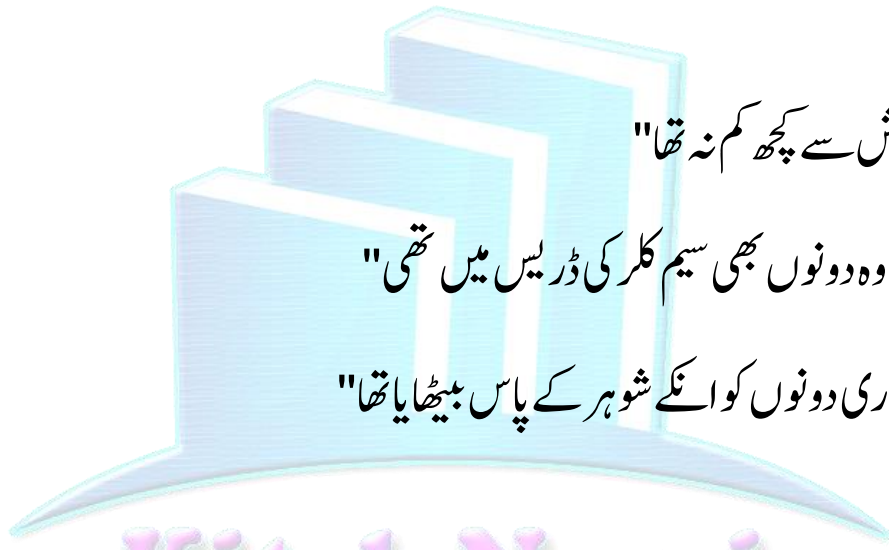
"حیدر کے ہنسنے پر وہ چیڑ کر بولا مگر جیسے ہی اسکی نظر سامنے نمرہ بیگم اور منال کے ساتھ آتی رضوا پر پڑی تو ایک پل کے لئے وہ پلکیں جھپکانا بھی بھول گیا تھا"

"ڈیپ ریڈ کلر کے لہنگے میں آہستہ سے قدم اٹھاتی اسکے قریب آرہی تھی"

"حیدر کا بھی حال کاوش سے کچھ کم نہ تھا"

"ان دونوں کی طرح وہ دونوں بھی سیم کلر کی ڈریس میں تھی"

"نمرہ بیگم نے باری باری دونوں کو انکے شوہر کے پاس بیٹھایا تھا"



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"کچھ زیادہ ہی وقت نہیں لگا دیا تم نے"

"جب وہ اسکے پہلو میں آکر بیٹھی تو حیدر تھوڑا سا منال کی طرف جھک کر سرگوشی کے انداز میں بولا"

"میرا تو اور انتظار کروانے کا ارادہ تھا بس رضوا کی وجہ سے آنا پڑا"

"وہ اسکو چھیڑتی ہوئی بولی تھی"

"تم کچھ زیادہ ہی بولنے لگی ہو بیڈروم میں آؤ پھر دیکھنا کیسے بولتی بند کرتا ہوں تمہاری"

"وہ ذو معنی لہجے میں بولا تو منال نے سٹیٹا کر یسرا بیگم کی طرف دیکھا وہ تو شکر تھا کہ وہ یاسر صاحب سے باتوں میں مصروف تھی"

"کیا ہوا تم پریشان کیوں لگ رہی ہو"

"کاوش نے سب سے نظر بچا کر اپنا ہاتھ رضوا کے ہاتھ پر رکھا تھا"

"نہیں بس تھوڑی گھبراہٹ سی ہو رہی ہے"

"رضوا نظریں نیچے کئے بولی آج اسکو ایک عجیب سی شرم محسوس ہو رہی تھی کاوش سے"

"کس سے ہو رہی ہے گھبراہٹ لوگوں سے یا مجھ سے"

"وہ اسکے ہاتھ پر اپنا دباؤ بڑھاتا ہوا بولا تو رضوانے فوراً سے اسکی طرف دیکھا مگر اسکی بولتی نظروں سے گھبرا کر وہ پھر سے نظریں جھکا گئی تھی"

"فنکشن اپنی عروج پر تھا ہر کوئی ان دونوں جوڑی کی تعریف کر رہا تھا"

"سب خوش تھے سب کو اس طرح سے ہنستے مسکراتے دیکھ کر نمرہ بیگم نے سبکی نظر اتاری اور دل میں اسی طرح سے خوش رہنے کی دعا بھی کی تھی"



"فنکشن کافی دیر تک چلا تھا"

"یاسر صاحب نے بہت ساری دعائے دیکر اپنی بیٹی کو رخصت کیا اور نمرہ بیگم نے منال کو"

"یوں ان دونوں کی خواہش بھی پوری ہو گئی تھی"

"گھر آ کر نمرہ بیگم رضوا کو اسکے بیڈروم میں چھوڑ کر آرام کرنے کی ہدایت دیتی واپس آ گئی تھی"

"وہ دھڑکتے دل کے ساتھ بیٹھی کاوش کا انتظار کر رہی تھی.."

"آج اسکو ایک الگ ہی جھجک محسوس ہو رہی تھی"

"وہ بیٹھی ہی تھی جب کاوش دروازہ کھول کر اندر داخل ہوا تھا"

"گلاب کی خوشبو اسکی ناک سے ٹکرائی تھی یہ وہی خوشبو تھی جب وہ پہلی بار رضوا اسکو دیکھنے گیا تھا"

"مگر اس وقت وہ دنیا سے بے خبر سو رہی تھی اور آج اسکے انتظار میں بیٹھی تھی"

"اس پر نظر پڑتے ہی کاوش کی مسکراہٹ گہری ہوئی تھی"

"وہ دروازہ لاک کرتا اسکی طرف بڑھا تھا"

"اسکو اپنی طرف بڑھتا دیکھ رضوا خود میں سمٹی تھی اسکا جھکاسر مزید جھک گیا تھا"

"کیا بات ہے انج میری جاناں کو کچھ زیادہ ہی شرم آ رہی ہے"

"وہ اسکے قریب بیٹھ کر اسکا چہرہ اوپر کرتا ہوا بشوخی لہجے میں بولا"

"پتہ نہیں کیوں رضوا میں ہمت نہیں ہو رہی تھی اسکی طرف دیکھنے کی"

Posted on Kitab Nagri

"پتہ ہے رضو امیرے لئے یہ سب ایک خواب کی طرح ہے کیونکہ میں نے کبھی نہیں سوچا تھا کہ سب یس طرح سے بھی ہو جائے گا"

"وہ اسکے مہندی سے سچے ہاتھوں پر اپنے لب رکھتا ہوا محبت سے بولا تو رضو کے ہونٹوں پہ شرمیلی سی مسکراہٹ آئی تھی"



"اس نے بھی کہا سوچا تھا کہ یہ سب"

"جس طرح سے وہ اسکو لیکر چلا گیا تھا اسکے بعد تو یہ سب ممکن ہی نہیں تھا"

"یار میں ہی بول رہا ہوں تم بھی کچھ بولو نہ"

"اسکو خاموش دیکھ کر وہ پھر سے بولا"

"میں کیا بولوں؟"

"بہت آہستہ آواز میں جواب دیا گیا تھا"

"اپنی محبت کا اظہار ہی کر دو ویسے بھی تم نے اب تک بتایا نہیں کہ تم مجھ سے کتنا پیار کرتی ہو"

"وہ بہت نرمی سے اسکا رخسار سہلاتا ہوا بولا آنکھوں میں اس وقت اس سے بہت کچھ سننے کی چاہ تھی"

"اظہار کرنا ضروری ہے کیا آپ کو میری آنکھوں میں اپنے لئے میری محبت نہیں نظر آتی"

"اس بار وہ اسکی آنکھوں میں دیکھ کر بولی تو کاوش کھل کر مسکرایا تھا"

"ہاں ضروری ہے اگر وہ اظہار عملی ہو تو"

"وہ اسکے سر سے دوپٹہ ہٹا کر اسکو سائیڈ پر رکھتا ہوا بولا"

"رضوا کو اپنے ہاتھوں میں کپکپاہٹ سی محسوس ہوئی تھی"

"کیا ہوا جاناں میں انتظار کر رہا ہوں"

"وہ اسکے ریڈلپ سٹک سے سبجے ہونٹوں پر نظریں جمائے بولا"

"اسکی بات سوں کر رضوا تیزی سے دھڑکتے دل کے ساتھ مزید اسکے قریب ہوئی اور جھک کر اپنے کپکپاتے

ہوئے لب اسکے سینے پر رکھ دئے تھے"

"اسکے اتنے خوبصورت اظہار پر کاوش کی مسکراہٹ گہری ہوئی اور اس نے رضوا کو اپنی باہوں میں بھر لیا تھا"

"تمہارا ہر ایک انداز میں اپنا دیوانہ بناتا ہے رضوان مجھے لگتا ہے خ میں تمہارے عشق میں پاگل نہ ہو جاؤں"

"وہ خمار آلودہ لہجے میں کہتا اسکی گردن پر اپنے لب رکھ چکا تھا"

"کاوش"

"اسکا نرم گرم لمس محسوس کر کے رضوان نے بہت ہی آہستہ آواز میں اسکو پکارا تھا"

"اور جب تم مجھے ایسے پکارتی ہو تو مجھے خود پر قابو پانا مشکل ہو جاتا ہے... بہت مشکل"

"وہ مزید اس پر جھکتا چلا گیا تھا"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"رات بھر وہ اسکی پیار کی بارش میں بھیگتی رہی تھی"



"وہ جیسے ہی کمرے میں داخل ہوا تو سامنے کا منظر دیکھ کر اسکا منہ کھلا کا کھلا ہی رہ گیا تھا"



Posted on Kitab Nagri

"منال بڑی آرام سے ڈریسنگ کے سامنے کھڑی اپنی جیولری اتار رہی تھی"

"یہ کیا کر رہی ہو تم"

"وہ تیزی سے اسکی طرف بڑھا تھا"

"کیا کرتی سخت گرمی لاگ رہی ہے مجھے ان سب چیزوں میں اس لئے اتار رہی ہوں"

"منال اسکے چہرے کی حیرانی کو نظر انداز کرتی اپنی چوڑیاں اتارتی ہوئی بولی"

"جبکہ اسکا جواب سن کر حیدر کہہ دل کیا کہ اپنا سر پیٹ لے"

Kitab Nagri

"یار کم از کم میرے آنے تک کا تو انتظار کر لیتی میں نے تو ٹھیک سے دیکھا بھی نہیں تھا تمہیں"

"اسکا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ منال کو اچھا سبک سکھاتا اسکی اس کروائی سے"

"کتنا خوش تھا وہ مگر اس پاگل لڑکی نے اسکی خوشی پل میں ختم کی تھی"

"کیا ٹھیک سے نہیں دیکھا تم نے ہزار بار کا دیکھا ہوا ہے مجھے آج ایسی کیا خاص بات تھی"

"وہ لا پرواہی سے کہتی اپنی ساری جیولری اتار چکی تھی"

"حیدر بس خاموش نظروں سے اسکو دیکھتا رہا"

"ہاں مجھے یاد آیا تم نے اب تک مجھے منہ دکھائی بھی نہیں دی ہے لاؤ میری منہ دکھائی دو آج تو حق بنتا ہے تمہارا دینے کا"

"منال کے یکدم سے یاد آنے پر وہ اسکی طرف پلٹی اور اپنا ہاتھ اسکے سامنے کیا تھا"

"کیسی منہ دکھائی ہزار بار کا تو دیکھا ہوا ہے تمہارا چہرہ"

"وہ بھی بالکل اسی کے انداز میں بولا تو منال اسکا منہ دیکھ کر رہ گئی تھی"

"کتنے کنجوس ہو تم حیدر ایک تحفہ بھی نہیں دے سکتے مجھے"

"وہ اس انداز میں بولی کہ اسکی شکل دیکھ کر حیدر کی ہنسی نکل گئی تھی"

"تحفہ تو میں دوں گا تمہیں لیکن پہلے اپنا بدلہ تولے لوں بہت ہنس رہی تھی نہ تم اس دن"

Posted on Kitab Nagri

"وہ منال کو ایک جھٹکے میں اپنی طرف کھینچتا ہوا بولا تو وہ سیدھا اسکے سینے سے آگئی تھی"

"جبکہ اسکی بات سن کر منال کو اس دن منظر یاد آتے ہی اپنی ہنسی روکنا مشکل ہو گیا تھا"

"ویسے اس دن تمہاری حالت دیکھنے والی تھی"

"وہ پھر سے اسکا مذاق بنارہی تھی"

"تم بہت بولنے لگی ہو آج تمہارا علاج کرنا ہی پڑے گا اچھے سے"

"وہ اسکو اپنی باہوں میں اٹھاتا ہوا شرارت سے بولا تو منال کو اب اپنی غلطی کا احساس ہوا تھا"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"پہلے میرا تحفہ تو دو مجھے"

"منال کو پھر سے اپنے تحفے کا خیال آیا تھا"

"وہ تو تم اب صبح کو لینا کیونکہ اب میں صرف تمہیں اپنی محبت دینا چاہتا ہوں"

"وہ آنکھوں میں تپیش لئے اسکی طرف دیکھ کر بولا اور بیڈ کی طرف بڑھا تھا"

"منال نے شرما کر اسکے سینے پر اپنا سر رکھ لیا وہ جانتی تھی فرار کی رہ اب ممکن نہیں ہے"



(پانچ سال بعد)



"رضوا تم نے سنا نہیں میں کیا کہہ رہا ہوں فوراً سے یہاں آؤ"

"ورنہ میں وہاں آگیا تو اچھا نہیں ہوگا"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"کاوش سخت نظروں سے بارش میں بھیگتی رضوا کو دیکھ کر غصے سے بولا تھا"

"مگر وہ تھی کہ اس پر کوئی اثر نہیں پڑ رہا تھا"

"نہیں مجھے نہیں آنا آپ بھی آجائیں نہ کاوش دیکھیں کتنی اچھی بارش ہو رہی ہے.."

"وہ کاوش کی گھورتی نظروں کو نظر انداز کئے کھڑی بڑے آرام سے بارش کا مزہ لیتے ہوئے بولی"

"اس کا جواب سن کر کاوش کو یکدم سے غصہ آیا تھا وہ تیزی سے آگے بڑھا اور اسکے بھیگے وجود کو اپنی باہوں میں اٹھا کر اندر کی طرف بڑھا تھا"

"کاوش یہ کیا کر رہے ہیں مجھے نیچے اتاریں ڈر لگ رہا ہے مجھے.."

"رضو اتھوڑا ڈرتی ہوئی بولی مگر وہ اسکی بات کو ان سنی کرتا اپنے بیڈروم میں لے آیا تھا"

"تمہیں ایک بات جو سہی سے سمجھ نہیں آتی ہے اس لئے اپنا طریقہ اپنا پڑتا ہے مجھے"

"بارش میں بھیگ کر تمہیں کیا ملے گا اپنا نہیں کم از کم اپنے اندر موجود اس ننھی سی جان کا تو خیال کر لو"

"وہ اسکو بیڈروم میں لا کر نیچے اتار تا ہوا بولا اور وارڈراب کی طرف بڑھا تھا"

"وہ دوسری بار ایکسپیکٹ کر رہی تھی مگر اپنا ذرا بھی خیال نہیں رکھتی تھی"

Posted on Kitab Nagri

"اسکی یہی باتیں کاوش کو غصہ دلاتی تھی لیکن وہ اسکو کچھ کہہ بھی نہیں سکتا تھا"

"پچھلے پانچ سالوں میں کاوش کی محبت نے اسکو پوری طرح سے بدل دیا تھا"

"اب وہ ڈری سہمی رضوا سے ضدی رضوا بس چکی تھی اور کاوش کبھی کبھی اسکی اس عادت سے بری طرح پریشان ہو جاتا تھا مگر کیا کر سکتا تھا اسکو ایسا بنانے میں اسکا پورا پورا ہاتھ جو تھا"

"آرام سے بولیں نہ کاوش سدرہ اٹھ جائے گی"

"وہ ایک نظر بیڈ پر سوئی اپنی بیٹی کی طرف دیکھ کر محبت سے بولی جو تین مہینے بعد پورے چار سال کی ہونے والی تھی۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اسکی بات سے کاوش کو یکدم سے اپنی غلطی کہ احساس ہوا تھا"

"تم کام ہی ایسے کرتی ہو یا رچ میں کبھی کبھی میں بہت پریشان ہو جاتا ہوں.."

کیا ضرورت تھی تمہیں ایسے بارش میں بھگنے کی"

"وہ اسکو اپنے ساتھ صوفہ پر بیٹھا کر ٹاول سے اسکے بال خشک کرتا ہوا بولا"

"اسکی اتنی فکر مندی پر رضوا ہولے سے مسکرائی تھی"

"آپ جو ہیں میرا ہر وقت خیال رکھنے کے لئے تو مجھے کیا ضرورت خود کا خیال رکھنے کی"

"اس نے کاوش کہ دوسرا ہاتھ اپنے ہاتھوں میں تھام لیا تھا"

"ہاں لیکن میں چاہتا ہوں ان دنوں تم خود بھی اپنا خیال رکھو میں ہر وقت تو ساتھ نہیں رہ سکتا تمہارے اور خالہ کی بھی طبیعت ٹھیک نہیں رہتی ہے اس لئے میری جان میرے لئے کر لیا کرو تھوڑا سا"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"وہ پتہ نہیں کتنی بار اسکو یہ بات سمجھا رہا تھا"

"تو میں اس لئے تو کہتی ہوں آپ کچھ دن کے لئے جانے دیں نہ مجھے ڈیڈ کے پاس کچھ دن آپ بھی سکون سے رہ لیں"

"وہ پھر سے اپنی بات منوانا چاہ رہی تھی جو کاوش ہر گز ماننے کو تیار نہیں تھا"



"رضوا میں کتنی بار کہہ چکا ہوں اور اب بھی کہہ رہا ہوں میں تمہیں اتنے دن کے لئے خود سے دور نہیں کر سکتا"

"میں جب بھی آفس سے واپس آؤ تو میری یہی خواہش ہوتی ہے کہ سب سے پہلے تمہیں اور اپنی بیٹی کو دیکھوں"

"وہ ایک نظر بیڈ پر لیٹی اپنی چار سالہ بیٹی کی طرف محبت سے دیکھ کر بولا"

"میرا دن تمہیں دیکھ کر شروع ہوتا ہے اور تمہیں دیکھ کر ختم اس لئے میں تمہیں نہیں بھیج سکتا چاہے تمہاری وجہ سے آفس بھی جانا چھوڑ دوں"

"اس بار اسکی بات پر رضوا کھل کر مسکرا دی تھی"

www.kitabnagri.com

"ویسے تمہیں کیا لگتا ہے اس بار ہمارے گھر کون آئے گا بیٹا یہ بیٹی"

"وہ اسکی طرف دیکھتا ہوا شرارت سے بولا"



"میں تو چاہتی ہوں بیٹا ہی آئے کیونکہ بیٹی تو آپکی دیوانی ہے کم از کم میرا بیٹا تو مجھ سے محبت کرے گا"  
"وہ منہ بناتی ہوئی بولی تو کاوش کو اسکا چہرہ دیکھ کر ہنسی آگئی تھی"

"کیونکہ وہ سچ ہی تو کہہ رہی تھی سدرہ اس سے زیادہ کاوش کے پاس رہتی جب وہ آفس سے واپس آتا تو وہ اسکے پاس آتی بھی نہیں تھی"

"اور رضوا اسکے اس طرح سے بدل جانے پر بس اسکو دیکھتی رہ جاتی تھی"

"وہ میری دیوانی اس لئے ہے کیونکہ اسکے بابا اسکی مام کے دیوانے ہیں.."

اسکی مام سے اتنی محبت کرتے ہیں تو بس وہ مجھ سے محبت کرتی ہے تم سے زیادہ"  
"وہ محبت سے اسکی چھوٹی سی ناک کو چومتا ہوا بولا تو رضوا خفگی سے اسکی طرف دیکھنے لگی"

"آپکا مطلب ہے میں آپ سے محبت نہیں کرتی ہوں"

"وہ پل میں اس سے دور ہوئی تھی"

"کرتی ہو کیوں نہیں کرتی بس کبھی کبھی مجھے خود ہی تم سے زبردستی اظہار کروانا پڑتا ہے"

'وہ اسکو پھر سے اپنے قریب کرتا ہوا بولا"

"وہ اس لئے کیونکہ میری محبت آپکی محبت سے الگ ہے آپکی محبت کو اظہار چاہئے اور مجھے صرف آپ"

رضوانے کہتے کے ساتھ ہی اپنا سر اسکے سینے پر رکھ دیا تھا"

"وہ تو میں ہوں تمہارا اور کتنا ہوں اس پر بعد میں بات کرتے ہیں پہلے تم جا کر چینج کر کے آؤ باتوں باتوں میں مجھے خیال ہی نہیں رہا اس بات کا"

"وہ یکدم سے اسکو اٹھاتا ہوا بولا تو اسکی بات سن کر رضوانہ جلدی سے واشروم میں گھس گئی تھی"

"جانتی تھی کہ اگر دیر کرے گی تو یقیناً اسکی ڈانٹ سننے کو ملے گی"

www.kitabnagri.com

"اسکے جانے کے بعد کاوش بیڈ پر سوتی اپنی بیٹی کے پاس آیا اور نرمی سے اسکے رخسار کو چھو کر وہیں اسکے قریب

لیٹ کر رضوانہ کا انتظار کرنے لگا"



"منال"

"منال یار جلدی سے روم میں آؤ"

"وہ کچن میں کھڑی ملازمہ کے ساتھ مل کر کام کر رہی تھی جب حیدر کی آواز پر اسکے تیزی سے چلتے ہاتھ رکے تھے"

"پتہ نہیں اب کیا نہیں مل رہا ہوگا"

"بوا آپ یہ سب دیکھو میں ذرا ابھی آتی ہوں"

"وہ ملازمہ کو ہدایت دیتی کچن سے نکل کر اپنے بیڈ روم کی طرف بڑھی تھی"

"ابھی تھوڑی دیر پہلے تو وہ اسکو فائل دیکر آئی تھی جو اسکو مل نہیں رہی تھی اب پھر سے اسکے بلانے پر جھنجھالا گئی تھی"

"وہ ہمیشہ ہی جب بھی گھر پر ہوتا اسکو ایسے ہی پریشان کرتا رہتا تھا منال بس اپنا غصہ ضبط کر کے رہ جاتی تھی جب وہ چھوٹی چھوٹی چیزوں کے لئے بھی اسکو آواز دیتا تھا"

"وہ بیڈروم کے باہر سے آتی رونے کی آواز سن سمجھ گئی تھی کہ اسکے دونوں شیطان اٹھ چکے ہیں اور حیدر صاحب سے انکو سمجھالا نہیں جا رہا ہوگا"

"وہ مسکراتی ہوئی جیسے ہی کمرے میں داخل ہوئی تو اسکا منہ حیرانی سے کھلا رہ گیا"

"ابھی کچھ دیر پہلے تو روم کی صفائی کر کے گئی تھی مگر اب وہ کہیں سے بھی صاف نظر نہیں آ رہا تھا"

"حیدر اپنے یہ کیا حالت بن رہی ہے روم کی میں ابھی تو صاف کر کے گئی تھی"

"وہ ادھر ادھر بکھری پڑی ہوئی چیزوں کو دیکھ کر بولی جبکہ حیدر بیڈ پر بیٹھا اصد اور احمد کو چپ کرانے کی اپنی ناکام سی کوشش کر رہا تھا"

www.kitabnagri.com

"حیدر اور منال کے یہاں دو جڑوا بیٹوں کی پیدائش ہوئی تھی تھی وہ سدرہ سے تین مہینے بڑے تھے"

"اچھا ہوا یا رتم آگئی یہ دونوں جب روتے ہیں تو چپ ہونے کا نام ہی نہیں لیتے اب تم سمجھا لو انہیں"

"وہ ایک نظر زور شور سے روتے اپنے بیٹوں کی طرف دیکھ کر بولا تو منال اسکی بات سن کر بس ایک گہرا سانس بھر کر رہ گئی تھی"

"اس نے پہلے ایک کوچپ کر دیا پھر دوسرے کو حیدر کی گود سے لیکر چپ کروانے لگی"

"وہ دونوں منال کے پاس آتے ہی یکدم سے چپ ہو گئے تھے اور پھر کچھ ہی دیر میں وہ انکو پھر سے سلا چکی تھی"

"حد ہے حیدر آپ سے تو ایک کام بھی ٹھیک سے نہیں ہوتا اپنے بچوں تک کو سمجھا نہیں سکتے ہو"

"منال دونوں کے اوپر کمفرٹر ٹھیک کرتی ہوئی بولی تھی"

"گزرے سالوں میں منال پر کافی ذمہ داری بڑھ چکی تھی اپنے بیٹوں کی وجہ سے کیونکہ ان دونوں کو صرف منال ہی سمجھا پاتی تھی"

"اب میں کیا کہہ سکتا ہوں یا جب ان دونوں شیطانوں کو بھی تمہارے پاس آکر ہی سکون ملتا ہے اپنے باپ کی طرح"

"وہ اسکو پیچھے سے اپنی باہوں کے حصار میں لیتا ہوا بولا اور اسکے کندھے پر اپنے لب رکھے تھے"

"کیا کر رہے ہو حیدر چھوڑو مجھے کچن میں بہت سارا کام باقی ہے میرا"

"اسکورومینٹک موڈ میں آتا دیکھ منال نے خود کو اسکی گرفت سے آزاد کرنا چاہا مگر اسکی پکڑ مضبوط تھی"

"کام تو ہوتے رہیں گے کبھی کبھی تو تم ہاتھ لگتی ہو ورنہ تمہیں تو اپنے اس بیچارے شوہر پر بالکل رحم نہیں آتا"

"وہ اس وقت اسکو چھوڑنے کے موڈ میں بالکل نہیں تھا"

"نہیں مجھے فحاشی تم پر کوئی رحم نہیں کرنا ہے اسلئے چھوڑو مجھے"

"منال نے اسکی باہوں کے حصار سے نکلنا چاہا مگر اس بہار حیدر اسکا رخ اپنی طرف کر چکا تھا اور ساتھ میں اسکی کمر پر اپنی پکڑ سخت کی تھی"

www.kitabnagri.com

"چلو مجھ پر نہ سہی اپنے بیٹوں پر تو رحم کر لو وہ تمہیں اس لئے پریشان کرتے ہیں کیونکہ انہیں اب اپنے ساتھ کھیلنے کے لئے ایک بہن چاہئے"

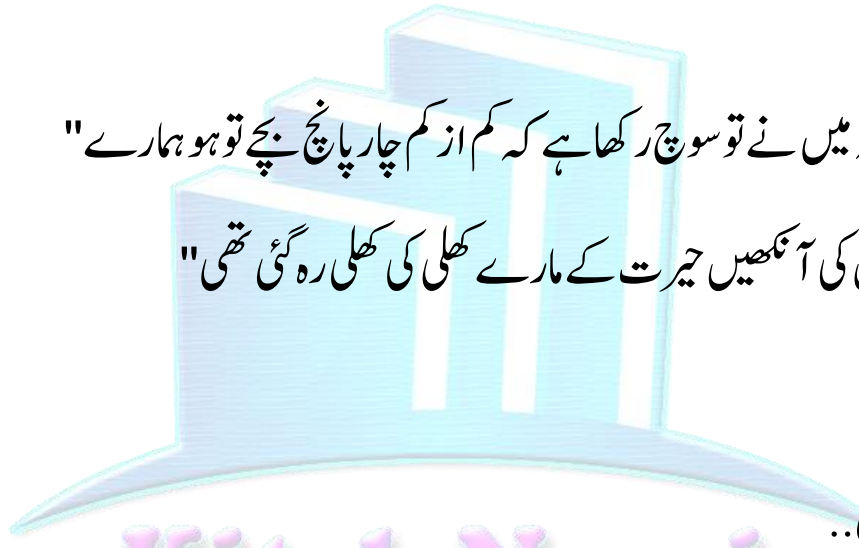
"وہ باری باری اسکے رخسار پر اپنے لب رکھتا ہوا شرارت سے بولا"

"نہیں بلکل بھی نہیں ان دونوں نے ہی مجھے اتنا پریشان کر رکھا ہے"

"اسکی بات سن کر منال فوراً سے بولی ان دونوں شیطانوں نے ہی اسکی ناک میں دم کر رکھا تھا وہ ایک اور کی بات کر رہا تھا"

"نہ نہیں ہاں بولو کیونکہ میں نے تو سوچ رکھا ہے کہ کم از کم چار پانچ بچے تو ہو ہمارے"

"اسکی بات سن کر منال کی آنکھیں حیرت کے مارے کھلی کی کھلی رہ گئی تھی"



"کیا ہوا کم لگ رہے ہیں.."

چلو چار نہیں سات بچے ٹھیک رہے گے نہ؟

www.kitabnagri.com

"وہ اپنی مسکراہٹ کو بمشکل ضبط کرتا ہوا بولا تو اس کے چہرے پر ہنسی دیکھ کر منال نے اس کے سینے پر اپنا نازک ہاتھ مارا تھا"

"بس یہ دو کافی ہیں مجھ سے اور نہیں سمجھالے جائے گے"



Posted on Kitab Nagri

"وہ بیچارہ سائبہ کر بولی تو حیدر کو اسکی شکل دیکھ کر اس پر بہت پیار آیا تھا"

"چلو سات نہیں پر مجھے ایک بیٹی تو ضرور چاہئے جو بالکل تمہاری طرح ہو"

"حیدر محبت سے اسکی طرف دیکھتا ہوا بولا اور اسکے ہونٹوں پر جھک گیا تھا"

"کتنے ہی لمحے وں دونوں کے بیچ یوں ہی خاموشی سے گزر گئے"

"وہ اسکے لبوں کو آزاد کرتا ہوا اسکی گردن پر جھکا ہی تھا جب کمرے کی معنی خیز خاموشی میں رونے کی آواز گونجی تھی"

"ایک بعد جب دوسری آواز آئی تو دونوں یکدم سے دور ہوئے تھے"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"ان شیطانوں کو بھی ابھی اٹھنا تھا"

"حیدر سخت بد مزہ ہوا تھا"



Posted on Kitab Nagri

"جبکہ اسکی بات سن کر منال مسکراتی ہوئی پھر سے اپنے شہزادوں کی طرف بڑھی تھی اور حیدر ٹھنڈی آہ بھرتا صوفہ پر اپنا لیپ ٹاپ لیکر بیٹھ گیا"

"اسکو معلوم تھا کہ وہ دونوں اب اتنے جلدی سے سونے والے نہیں تھے"



"لاؤ منال میں تمہاری کچھ ہیلپ کر دیتی ہوں"

"رضوا کچن میں داخل ہوتے ہی کام میں مصروف منال سے مخاطب ہوئی تھی"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"ارے رضوا تم یہاں کیا کر رہی ہو جاؤ جا کر آرام سے سب کے ساتھ بیٹھو میں اس حال میں تم سے کام کرواتی ہوئی اچھی لگوں گی"

"اسکو کچن میں کھڑا دیکھ کر منال فوراً بولی"

"آج سنڈے تھا اور وہ لوگ ہفتے میں ایک دن ساتھ گزارتے تھے"

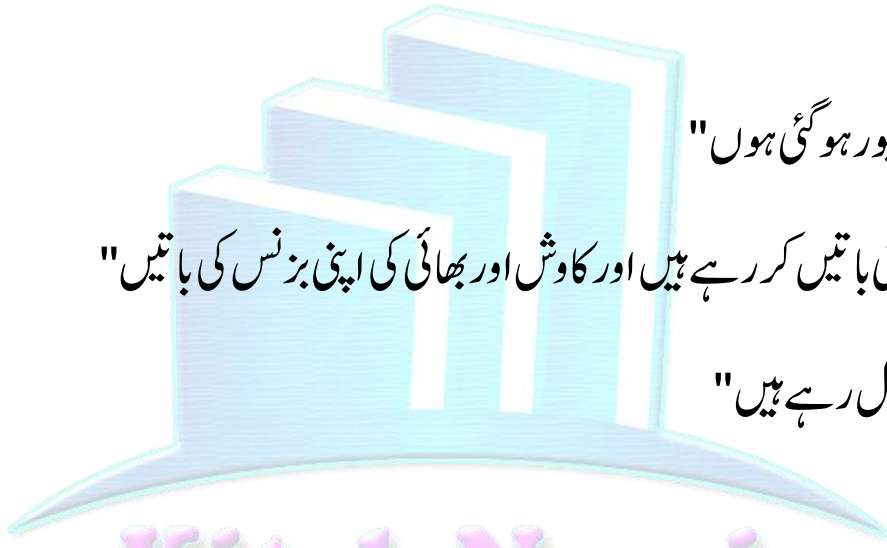
"یہ آئیڈیا بھی منال اور رضوا کا ہی تھا اس طرح سے سب ایک ساتھ بھی ہو جاتے تھے"

"اور پھر اس بات سے کس کو اعتراض ہوتا یوں گزرے سالوں میں وہ لوگ ہر ہفتے اسی طرح ایک دن ساتھ میں گزارتے تھے"

"میں باہر بیٹھی بیٹھی بور ہو گئی ہوں"

"نمرہ خالہ اور ڈیڈ اپنی باتیں کر رہے ہیں اور کاوش اور بھائی کی اپنی بزنس کی باتیں"

"تینوں بچے ساتھ کھیل رہے ہیں"



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"رہ گئی میں تو یہاں تمہارے پاس آگئی"

"رضوانے تفصیل سے سبکی مصروفیت بتائی تھی"

"میں نے سوچا کہ میں یہاں آ کر تمہاری تھوڑی ہیلپ کر لوں گی مگر تم بھی مجھے یہاں سے جانے کا کہہ رہی ہو"

وہ منال کی طرف شکوہ بھری نظروں سے دیکھ کر بولی

تو منال کو یکدم سے اس پر بہت پیار آیا تھا"

"اگر میں نے تمہیں کوئی کام دے دیا نہ تو کاوش میری کلاس لیگا کہ میں اسکی بیوی سے کام کروا رہی ہوں"

"منال یہ بات بہت اچھے سے جانتی تھی کہ کاوش رضوا سے کوئی کام نہیں کرواتا ہے"

"ہاں ہاں میں تو بھول ہی گئی تھی آخر تم ہو تو انکی ہی بہن"

"وہ منہ بناتی ہوئی بولی تو منال کو یکدم سے ہنسی آئی تھی"

"چلو یار تم مجھ سے ناراض نہ ہو ویسے بھی کام تو سب مکمل ہو ہی چکا ہے"

"چلو ہم بھی اب باہر سب کے ساتھ ملکر بیٹھتے ہیں" [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

"منال اسکو پیار سے مناتی ہوئی اپنے ساتھ لیکر لاؤنج کی طرف بڑھی تھی"

"مگر لاؤنج کا منظر دیکھ کر منال نے گہرا سانس بھرا تھا"

"اصد اور احمد دونوں بری طرح سے رونے میں لگے ہوئے تھے"

"جنکو یا سر صاحب نمرہ بیگم اور حیدر چپ کرانے کی کوشش کر رہے تھے"

اس نے گردن موڑ کر ایک نظر رضوا کی طرف دیکھا جو اسی کی طرف دیکھ کر مسکرا رہی تھی"

"کس نے رلایا میرے شہزادوں کو"

منال بری طرح سے روتے ہوئے اپنے بیٹوں کی طرف بڑھی تھی"

"تمہارے شہزادے میری بیٹی کو پریشان کر رہے تھے میں نے انکے پاس سے اپنی بیٹی کو اٹھا لیا تو رونا شروع ہو گئے"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"کاوش سدہ کو گود میں لئے بڑے مزے سے اپنا کارنامہ بتا رہا تھا"

"جبکہ اسکی بات سن کر منال نے گھور کر اسکی طرف دیکھا تھا"

"میرے بیٹے اتنے شرارتی نہیں ہے وہ تو بس اپنی بہن کے ساتھ کھیلنا چاہتے ہیں"

"اپنی بیٹی کو لیکر اتنا سینسیٹو ہونا اچھا نہیں ہے"

"وہ لڑاکا عورتوں کی طرح سے اس سے لڑنے لگی اور ایسا ہمیشہ ہوتا تھا"

"اور وہ چاروں بس ان دونوں کو لڑتے ہوئے دیکھتے رہتے تھے"

"وہ اسکے ساتھ کھلتے نہیں ہے میری بیٹی کو لراتے ہیں"

"وہ منال کی طرف دیکھ دیکھ کر بولا جو انکو چپ کروارہی تھی اور پھر اپنی گاڈ میں موجود اپنی بیٹی کے رخسار کو چوما تھا جو معصومیت سے ان دونوں کو لڑتے ہوئے دیکھ رہی تھی"

"ہاں وہ تو مجھے دیکھ رہا ہے کون رو رہا ہے اور کون رلا رہا ہے"

"اس نے باری باری اپنے بیٹوں کو پیار کیا مگر انکی نظریں ابھی بھی کاوش کی گود میں موجود سدرہ پر ہی تھی"

"جبکہ دونوں کی باتوں پر حیدر اور رضوا بس مسکرا دئے تھے وہ ہمیشہ ایسے ہی لڑتے پھر کچھ دیر بعد ٹھیک بھی ہو جاتے تھے"

"چلو بیٹا منال یہ لڑائی ختم کرو اب اور جاؤ کھانا لگواؤ مجھے تو بہت بھوک لاگ رہی ہے اب"

"یاسر صاحب کی بات پر منال کا غصہ کچھ کم ہوا تھا جبکہ کاوش کھڑا بھی بھی اسکو دیکھ کر مسکرا رہا تھا"

"ٹھیک ہی ڈیڈ میں ملازمہ سے کہتی ہوں ابھی جا کر"

"منال انکو جواب دیکر کچن کی طرف بڑھی تھی"

"اور پھر کچھ ہی دیر بعد بہت خوشگوار ماحول میں وہ لوگ کھانا کھانے کھانے لگے"

"منال کاوش کی پلیٹ میں بریانی اتار رہی تھی کچھ دیر پہلے والا غصہ اسکے چہرے پر کہیں نہ تھا"

Kitab Nagri

"ان دونوں کو یوں باتیں کرتا دیکھ سب اس بار زور سے ہنس دئے تھے"

"سب کو یوں ہنستا مسکراتا دیکھ یاسر صاحب کو اپنے اندر ایک سکون سا اثر تا ہوا محسوس ہو رہا تھا"

"انہوں نے ایک غلطی کی تھی مگر انہیں موقع ملا تھا اپنی غلطی کو صحیح کرنے کا اور یہ موقع انہوں نے جانے نہیں دیا تھا"

Ishq junoon novel by Iqra Sheikh

Posted on Kitab Nagri



ختم شد

ThE\_EnD



اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

Ishq junoon novel by Iqra Sheikh

---

Posted on Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977

